دیوان

حضرت علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

کاوش
محمد محسن

مترجم
سید ذیشان نظامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیوان

حضرت علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

سیّد ذیشان نظامی عفی عنہ

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	....	دیوان حضرت علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	....	سید ذیشان نظامی عفی عنہ
نظرِ ثانی	....	محترم پروفیسر ملک محمد اشرف ایم اے
اہتمام	....	محترم شوکت علی دیوان
اہتمام اشاعت	....	محمد محسن
کمپوزنگ	....	محمد ارشد حسین قادری رضوی پیرا خانہ راجگان
طابع	....	غلام مصطفےٰ پرنٹنگ پریس، لاہور
قیمت	....	-/600روپے

استدعا اللہ کے فضل وکرم اور مہربانی سے انسانی کوشش اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت اور پروف ریڈنگ اور جلد بندی میں ہر قسم کی احتیاط کی گئی ہے انسان ہونے کے ناطے اگر کوئی سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں یا فارسی شعر و الفاظ اور اُردو الفاظ درست نہ ہوں تو براہ کرم مہربانی فرما کر مطلع کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ جزاک اللہ خیرا کثیرا

Marfat.com

انتساب

عرفان محمود دیوان

کے نام

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

حالات وواقعات

حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ برصغیر پاک و ہند کے ان اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے ہیں جن سے سلسلہ چشتیہ کی شاخ سلسلہ صابریہ منسوب ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے اور محبوب ترین خلفاء سے ہیں اور احباب میں سب سے پہلے مرید بھی ہیں۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خطابات آں شیر بیشہ محویت وفنا گوئندہ اسرار عشق برمنابر ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نسب مبارک:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نسبی تعلق خاندان سادات سے ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب چند واسطوں سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم کا نام سید عبدالرحیم المعروف سید عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ تھا۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ کا نام بی بی ہاجرہ ﴿رحمۃ اللہ علیہا﴾ تھا۔جو حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت:

حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت 19 ربیع الاول 592 ہجری کو جمعرات کے دن نماز تہجد کے وقت جبکہ ایک پہر شب باقی تھی ہرات میں ہوئی مگر بعض تذکرہ نگاروں نے آپ کی جائے ولادت قصبہ کھوتوال لکھا ہے۔اللہ تعالیٰ بہتر

Marfat.com

جانتا ہے۔ کھوتوال کو کھتوال بھی کہا جاتا ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت پر واقعہ:

جب اللہ تعالیٰ چاہے تو پاکیزہ اشخاص اس دارِ فانی میں تشریف لاتے ہیں لہٰذا حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا تشریف لانا قدرت کاملہ کی مشیت ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی دایہ مسماۃ بصری بنت ہاشم کا بیان ہے۔

''جس وقت شکم مادر سے برآمد ہوئے تو سر مبارک قبلہ کی طرف تھا اور پیر میری طرف تھے۔ میری یہ مجال نہ ہوئی کہ جسم اطہر کو ہاتھ لگاؤں جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کو غسل دینے کا ارادہ کرتی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اُٹھانے کے لئے ہاتھ لگاتی تو میرے ہاتھ کانپنے لگ جاتے یا نا قابل برداشت سوزش میرے ہاتھوں میں ہونے لگتی تھی یہ ماجرہ دیکھ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے دایہ کو ہدایت فرمائی کہ پہلے وضو کرلو بعدہٗ جسم پاک کو ہاتھ لگا چنانچہ دایہ نے وضو کر کے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو غسل کرایا۔ اس وقت بھی حضور کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کو وہی یاقوتی نور اور خوشبو سے لبریز بادل اپنے گھر کے گوشہ گوشہ میں معلوم ہوتا تھا اور یہ بھی محسوس ہوتا تھا کہ پاک روحیں لباس سفید میں خوش پوش کثرت سے گھر میں آرہی ہیں اور نوزائیدہ معصوم بچے کی پیشانی کا بوسہ لے کر واپس جارہی ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تسمیہ اسم گرامی:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم پاک علی احمد رکھا گیا۔ اس ضمن میں تذکرہ نگاروں نے یہ بیان کیا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت سے قبل آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

Marfat.com

زیارت ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تمہارے ہاں فرزند پیدا ہو تو اس کا نام احمد رکھنا۔ اس کے بعد ایک رات کو خواب میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ اس بچے کا نام علی رکھنا۔ روایات میں آتا ہے کہ انہی دنوں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات ایک بزرگ سے ہوئی ﴿کہا جاتا ہے کہ وہ بزرگ حضرت خضر علیہ السلام تھے﴾ اُنہوں نے فرمایا کہ جب تمہارے ہاں فرزند کی ولادت ہو تو ان کا اسم گرامی علاؤالدین رکھنا کیونکہ یہ دین اسلام کو بلند کرے گا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم مبارک علاؤالدین رکھا جبکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے علی احمد رکھا اس طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کا پورا نام علاؤالدین علی احمد رحمۃ اللہ علیہ شہرت پا گیا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بچپن کی کرامت:

ولادت کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کان میں اس دور کے مشہور بزرگ حضرت شیخ ابوالقاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ نے اذان دی اور فرمایا کہ یہ بچہ قطب عالم ہوگا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ بچپن سے ہی کرامات کا ظہور آپ رحمۃ اللہ علیہ سے ہونا شروع ہو گیا تھا اور روز بروز خوارق صادر ہوتے تھے۔ سات ربیع الاول الآخر 594 ہجری بروز منگل نماز فجر کے بعد میں مراقبہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے مراقبہ سے آنکھ کھولی تو دیکھا کہ سیاہ رنگ کے ایک بہت بڑے سانپ کے دو ٹکڑے پڑے ہوئے ہیں ایک ٹکڑا مجھ پر گر کر زمین پر پڑا جبکہ ایک ٹکڑے کے پاس علاؤالدین علی احمد رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کو آواز دی اور

Marfat.com

ان کو بتایا تو ان کی والدہ نے ایک سیاہ سانپ کے دو ٹکڑے کر دیئے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں نے سانپوں کے سردار کو مار دیا ہے اور سب سانپوں سے وعدہ لے لیا ہے کہ وہ میرے خاندان کے کسی بھی فرد کو کبھی بھی نہیں کاٹیں گے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر کرنا:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تین برس کی عمر میں اپنی مرضی سے شیر نوشی ترک فرما دی تھی اور جو کی روٹی تناول کرنا شروع کر دی تھی۔ تقریباً چار سال کی عمر میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے باتیں کرنا شروع کر دیں۔ یہ 21 ربیع الاوّل 596 ہجری کا واقعہ ہے کہ پیر کے دن فجر سے پہلے جب نیند سے بیدار ہوئے تو بلند آواز سے فرمایا:

لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہ

یعنی اللہ کے سوا کوئی موجود نہیں۔ اس کے بعد جب سوتے تو کبھی کبھار سوتے سوتے چونک کر اُٹھتے اور زبان مبارک سے بلند آواز کے ساتھ اسم پاک ''اللہ'' ادا فرماتے اور چہرہ مبارک کی رنگت تبدیل ہو جایا کرتی۔

والد محترم کا وصال:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کا شمار اولیائے کاملین میں ہوتا ہے۔ اپنے زمانہ کے شیخ الوقت تھے، عابد زاہد اور متقی تھے حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کی عمر مبارک تقریباً پانچ برس کی تھی کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کو درد قولنج کی شکایت لاحق ہو گئی اور اس بیماری کی حالت میں 597 ہجری میں وصال فرما گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر بہت مغموم ہوئے کئی دنوں تک کھانا نہیں

Marfat.com

کھایا۔نہایت خاموشی کے ساتھ حالت استغراق میں محو رہتے غلبہ جذب کی کیفیت آپ رحمۃ اللہ علیہ پر طاری رہتی تھی۔اس دوران بعض اہل باطن حضرات آپ کی زیارت کے لئے آتے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیتے اور چلے جاتے صبح سے شام تک یہ حالت رہتی تھی کوئی دن اور کوئی وقت ایسا نہ ہوتا تھا کہ کوئی زیارت کے لئے نہ آتا۔ جنات تک آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی سعادت حاصل کرتے تھے۔ایک مدت کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے قلب کو کچھ قرار ہوا اور پروردگار عالم نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو سکون کی دولت عطا فرمائی۔

کھانا پکنے کا واقعہ:

والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد نہایت تنگی وعسرت سے گزر بسر ہونے لگا۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کسی سے اس بات کا اظہار نہ فرماتی تھیں۔ حضرت مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عادت مبارکہ تھی کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ دن کے وقت جنگلوں کی طرف نکل جاتے اور گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر عبادت الٰہی میں مشغول رہتے۔کھانے پینے کی ہوش نہ ہوتی تھی کئی پہر تک کچھ نہیں کھاتے تھے جب بھوک کا غلبہ شدت اختیار کر لیتا تو اپنی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا سے کوئی چیز کھانے کیلئے طلب فرماتے۔بعض مرتبہ یوں بھی ہوتا تھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو شدت سے بھوک لگتی مگر گھر میں کھانے کی کوئی چیز موجود نہ ہوتی تھی۔ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ دو تین دن سے فاقہ کی حالت میں تھے جس کی وجہ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو بہت شدید بھوک لگی ہوئی تھی۔ اتفاق سے اس دن گھر میں کچھ بھی کھانے کو موجود نہ تھا۔اپنی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا سے فرمایا کہ کچھ کھانے

Marfat.com

کو دیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے دو پہر تک بہانہ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ٹالا اور اس دوران بہت کوشش کی کہ کچھ میسر آجائے تو پکا کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کو کھلا دیا جائے لیکن کچھ بھی انتظام نہ ہوسکا چنانچہ ظہر کی نماز کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پھر والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا سے کھانے کے لئے کچھ طلب فرمایا اور کہا کہ بھوک کے باعث بے تاب ہو رہا ہوں۔ والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تسکین کے لئے ایک دیگچی میں پانی بھر کر چولہے پر رکھ دیا اور آگ جلا دی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد دیگچی میں چمچ ہلا دیتی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ تھوڑی دیر تک انتظار کرنے کے بعد والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا سے کہتے تو فرماتیں، بیٹا! ابھی پک جاتی ہے آگ جل رہی ہے۔ اسی طرح کئی مرتبہ ہوتا رہا آخر مغرب کی نماز کے بعد بھوک نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو پریشان کر دیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پھر والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا سے کھانا طلب فرمایا اور چولہے کے قریب جا کر خود دیگچی کا ڈھکن اُٹھا کر فرمایا، چاول تو پک گئے ہیں مجھے جلدی سے کھلا دیجئے۔ والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان اطہر سے یہ بات سنی تو بہت تعجب ہوا کیونکہ انہوں نے تو دیگچی میں صرف پانی ڈال کر چولہے پر رکھا ہوا تھا اور پانی کے سوا اس میں کچھ نہ تھا مگر چونکہ ان کو یہ یقین تھا کہ مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی زبان اطہر سے جو کلمہ نکلتا ہے وہ بالکل درست اور سچ ہوتا ہے اس لئے فوراً اٹھیں اور دیگچی کے پاس آ کر دیکھا تو واقعی نہایت اعلیٰ قسم کے چاول پک کر تیار ہو چکے تھے جن کی خوشبو بہت اچھی تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو

Marfat.com

چاول نکال کر کھلائے اور مولانا محمد ابوالقاسم گرگانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو بلا کر ان سے سارا واقعہ بیان کیا تو انہوں نے بھی چاول دیکھے اور تبرک کے طور پر تناول فرمائے۔

ابتدائی دینی تعلیم:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم ہرات میں حاصل کی۔ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے کاندھوں پر آن پڑی تھی۔ والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے اپنی اس ذمہ داری کو نہایت احسن طریقہ سے نبھایا۔ آپ نے سب سے پہلے قرآن حکیم پڑھا پھر عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کی اور تھوڑے ہی عرصہ میں عربی اور فارسی کی تعلیم بھی مکمل کر لی۔ ابتدائی دینی تعلیم بہت شوق سے حاصل کی۔ پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مزید باطنی تعلیم کے سلسلہ میں حضرت محمد ابوالقاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ سے مشورہ کیا اور کہا کہ میں چاہتی ہوں کی علی احمد ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو بھائی حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس اجودھن ﴿پاکپتن شریف﴾ بھیج دوں تا کہ ماموں کی زیر نگرانی علی احمد ﴿رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ﴾ علوم ظاہر و باطنی کی تکمیل کر سکیں۔

پاکپتن میں آمد و قیام:

جب حضرت علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کی عمر مبارک آٹھ برس کی ہوئی۔ ایک روایت کے مطابق نو برس کی ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمتہ اللہ علیہا ہرات سے روانہ

Marfat.com

ہوئیں۔ پاکپتن شریف جانے کی غرض سے ایک قافلہ کے ہمراہ روانگی اختیار کی کہا جاتا ہے کہ اس سفر میں حضرت محمد ابوالقاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ بھی ساتھ تھے۔ تذکرہ نگاروں نے تحریر کیا ہے کہ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ پر کشف کی کیفیت طاری ہوگئی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ماموں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ آج سے تین برس کے بعد میرے دادا جان کا وصال ہو جائے گا۔ حضرت بابا صاحب رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا بیٹا! تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟ تمہارے دادا سید سیف الدین عبدالواہاب رحمۃ اللہ علیہ تو اس وقت بغداد شریف میں ہیں اور تم یہاں پر ہو۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا ابھی میں اپنے قلب کی طرف متوجہ ہوا تو مجھے اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کی صورت دکھائی دی۔ انہوں نے اپنے داہنے ہاتھ کی تین انگلیاں میری طرف اٹھائیں جو کہ وصال پر دلالت کرتی ہیں۔ حضرت بابا جی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ پر بھی جذب کی کیفیت طاری ہوگئی۔ اس حالت استغراق میں اپنے بھانجے سے فرمایا، مرحبا علی احمد صابر فرزند بطن الولی۔ اس کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سینہ اقدس پر قلب کے مقام پر اپنے داہنے ہاتھ کی تین انگلیاں مارتے ہوئے تین مرتبہ ارشاد فرمایا کہ تجھ سے جمال ذات کے ظہور ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی نہایت شفقت سے توجہ فرمائی۔

تھوڑی دیر تک اسی طرح ماموں بھانجا معرفت کی باتیں کرتے رہے۔ اس کے

Marfat.com

بعد حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی ہمشیرہ محترمہ نے عرض کیا کہ میں علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کو لے کر اس لئے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ ان کی تعلیم و تربیت بھی فرمائیں گے اور ان کے خورد و نوش کا خیال بھی رکھیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ پروردگار عالم کا عطا کردہ سب کچھ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس موجود ہے۔ سینکڑوں غربا و مساکین کی نگہداشت آپ رحمۃ اللہ علیہ کے زیر سایہ ہوتی ہے۔ علی احمد رحمۃ اللہ علیہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا بھانجا ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ سے بہتر کوئی سرپرست مجھے دکھائی نہیں دیتا جو ظاہری و باطنی علوم میں درجہ کمال کو پہنچا ہوا ہو اس لئے میں اپنے بیٹے کو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کرتی ہوں اور میں خود واپس ہرات جانا چاہتی ہوں۔ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے ہمشیرہ محترمہ! میں آپ کا بہت ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے نہایت بلند مرتبہ فرزند عنایت کیا ہے اس ضمن میں میں جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں وہ کم ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ میں اس کی ظاہری و باطنی تعلیم و تربیت بہت اچھی طرح کروں گا۔ اس کے بعد حضرت بابا فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیم شروع فرمائی بہت شوق کے ساتھ آپ رحمۃ اللہ علیہ علوم صوری و معنوی کا اکتساب کرنے لگے۔ حضرت بابا فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علی احمد رحمۃ اللہ علیہ نے تین برس میں اس قدر علوم ظاہری کا حصول فرمایا کہ دوسرے بچے چھ برس میں نہ حاصل کر سکتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت محنت و مشقت سے تحصیل علم فرمایا اس دوران

Marfat.com

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا پاکپتن شریف میں ہی مقیم رہیں اور اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت سے بہت خوش تھیں۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا خواب:

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ 21 شوال 603 ہجری بروز اتوار میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کے جدامجد حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے فرما رہے ہیں کہ مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ تمہارے سپرد ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ہی ان کے اُستاد بھی ہیں سرپرست بھی ہیں اور پیر طریقت بھی ہیں جب میں خواب سے بیدار ہوا تو علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کو بلایا اور ان کو بغداد شریف کی طرف حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کی خیر و عافیت معلوم کرنے کے لئے روانہ کیا اور خود اپنے حجرہ میں معتکف ہو گیا۔

25 شوال 603 ہجری بروز جمعرات نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد حضرت مولانا محمد ابوالقاسم گرگامی رحمۃ اللہ علیہ میرے پاس حجرہ میں آئے اور عرض کیا کہ میں نماز تہجد پڑھنے کے بعد سو گیا تھا۔ عالم امثال میں میں نے دیکھا کہ حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کے جنازہ کی نماز میں نے پڑھی ہے اور آج رات بھر حضرت مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ پر کیفیت جذب کا نہایت شدید غلبہ طاری رہا ہے۔ پھر ظہر کی نماز کے بعد علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ بھی واپس آگئے اور اُنہوں نے بتایا کہ حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ بن غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہو گیا ہے ان کو دفن کرنے کے بعد میں واپس آگیا ہوں۔

Marfat.com

بیعت:

''حقیقت گلزار صابری'' کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے بتاریخ 25 شوال 603 ہجری جمعرات نماز عصر کے بعد حضرت مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کو حاضرین مجلس کے روبرو بیعت سے مشرف فرمایا اس سلسلہ میں ایک مجلس ترتیب دی گئی جس میں سلسلہ چشتیہ کے جید بزرگ اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی ہمشیرہ بھی موجود تھیں۔ حضرت مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کی عمر مبارک بوقت بیعت گیارہ برس تھی۔ حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں رہ کر روحانی فیوض و برکات حاصل کرتے رہے اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہ کرم سے اپنے قلب کو نور عرفان سے منور کیا۔ بیٹے کی تعلیم و تربیت کی طرف سے مطمئن ہو کر حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا بہت خوش تھیں چنانچہ اپنے بھائی حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ میرے بیٹے کی ظاہری و باطنی تعلیم و تربیت میری خواہش کے مطابق ہو رہی ہے اور اب میں چاہتی ہوں کہ علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کر کے واپس ہرات چلی جاؤں۔ اس کے بعد کہا بھائی! دیکھنا میرے بیٹے کو کوئی تنگی یا تکلیف نہ ہونے پائے میرا بیٹا بہت زیادہ شرم و حیا والا ہے۔ کبھی اپنے آپ کوئی چیز نہ مانگے گا اس لئے اس کو بھوک اور پیاس کی تکلیف نہ ہو۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے بہن کی تسلی کی خاطر حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو بلایا اور بہن کے سامنے لنگر کا منتظم بنا دیا اور فرمایا کہ کل سے لنگر کی

Marfat.com

تقسیم تمہارے سپرد ہے صبح سے مساکین اور فقراء میں لنگر تم ہی تقسیم کرنا اس خدمت کو بیٹے کے سپرد ہوتے دیکھ کر حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی ہمشیرہ بہت خوش ہوئیں اور خوشی خوشی ہرات کی طرف روانہ ہو گئیں۔

تقسیم لنگر کی خدمت:

حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو مرشد نے جو فریضہ سونپا تھا اس کو نہایت احسن طریقے سے انجام دیتے رہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے معمول بنا رکھا تھا کہ اشراق کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے حجرہ پاک سے باہر تشریف لاتے اور اپنی نگرانی میں غرباء و مساکین میں کھانا تقسیم کرتے اس کے بعد پھر حجرے میں چلے جاتے اور عبادت الٰہی میں مشغول ہو جاتے، نماز مغرب کے بعد پھر لنگر کی تقسیم اپنی نگرانی میں کرتے۔ لنگر کی تقسیم کرنے کے دنوں میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کھانا پینا بالکل چھوڑ دیا آپ رحمۃ اللہ علیہ پر جذب کی کیفیت کا شدید غلبہ رہتا۔ طبیعت عالیہ جلالی ہو گئی اور پھر ایسا وقت بھی آیا کہ کوئی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حجرہ مبارک کے نزدیک جانے کی جرأت بھی نہیں کرتا تھا۔

اس ضمن میں روایات میں آتا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تقریباً بارہ برس تک لنگر تقسیم کرنے کی خدمت انجام دی مگر اس مدت میں لنگر سے کچھ نہ کھایا نہ ہی کسی نے آپ کو کھاتے پیتے دیکھا۔ حالانکہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے منع نہ فرمایا تھا کہ تم نہ کھانا، صرف ان کی الفاظ کی پابندی فرمائی کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے لنگر پکوانے اور کھلانے کا حکم فرمایا ہے نہ کہ کھانے کا اس لئے بلا اجازت میں کیسے کھاؤں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حجرہ مبارک میں رہ کر اپنے آپ رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کو عبادت وریاضت میں مشغول کئے رکھا روزانہ روزہ رکھتے جب بھوک کی شدت زیادہ ہو جاتی اور برداشت نہ ہو سکتی تو افطاری کے وقت جنگل کی طرف نکل جاتے اور درختوں کے پتے اور جنگلی خودرو پھل سے روزہ افطار کر لیتے اس کے بعد جب نماز مغرب ادا کرتے تو پھر لنگر کی تقسیم کی خدمت انجام دیتے۔

دُعائے نوری:

''حقیقت گلزار صابری'' کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ لنگر کی تقسیم کے بعد ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے اور لنگر میں سے اپنے کھانے کے لئے کچھ بھی نہ لیتے حجرے کا دروازہ بند کر کے توجہ و یکسوئی کے ساتھ عبادت الٰہی کرتے جب لنگر خانہ سے واپس حجرہ مبارک میں تشریف لے جاتے تو پہلے باآواز بلند یہ دُعائے نوری پڑھتے جو صوفیاء کرام کی نظروں میں آب حیات کی مانند ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ قَبْرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ مُخِّیْ نُوْرًا وَّ فِیْ عِظَامِیْ نُوْرًا وَّ بَیْنَ یَدَیَّ نُوْرًا وَّ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ سَلِّہٗ حَقًّا ھُوَ۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کامل بارہ سال تک لنگر خانہ سے ایک دانہ تک نہ کھایا اور نہ

Marfat.com

کھانے میں سے نمک تک چکھا۔ یہ برکت دعائے نوری اور نور باطنی کی قوت کے باعث تھی کہ تمام مساکین فقراء کو دونوں وقت کھانا تقسیم کرتے مگر خود نہ اس میں سے کھاتے تھے نہ پیتے تھے۔

کیفیت جذب کا آغاز:

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے چچا زاد بھائی حضرت الشیخ فضل الرحمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ گیارہ ذیقعد 603 ہجری بروز جمعہ کا واقعہ ہے جبکہ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کو ہرات کی طرف تشریف لے گئے ہوئے پندرہ دن گزر چکے تھے۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ جب لنگر سے فارغ ہو کر حجرہ اقدس میں تشریف لے جانے لگے تو میں بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے پیچھے چلا گیا اچانک میں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے رونے کی آواز سنی تو اس کا سبب دریافت کرنے کی غرض سے حجرہ میں داخل ہوا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ رونے کی کیا وجہ ہے؟ ارشاد فرمایا کہ مجھے اپنے سلوک کے جذب ہو جانے کا رنج ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دُنیا سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب بندگان خدا میں سے سوائے اولیاء کرام اور رجال الغیب کے کوئی بھی میرے پاس نہ آسکے گا گو مرتبہ سلوک جذب سے کم نہ ہوگا لیکن جذب کی کیفیت کا غلبہ ابھی سے شروع ہو گیا ہے اللہ خیر کرے معلوم نہیں کیا ہوگا۔ یہ سن کر میں خاموشی کے ساتھ حجرہ مبارک سے باہر آ گیا اور مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے حجرہ مبارک اندر سے بند کر لیا۔

Marfat.com

زبان فرید رحمۃ اللہ علیہ سے صابر کا خطاب:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا ایک عرصہ کے بعد ہرات سے واپس تشریف لائیں اپنے بیٹے کی حالت دیکھی کہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بنے ہوئے تھے۔ اپنے بھائی سے اس امر کی شکایت کی۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہن! آپ بخوبی طور پر جانتی ہیں کہ میں نے آپ رحمۃ اللہ علیہا کے سامنے علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کو لنگر خانہ کا منتظم بنایا تھا اور اِس کے سپرد پورا لنگر خانہ کر دیا تھا۔ اِس سے پوچھو کہ اِس نے کھانا کیوں نہیں کھایا۔ والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے بیٹے سے پوچھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ مجھے لنگر تقسیم کرنے کا حکم دیا گیا تھا اس میں سے کھانے کا نہیں اور بغیر حکم کے میں اس میں سے ایک دانہ بھی کیسے کھا سکتا تھا۔ یہ سُن کر حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''بہن! اللہ تعالیٰ نے علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کے لئے پیدا نہیں کیا یہ صابر ہے ان شاء اللہ اسے دونوں جہانوں میں صابر کے نام سے یاد کیا جائے گا۔ یہ بچپن سے ہی جس قسم کے صبر کا اظہار کر رہا ہے اور بچپن سے ہی جو عجیب و غریب باتیں اس سے سرزد ہو رہی ہیں اور بھی بہت سی باتیں مستقبل میں سرزد ہوں گی''۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ اپنے بھانجے کے صبر سے بہت متاثر اور خوش تھے۔

نکاح اور زوجہ کا انتقال:

روایات میں آتا ہے کہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا

Marfat.com

جب ہرات سے تشریف لائیں تو حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں اپنے بیٹے علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی شادی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی سے کرنا چاہتی ہوں "تاریخ مشائخ چشت" میں تحریر ہے کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے پانچ صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں تھیں صاحبزادوں کے نام یہ ہیں:

حضرت الشیخ نصیر الدین نصر اللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت الشیخ شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ، حضرت الشیخ بدر الدین سلیمان رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت الشیخ یعقوب رحمۃ اللہ علیہ۔ صاحبزادیوں کے نام یہ ہیں: بی بی مستورہ، بی بی شریفہ، بی بی فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا اجمعین۔

بہن کی بات سن کر حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بہن! میری طرف سے تو ہاں ہے لیکن علی احمد رحمۃ اللہ علیہ شادی کا اہل نہیں ہے وہ ہر وقت حالت جذب میں رہتا ہے ایسی حالت میں ان کی شادی کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ اس جواب کو سن کر بہن نے یہ سمجھا کہ میں بیوہ ہوں اور میرا بیٹا یتیم اور مفلس ہے اس لئے بھائی اپنی بیٹی دینے سے انکار کر رہے ہیں چنانچہ یہ بات بہن نے بھائی سے کہہ بھی دی جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے بہت اصرار کیا تو حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ شادی کے لئے رضامند ہو گئے اور اپنی بیٹی کی شادی حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ سے کر دی۔ مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے پرزور اصرار پر یہ نکاح 21 شوال 613 ہجری بروز بدھ بعد نماز عصر ہوا۔

Marfat.com

رات کے وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حجرے میں روشنی کی اور دُلہن کو حجرے میں لا کر بٹھا دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ عبادت الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ جب تہجد کا وقت ہوا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبہ سے سر اُٹھایا تو حُجرے میں ایک عورت کو بیٹھا ہوا دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور پوچھا تو کون ہے؟ دُلہن نے جواب دیا میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی بیوی ہوں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک دل میں دو کی محبت کو جگہ دوں، میں تو ایک کو دل میں بسا چکا ہوں دوسرے کی بالکل گنجائش نہیں ہے۔ میں خدائے وحدہٗ لاشریک کا بندہ ہوں اس کے جمال میں گم ہوں۔ یہ فرما کر آپ رحمۃ اللہ علیہ پھر مراقبہ میں مشغول ہو گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے منہ سے جیسے ہی یہ الفاظ نکلے اسی وقت حجرے میں نور الٰہی کا نزول ہوا۔ جسے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی دُلہن برداشت نہ کر سکیں اور بے ہوش ہو گئیں پھر ان کی حرکت قلب بند ہو گئی اور اس جہان فانی سے رحلت فرما گئیں۔

حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا اپنے بیٹے کی مجذوبانہ کیفیت سے آگاہ تھیں اس لئے ان کے دل میں مختلف قسم کے خیالات پیدا ہو رہے تھے۔ فجر کے وقت حجرہ مبارک کھول کر اندر داخل ہوئیں تو دیکھا مخدوم پاک مراقبہ کی حالت میں ہیں جبکہ دُلہن کا انتقال ہو چکا ہے۔ یہ دیکھ کر والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا بہت خفا ہوئیں اور غصہ کی حالت میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کمر پر زور سے ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ میں نے تمہارے ماموں کی بیٹی سے تمہاری شادی کی تھی مگر تم نے

Marfat.com

دُلہن کو کیا کر دیا ہے۔ اب میں تمہارے ماموں کو کیا جواب دوں گی اور کس منہ سے ان کے پاس جاؤں گی؟ حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت اطمینان سے جواب دیا امی جان! اس میں میرا کیا قصور ہے اللہ کی رضا یہی تھی۔

''تذکرہ جلیل'' کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی دُلہن کو جب ایک نظر دیکھا ہوگا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کو یہ گوارہ نہ ہو سکا کہ فطری اور دنیاوی آرام کی خاطر تحیر کی بہترین راحت سے محروم ہو جائیں اور اپنے دل میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو جگہ دیں۔ چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک ہی جلالی نگاہ میں اپنی دُلہن کو بھی اپنے ہی رنگ میں رنگ لیا اور اپنی دُلہن کی نفسانی خواہشات کو فنا کر کے جلا کر خاکستر کر دیا جس طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کے تن خاکی کو زوجہ کی ضرورت نہیں تھی۔ اسی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کی دُلہن کو بھی زوج کی ضرورت نہ رہی کیونکہ عشق الٰہی کی آگ سالک کے دل سے اللہ تعالیٰ کے سوا سب کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔

والدہ محترمہ کا وصال:

حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی دُلہن کے اس طرح اچانک انتقال سے حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کو بہت صدمہ ہوا۔ اس صدمے کے باعث وہ بیمار ہو گئیں۔ رفتہ رفتہ اسی بیماری کی وجہ سے آخرکار 2 محرم الحرام 614 ہجری بروز جمعہ اس دُنیا سے رحلت فرما گئیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے وصال کی اطلاع دیتے ہوئے حضرت مولانا ابوالقاسم

Marfat.com

بھنڈاری رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کا بعد نماز مغرب انتقال ہو گیا ہے اور ان کو دفن کرنے کے لئے جنازہ قبرستان کی طرف لے جا رہے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ بھی جنازہ میں شرکت فرمالیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں حجرہ سے اس لیے باہر نکلا ہوں کہ لنگر کی تقسیم کروں اور اس خدائی لنگر سے زیادہ دنیا میں مجھے کوئی شے عزیز نہیں ہے والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کی تجہیز و تکفین کے لئے حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ کی موجودگی ہی کافی ہے۔ حقیقت یہ تھی کہ والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے وصال کی اطلاع پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کو دلی طور پر بہت دُکھ ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اُداس رہنے لگے۔ استغراق کے عالم میں محو رہتے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی یہ حالت شدید سے شدید تر ہوتی جاتی پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لنگر کی تقسیم سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

عطائے خرقہ ولایت:

کہا جاتا ہے کہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ تقریباً نو برس تک عالم استغراق میں مستغرق رہے اور اس کیفیت کا آپ رحمۃ اللہ علیہ پر شدت سے غلبہ رہا۔ اس مدت کے دوران حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ پر مسلسل باطنی توجہ مبذول رکھی۔ ایک دن مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ نے محسوس کیا کہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو اس استغراقی کیفیت سے باہر نکالنا چاہیے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے گیارہ محرم الحرام جمعرات کے دن اشراق کی نماز کے بعد حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے حجرہ مبارک میں تشریف لائے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ پر بھرپور خصوصی توجہ مبذول فرمائی پھر

Marfat.com

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بائیں کان میں سات بار بلند آواز سے کلمہ طیبہ پڑھا۔ مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کے کلمہ پڑھتے ہی آپ رحمۃ اللہ علیہ حالت استغراق سے باہر آگئے۔ اس کے بعد حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک خصوصی مجلس منعقد کی اور اس مجلس پاک میں خرقہ خلافت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو نوازا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سر مبارک پر اپنا کلاہ پہنا کر اپنا خرقہ مبارک پہنا دیا۔ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے مرشد کامل کے زیر سایہ تقریباً ستائیس سال کیفیت باطنی کی تحصیل فرمائی اور ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہے۔ ایک دن حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو حکم ہوا کہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو خلافت سے نوازا جائے۔ اس ضمن میں "حقیقت گلزار صابری" کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ 24 رمضان المبارک 650 ہجری بروز جمعرات نماز تہجد کے بعد حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں اپنے پیر و مرشد حضرت شیخ الاقطاب قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی۔ پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ارشاد فرمایا کہ مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو جلد لے چلو۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے عالم امثال میں ہی مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کو حجرہ مبارک سے ہمراہ لیا اور اپنے پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ کے عقب میں روانہ ہوا تھوڑی دیر میں عالم ملکوت سے عالم جبروت کے عروج کیا چاروں طرف تا حد نگاہ انوار و تجلیات یاقوت کی مانند درخشاں تھے اور ہر طرف نوری نور دکھائی دیتا تھا۔

حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس مقام پر ایک عالیشان دربار منعقد

Marfat.com

تھا۔ جہاں پر حضور سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونق افروز ہیں اور ارد گرد تمام حضرات سلسلہ عالیہ چشتیہ کے اور دیگر حضرات متقدمین اور متاخرین کی ارواح پاک بھی حسب مراتب متمکن ہیں۔ میرے پیرو مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے اور مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کو بارگاہ اقدس میں پیش کیا اور میں نے مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو بندگان عالی میں پیش کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے پاس بٹھایا اور پشت پر دست مبارک رکھ کر زبان حق سے فرمایا ہذا ولی اللہ میں نے بھی کہا ہذا ولی اللہ۔ اس کے بعد میرے پیرو مرشد اور تمام موجود حضرات نے بھی یکے بعد دیگرے ہذا ولی اللہ کہا۔ اس قدر مبارکباد کی آوازیں میرے کان میں گونجنے لگیں کہ ناگہاں میری آنکھ کھل گئی اور میں بیدار ہو گیا۔ یہ شب اس قدر روشن و منور تھی کہ لیلۃ القدر کی مانند معلوم ہوتی تھی۔ میں اسی وقت اُٹھ کر مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے حجرہ کی طرف گیا تو دیکھا کہ خلافِ معمول دروازہ کھلا ہوا ہے اور انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے جبکہ مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ عالم استغراق میں مشغول ہیں۔ اس کے بعد عارفان حق کی آمد شروع ہو گئی جو کہ جوق در جوق آنا شروع ہوئے اور حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کی مہر ولایت کو دیکھ کر ہذا ولی اللہ کہتے ہوئے مجھے مبارکباد دیتے تھے۔ صبح سے شام تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ جب سالکین سے مہلت ہوئی تو رجال الغیب، رقبا و نقبا، نجبا و ابدال، اقطاب و اغیاث اور بادشاہ جنات آنا شروع ہوئے اور حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کر کے ہذا ولی اللہ

Marfat.com

کہتے ہوئے مجھے مبارک باد دینے لگے۔

اس کے بعد حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک خصوصی مجلس پاک منعقد کر کے حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو خرقہ خلافت سے نوازا اپنی کلاہ مبارک آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سر مبارک پر رکھی اپنے ہاتھوں سے سبز عمامہ باندھا پھر اپنا خرقہ مبارک پہنایا اور سند خلافت تحریر کر کے دہلی کے لئے مرحمت فرمایا اور یہ بھی فرمایا کہ تم پہلے قطب ہانسی حضرت الشیخ جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس ولایت نامہ پر مہر خلافت لگوا لینا پھر اس کے بعد دہلی جانا۔

انگلی شمع کی مانند روشن ہوگئی:

حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اول تھے "سیر الاولیاء" کے مصنف تحریر کرتے ہیں کہ حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مریدی کی بدولت اکابر شیوخ کے مرتبہ پر پہنچے۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ کی قدر و منزلت اس قدر تھی کہ حضرت بابا صاحب جس کو بھی خرقہ خلافت سے نوازتے تو پہلے اس کو ارشاد فرماتے کہ پہلے ہانسی جا کر خلافت نامہ پر ان کی مہر لگوا لو۔ ان کی مہر کے بغیر کوئی بھی خلافت نامہ مکمل نہ ہوتا تھا۔ چنانچہ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ اسی حکم کے مطابق پاکپتن شریف سے ہانسی کی طرف روانہ ہوئے۔ جب اپنی سواری پر سوار ہو کر ہانسی پہنچے تو سواری پر

Marfat.com

بیٹھے بیٹھے ہی خانقاہ اقدس میں داخل ہوئے۔ حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا استقبال کیا۔ دونوں بزرگوں نے نماز مغرب اکٹھے ادا کی۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ نے مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے دیا گیا خلافت اور قطبیت نامہ ان کو دکھایا۔

اتفاق سے اس دن خانقاہ اقدس میں روشنی کا کوئی انتظام نہ تھا۔ سورج غروب ہو چکا تھا اور مطلع ابر آلود تھا رات کی تاریکی پھیلنے کی وجہ سے حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ شب کا وقت ہے روشنی کا بھی کچھ انتظام نہیں اس لئے اب آپ رحمۃ اللہ علیہ آرام فرمائیں صبح کو دن کی روشنی میں مہر ثبت کر دی جائے گی۔ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات سن کر فرمایا کیا روشنی نہ ہونے کی وجہ سے یہ کام صبح تک کے لئے ملتوی کیا ہے یا کچھ اور بھی کام ہے۔ حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اور تو کوئی کام نہیں ہے صرف روشنی نہ ہونے کی وجہ سے کیا ہے کہ صبح کو مہر و دستخط کر دیئے جائیں گے۔ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے اسی وقت مہر لگانے اور دستخط کرنے پر اصرار کیا چنانچہ چراغ جلایا گیا مگر اس وقت ہوا بڑے زور کی چل رہی تھی اس لئے ایک جھونکے سے چراغ بجھ گیا۔ یہ دیکھ کر حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر اسم اعظم پڑھ کر دم فرمایا تو انگشت مبارک شمع کی مانند روشن ہو گئی۔ حضرت الشیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جلال کو ملاحظہ فرمایا تو خیال کیا کہ جب ان کے غصے کا یہ حال ہے تو یہ

Marfat.com

دہلی کی قطبیت کیا کریں گے دو چار دن میں ہی دہلی کو جلا کر خاکستر کر دیں گے اور دہلی بلاوجہ تباہ و برباد ہو جائے گی۔ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزاج مبارک میں بہت جلال ہے اور دہلی والے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے غصہ اور جلال کی تاب نہ لاسکیں گے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ معمولی سی بات پر ہی دہلی کو جلا کر خاکستر کر دیں گے لہٰذا میں مناسب نہیں سمجھتا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو دہلی کی قطبیت پر فائز کیا جائے یہ فرماتے ہی اُنہوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی سند قطبیت کو چاک کر دیا۔

اپنی سند قطبیت کو چاک ہوتے ہوئے دیکھ کر حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ ایک دم غصہ میں آ گئے اور حالت جلال میں فرمایا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے میری سند چاک کی ہے میں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ چاک کر دیا۔ جس وقت یہ گفتگو ہو رہی تھی اس وقت حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ پاکپتن شریف میں نماز کے لئے وضو کر رہے تھے وضو کے بعد فرمایا اللہ خیر کرے آج دین کے دو پہلوانوں میں کشتی ہو رہی ہے۔

اس کے بعد حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ ہانسی سے روانہ ہو گئے اور واپس پاکپتن شریف پہنچے حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ قطب حضرت جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ نے خلافت نامہ پر مہر نہیں فرمائی اور سند کو چاک کر دیا۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جمال کے چاک کیے ہوئے کو میں نہیں سی سکتا مگر تم غم نہ کرو میں اس سے بہتر تمہیں حکم نامہ لکھ کر دوں گا۔

Marfat.com

عطائے ولایت کلیر:

تذکرہ نگار تحریر فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو کلیر شریف کا شاہ ولایت مقرر فرمایا اور اس ضمن میں اپنے دست مبارک سے ایک حکم نامہ تحریر فرمایا اور حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں 15 ذی الحجہ 652 ہجری کو کلیر شریف کی طرف روانہ فرمایا۔ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کلیر شریف پہنچے تو وہاں پر مسماۃ گل زادی کے مکان میں سکونت اختیار فرمائی، یہ گھرانا آپ رحمۃ اللہ علیہ کا معتقد ہو گیا۔ اسی محلہ میں جمال تیلی اور مسماۃ نعمت کے گھر بھی تھے جبکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قیام گاہ کے شمال کی طرف قاضی تبرک کا مکان تھا۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ اپنی قیام گاہ کے ایک گوشہ میں بیٹھ کر عبادتِ الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ اگلے دن عصر کی نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں تشریف لے گئے۔ نمازیوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا اور آپ سے بات چیت کی تو وہ سب آپ رحمۃ اللہ علیہ کے معتقد ہو گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے زہد و تقویٰ کی شہرت پورے کلیر شریف میں پھیل گئی لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آنا شروع ہو گئے مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی جلالی حالت اور رعب و دبدبہ کے باعث نزدیک آنے کی کسی کو جرأت نہ ہوتی اس لئے دور سے ہی زیارت کی سعادت حاصل کر کے چلے جاتے۔ ایک دن آپ حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ اور جمال تیلی اور ان کے بیٹوں کے ہمراہ عصر کے وقت مسجد میں تشریف لائے۔ عصر

Marfat.com

کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نمازیوں سے مخاطب ہوئے مسجد میں اس وقت تقریباً دو ہزار افراد موجود تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا پروردگار عالم کے نزدیک اس کے سب بندے برابر ہیں اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اس کا خاص بندہ وہی ہے جو سچے دل سے اس کی عبادت واطاعت کرے اور اس کے بھیجے ہوئے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت مطہرہ کی پابندی کرے۔

اس کے بعد حضرت الشیخ بہاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ اور جمال تیلی اور ان کے سات بیٹوں نے بلند آواز سے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اے لوگو! یہ اقطاب ہند ہیں اور ان کو کلیر کی ولایت عطا کی گئی ہے۔ اس لئے سب لوگوں کو چاہیے کہ ان کے دست حق پر بیعت کر کے دینی و دنیاوی کامیابی حاصل کریں۔ ان کو حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں پر مامور فرمایا ہے اور پروردگار عالم کی طرف سے ان کو بلند مرتبہ عطا کیا گیا ہے۔ اس لئے ان کے وعظ و نصیحت سے فائدہ اٹھاؤ۔ لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھیوں کی باتیں سنیں مگر کوئی بھی بیعت کی غرض سے آگے نہ بڑھا۔ اگلے دن فجر کے وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ پھر جامع مسجد کلیر شریف میں تشریف لے گئے اور نماز کی ادائیگی کے بعد حاضرین مسجد کو وعظ و ہدایت فرمائی۔ حاضرین میں سے کسی نے بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی آواز پر لبیک نہ کہا اور جواب دیا کہ ہمارا پیر قرآن حکیم ہے اور ہمارا امام قاضی تبرک ہے اس کی منشا کے بغیر ہم کس دلیل سے تم کو اپنا امام اور اپنا پیر مان لیں۔ ﴿ قاضی تبرک کلیر شہر میں قاضی

Marfat.com

کے عہدہ پر فائز تھا، غرور تکبر میں یکتا تھا اور اپنے سے افضل کسی کو نہ سمجھتا تھا تمام اہل شہر پر اس نے اپنا رُعب جما رکھا تھا، ہر ادنیٰ و اعلیٰ اس کا فرمانبردار تابعدار تھا۔ شہر کا حاکم قیام الدین عرف ذموان بن داؤد بن خاکف اگرچہ خودمختار تھا مگر وہ بھی قاضی تبرک کا تابعدار تھا۔

قاضی تبرک کی مخالفت:

حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کی یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا، فقیر اپنے پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے عطا کردہ خلافت نامہ کی بنا پر امام ہونے اور سلطان الاولیاء کا خطاب رکھتا ہے اس دلیل کے باعث طریقت کی ہدایت کرتا ہے۔ آپ کے اس اعلان کی شہرت کلیر شریف میں ہوگئی۔ رفتہ رفتہ لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے معتقد ہوتے گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت قاضی تبرک کو بہت ناگوار گزری اور اس نے کھلم کھلا آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت شروع کردی جو لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدت مند اور مرید ہو گئے تھے ان کو بہکانا شروع کر دیا اور جو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت سے مشرف ہونے کیلئے آتے تو ان کو اس مقصد سے باز رکھنے کیلئے روکتا اور ان پر دباؤ ڈالتا۔ قاضی تبرک کی مخالفت اور سخت رویئے کی وجہ سے بہت سے لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچے بغیر ہی واپس چلے جاتے جبکہ بعض لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قربت سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ قاضی تبرک نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت کی انتہا کردی اس نے رئیس کلیر قیام الدین کو بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے بدظن کر دیا اور کہا کہ کلیر میں ایک ایسا شخص

Marfat.com

آیا ہے جو اپنی بزرگی و برتری کا دعویدار ہے اور اپنے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو کسی مرشد کامل کا بھیجا ہوا بتاتا ہے اور کہتا ہے کہ کلیر کی ولایت اس کے سپرد کی گئی ہے وہ جامع مسجد میں بھی اسی طرح کی باتیں اور وعظ و تلقین کرتا رہتا ہے جس سے نمازیوں کی نمازوں میں فتور پڑتا ہے اور لوگ اس کی باتوں کا اثر لیتے ہیں اگر فوری طور پر اس کا سدباب نہ کیا گیا تو ہوسکتا ہے کہ وہ کسی دن ہمارے لئے نقصان کا باعث بن جائے اس لئے ضروری ہے کہ جلد اس کا تدارک کیا جائے۔

کلیر کے رئیس پر قاضی تبرک کی باتوں کا اثر ہوا اور اس نے حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے اقتدار کے لئے خطرہ سمجھا چنانچہ رئیس کلیر قیام الدین بذات خود آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وعظ سننے کی غرض سے جامع مسجد میں آیا۔

گمشدہ بکری کا واقعہ:

حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ جامع مسجد میں تشریف لا چکے تھے۔ قاضی تبرک نے چونکہ پہلے ہی رئیس کلیر کے کان بھر رکھے تھے۔ اس لئے اس نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی اور کہا آپ رحمۃ اللہ علیہ سلطان الاولیاء اور قطب الاقطاب ہیں اگر یہ درست ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کا دعویٰ سچا ہے تو بتائیے کہ میری ایک بکری جو کہ تین ماہ سے غائب ہے اس کی رنگت سفید اور قد دراز تھا اور وہ بہت خوبصورت بکری تھی اس وقت کہاں ہے؟ اگر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بارے میں صحیح بتا دیا تو ہم اہل کلیر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی امامت، ولایت، قطبیت تسلیم کرلیں گے حضرت

Marfat.com

مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ ایک دم جلال میں آ گئے اور فرمایا: زمواں کی بکری کھانے والے لوگو یہاں حاضر ہو جاؤ۔ یہ الفاظ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان مبارک سے ادا ہوتے ہی فوری طور پر ستائیس آدمی گھبرائے ہوئے جامع مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے دریافت فرمایا تم نے زمواں کی بکری کھائی ہے ان لوگوں نے رئیس کے خوف سے انکار کیا اور کہا کہ یہ ہم پر بہتان ہے ہمارا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے بہت چاہا کہ ان کا پردہ فاش نہ ہو مگر وہ لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ تنگ آ گئے اور ان لوگوں نے بات نہ بتائی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے رئیس شہر سے فرمایا تم اپنی بکری کا نام لے کر بلند آواز سے پکارو اور پھر قدرت کا نظارہ دیکھو۔ رئیس شہر نے بکری حرمنہ کہہ کر آواز دی۔ رئیس کا نام لے کر آواز دینا تھا کہ بحکم باری تعالیٰ فوراً ان ستائیس آدمیوں کے پیٹ میں سے جدا جدا آواز آئی کہ میرا اس قدر اتنا اتنا حصہ فلاں فلاں شخص کے پیٹ میں ہے اور انہوں نے نصف شب کو ذبح کیا تھا میرا گوشت بھون کر کھایا تھا اور میری ہڈیاں صدرق کنوئیں میں ڈال دی تھیں۔

صبر و ضبط کی انتہا:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی یہ کرامت دیکھ کر رئیس کلیر بہت متاثر ہوا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قطبیت کا اقرار کیا اور چاہا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت کرے مگر قاضی تبرک نے مکاری سے کام لیتے ہوئے رئیس کے کان میں کہا کہ یہ شخص ساحر و جادوگر معلوم ہوتا ہے۔ اس

Marfat.com

کی باتوں میں نہ آئیں ورنہ آپ کی تمام سلطنت برباد ہو جائے گی۔ غرضیکہ قاضی تبرک نے اسی طرح مکروفریب سے رئیس کو حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی جانب سے بدعقیدہ کر دیا۔ رئیس اس کے ورغلانے میں آ گیا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ سے کہنے لگا تمہارا معاملہ جادو کا معلوم ہوتا ہے تم قطب نہیں ہو۔ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ مسکرائے اور فرمایا الحمدللہ آج رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ سنت مبارکہ بھی اس عاجز سے ادا ہوئی کہ جادوگر خیال کیا گیا۔ یہ فرما کر آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اس طرح خاموشی کے ساتھ اپنی قیام گاہ کی طرف چلے جانے کے باوجود قاضی تبرک کو یہ خوف لاحق تھا کہ اگر کسی طرح مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کا سکہ جم گیا تو میں فوری طور پر اپنے منصب سے الگ کر دیا جاؤں گا۔ اس لئے اس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت میں کوئی کمی نہ کی اور رات دن آپ رحمۃ اللہ علیہ کو تنگ کرنے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت پر کمربستہ رہا۔ اس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف پراپیگنڈا کی انتہا کر دی مگر حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی صبر و تحمل کی انتہا کر دی۔

بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کی حالات کلیر سے آگاہی:

''سیر الاقطاب'' میں تحریر ہے کہ جب قاضی تبرک آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت سے کسی بھی طرح باز نہ آیا اور اس کام میں رئیس کلیر کی مکمل حمایت اسے حاصل رہی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے نام ایک خط تحریر فرمایا جس میں کلیر کے حالات کے بارے میں اس طرح لکھا کہ:

''حضور نے جس مقام پر بندہ کو مقرر فرمایا ہے وہاں نماز جمعہ کے لئے جگہ

Marfat.com

نہیں پاتا اور کوئی نہیں جانتا کہ میں کون ہوں اور حضرت پیر دستگیر کی اجازت کے بغیر تاب دم زدن نہیں۔ اس بارے میں جو حکم فرمایا جائے اس پر عمل کروں گا''۔

اس خط کے جواب میں حضرت قطب الکاملین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ ولایت تم سے ہی متعلق ہے جس طرح تمہارا دل چاہے اسی طرح کرو اور جو مناسب سمجھو کرو اس کا تمہیں اختیار ہے۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے اجازت و حکم ملنے پر حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ پھر جامع مسجد کلیر شریف میں تشریف لے گئے۔

اس ضمن میں تذکرہ نگار تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے خط کا جواب دینے کے ساتھ کلیر شریف کے رئیس اور قاضی تبرک دونوں کو بھی ایک خط تحریر فرمایا جس میں لکھا:

''اے کلیر کے رئیس اور قاضی! تم میرے صابر کو آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولاد علی رضی اللہ عنہ سمجھ کر اطاعت کرو کیونکہ اولی الامر وہی لوگ ہیں جن کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے حاکم مقرر کیا گیا ہے بحکم حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو اس ملک کا امام مقرر کیا ہے اور دربار رسالت سے اسے سلطان الاولیاء بنایا گیا ہے اگر تم اس سے انحراف کرو گے اور اس کی بیعت سے انکار کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے تم سب کے نام لوح محفوظ سے چاک ہو چکے ہیں لیکن اگر اب بھی تم اپنی بہتری و سلامتی چاہتے ہو تو علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی اطاعت کرو''۔

Marfat.com

تاریخ کے اوراق میں رقم ہے کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا رئیس کلیر اور قاضی تبرک کو اس خط کے لکھنے کا سبب یہ تھا کہ جب حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے کلیر شریف کے حالات کے بارے میں لکھ کر حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نام مکتوب بھیجا تو اس مکتوب کو علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کیا کہ وہ پیر و مرشد کی خدمت میں پہنچائیں۔ آپ کا خط لے کر علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کلیر شریف سے پاکپتن شریف آئے اور مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کا خط حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کیا۔ خط پڑھ کر حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جواب لکھا اور ساتھ ہی ایک جامع فتویٰ قاضی تبرک کے نام تحریر فرمایا۔ اس فتویٰ کو علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کرتے ہوئے فرمایا کہ پہلے اسے مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس لے کر جانا۔ چنانچہ جب حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ واپس کلیر شریف پہنچے تو پہلے سیدھے حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آئے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو وہ فتویٰ دکھانے کے بعد قاضی تبرک کے حوالے کر دیا گیا۔ اس بدبخت نے پڑھ کر چاک کر دیا اور اس کی پشت پر یہ لکھا کہ ہمارا پیر قرآن حکیم ہے اور امامت قدیم سے ہمارے حصہ میں چلی آتی ہے۔ ہمیں بیعت کی ضرورت نہیں ہے اور ہم آپ کے کہنے پر کیوں یہ یقین کریں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ پر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہمارے لئے صادر ہوا ہے اگر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیں تو پھر ہم آپ رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ کو امام تسلیم کریں گے۔ ورنہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہمارے لئے کافی نہیں ہے۔

Marfat.com

یہ چاک کردہ خط حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو بھیج دیا گیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کھڑے ہو کر اپنے مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کے خط کی تعظیم کی مگر جب اس کو چاک کیا ہوا دیکھا تو جلال میں آ گئے اور فرمایا اے گستاخو! تم نے ہمارے مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کا خط چاک کیا ہے ہم تم سب کے ناموں کو لوح محفوظ سے چاک کیے دیتے ہیں۔ آج کی میری یہ بات یاد رکھو کہ تم لوگ کلیر کی سرزمین کے ساتھ بہت جلد سوختہ ہو جاؤ گے اور اس طرح جلو گے کہ تا قیامت تم سب جلتے رہو گے۔ کہا جاتا ہے کہ قاضی تبرک نے آپ کے مرشد پاک کا خط چاک کر کے صفوت بن قہوان نام کے ایک شخص کے ذریعہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بھیجا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی دن اس چاک کردہ خط کو اور اپنی طرف سے لکھا گیا مکتوب حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں صورتحال کی آگاہی کی غرض سے بھجوا دیا اور پھر اس کے بعد حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے رئیس کلیر اور قاضی تبرک کے نام خط تحریر کر کے روانہ کیا جس میں لکھا کہ:

"پروردگار عالم نے تجھے کلیر کی ریاست عطا فرمائی ہے اور مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کو دو جہاں کی بادشاہی عطا ہوئی ہے تجھ پر لازم ہے کہ فوری طور پر ان کی اطاعت کر۔ تم ان کے مرتبہ و مقام سے آگاہ نہیں ہو کیا تم نہیں جانتے کہ ان کا باپ شاہ عبدالرحیم عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ جیسا بلند پایہ بزرگ اور دادا عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ جیسا ولی اللہ اور جد امجد قطب الاقطاب

Marfat.com

غوث اعظم حضرت الشیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ ہے کس قدر شرم کی بات ہے کہ تم قرآن حکیم کو اپنا پیر کہتے ہو اور آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے۔ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہو، میری یہ تحریر قاضی تبرک کو بھی مخاطب کرتی ہے اور ان کو بھی میں تاکید کرتا ہوں کہ اگر اس کے خلاف کرو گے تو پچھتاؤ گے اور قیامت تک گرفت سے نہ نکل سکو گے"۔

غرض یہ کہ اس طرح کا نامہ مبارک حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ لے کر رئیس کلیر کے پاس پہنچے تھے۔

کلیر میں زلزلے کے جھٹکے:

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے بھیجے ہوئے نامہ مبارک کی رئیس کلیر اور قاضی تبرک نے کوئی پرواہ نہ کی اور بدستور حضرت علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت جاری رکھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کو تنگ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ "حقیقت گلزار صابری" کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ کلیر شریف میں بہت سے علماء، فضلاء اور مشائخ بھی رہتے تھے کلیر کے رئیس اور شہر کے قاضی سرکش اور نافرمان ہو چکے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو ہدایت حق کی تلقین کرنے کی بہت کوشش کی مگر انہوں نے کوئی پرواہ نہ کی کلیر کے لوگ بھی طرح طرح کی خرافات میں مبتلا ہو چکے تھے۔ جب یہ لوگ سرکشی اور نافرمانی میں حد سے بڑھ گئے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی طبیعت

Marfat.com

کے جلالی پن میں شدت پیدا ہوگئی۔ یہ نماز فجر کے بعد کا وقت تھا کہ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے ورد سیف اللہ حرز یمانی، حرز مرتضوی کو بہ ترکیب قیوی روحی تلاوت فرمایا اور آسمان کی طرف دم کیا پھر دوسرے دن بہ ترکیب غوثی معنوی تلاوت فرما کر زمین کی طرف دم کیا زمین میں اسی وقت ایک جنبش سی ہوئی لوگوں نے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے۔ دن چڑھنے تک تین مرتبہ زلزلہ آیا۔ رئیس کلیر نے قاضی تبرک کو بلایا اور اس کا سبب دریافت کیا۔ قاضی کے پاس کوئی جواب نہ تھا اس لئے اس نے کہا کہ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آ رہا کہ صبح سے اب تک تین مرتبہ زلزلے کے جھٹکے کیوں محسوس ہو رہے ہیں۔

قاضی کا مایوسانہ جواب سن کر رئیس کلیر نے کہا کہ میرا خیال ہے یہ قہر الٰہی ہے جو حضرت اقطاب ہند رحمۃ اللہ علیہ کی ناراضی کے باعث ہم پر نازل ہونے والا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم جا کے ان سے معافی مانگیں اور ان کی بیعت کر لیں۔ قاضی تبرک نے یکدم حواس باختہ ہو کر جواب دیا کہ آپ تو خواہ مخواہ معمولی سی باتوں سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ یہ سب جادوئی عمل ہے اور جادو باطل ہوتا ہے اگر آپ اس کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو میں ایک ساحرہ کو اس طرح عمل کے لئے آپ کے سامنے پیش کر سکتا ہوں۔ رئیس کلیر نے فوری طور پر اس کو بلانے کا حکم دیا چنانچہ ساحرہ کو حاضر کیا گیا۔ رئیس کلیر نے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ صبح سے اب تک تین مرتبہ زلزلہ آ چکا ہے؟ ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ چوتھی بار بھی زلزلہ آ گیا۔ ساحرہ نے کہا یہ تو سحر کا

Marfat.com

ایک معمولی سا مظاہرہ ہے اگر آپ حکم دیں تو میں بھی زمین کو اس طرح جھٹکے دے سکتی ہوں۔ رئیس کلیر نے اس ساحرہ کا امتحان لینے کی غرض سے حکم دیا کہ وہ اپنے سحر کا مظاہرہ کرے۔ اس پر اس نے گیارہ مرتبہ اپنے سحر کا مظاہرہ کیا وہاں پر موجود لوگوں اور رئیس کلیر کو گیارہ بار زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے حالانکہ حقیقت میں یہ زلزلے نہ تھے۔ بلکہ اس ساحرہ نے اپنے سحر سے کام لے کر ان لوگوں کے دلوں پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کروائے جس سے ان کو زمین کا زلزلہ محسوس ہوا اور ان لوگوں نے سمجھا کہ پہلے آنے والے زلزلے بھی سحر کے مظاہرے ہیں۔ اس دن اذانِ جمعہ تک سات مرتبہ زلزلے کے جھٹکے آئے۔

کلیر کی مسجد کا رکوع وسجود:

نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے لوگوں نے جامع مسجد کلیر شریف کا رُخ کیا۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ پہلے ہی جامع مسجد میں پہنچ چکے تھے۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ مصلہ امامت پر تشریف فرماتے تھے۔ نمازیوں کی آمد شروع ہو چکی تھی تھوڑی ہی دیر بعد کلیر رئیس اور قاضی تبرک بھی آ گئے۔ مسجد میں ہزاروں آدمی موجود تھے۔ قاضی تبرک نے اپنے مصلہ امامت کے پاس پہنچ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف دیکھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو راہ راست پر آنے کی تلقین فرمائی مگر اس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مذاق اُڑاتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو جادوگر کے خطاب سے پکارا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مقام ومرتبہ کا صاف

Marfat.com

طور پر انکار کیا اور کہا کہ ہم لوگ ہرگز تمہیں اپنا امام نہیں بنائیں گے۔ قاضی تبرک کے باآواز بلند انکار کو وہاں پر موجود نمازیوں نے بھی سنا اور کسی نے آگے بڑھ کر مداخلت نہ کی ہر ایک نے خاموشی اختیار کی اور اس معاملہ میں بالکل دخل نہ دیا۔ یہ دیکھ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ مصلہ امامت سے اُٹھے اور پہلی صف میں بیٹھ گئے۔ لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو پہلی صف سے اُٹھا دیا کہ یہ ہماری جگہ ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ وہاں سے اُٹھے اور پچھلی صفوں سے ہوتے ہوئے لوگوں کے اٹھانے بیرونی دروازہ کے قریب آخری صف میں پہنچ گئے لیکن وہاں پھر بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کو کھڑا نہ ہونے دیا گیا آپ رحمۃ اللہ علیہ جہاں بھی کھڑے ہوئے لوگ یہ کہتے ہوئے کہ یہ ہماری جگہ ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو وہاں سے ہٹا دیتے حتیٰ کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سیڑھیوں تک آگئے جب سیڑھیوں پر بھی جگہ نہ ملی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ مسجد سے باہر تشریف لے آئے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو مسجد سے باہر نکلتے دیکھ کر علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ بھی باہر آگئے جبکہ حضرت شیخ بہاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ کو سیڑھیوں پر جگہ مل گئی۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی طبیعت میں جلال کی کیفیت کا شدت سے غلبہ ہو چکا تھا ''سیر الاقطاب'' اور نور العارفین'' میں تحریر ہے کہ جب لوگ رکوع میں گئے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد کو حکم دیا کہ وہ بھی رکوع کرے اور سجدہ میں جائے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے ایسا ہی ہوا مسجد کے سجدہ کرتے ہی تمام لوگ اس کے ملبے تلے دب گئے۔ شہر میں زبردست زلزلہ آگیا۔ جو لوگ مسجد کے باہر تھے انہوں نے جب تمام لوگوں کو مسجد کے ملبے تلے دبے موت کی

Marfat.com

وادی میں جاتے ہوئے دیکھا تو وہ شہر کی طرف بھاگے اور لوگوں کو اس واقعہ کی خبر دی۔

حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ پر جلال کا غلبہ طاری تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اسی جلالی کیفیت میں اپنی قیام گاہ پر تشریف لائے قیام گاہ کے باہر لوگوں کا ایک ہجوم جمع تھا جو آپ رحمۃ اللہ علیہ سے معافی کا خواستگار تھا۔ چونکہ علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کیفیت جذب و جلال کے غلبہ کو محسوس کر رہے تھے۔ اس لئے کسی بھی شخص کو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے جانے نہیں دے رہے تھے اور یہ کہہ کر ان کو واپس کر دیتے تھے کہ اب وقت گزر چکا ہے حضرت اس وقت بہت جلال میں ہیں جب شہر کے لوگوں کی آمد میں اضافہ ہوتا گیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ وہاں سے اُٹھے اور کسی دوسرے مقام کی طرف چلے گئے۔ چند دنوں کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کلیر شریف اور مسجد کی تباہی کے حالات لکھ کر علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجے۔ علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ کو روانہ کرتے وقت فرمایا کہ جب تم واپس آؤ تو میرے عقب میں رہنا میرے سامنے ہرگز نہ آنا ورنہ جل کر خاکستر ہو جاؤ گے اور میں جو کچھ حکم دوں اس کی تعمیل کرنا ورنہ نقصان اُٹھانا پڑے گا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی بات سن کر علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے پاکپتن شریف کی طرف روانگی اختیار فرمائی اور عشاء کی نماز کے وقت حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچے۔

کلیر شہر کی ویرانی:

کہا جاتا ہے کہ جس وقت کلیر شریف میں مسجد کے منہدم ہونے کا واقعہ پیش آیا

Marfat.com

عین اس وقت حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ اقدس میں حضرت قطب الدین ابوالغیث بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ نے وصال فرمایا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنے کی غرض سے بہت سے بزرگ وہاں پر جمع تھے۔ ان اولیاء کرام نے حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے کہا باباجی! جب سے ہم لوگوں کو جامع مسجد کلیر کے اُلٹ جانے کا القا ہوا ہے ہمارے قلوب پر ایک باطنی کیفیت طاری ہے اور کسی کا حال سن کر سکون نہیں ملتا۔ سوائے اس کے کہ علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ کیا جائے۔ ان کی بات سن کر حضرت باباجی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ واقعہ میرے مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کے بلند مرتبہ کمال کا باعث ہے اور جب تک تم لوگ خود جا کر مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی مزاج پرسی کر کے نہ آؤ گے اس وقت تک کسی بھی اہل باطن کو اس کی رستگاری حاصل نہیں ہو سکتی۔

اس کے بعد جب حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ حضرت باباجی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچے تو تمام حاضرین کے سامنے کلیر شریف کے حالات و واقعات کی تفصیل بیان کی۔ حضرت باباجی رحمۃ اللہ علیہ کے اٹھائیس خلفاء بھی وہاں پر موجود تھے۔ علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے عشاء کی نماز وہاں پر ادا فرمائی اور پھر وہاں سے روانگی اختیار کی پھر جب حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ واپس کلیر شریف پہنچے تو یہ تہجد کا وقت تھا۔ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر پاکپتن شریف کے تمام حالات بیان کیے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اب تم مجھ سے عالم امکان کی بات ہرگز نہ کرنا اگر کچھ کہنا ضروری ہو تو عالم وجوب کی بات کرنا۔ کافی دنوں تک آپ رحمۃ اللہ علیہ پر جذب کی کیفیت طاری رہی تہجد کے وقت

Marfat.com

آپ رحمۃ اللہ علیہ مسماۃ گل زادی کے مکان پر تشریف لائے اور جس مقام پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اقدس ہے وہ مقام پہلے دن سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو پسند تھا۔ اس مقام پر کھڑے ہو گئے پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ پاس ہی لگے ہوئے گولر کے درخت کے قریب آئے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی پشت مبارک گولر کے درخت کے ساتھ لگا رکھی تھی اور بائیں ہاتھ سے درخت کی ایک شاخ پکڑ کر مٹھی بند کر لی پھر اپنی شہادت کی انگلی بلند کرتے ہوئے ہاتھ کو اپنے قلب کے سامنے لا کر آسمان کی طرف نگاہ کی۔ علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ سایہ کی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ تھے۔

کچھ دیر تک آپ رحمۃ اللہ علیہ پر استغراقی حالت طاری رہی پھر تھوڑی دیر کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے درخت کی شاخ چھوٹ گئی۔ اس کے ساتھ ہی آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا دوسرا ہاتھ بھی نیچے چھوڑ دیا۔ آسمان کی طرف بلند نگاہیں ہٹ گئیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ اسی حالت میں گولر کے درخت سے ذرا ہٹ کر جس جگہ پر کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اقدس ہے کھڑے ہو گئے۔ چند لمحوں کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جلالی نگاہوں سے ایک ہلکی سی نظر زمین کی طرف کی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مبارک قدموں سے سات قدم کے فاصلہ پر زمین سے آگ نکلی جو دیکھتے ہی دیکھتے ہر طرف پھیل گئی۔ اس آگ سے کلیر کی ہر چیز جلنا شروع ہو گئی۔ اس آگ کی زد سے صرف گولر کا درخت، ایک فاختہ جو اسی گولر کے اوپر گھونسلہ بنائے ہوئی تھی۔ زمین کا وہ ٹکڑا جو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قیام گاہ سے تھوڑے فاصلے پر تھا اور حضرت امام الدین رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

Marfat.com

مبارک جو کہ حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے تھے اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مریدوں میں سے کلیر کی فتح کے ہنگامے میں مرتبہ شہادت پر فائز ہوئے تھے۔ یہ مذکورہ بالا چار چیزیں محفوظ رہیں۔ کلیر کی تباہی کے بعد پورے شہر میں ویرانی پھیل گئی تھی۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ جامع مسجد کلیر کے انہدام کے بعد شہر میں کوئی بیماری پھیل گئی جس سے وہ ویران اور تباہ و برباد ہو گیا۔

دورِ جلال:

روایات میں آتا ہے حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کلیر شریف کی تباہی کے بعد نہایت یکسوئی اور محویت کے ساتھ عبادت الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ ''حقیقت گلزار صابری'' کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ کچھ مدت کے بعد افغانستان کے شہر کابل کے علاقہ سے اکیس علماء و فضلاء، حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور بیعت کرنے کی استدعا کی۔ حضرت باباجی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سب سے فرمایا کہ تمہارے لئے اس فقیر کے پاس کچھ نہیں ہے تم حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کلیر شریف چلے جاؤ تم میں سے جس کا حصہ ہوگا وہ عطا کریں گے۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق یہ سب علماء کرام کلیر شریف پہنچے اور وہاں پر چند یوم قیام کیا لیکن ان کا مقصد پورا نہ ہوا۔ کیونکہ حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی طبیعت میں بے حد جلال پیدا ہو گیا تھا اور اسی جلال کی

Marfat.com

وجہ سے کوئی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے قریب نہیں آتا تھا اس لئے حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کے سوا باقی تمام علماء کرام یکے بعد دیگرے واپس کابل چلے گئے پروردگار عالم نے حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمایا اور ان کو استقامت کی دولت نصیب فرمائی۔ وہ حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ٹھہرے رہے، پھر جب حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ جذب و سکر کی حالت سے نکل کر حالت صحو میں آئے تو ارشاد فرمایا، اے شمس الدین! تو ہمارا فرزند ہے ہم نے اللہ تعالیٰ سے استدعا کی ہے کہ ہمارا یہ سلسلہ تیرے ذریعہ سے تا قیامت جاری و ساری قائم و دائم رہے اس کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کو بیعت سے سرفراز فرمایا۔

حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ حضور! کچھ تناول فرمالیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ حالت استغراق میں تھے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے پاک ہے۔ حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جواب سن کر حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا، بے شک یہ درست ہے مگر کیا بندے کو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ مالک کی نقل کرے، اللہ اللہ ہے اور بندہ بندہ۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم ٹھیک کہتے ہو واقعی بندہ بندہ اور اللہ اللہ۔ اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے آزاد ہے پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے چند دانے گولر کے تناول فرمائے۔

کہا جاتا ہے کہ حضرت مخدوم علی احمد رحمۃ اللہ علیہ کی استغراقی کیفیت کے عالم میں حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ اور کوئی مرید خاص آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت

Marfat.com

میں حاضر رہنے کی ہمت نہیں کرتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے فرمایا شمس الدین! آج سے تم چھ سال کے لئے حبس کبیر یعنی چھ سال تک خلوت گزیں اور چلہ کشی اختیار کرو۔ اس چھ برس کی طویل مدت کے لئے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جو اور چنے کی دو روٹیاں اور پانی کا ایک لوٹا کھانے پینے کیلئے دیا اور فرمایا شمس الدین! جب بھوک پیاس لگے تو ان سے دور کر لینا۔ جب حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ چھ برس کی چلہ کشی کے بعد حبس کبیر سے باہر آئے تو آدھی روٹی اور آدھا لوٹا پانی باقی تھا۔ حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا شمس الدین! ہم نے تم کو ہفت اقلیم کا بادشاہ کیا۔

حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کے پورے چھ برس تک حبس کبیر میں مقید رہنے کے بعد حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا جاؤ اور شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کو بلا لاؤ۔ حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ گئے اور حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کو عالم محویت میں پایا اور سات مرتبہ ان کو آواز دی۔ آواز اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کی آواز ہے۔ میں جواب میں قَالُوْا بَلٰی کہنے لگا۔ پھر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے سات مرتبہ مجھے آواز دی۔ اس وقت میں سمجھا کہ اب حکم فَاسْجُدُوْا کا ہے میں سجدہ کرنے لگا۔ پھر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے سات مرتبہ آواز دی، اس وقت میں سمجھا کہ یہ آواز کُــــــنْ کی ہے۔ پھر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ کو سات مرتبہ آواز دی تو تب میں سمجھا کہ یہ آواز وُجُوْب ہے۔

Marfat.com

اس کے بعد حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے سات مرتبہ آواز دی۔ اس وقت میں نے سمجھا کہ اب میں عالم ارواح سے بَرْزَخِ صُغْریٰ میں آیا ہوں۔ پھر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے سات مرتبہ آواز دی تو میں یہ سمجھا کہ عدم سے وجود میں ابھی آیا ہوں۔ پھر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے سات مرتبہ آواز دی تو اس وقت میں سمجھا کہ کوئی کسی کو پکارتا ہے پھر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ کو سات مرتبہ آواز دی تو میں سمجھا کہ کوئی شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ یہاں ہے جسے کوئی پکارتا ہے۔ پھر علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے سات بار آواز دی تو میں نے آنکھیں کھولیں اور دیکھا پھر پوچھا کہ تو کون ہے اور کس شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کو پکارتا ہے اور تیرا کیا مقصد ہے؟ یہ سن کر حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ متحیر ہوئے اور حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں واپس حاضر ہوئے اور تمام حالات کے بارے میں عرض کیا اس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جا کر شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ سے کہو کہ:

''صابر کے شمس ارضی کو بحکم صابر بلاتا ہے''

چنانچہ حضرت علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ دوبارہ گئے اور ان الفاظ کے ساتھ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے یہ آواز سنی تو فوراً اسی وقت حبس کبیر سے باہر تشریف لے آئے اور مخدوم پاک حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوگئے۔

عالم جمال کا آغاز:

حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے قیام کے لئے ایک جھونپڑی تیار کر رکھی تھی اور اس مقام پر لوگوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا

Marfat.com

تھا۔ کلیر شریف اور کلیر شریف کے اردگرد کے علاقوں اور مضافات سے عقیدت مندوں کی آمد جاری رہتی تھی اور لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کے بعد واپس چلے جاتے کوئی بھی شخص رات کو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں دہلی سے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے مریدین بھی حاضر ہو کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت سے مشرف ہوتے تھے۔ روایات میں آتا ہے کہ جب کوئی دہلی سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ کرتا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کو پہلے ہی معلوم ہو جاتا تھا تو آپ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ سے فرما دیتے کہ:

"دہلی والا آرہا ہے ہانڈی میں نمک ڈال دینا"۔

ہانڈی میں گولر کھانے کے لئے اُبالے جاتے تھے اور اس سے آنے والوں کی بعض مرتبہ تواضع کی جاتی تھی۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا حسن نامی قوال کلیر شریف میں حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے اپنے دل میں سوچا کہ یہاں سے کچھ انعام ملے گا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ اس کو کھانے کیلئے گولر دے دو۔ قوال نے گولر لے تو لئے لیکن دل ہی دل میں اس انعام پر کڑھتا رہا کہ یہ کیا ملا میں تو یہاں پر اس لئے حاضر ہوا تھا کہ میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا قوال ہوں اور حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ بابا رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور خلیفہ ہیں اس لئے کافی انعام لوں

Marfat.com

گا۔لیکن یہاں سے تو کچھ بھی نہیں ملا تاہم پاکپتن شریف پہنچ کر حضور باباجی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ گولر دکھادوں گا اور اس انعام کا ذکر کروں گا۔

اس کے بعد جب حسن قوال کلیر شریف سے واپس پاکپتن شریف پہنچا تو اپنے سفر کی ساری روئیداد حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے حضور بیان کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جب میں نے اپنے فریدی قوال ہونے کا ذکر کیا تو حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ''میرے شیخ اچھے ہیں'' حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے یہ الفاظ سنے تو بہت خوش ہوئے اور ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج سے میں شیخ ہوا ہوں۔ پاس بیٹھے ہوئے خدام نے عرض کی، حضور! کیا آپ رحمۃ اللہ علیہ اس سے پہلے شیخ نہ تھے؟ ارشاد فرمایا آج سے پہلے شیخ کہنے والے علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نہ تھے۔آج یہ الفاظ حضور مخدوم پاک ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی زبان اطہر سے نکلے ہیں۔اس کے بعد حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے وہ گولر حاضرین میں تقسیم فرمادیئے۔جس جس نے بھی وہ گولر کھائے اس کی باطنی کیفیت میں تبدیلی آگئی اور اس کا باطن نور سے منور ہوگیا۔

خواجہ شمس ترک رحمۃ اللہ علیہ کو وصیت:

قطب ربانی، قطب الاقطاب، علم میں کامل، زہد وورع میں مکمل، یادِالٰہی میں مستغرق، ظاہری و باطنی فضائل سے آراستہ، سرمایہ صدق، طالب عقبیٰ، شیخ کامل حضرت الشیخ سید علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دن حضرت خواجہ شمس

Marfat.com

الدین رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ ہم نے تجھے ہفت اقلیم کا شاہ ولایت مقرر کیا ہے۔ فی الحال تم پانی پت جانے کے بجائے پہلے چتورگڑھ چلے جاؤ اور سلطان علاؤالدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ کی فوج میں بھرتی ہو جاؤ۔ سلطان علاؤالدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ بادشاہِ اسلام ہے اور ایک عرصہ سے قلعہ چتورگڑھ کا محاصرہ کئے ہوئے ہے۔ مگر اسے فتح حاصل نہیں ہوتی۔ تمہارا جانا وہاں پر ضروری ہے اس لئے کہ جب تک تم دُعا نہ کرو گے اُسے فتح حاصل نہ ہوگی۔ تمہارے جانے کے بعد اس دنیا فانی سے میرا بھی کوچ ہے۔ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی کہ مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال مبارک کب ہوا اور پھر میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اخیری خدمت سے محروم رہ جاؤں گا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا جس دن قلعہ فتح ہوگا اسی دن میرا وصال ہوگا یعنی جس دن تم سے کوئی کرامت سرزد ہوگی اسی دن میرا وصال ہوگا۔ انہوں نے عرض کیا کہ قلعہ فتح ہونے کی کیا صورت ہوگی؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا تیرے لشکر میں موجودگی کی نشاندہی اور اطلاع ایک ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ سلطان علاؤالدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ کو کرے گا اور سلطان تیرے پاس آکر تجھ سے دُعا کرنے کی درخواست کرے گا تو تم اس کے حق میں دُعا کرنا، بفضل باری تعالیٰ تمہاری دُعا قبول ہوگی اور قلعہ فتح ہو جائے گا۔ اس کے بعد فرمایا کہ تم میری تجہیز و تکفین و تدفین میں شامل ہوگے۔

اپنے پیر و مرشد کا حکم ملتے ہی حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کلیر شریف سے روانہ ہوئے اور سلطان علاؤالدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ کی فوج میں جا کر بھرتی ہو گئے۔ ان

Marfat.com

دنوں سلطان علاؤالدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ چتوڑ کے قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے پڑا تھا۔ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نہایت دیانت و امانت کے ساتھ اپنا فریضہ انجام دیتے رات کے وقت اپنے خیمہ میں رہ کر عبادتِ الٰہی میں مشغول رہتے۔ سلطان خلجی نے کافی عرصہ سے محاصرہ کر رکھا تھا مگر اسے قلعہ فتح کرنے میں ناکامی کا سامنا تھا چونکہ شاہی فوج نے کافی عرصہ سے میدان جنگ میں اپنے خیمہ لگا رکھے تھے طویل محاصرے اور بارش کی کثرت کی وجہ سے خیموں کے رسے گل کر کمزور ہو چکے تھے اور کافی تعداد میں ناکارہ ہو گئے تھے۔ اس بات کی اطلاع سلطان علاؤالدین خلجی کو دی گئی تو سلطان نے فوری طور پر سوت اکٹھا کرنے کا حکم دیا۔ شاہی حکم کی تعمیل میں شاہی کارندے ایک گاؤں میں پہنچے اور لوگوں سے کہا کہ سلطان کا حکم ہے فوری طور پر اس قدر سوت فراہم کیا جائے۔ بظاہر اتنی جلدی اس قدر سوت کی فراہمی بہت مشکل اور ناممکن تھی اس لئے گاؤں کے لوگ پریشانی میں مبتلا ہو گئے۔ اس گاؤں میں ایک بزرگ رہتے تھے وہ مستجاب الدعوات اور صاحب کرامات ولی اللہ تھے۔ ان کو شاہی کارندوں کی آمد اور گاؤں والوں کی پریشانی کا علم ہو گیا چنانچہ وہ گاؤں والوں کے پاس آئے اور ان کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ فکر کرنے اور پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ان شاءاللہ تعالیٰ میں اس کا انتظام کر دوں گا۔ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شاہی کارندے کو اپنے ساتھ لیا اور اپنے گھر لے کر آئے گھر سے ایک ہنڈیا لے کر اس میں ایک سوت کی نلکی ڈال دی پھر ہنڈیا کے منہ پر کپڑا باندھ کر ایک سوراخ سے نلکی کے سوت کا سرا باہر نکالا، کچھ پڑھ کر دم کیا اور دُعا مانگی۔ اس ہنڈیا کو لے کر شاہی کارندے کے پاس آئے اور اس سے فرمایا اس کو لے جاؤ اور سوت کا سرا کھینچ کر جس

Marfat.com

قدر چاہو رسہ بنالو ان شاء اللہ سوت میں کمی واقع نہ ہوگی۔

شاہی کارندے بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی بات سن کر بہت خوش ہوئے اور ہنڈیا لے کر خوشی خوشی شاہی لشکر کی قیام گاہ میں پہنچے اور سوت کھینچنا شروع کیا وہ سوت کھینچتے جاتے تھے اور رسے بناتے جاتے اس طرح بہت جلد ڈھیروں کے حساب سے رسے تیار ہو گئے۔ بے شمار لشکری اس منظر کو دیکھنے کے لئے وہاں پر جمع ہو گئے تھے اور حیران ہوتے تھے۔ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی اس کرامت کی خبر سلطان علاؤ الدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی ہو گئی چنانچہ وہ بذات خود اس جگہ پر آیا جہاں ہنڈیا سے سوت نکالا جا رہا تھا اپنی آنکھوں سے سارا مشاہدہ کرنے کے بعد ان شاہی کارندوں کو ساتھ لے کر پا پیادہ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری کی سعادت سے مشرف ہوا، قدم بوسی کرنے کے بعد عرض کیا حضور! بہت زبردست مہم آن پڑی ہے کامیابی نہیں ہو رہی میری فتح کے لئے دعا فرمایئے۔ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا جو کام میرے ذمے تھا وہ میں نے بفضل باری تعالیٰ پورا کر دیا ہے جس مقصد کے لئے تم میرے پاس آئے ہو اس کے لئے خود تمہارے لشکر میں ایک خدا رسیدہ بزرگ موجود ہے اگر وہ دعا کرے گا تو تمہاری فتح یقینی ہے۔ سلطان علاؤ الدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے لشکر میں بزرگ کی موجودگی سے لاعلمی کا اظہار کیا تو اس حقیقت شناس مرد بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس بزرگ کی علامت یہ ہے کہ ایک روز رات کے وقت تیز ہوا چلے گی بارش اور آندھی کے باعث تمام خیمے گر جائیں گے تمام لشکر والوں کے چراغ گل ہو جائیں گے لیکن اس بزرگ کا

Marfat.com

خیمہ قائم رہے گا اور اس کا چراغ بھی روشن رہے گا اور وہ تلاوت کلام اللہ میں مشغول ہو گا اگر اس وقت تم آندھی اور بارش میں تھوڑی سی تکلیف کر کے اس بزرگ کے پاس جا کر ان سے دُعا کی درخواست کرو تو وہ ضرور دُعا کریں گے اور ان شاء اللہ تعالیٰ تمہیں فتح حاصل ہو گی۔

سلطان علاؤالدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ اس وقت کا بے چینی سے انتظار کرنے لگا۔ آخرکار وہ شب آ ہی گئی بارش کے ساتھ سخت آندھی چلی خیمے گر گئے جس سے تمام لشکر والوں کے چراغ گل ہو گئے۔ سلطان فوری طور پر اپنی لشکر گاہ میں ہر طرف پھرنے لگا اسے دور سے ایک خیمہ میں چراغ جلتا ہوا دکھائی دیا وہ فوراً اس خیمے میں پہنچا تو دیکھا کہ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ تلاوتِ قرآن مجید میں نہایت استغراق کے ساتھ مصروف ہیں۔ سلطان دست بستہ ایک کونے میں کھڑا ہو گیا۔ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے جب تلاوت کلام پاک سے فراغت پائی تو سلطان کی طرف دیکھا۔ سلطان نے سلام کیا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا اور اس وقت آنے کی وجہ پوچھی۔ سلطان نے معذرت کی کہ میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قدر منزلت نہ کر سکا آپ رحمۃ اللہ علیہ مجھے معاف فرما دیں۔ اس کے بعد دعا کی درخواست کی آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں یہاں سے تین کوس پر جا کر دُعا کروں گا ان شاء اللہ تعالیٰ قلعہ فتح ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے تین کوس پر جا کر دُعا کی ادھر سلطان خلجی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق قلعہ پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں قلعہ فتح ہو گیا۔

Marfat.com

حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا وصال مبارک:

جس وقت سلطانی لشکر فتح مندی کے ساتھ قلعہ میں داخل ہو رہا تھا عین اس وقت حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے پیرومرشد رحمۃ اللہ علیہ کی بات یاد آئی اور سمجھ لیا کہ آج حضرت مخدوم پاک علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہو گیا ہے چنانچہ فوری طور پر کلیر شریف کے لئے روانہ ہو گئے۔ کلیر شریف میں پہنچ کر مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کے غسل وکفن سے فارغ ہونے کے بعد جنازہ بالکل تیار ہو گیا تو دیکھا کہ ہزاروں لوگ حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کی نمازِ جنازہ پڑھنے کیلئے موجود ہیں۔ نمازِ جنازہ پڑھانے کی کوئی جسارت نہ کرتا تھا کیونکہ نماز جنازہ اس شخص کو پڑھانا تھی جو حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ بلند و مرتبہ رکھتا ہو۔ اسی شش و پنج میں تھے اور تھوڑی دیر انتظار کے بعد مصلے پر کھڑے ہونا ہی چاہتے تھے کہ حاضرین نے دیکھا کہ ایک نقاب پوش گھوڑے پر سوار چلا آ رہا ہے قریب آ کر اس نے گھوڑا باندھا اور نماز جنازہ پڑھانے کے لئے مصلے پر کھڑا ہو گیا۔ نماز جنازہ پڑھانے کے بعد جب وہ نقاب پوش واپس جانے کے لئے گھوڑا کھولنے لگا تو اس وقت حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کو ایک بات یاد آ گئی کہ اُنہوں نے ایک دن اپنے پیرومرشد حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا تھا کہ حضور! مقامِ فنا اور مقام بقا کیا ہے؟ تو حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ فنا و بقا کا راز کسی وقت ظاہر کر دیا جائے گا۔

Marfat.com

آج وہ سوال اچانک اتنی مدت کے بعد حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کے ذہن میں دوبارہ اُبھر آیا تھا پھر ان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جس بزرگ نے مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی ہے ان سے ملاقات تو کرنی چاہیے کہ وہ کون ہیں تاکہ پتہ چلے سکے کہ مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ کی نمازِ جنازہ کس شخصیت نے پڑھائی ہے۔ اس اثناء میں وہ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ گھوڑے پر سوار ہو کر جانے ہی والے تھے کہ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ دوڑتے ہوئے ان کے قریب پہنچے اور عرض کیا اے اللہ کے بندے! آپ رحمۃ اللہ علیہ کون ہیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام کیا ہے؟ یہ سن کر نقاب پوش نے اپنے چہرے سے نقاب ہٹا دیا اور فرمایا فقیر کے جنازے کی نماز فقیر ہی نے پڑھائی ہے۔ حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دیکھا تو نہایت حیران ہوئے۔ مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا شمس الدین! حیران ہونے کی ضرورت نہیں۔ قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا وہ مقام فنا ہے اور یہ مقام بقا ہے یہ سنتے ہی حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ اپنے آپ کو سنبھال نہ سکے اور بے ہوش ہو گئے۔ اس اثناء میں وہ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ گھوڑے پر سوار ایک طرف روانہ ہو کر سب کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔

حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا وصال مبارک ۱۳ ربیع الاول 690 ہجری بمطابق 23 مارچ 1291 عیسوی میں ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک کلیر شریف ضلع سہارنپور میں نہر گنگ کے کنارے پر واقع ہے۔

Marfat.com

صاحب تذکرہ:

جلیل نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ وصال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تذکرہ اولیاء ہند میں روایت ہے کہ حضرت کا وصال ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ میں عین حالت سماع میں بعہد جلال الدین خلجی ہوا۔ اقتباس الانوار میں ایک روایت کے مطابق ۶۶۴ ہجری ہے سیر الاقطاب کے مطابق روایت ثانی سے جو اس نے اختیار کی ہے ''جان گنج شکر بود'' کے اعداد سے ۶۵۹ ہجری برآمد ہوتا ہے۔ خزینۃ الاصفیاء میں معارج الولایت کے حوالے سے ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ ہجری درج ہے اور حدیقۃ الاولیاء میں ۷۰۹ ہجری بحالت سماع اور بوقت وفات حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ کی موجودگی تحریر کی ہے۔ مسالک السالکین فی تذکرۃ الواصلین میں آنحضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ وفات ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ ہجری بروز پنجشنبہ بعہد سلطان جلال الدین خلجی رحمۃ اللہ علیہ درج ہے مصنف کلیر کا چاند کتاب بستان کے حوالہ سے ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ ہجری بتاتا ہے قریب قریب تمام ان محققین کی رائے میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی تاریخ ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ ہجری ہے۔

مزار اقدس:

حضرت مخدوم پاک علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ زبردست جلالی طبیعت کے مالک تھے تاریخ کے اوراق میں رقم ہے کہ بعد از وصال بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ سے کرامات کا ظہور ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جلال کے باعث تقریبا دو سو برس سے زائد عرصہ تک آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہا۔ کہا جاتا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کے جلال کی شدت کی وجہ سے کوئی بھی شخص آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر جانے کی ہمت و جرأت نہ کر سکتا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنی ظاہری حیاتِ طیبہ میں ہی انتہائی پر جلال طبیعت رکھتے تھے مگر بعد از وصال اس جلالی کیفیت میں بہت زیادہ شدت پیدا ہو چکی تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس کے ارد گرد دور دور تک کوئی آبادی قائم نہ ہو سکی تھی۔ جس کی بناء پر رفتہ رفتہ عقیدت مندوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے قبر مبارک کی دور سے بھی زیارت کرنا چھوڑ دی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کے آثار معدوم ہو گئے اور پھر ایک وقت آیا کہ لوگوں کو یہ معلوم نہ ہو سکا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کس مقام پر واقع ہے۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا۔

رونق افروزی:

آخر دو صدیاں گزرنے کے بعد سلسلہ صابریہ کے ایک بزرگ حضرت الشیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ایک اشارہ ہوا جو یقیناً حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کرامت تھی۔ جس کی مختصر تفصیل ''مسالک السالکین فی تذکرۃ الواصلین'' کے حوالے سے اس طرح ہے کہ حضرت الشیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ رودلی میں اپنے دادا پیر حضرت خواجہ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس پر جھاڑو دیا کرتے تھے۔ ایک دن فجر کی نماز کے بعد حسب معمول جھاڑو دے رہے تھے کہ ان کے قریب سے ایک بزرگ گزرے اور چلتے چلتے فرمایا عبد القدوس! ہمارے مزار پر بھی جھاڑو دے دیا کرو۔ حضرت الشیخ عبد القدوس رحمۃ اللہ علیہ نے ہاں تو کر لی مگر ان بزرگ کے رعب و جلال کے باعث یہ نہ پوچھ سکے کہ آپ کون

Marfat.com

ہیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک کہاں واقع ہے؟۔

وہ بزرگ اپنی بات فرما کر ان کی نظروں کے سامنے سے غائب ہو گئے اور پھر یہ فکر مند ہو گئے کہ وہ بزرگ کون تھے اور ان کا مزار کہاں ہے؟ ہر وقت اس بارے میں فکرمند رہتے تھے۔ آخر ایک دن انہوں نے جب حضرت خواجہ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس پر حاضری دی تو مزارِ انور سے حق حق کی آواز سنی جسے سن کر ان پر ایک عجیب سی کیفیت طاری ہو گئی۔ مزار اقدس کے قریب ہی تشریف فرما ہو گئے اور مراقبہ شروع کر دیا۔ مراقبہ کی حالت میں اپنے دادا مرشد حضرت خواجہ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کی وساطت سے حضرت مخدوم پاک علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی سعادت حاصل کی اور تمام صورتحال سے آگاہی حاصل کی پھر حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی جلالیت کم کرنے کی التجا کی تو حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی التجا کو شرف قبولیت بخشا اپنے مزار مبارک کی نشاندہی کی اور عقیدت مندوں کو مزار مبارک پر حاضری کی عام اجازت مرحمت فرمائی۔ اس کے بعد حضرت الشیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدوں کے ساتھ کلیر شریف کے لئے روانہ ہوئے ''حقیقت گلزار صابری'' کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت الشیخ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ نے کلیر شریف میں پہنچ کر حضرت مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کی نشان کو واضح کرتے ہوئے جنگل سے درخت کاٹ کر مزار مبارک کی حد بندی کی اور درختوں کے ستون بنا کر زمین میں گاڑھے۔ قبر مبارک کے اردگرد درختوں کے پتے اور شاخیں

Marfat.com

ترتیب کے ساتھ بچھا دیں اور رسیوں سے مضبوطی کے ساتھ باندھ دیا چند یوم تک وہاں پر قیام فرمایا اس کے بعد واپس گنگوہ شریف روانہ ہو گئے۔ روانہ ہونے سے قبل مزارِ مبارک پر قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا۔ ان کی آمد سے بہت سے عقیدت مند بھی وہاں پر جمع ہو گئے تھے۔ حضرت الشیخ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ نے شیرینی پکا کر حاضرین میں تقسیم فرمائی اور دُعا فاتحہ کے بعد رُخصت ہوئے۔

اگر چہ حضرت الشیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری کے بعد عقیدت مندوں نے مزار مبارک پر زیارت کے لئے جانا شروع کر دیا تھا مگر اس کے باوجود لوگوں کی آمد و رفت کچھ زیادہ نہ تھی اکثر کئی دنوں تک کسی کی حاضری نہ ہوتی تھی اور پھر مزار مبارک کے اردگرد دور دور تک کوئی آبادی نہیں تھی جس کے باعث ایک سناٹا چھایا رہتا تھا۔ حضرت علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کی بعد از وصال ایک کرامت کے بارے میں ''مکتوبات فردوس الوجوب'' اور ''اقتباس الانوار'' میں تحریر ہے کہ ایک ہندو سادھو کہیں سے پھرتا پھراتا آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کے پاس آیا تو اس کے دل پر ایک طرح کی ہیبت طاری ہو گئی اسے یہ جگہ بڑی پُر ہیبت دکھائی دی یہاں پر کافی تعداد میں پرندے جمع تھے۔ اس نے اپنے دل میں خیال کیا کہ ضرور یہ کوئی خاص مقام ہے ممکن ہے کہ زمانہ قدیم میں یہ ہماری عبادت گاہ ہو۔ پھر اسے یہ خیال آیا کہ اگر یہ کسی مسلمان کی قبر ہوئی تو میں اسے زمین کے برابر کر دوں گا پھر اس نے سوچا کہ کہیں اس جگہ پر کوئی خزانہ دبا ہوا ہو اس لئے اس جگہ کو کھود کر دیکھنا چاہیے۔ یہ سب باتیں سوچ کر وہ ہندو سادھو آگے بڑھا اور قبر مبارک

Marfat.com

کے نزدیک آیا۔ کسی آہنی اوزار سے قبر میں ایک سوراخ کیا اور اس سوراخ کے اندر اپنا چہرہ داخل کر کے یہ دیکھنا چاہا کہ اس میں کیا ہے۔ اس کی گردن وہیں پر پھنس کر رہ گئی اس نے بہت زور لگایا کہ کسی طرح اپنی گردن اس سوراخ سے باہر نکالے مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ اسی حالت میں وہ خوف سے مر گیا۔ رات کے وقت دور کی ایک بستی میں رہنے والے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ایک عقیدت مند کو خواب میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے فرمایا کہ فوری طور پر میری قبر مبارک پر پہنچو اور ایک کتے کو جو میری قبر مبارک کے ساتھ گستاخی کا مرتکب ہوا ہے اس جگہ سے دور کر دو۔

اس خواب کو دیکھنے کے بعد حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کا یہ عقیدت مند آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق صبح سویرے ہی آپ کی قبر مبارک پر پہنچا تو دیکھا کہ ہندو سادھو جس کی گردن قبر کے اندر پھنسی ہوئی ہے مردہ حالت میں پڑا ہے اس سادھو کو بے ادبی کی سزا مل گئی تھی۔ اس شخص نے اس کی نعش کو وہاں سے ہٹایا جب اس کی گردن کو قبر مبارک سے باہر نکالا تو اس ہندو سادھو کی شکل کتے کی مانند ہو چکی تھی۔ اس کی نعش کو دور لے جا کر پھینک دیا گیا۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اگر خواهی غم غربت طلب کن از درِ دلها

بکوئی دلبرے جان وہ که گردی شمع محفلها

ترجمہ: اے پیارے اگر تُو پردیس کے غم کا خواہش مند ہے تو ان کے در سے مانگ ﴿پیارے مہربان دوست سے﴾ تجھے چاہیے کہ تو کسی محبوب کی گلی میں اپنی جان دے دے تا کہ تو محفلوں کی شمع بن جائے۔

بمکتب خانہ رنداں بیا بکدم اگر خواهی

کتاب سرِ دل برخواں که گرد و حلِّ مشکلها

ترجمہ: اگر تو چاہتا ہے کہ دل کے بھید پڑھے تو رندوں کے مکتب میں چل کر آ۔ اس سے تو یقیناً تیری مشکلات کا حل نکل آئے گا۔ تیری مشکلات کا حل رند لوگوں کے مدرسہ میں دل کے بھید بتانے والی کتاب میں ہیں۔

نهنگ آسابه بحر عشق شو غرق از سر سودا

که بیخواهش بیابی هر طرف راهی بساحلها

ترجمہ: اپنے سر کے سودا سے تو عشق کے سمندر میں مگرمچھ کی مثل غرق ہو جا۔ جب تو ایسا کرے گا تو تجھے بغیر خواہش کے بھی ساحل پر آنے کیلئے ہر طرف سے راہیں ملیں گی۔

Marfat.com

ازاں روزیکہ آمد از خدا حکم فلا تنہر

نرفتہ از درم محروم ہر گز دستِ سائلہا

ترجمہ: جس دن سے اللہ تعالیٰ کا یہ حکم آیا ہے کہ مت جھڑک۔ تو اُس دن سے میرے در سے کوئی سوالی خالی ہاتھ نہیں گیا ہے۔ ﴿میرے در سے جس نے آ کر جو مانگا اُسے عطا کر دیا ہے﴾

بیفگن بررخِ زیبا نقاب اے شاہد قدسی

کہ میسوزد زتابِ طلعتِ تو جانہا دولہا

ترجمہ: اے آسمانوں کے پیارے تو اپنے حسین چہرہ پر پردہ ڈال لے۔ کیونکہ تیرے چہرے کے جمال کی آب و تاب سے بناؤ سنگھار کئے ہوئی جانیں اور دل بھی جل جاتے ہیں۔

بشیدائی ببزم پاکبازانِ خدا جویاں

برقصم از سر مستی بہ آواز جلا جِلہا

ترجمہ: اللہ کے متلاشی پاک باز بندوں کا شیدائی ہو جا۔ کیونکہ میں تو اُس کی اَحَدَ اَحَدَ آواز کی مستی پر خود رقص کرنے لگتا ہوں۔ ﴿خدا کو پکارنے والوں کی آواز پر میں بذاتِ خود وجد و رقص کے حال میں ہو جاتا ہوں﴾۔

زہجرت شد جہاں درباز زآب گریہ صابرؔ

زچشم نا خدا رفتہ ہمہ آثار منزلہا

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے رونے سے آنکھوں کے پانی سے ایک جہاں کا در کھل گیا اور وہ دُور ہو گیا اس سیلاب میں ملاح کی آنکھوں سے منزلوں کے تمام آثار دُور ہو چلے ہیں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

دادند مرا روزِ ازل گوهر غم را

درام بکفِ دل علم درد و الم را

ترجمہ: مجھے تو روزِ اوّل سے ہی انہوں نے غم کا موتی بخش دیا۔ اب میرے دل کی ہتھیلی پر علم کا درد اور غم والم موجود ہیں۔ ﴿گویا مجھے روزِ اوّل سے ہی غم والم اور پہچان کا علم عطا ہیں﴾

شد مسکن من عرش بریں تابدم حشر

آنکہ کہ نہادم بره دوست قدم را

ترجمہ: مجھے تو اللہ تعالیٰ کی عطا سے حشر کے روز تک عرشِ بریں پر ٹھکانہ عطا ہو گیا ہے۔ اسی لئے کہ میں نے تو اپنے محبوب کی راہ میں اپنا قدم رکھ لیا ہے۔

پیدا ست بمن سرِّ دل هر کس و ناکس

دادم بدل خویش عنان لوح و قلم را

ترجمہ: مُجھ پر ہر کس و ناکس کے دل کا راز کھلا ہے۔ کیونکہ میں نے تو اپنے دل کی باگ کو لوح و قلم کے مالک کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ ﴿میں لوح و قلم کے مالک کا غلام بن گیا ہوں﴾۔

گر شرح نبوده بخدا کس نرسیده

زین راه تواں یافت کمالاتِ قدم را

ترجمہ: اگر شرع محمدی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتی تو کوئی اللہ تعالیٰ کی ذات تک نہ پہنچ سکتا۔ اس

Marfat.com

راہ سے تو کمالاتِ قدم حاصل کی جا سکتی ہیں ﴿جو کوئی شرعِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
کاربند ہو جائے اُس پر اللہ تعالیٰ تک رسائی کی راہیں ہموار ہو جاتی ہیں۔

تا خار صفت گر بنشینم زغنایش
بر خاکِ ندامت فگنم مسند جم را

ترجمہ: میں تو اگر اُس کی رحمت و شفقت سے کانٹوں کی مثل ہو جاؤں تو بھی میں
جمشید بادشاہ کے تخت کو شرمندگی کی خاک پر پھینکتا ہوں ﴿مجھے تو اپنے آقا
کی رحمت کے کانٹے بھی جمشید بادشاہ کے تخت کی شان و آرائش سے زیادہ
عزیز اور قابلِ قبول و رحمت ہیں ﴾۔

مفتاحِ درِ فیضِ الٰہی شوم آں دم
یک بار اگر بوسہ زنم سنگ حرم را

ترجمہ: اگر میں اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرم پاک کے پتھر کو ایک بوسہ دے لوں تو اُسی
لمحہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فیض کے در کی چابی حاصل ہو جائے۔

بر عرش بریں مست برقصم بصد آئین
یک بار اگر بوسہ زنم نقش قدم را

ترجمہ: اگر میں ایک بار بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک کے نقش کو بوسہ دے
لوں تو میں سینکڑوں آئین و اصول سے عرش بریں پر مستی سے رقص کروں۔

Marfat.com

بنور شریعت بسرا پردہ وحدت

رد نیست مرد گم شدہ ارباب حکم را

ترجمہ: شرع کے نور میں پردۂ وحدت پوشیدہ ہے تو اس میں گمشدہ آدمی حکم دینے والے لوگوں سے رد نہیں کیا جاتا۔ جو وحدت الٰہی کے نور میں غرق ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو بااختیار لوگ بھی ہرگز رد نہیں کرتے بلکہ اُن پر ان احباب کی قدر ومنزلت ہوتی ہے۔

گر نیستی من شود از هستی حق مست

بیرون کنم از کون و مکان نام عدم را

ترجمہ: اگر اللہ تعالیٰ کی ہستی میں مست میری ہستی مٹ جائے تو میں عدم کا نام کون و مکان سے نکال دوں۔

از درد تواں رفت بسر منزل عرفان

صابرؔ مده از دست خود ایں حُزن و الم را

ترجمہ: عرفان کی منزل کو طے کیا جا سکتا ہے درد سے پس اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اپنے ہاتھ سے غم اور الم سے اس جان کو ضائع نہ کر۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

روئے بنما مرا رسول خدا

یا خدائے تو در خلائق ملا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے اپنا دیدار بخش دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے جو خلا میں ہے اور آسمانوں میں وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ربّ کی خلق ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ذات کا قرب ہے۔

چوں نکردم زجاں فدائے رہت

از ازل عشق تست دردل ما

ترجمہ: میں اپنی جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہ میں قربان نہ کر دوں۔ اس لئے کہ ہمارے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق روزِ اوّل سے موجود ہے۔ یعنی بندوں سے اللہ تعالیٰ نے عشق محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اقرار روزِ اوّل سے ہی لے لیا تھا۔

آشکارا بچشم دل دیدم

جلوئہ ذات تست درہمہ جا

ترجمہ: میں نے تو ہر جگہ تیری ذات کا جلوہ پایا یعنی میرا دل تیری ذات کو ہر جگہ دیکھتا ہے کیونکہ تیری پاک ذات کا جلوہ مجھے ہر جگہ نظر آتا ہے۔

تو نگہدار از کمال کرم

یا رب از لطف اندریں سودا

ترجمہ: اے اللہ! تو اپنے خاص کمال کرم سے مجھے دیکھ اور میرے حال پر خصوصی کرم فرما کیونکہ میں تو ہر لحظہ تیرے خصوصی لطف و کرم کی اُمید و توقع رکھتا ہوں۔

Marfat.com

سوئے تو از کمال شیدائی

میرود ہمچو باد بے سروپا

ترجمہ: اے اللہ! تیری ذات سے لو لگانے والے کمال درجہ سے تیرے شیدائی ہو گئے ہیں وہ تیری طرف ایسے پلٹے ہیں جیسے ہوائے تیز وتند چلتی ہے۔

رحمت خاص حق توئی زان رد

دو جہاں ست بردرِ تو گدا

ترجمہ: اے پیارے رسول اللہ ﷺ تیری ذات پاک عین رحمت خاص حق تعالیٰ ہے۔ تیرے در کا گدا تو دونوں جہاں کو حاصل کرنے سے ہٹ جاتا ہے یعنی وہ دونوں جہاں کو رد کر کے تیرے در کی گدائی کو ترجیحاً سعادت قرار دیتا ہے۔

نتواں کرد مر ترا تشبیہ

ذاتِ پاک و ہست بے ہمتا

ترجمہ: اے میرے رب تعالیٰ تیری پاک ذات کو کسی چیز سے تشبیہ نہیں دی جا سکتی ہے۔ کیونکہ تیری پاک ذات بے ہمتا ہے یعنی تیری ذات ایسی ہے کہ اُس کی مثل نہیں اور تیری ذات بلاشبہ بے مثل ہے۔

سر نہادم بخاک درگاہت

تا شوم محرم قضا و رضا

ترجمہ: اے میرے رب میں نے تیری ذات کے آگے اپنا سر خاک پر رکھ دیا ہے۔ اور

Marfat.com

اللہ کرے کہ میں اللہ کی ذات کی قضا و رضا کے مسئلہ کو جان سکوں۔ ﴿اے میرے اللہ میں تیری قضا و رضا کو دل و جان سے تسلیم کرتا ہوں مجھے محرم بنا﴾۔

در فتادم بکوے تو از پا

دست من گیر تا بروز جزا

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں اپنے پاؤں سے گر گیا ہوں۔ میں تیرے حضور دُعا کرتا ہوں۔ کہ میرا ہاتھ پکڑ لیں اور روز جزا تک میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں رہے۔ آمین!!

ہمہ ناجی شدند دریک دم

گر نگاہت فتد بھر دوسرا

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی لمحہ میں سبھی ناجی ہو گئے۔ اگر تیری پاک ذات سے نگاہ کسی اور طرف اُٹھ جائے تو خراب حال ہو جائے۔

شکرہا میکنم ازیں شادی

بھرور دم دم تو ھست دوا

ترجمہ: میں اِس خوشی پر اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں۔ کیونکہ تو تو ہر دم کرم نواز ہے۔ اور تو ہر مرض کی دوا و علاج ہے۔

میدھم میدھم ترا صابر

ھر چہ خواھی بخواہ از درِ ما

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو مانگ ہم تجھے دیتے ہیں۔ پس تو جو چاہے مانگ لے ہمارے در سے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

بـرویـت چـون نـظـر افتـاد مـارا

بـدیـدم در رخـسـت نـور خـدارا

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول ﷺ جب ہماری نظر آپ ﷺ کے چہرۂ انور پر پڑی آپ ﷺ کے روشن و منور چہرہ پر نورِ خدا کو دیکھ لیا۔

اگـر گـنـج فـنـا آیـد بـدسـتـم

دھـم ازذوق صـد مـلك بـقـارا

ترجمہ: اگر مجھے تیری ذات پاک میں فنا ہونے والا خزانہ مل جائے۔ تو میں اِس خوشی میں اِس خوشی کا صدقہ ایک سو مُلک بقا بھی قربان کر دوں۔

بیـادر چشـم مـن بـن شیـن و بـنـگـر

اگـر خـواهـی کـه بیـنـی مـصـطـفـی

ترجمہ: اے دوست آ۔ میری آنکھ میں جگہ کر لے اور پھر دیکھ۔ اگر تو یہ خواہش رکھتا ہے کہ رسول خدا احمد مصطفےٰ ﷺ کی ذات کو دیکھے تو آ جا۔ اور اس سعادت کو ایسے پالے۔ جیسا میں نے کہا۔

اگـر افـتـد بـدسـتـم درد عشـقـت

نـخـواهـم تـادم مـحـشـر دوارا

ترجمہ: اے مہربان اگر تیرے عشق کا درد میرے ہاتھ آ جائے۔ تو میں تا روز حشر علاج کے لئے کوئی دوا طلب نہ کروں۔ یعنی تیرے عشق کے علاوہ کسی

Marfat.com

چیز کی طلب نہیں رہے گی۔

اگــــر در دل خیــــالِ تـــو کـــنـــد بـــار
زشهـــــر دل کـــنـــم بیـــروں هـــوارا

ترجمہ: اے مہربان اگر میرے دل پر تیرا خیال بوجھ ہو جائے تو اس خیال کو اپنے دل کے شہر سے نکال پرے کر دوں یعنی میرے لئے تیرا خیال ہی سب کچھ ہے اس کے علاوہ مجھے اور کچھ نہیں بھاتا۔

فـــنـــا شـــو هـــاں فـــنـــا شـــو هـــاں فـــنـــا شـــو
چـــو صـــابـــر بـــاش عشـــق کـــبـــریـــا را

ترجمہ: پس تو اس کی یاد اور توجہ میں فنا ہو جا۔ ضرور فنا ہو جا۔ یقیناً فنا ہو جا۔ صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل ہو جا۔ اللہ کے عشق میں غرقاب ہو جا۔

......☆......☆......☆......

بـــده ســـاقـــی شـــراب غـــم زمـــارا
کـــه تـــابـــنـــیـــم جـــمـــال کـــبـــریـــا را

ترجمہ: ساقی ہمیں شراب غم کا گھونٹ پینے کو دے۔ کیونکہ اب ہم میں کبریا ذاتِ اقدس سے دور رہنے کی تاب نہیں رہی ہے یعنی ہم اللہ تعالیٰ کی ذات کی دید کیلئے بے تاب ہو کر رہ گئے ہیں۔

Marfat.com

دردِ دیگر ندارم جز دردِ تو
تو بنواز از کرم ایں بینوارا

ترجمہ: اے میرے مہربان اللہ بھکاری ہوں تیرے در کا۔ میرے لئے تیرے در کے سوا اور کوئی در نہیں ہے اے کبریا ذات تو اپنے کرم سے مجھے نواز دے کیوں کہ میں مفلس و وفادار ہوں۔

اگر جبریل آرد داروئے درد
نخواھد عاشقے دردت دوارا

ترجمہ: اے مہربان اگر جبرائیل علیہ السلام بھی میرے لئے درد کی دوا لے آئے تو بھی تیرے در کا عاشق جو تیرے درد میں مبتلا ہے۔ وہ کبھی بھی اُس کی دوا طلب نہ کرے گا۔

اگر پرسند از تو تا دمِ حشر
مگو با هیچکس سرِّ قضارا

ترجمہ: اگر تجھ سے فرشتے تا دم حشر سوال کر کے پوچھتے رہیں تو پھر بھی ہرگز قضاوقدر کے بھید کا علم اُن پر نہ کھول۔ یعنی جو تیرے دل کا حال وقال ہے اُن کو اس کا راز نہ دے تا کہ وہ تیرے محرم راز نہ ہو جائیں۔

زسر تا پا گنہگارم ازیں رہ
بکن عفو از کرم مر ایں گدارا

ترجمہ: اے میرے خالق میں تو سر سے پاؤں تک گناہوں میں لتھڑا ہوں کیونکہ

Marfat.com

میری راہ عشق کی راہ ہے۔ پس تو مجھے اپنے کرم سے معاف فرمادے کیونکہ میں تو تیرے در کا گداگر ہوں۔

اگر لطفت شود ہادی کنم طے

بسو دایت رہ بے منتہا را

ترجمہ: اے میرے خالق و مالک اگر تیرے کرم میرے حال پر ہوں اور مجھے تیرا کرم رہبر رہے تو یہ منزل طے ہو سکتی ہے۔ کیونکہ تیرے عشق کی راہ طویل ہے جس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

فدا شو بر دد چشم خویش از دفق

کہ خوش دیدہ جمالِ مصطفٰی را

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تو اپنی دونوں آنکھوں کی مہربانی پر قربان و فدا ہو جا۔ کیونکہ تو خوش نصیب ہے جس کی آنکھوں نے جمالِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار حاصل کر لیا ہے۔

مپرس از اہل عرفان کس نگوید

چو صابر سرِّ اسرارِ خدا را

ترجمہ: اے مہربان تو اہل عرفان سے اُن کے حال وقال کی پوچھ گچھ نہ کر۔ کیونکہ صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل اللہ تعالٰی کے اسرار و بھید کوئی نہیں بتائے گا۔ کیونکہ اُن کی ذات نے اللہ کے بھید کو پایا ہے۔ جو کوئی بھید پائے اور شاہد ہو وہی کیفیت حال بیان کر سکتا ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

خداوندا رہِ توفیق بنما
بروئے من درِ تحقیق بکشا

ترجمہ: اے میرے رب تعالیٰ تو مجھے اپنی رحمت کی توفیق عطا فرما دے اور مجھے اپنا رستہ دکھا دے۔ اور میرے دل پر اپنے فضل واحسان سے تحقیق وعلم کا دروازہ کھول دے۔

مرا از لطفِ خود در ہر دو عالم
بسوائے محبت دار برپا

ترجمہ: اے میرے اللہ میرے حال پر اپنا لطف وکرم کر دے۔ صرف یہاں ہی نہیں بلکہ دونوں جہاں میں مہربانی رکھ اور میرے حال پر اپنی رحمت ومحبت کا دروازہ کھول دے کیونکہ میں تیری محبت میں غرقاب ہوں۔

مگر حاصل شود از لطف نعمت
شہود و ایما این بے نوارا

ترجمہ: اے میرے مولا مجھے تیری لطف وعنایت کی نعمت میسر رہے۔ کیونکہ میں لاچار ہوں۔ مجھے اپنا دیدار اور اپنا مدعا عطا کر دے۔ اسے تو صرف تیرے دیدار اور رضا کی طلب ہے۔

شد اند آرزوئے دیدن تو
زہر مویم ہزاران چشم بینا

ترجمہ: تیرے دیدار کی آرزو کی حد ہی ختم ہو گئی یعنی ہم تیرے دیدار کی آرزو میں مستغرق ہیں۔ کیونکہ میرے جسم کے ہر بال کی ہزاروں آنکھیں تیری دید کی

Marfat.com

طلب گار ہیں۔ میرے جسم کے تمام بال ایسے ہیں جن کی ہزاروں بینائی والی آنکھیں ہیں اور سبھی تیری دید کے لئے کھلی ہیں۔

زهجرت آن جهان و این جهان را
ز آب دیدئه من گشت دریا

ترجمہ: میرا دل نہ اس جہاں میں ہے اور نہ اس کو اگلے جہان کی خواہش ہے یہ دونوں جہان سے ہجرت کئے ہے بس اسے تیرے جہان کی طلب ہے۔ جدائی اور فرقت نے اسے رُلا دیا ہے۔ اب میری آنکھوں کے آنسوؤں سے دریا بہہ نکلے ہیں۔

ازاں روزیکه حال من بدیدند
ملائیك سر بسر هستند شیدا

ترجمہ: مہربان فرشتوں نے جب سے میرا یہ حال دیکھا ہے۔ تو وہ اب سراپا میرے شیدائی ہو گئے ہیں انہیں میرے حال پر رشک ہے۔ اور وہ سرتاپا میرے حال کے شیدائی ہو گئے ہیں۔

درگاه تو اُم آوردئه خود
مران از لُطف ای باری تعالیٰ

ترجمہ: اے میرے مالک وخالق میں تیرے در پر آ گرا ہوں۔ تجھے تیرا واسطہ ہے تو مجھے اپنے لطف وکرم سے دُور نہ کر۔ یعنی میں تیرے در پر آ گرا ہوں مجھے اپنے در سے دُور اور رد نہ کر۔

Marfat.com

ازیں لطفے کہ کردی در حق من

نشستم بر سرِ عرشِ معلا

ترجمہ: اے میرے مہربان جو کرم تو نے میرے حال اور حق میں فرما دیا ہے۔ میں اُس انعام و اکرام کی بدولت عرش معلیٰ پر جا پہنچا ہوں۔

اگر خواہی چو ذاتِ خود بیابی

درونِ ہر دو عالم نیست پیدا

ترجمہ: اے بندے اگر تو یہ چاہے کہ تو عرفان حاصل کرے تو یاد رکھ کہ یہ دونوں جہاں میں نہیں ہے بلکہ یہ تو تجھے تیری اپنی ذات میں مل سکتا ہے۔ تو اسے اپنے آپ میں پا سکتا ہے۔

خلافِ شاہ بازانِ حقیقت

نہ گفتم من تو میدانی خدارا

ترجمہ اے مہربان میں نے شہبازوں کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ تجھے میرے حال کی خبر ہے۔ تجھ سے کوئی چھپا نہیں۔

اگر خواہی رسی در بزم وحدت

چو صابرؔ رو براہِ عشقِ یکتا

ترجمہ: اے بندے اگر تو یہ خواہش رکھتا ہے کہ بزمِ وحدت تک پہنچ جائے تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل عشق کی راہ میں تنہا چال لے کر چل۔

.......☆.......☆.......☆.......

Marfat.com

میفگن از نظر خود نیاز منداں را
بہ بزمِ خاص مدہ راہ خود پسنداں را

ترجمہ: اے دوست نیازمندوں کو اپنی نظر و توجہ سے نہ گرا دے۔ اور خود پسند لوگوں کو خاص محفل میں جگہ و مقام نہ دے۔ یعنی جو لوگ نیاز مند ہوں انہیں عزت دے اور خود پسندوں کو کوئی مقام نہ دے۔

من از کتابِ غم عشق خواندہ ام صد بار
نصیب درد نشد عاشقانِ درماں را

ترجمہ: میں نے سو بار عشق کے غم کھانے والے لوگوں کی کتاب میں پڑھا ہے کہ جو عاشق علاج کراتے ہیں انہیں ہرگز عشق کا درد نصیب نہیں ہوتا ہے۔

خیال روئے تو دردم بصد ہزاراں لطف
زنامہ دِل من محو کردِ عصیاں را

ترجمہ: تیرے حسین چہرہ کو دیکھنے کے خیال کے درد میں لاکھوں قسم کے لطف و خوشیاں ہیں۔ اس خیال نے میرے دل کے نامہ سے گناہوں کو دھوڈالا ہے۔

اگر ہزار خم بادہ بے تو نوش کنم
اثر نمیکنند این عاشقان مستاں را

ترجمہ: اے دوست اگر میں تیرے بغیر ایک ہزار جام شراب کے بھی نوش کرلوں۔ مگر مست عاشقوں پر اس شراب کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

Marfat.com

چہ شُکر گویمت اے نازنین زسر وجود

خیالِ زلف و وخت بردا زمن ایمان را

ترجمہ: اے میرے نازنین میں تیرا کیا شکر ادا کروں۔ تیری زُلف کا خیال اور دل کی مرہم پٹی کرنے کے خیال نے میرا ایمان مجھ سے لے لیا ہے۔

دوبارہ راہ نیابی وصل حصور

اگر تو فاش کنی سرِّ راز پنہاں را

ترجمہ: اے دوست تجھے دوبارہ راستہ نہ ملے گا جو تو ملاقات کے خیال میں محصور ہے۔ اور اگر تو ایک پوشیدہ راز کو فاش کردے گا۔ یعنی جسے دوست سے محبت ہوتی ہے اسے اس کے راز فاش نہ کرنے چاہئیں اس سے نقصان ہوتا ہے۔

بہ بزم عشق در آ ہمچو صابرؔ از سرذوق

بھردو کون ببیں جلوہ ھائے یزدان را

ترجمہ: بڑے اشتیاق اور دلچسپی سے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل بزم عشق میں داخل ہو جا۔ اس میں تجھے اللہ تعالیٰ کے دونوں جہان کے جلوے نظر آئیں گے۔

☆......☆......☆......☆

Marfat.com

ہست در دنیا و دین دو کارِ ما
میر ساند در ومے با کبریا

ترجمہ: ہمارے دنیا اور دین میں کام ہیں۔ وہ ہمیں کامیاب کرتے ہیں۔ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف پہنچاتے ہیں۔

رشتہ تدبیر ما در دستِ تست
انصرام بخش از بہر خدا

ترجمہ: اے مالک ہمارے تدبیر کی رسی تیرے ہاتھ میں ہے۔ پس تو اے خدا اپنی ذات کے صدقہ میں اس کا انتظام وانصرام عطا فرمادے۔

زاں سبب رُو سوئے تُو آوردہ ام
ذاتِ تو از ذات حق نبود جدا

ترجمہ: میں نے تو صرف اسی وجہ سے تیری طرف رُخ کرلیا ہے۔ کیونکہ آپ کی ذات ذاتِ حق سے جدا نہیں ہے۔

خود بگو جز تو کسے داریم ما
دستِ گیر از کرم اے مقتدا ما

ترجمہ: اے میرے مہربان تو خود ہی یہ بتادے کہ تیرے سوا ہمارا کون ہے۔ پس تو اپنے کرم ومہربانی سے ہماری دستگیری کر کیونکہ تو ہی ہمارا قائد ہے۔ اور ہم تیرے مقتدی ہیں۔

Marfat.com

در کتابِ عرشیاں من خواندہ ام
نام پاکت از ازل مشکل کشا

ترجمہ: میں نے عرش والوں کی کتاب میں پڑھا ہے کہ تیرا پاک نام روزِ ازل سے مشکل کشائی کرتا ہے۔

بر درت ہستیم از روزِ ازل
کارسازیہائے ما کن بے قضا

ترجمہ: ہم تو آپ کے درِ دولت پر روزِ ازل سے پڑے ہیں۔ خدا کیلئے ہمارے کام بغیر قضا و قدر سنوار دے یعنی ہم آپ کے روزِ ازل سے غلام ہیں۔ تو ہمارے بگڑے کام سنوار دے خواہ وہ قضاوقدر میں ایسے نہیں لکھا ہُوا۔

غیر نامت برنیاید از زبان
گر مرا پرسند در روزِ جزا

ترجمہ: اور اگر مجھ سے روزِ جزا کو انہوں نے پوچھا تو میں تیرے نام کے سوا کچھ بھی اپنی زبان پر نہ لاؤں گا اور نہ میں کسی سوال کا جواب تیرے نام کے علاوہ لوں گا۔

چوں بود بر تو عیاں احوالِ من
رحم کن بر ما زِ ردئے مصطفٰے

ترجمہ: جب تجھے ہمارے احوال سے آگاہی ہے۔ اور تو واضح جانتا ہے تو حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کے صدقے ہم پر رحم فرما۔

Marfat.com

ذاتِ تو از روزِ اول ھمچو حق
دستگیری ماست درھر دوسرا

ترجمہ: اے آقا آپ کی ذاتِ پاک روزِ ازل سے حق ہے۔ پس ہم پر دونوں جہاں میں اپنی مہربانی سے ہماری دستگیری کر۔

درد ما را نامِ پاک تو بس ست
روز و شب اندر خلائو درملا

ترجمہ: اگر ہمیں کوئی دُکھ درد ہو تو تیرے نام پاک سے وہ ٹل جاتا ہے۔ ہمارا دن ہو یا رات خُلد ہو یا فرشتوں کی دُنیا سبھی جگہ ہمارے حال پر اس نام پاک سے رحمت ہوتی ہے۔

از ھمہ رو سوئے تو داریم رو
دست ما بگیر از کرم ای رھنما

ترجمہ: اے ہمارے مہربان ہم نے تو ہر طرف سے اپنا منہ موڑ کر تیری ذات کی طرف کر لیا ہے۔ پس تو از راہ کرم ہمارا دستگیر و رہنما ہو جا۔

زاں سبب مہر دو عالم گشتہ
نور حق ھستی تو از سر تا بپا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی ذاتِ پاک سر سے پاؤں تک نور ہی نور ہے۔ اسی سبب سے یہ دونوں جہان نورانی ہو گئے ہیں۔

Marfat.com

رحم کن بر حال من اے بادشاہ

تو غنی ہستی و ما جملہ گدا

ترجمہ: اے میرے بادشاہ سلامت آپ میرے حال پر رحم فرمائیں۔ کیونکہ آپ کی ذات غنی اور خزانوں کی مالک ہے اور ہم سبھی گداگر اور آپ کے در کے بھکاری ہیں۔

یافتم اندر رہت از روے شوق

تن جدائو سر جدائو پا جدا

ترجمہ میں نے نہایت شوق و رغبت سے آپ کی راہ میں قدم رکھا اور چلا۔ اس شوق سے میرا تن، میرا سر اور میرے پاؤں سبھی جدا ہو گئے۔ میں نے سبھی کو الوداع کہا۔

من ہمہ چوں صابرم از روئے شوق

سر نہادم بر درِ تو از رضا

ترجمہ: میں نے یہ حال نہایت صدق و صفا سے اختیار کیا۔ اور صبر کی منزل میں رہا۔ میں نے تیری راہ میں تیری رضا سے تیرے در پر سر رکھ دیا ہے اور میں دل و جان سے آپ کی ذات پر قربان ہوں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

فنا شو گر تو میخواہی بقارا
توانی یافتن زین کبریارا

ترجمہ: اے بندے اگر تو اپنی بقا چاہتا ہے۔ تو فنا ہو جا۔ یعنی اپنی ہستی کی منفی کر لے۔ یہ حالت بقا تجھے صرف رب تعالیٰ کی ذات سے ہی مل سکتی ہے۔ جو اپنی ہستی کو مٹاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بقا نصیب فرما دیتا ہے۔ اُس میں ہی اللہ کی ذات جا گزین ہو جاتی ہے۔

زخود بر خیز یعنی بیخبر شو
کہ بینی بے طلب در خور خدارا

ترجمہ: اے بندے اپنی میں کو ختم کر لے۔ اور اپنی ذات کی نفی سے ہو جا اگر تو اس حال میں ہو گیا تو تُو اللہ تعالیٰ کی ذات میں اپنے حال کو کر لے گا۔ پھر وہی حدیث قدسی کا مضمون کہ ''بندہ بندہ نہیں رہتا وہ میں ہو جاتا ہوں''۔

فنا ملکِ بقارا می نماید
ازاں من دوست میدارم فنارا

ترجمہ: مُلک بقا کو فنا نہیں ہے اور فنا ہونا ملک بقا کی راہ ہے اسی وجہ سے میں فنا کی حالت سے دوستی اور محبت رکھتا ہوں۔

رضائے خویشتن را بر قضا نہ
کہ نادانی تو اسرار قضارا

ترجمہ: اے بندے تو اپنی رضا کو قضا و قدر کے ہاتھ پر چھوڑ دے۔ کیونکہ تو قضا کے

Marfat.com

راز و نیاز نہیں جانتا یعنی بندے کو چاہئے کہ قضا و قدر پر جرح نہ کرے کیونکہ اِس مضمون پر بحث کے اسرار اُس پر پوشیدہ ہیں۔

اگر خواھی کہ گردد کارت آسان

مکن محو از دِل خود مدعا را

ترجمہ: اے بندے اگر تو یہ چاہتا ہے کہ تیرا کام آسان و سہل ہو جائے۔ تو تجھے چاہئے کہ تو اپنا دلی مقصد اپنے دل سے نہ نکالے۔ تا کہ تجھے دلی مراد حاصل ہو جائے۔

بدرگاہ تو رہ آوردہ ام من

تو بنواز از کرم ایں بینوا را

ترجمہ: اے میرے مالک و خالق مہربان میں تیری بارگاہ میں آ گیا ہوں۔ تو اپنے فضل و کرم سے اس بے سہارا بندے کو نواز دے۔ کیونکہ تیری ذات بے نیاز اور کرم نواز ہے۔

بکن طے از سر مستی بصد ذوق

دوگامی منزلے نا منتہا را

ترجمہ: اے بندے تو سینکڑوں ذوق و شوق سے اس منزل کو طے کر لے اور سرشار رہ کر یہ کام کیے جا۔ یہ منزلِ دُنیا تو دو قدم کی ہے۔ اور لا منتہا منزل کی طرف کا سفر ہے۔ اور لا منتہا کی منزل تو بہت طویل ہے۔

کنم بر عرش اعظم رقص مستی

اگر بینم جمال مصطفےٰ را

ترجمہ: اگر مجھے حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اک جمال و دید نصیب ہو جائے تو

Marfat.com

میں اس خوش بختی سے عرش اعظم پر مستی کی حالت میں رقص کروں۔

من از سودائے عشقت ہمچو صابرؔ

نہ مے خواہم بدرد خود دوارا

ترجمہ: میں صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل آپ کے عشق کا سودا رکھتا ہوں۔ میں سودائی مرض میں مبتلا ہوں مجھے اس مرض کا درد ہے لیکن میں اس کی دوا کا طلب گار نہیں ہوں۔ مجھے آپ کے عشق میں مبتلا رہنے میں راحت اور سکون ہے نہ کہ کسی اور دوا میں فائدہ ہے۔

......☆......☆......☆......

در ہوائے وصلِ آن جانان دلا

در ہوا شو در ہوا شو در ہوا

ترجمہ: اے میرے نادان دل تو محبوب کے وصل کی خواہش میں زندہ و باقی رہ۔ تو ہمیشہ اسی حال میں رہ تیرے لئے اِس حال کی دعا ہے۔ تو ہمیشہ اِس حال میں رہ۔

تا بیابی راہ وحدت از سرا وثمہ

بے نوا شو بے نوا شو بے نوا

ترجمہ: اگر تو محبوب کے وصل کا خواہاں ہے تو راہِ وحدت میں پڑا رہ۔ تجھے اس میں کامیابی ہوگی سب کچھ چھوڑ۔ بے نوا ہو جا۔ چُپ سادہ لے۔ ہمیشہ کی خاموشی میں ہو۔ اور عالم تحیر میں ہو جا تا کہ تو وحدت الوجود میں ہو سکے۔

Marfat.com

گر بخواهی از بقائے حق بقا
هاں فنا شو هاں فنا شو هاں فنا

ترجمہ: اے بندے اگر تو حق سے بقا کا خواست گار و خواہش مند ہے تو اس کو پا سکتا ہے لیکن اس میں فنا ہو جا۔ فنا ہو جا۔ ضرور فنا میں بقا پائے گا۔

گر ز هجر عشق خواهی گوهرے
آشنا شو آشنا شو آشنا

ترجمہ: اے بندے اگر تو ہجر عشق سے کوئی موتی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو اس راز سے آشنا ہو جا۔ اس راز سے واقف ہو جا۔ اور واقفیت حاصل کر۔ تا کہ تو مدعا و مقصود حاصل کر لے۔

تا تو کردی قبلہ اصحاب دین
رهنما شو رهنما شو رهنما

ترجمہ: اے بندے جب تو نے اصحاب دین و ملت کو اپنا قبلہ و کعبہ بنا لیا تو تو علم و فہم والا ہو گیا۔ پس تو دوسروں کا رہنما بن۔ رہنما بن۔ رہنما اس سے تیرا بھی بھلا اور دوسروں کا بھی بھلا ہے۔

چند خواهی کرد بے حکمی ما
بیوفا ایے بیوفا ایے بیوفا

ترجمہ: اے دوست و مہربان اگر تو نے ہمارے چند ارشادات کو نہ مانا۔ اور اُن سے

Marfat.com

سر پھیر لیا۔ تو گویا تو بے وفا ہے۔ بے وفا۔ بے وفا۔ تیرا حال ہمارے ہاں نافرمانوں میں ہو گیا۔

کار کن تا بشنوی از قدسیاں
مرحبا اے مرحبا اے مرحبا

ترجمہ: اے مہربان تو ایسا کام کر کہ ہمیں خوشی ہو۔ جب یہ کرے گا تو تو سنے گا کہ فرشتے یہ تجھ سے کہہ رہے ہوں گے۔ شاباش شاباش اے حکم بردار شاباش۔

ہمچو صابر از کمالِ عاشقی
پارسا شو پارسا شو پارسا

ترجمہ: اے بندے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل عاشقی میں کمال پیدا کر لے۔ یہ کمال عاشقی۔ پارسا ہونا ہے۔ پس تو پارسا ہو جا۔ پرہیز گار بن جا اور پارسا کی صف میں آ جا۔

☆......☆......☆

بنما جمال خود را یکدم بمن نگارا
تا در رخ تو بینم نورِ خدا نمارا

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب مجھے اپنا جمال فوراً عطا فرما دے۔ کیونکہ میں دید کا طالب ہوں۔ تیرے دیدار سے تیرے رُخ انور میں اللہ کا نور دیکھتا ہوں۔ اے اللہ کے نور والے مجھے اپنا رُخ انور اور نورانی چہرہ دکھا دے۔

Marfat.com

پردہ برافگن از رخ من بافتم زرویت
درذات تو ہویدا انوار کبریا را

ترجمہ: اے میرے محبوب ومہربان اب میرے دل کے چہرہ سے پردہ ہٹادے میں نے تیرا جمال اور دیدار حاصل کرلیا ہے۔ تیری ذات قدس میں مجھے ذاتِ کبریا کے انوار نظر آتے ہیں۔ اب میرے دل اور آنکھ کی میل کو دھوڈال۔

من ہیچ غم ندارم در روزِ محشر از ذوق
دیدم بچشم حق بین سلطانِ انبیاء را

ترجمہ: اے مہربان آقا مجھے اب محشر کے دن کا کوئی غم والم اور فکر نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے نہایت ذوق وشوق سے حق کو دیکھنے والی آنکھ سے سلطان انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرلی ہے۔ یعنی میرے آقا آپ کی ذات حق بین ہے۔ آپ کی وساطت سے میں نے رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرلی ہے۔ یہ سعادت مجھے آپ کی ذات بابرکات کے وسیلۂ جمیلہ سے نصیب ہوئی ہے۔

سوئے خدا روم من ازھر دریکہ خواھم
دارم بدستِ عرفان دامانِ مصطفی را

ترجمہ: اے آقا میں اب جس راہ سے ہوکر چلوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ تک رسائی ملتی ہے۔ یہ اس لئے کہ میں اپنے ہاتھ میں عرفان والی ذات کا دامن پکڑے ہوں۔ اے آقا آپ کو عرفان حق ہے۔ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اور آپ کی رسائی دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔ اسلئے میرا دامن ہر لحاظ سے سرشار ہے۔

Marfat.com

بوئے ززلفِ مشکین باھر کسے رسانند
یارب بدہ نورا ھے در کوئے او صبارا

ترجمہ: میرے آقا کی ذات وہ ہے جن کی زلف مشکین سے ہر کوئی خوشبو حاصل کرتا ہے۔ اے اللہ میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے وہ نور عطا فرما دے جو اُن کی گلی کی ہوا کو نصیب ہے۔

عالم کشی و گوئی اینہا ہم از قضا شد
راھی کجاست جاناں در کوئی تو قضارا

ترجمہ: اے مہربان تو جہاں کو قتل کیے جا رہا ہے۔ اور یہ کہتا جاتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا یہ قضا و قدر کا معاملہ ہے۔ اے محبوب تو کدھر جا رہا ہے۔ کیا تیری راہ میں ہی قضا و قدر ہیں۔ یعنی لوگ تیری دید پر مرتے ہیں۔ تو یہ کہتا ہے یہ قضا ہے۔ میرا کوئی فعل و عمل نہیں۔ اے آقا اس میں کیا حکمت پوشیدہ ہے۔ حال سے واقف کر دے۔

عالم زماہ رویان گر پُر شود نہ بینم
جز تو بہ تو ز اوّل دارم رہ وفارا

ترجمہ: اے محبوب اگر یہ دنیا حسین چہروں سے پر ہو جائے تو بھی میں اُدھر آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھوں کیونکہ میں نے تو اول روز سے ہی تیرے ساتھ اور صرف تیرے ساتھ وفاداری کا حلف اُٹھایا اور عہد کیا تھا۔

Marfat.com

بسر آر تو آرزو نے مارا

تا روئے تو بینم آشکارا

ترجمہ: اے محبوب اپنے دل کی آرزو پوری کر لے۔ اور ہماری فکر نہ کر بلکہ تو اپنا چہرہ انور کھول تا کہ ہم تیرے حسین وجمیل چہرہ کو دیکھ کر دلی مراد اور شادمانی حاصل کریں۔

گر راہ دھی شوم فدایت

در بزم وصال ایں گدارا

ترجمہ: اے آقا اگر اس بندہ کو آپ کے بزم وصل میں جانے کی راہ مل جائے تو یہ بندہ اپنی جان آپ پر قربان کرتا ہے۔

در حضرت تو کئے است قدرت

گوید تبو است رعارا

ترجمہ: اے آقا آپ کی محفل پاک میں کسے یہ طاقت وتاب ہے کہ وہ آپ کی ذات کے حضور کچھ عرض کرے کہ میرے آقا میری رعایت فرمائیں

در راہ تو سر نہادہ ام من

بنواز لطف بے نوا را

ترجمہ: اے میرے مہربان آقا میں نے آپ کی جناب کی راہ میں اور آپ کی رضا میں اور راہ میں اپنا سر جھکا دیا ہے۔ پس تو میرے آقا اس بے نوا کو اپنے لطف وکرم سے نواز دے۔

Marfat.com

بے جلوہ روئے تو بکویت

صابر نکند نظر بقارا

ترجمہ: اے میرے آقا تیرے کوچہ گلی میں تیرے دیدار کے سوا اور کیا چاہیے۔ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ کی گلی میں بقا اور حیات کیلئے کوئی نظر نہیں کرتا وہ تیری گلی میں تیرے جمال و دیدار کا خواہاں ہے۔

......☆......☆......☆......

ھرگز یدہ زدست کلام الستِ ما

دادی تو اختیار دِل خود ھدست ما

ترجمہ: اے میرے مولا یہ کائنات کا نظام اور اس میں اطاعت سب تیرے حکم سے ہے جو تو نے پیدا کرتے وقت فرمایا تھا۔ الست بربکم؟ تو روحوں نے عرض کیا اے رب تو ہی یقیناً ہمارا رب ہے۔ پس تو نے ہمیں پیدا کر کے ہمیں کو بااختیار کر دیا کہ جو کرنا چاہو کرتے رہو۔ آخر کار تم ہمارے قابو اور قبضہ قدرت سے ہو۔ کر دو جو چاہو۔ کرو۔

ماگرچہ بردرِ تو بخاك افتادہ ایم

برعرشِ اکبرست ھمیشہ نشستِ مَا

ترجمہ: اے اللہ اگرچہ ہم تیرے در کی خاک پر پڑے ہیں۔ دنیا میں ہم خاک پر ہیں۔ لیکن تیرے ہاں ہمارا مسکن عرش اکبر ہے۔ ہمیں تو وہاں جگہ عطا فرمائے گا۔ کیونکہ ہم تیرے ہیں۔

Marfat.com

جز جلوئہ جمال تو و ز خود نیافتم

گز ہستی تو ہست شدہ ہست ہست ما

ترجمہ: اے مالک وخالق میں نے تیرے جلوۂ جمال کے سوا کچھ نہ پایا۔ تیری ذات سے سب کچھ بنا ہے۔ ہماری ذات و پیدائش کا بنانے والا تو ہی ہے۔ ہم کچھ نہیں تو ہی ہے۔ اور ہم تیرے حکم سے ہوئے۔ ورنہ ہم کچھ نہ تھے۔

از ما جدا فتادہ ز سودائے دلبران

بر عہدِ خود نماند دل خود پرست ما

ترجمہ: اے مالک وخالق بندے کا حال یہ ہے کہ اس نے حسینوں کو دیکھا۔ اُن کا عشق دل میں لگایا۔ تو وہ اللہ سے جدا راہ پر ہو گیا۔ اس طرح اس خود پرست کا دل اپنے وعدہ پر قائم نہ رہا۔ بندہ نے دنیا میں دل لگایا۔ اپنا حال اور عہد بھول گیا۔ اللہ سے دوری اختیار کر لی۔ اور خسارے میں ہو گیا۔

ز عرش بگزری دہ بہ ھوت در رسی

یك جرعہ گر رسد بتواز دستِ ماست ما

ترجمہ: اے بندے اگر تو اللہ کا ہو جائے تو تیرا مقام عرش سے آگے مقام ہوت ہو جاتا ہے۔ تجھے یہ حال اس وقت نصیب ہوتا ہے۔ جب تو ہمارے ہاتھ سے ایک گھونٹ پی لے۔ یعنی بندہ عالم ہوت کے ارفع مقام پر اس وقت پہنچتا ہے جب بندہ اللہ کی ذات میں اپنے آپ کو گم کر دیتا ہے پھر گیا ہے۔

Marfat.com

ع ۔ من تو شدم تو من شدی
بعد ازیں کس نگوید من دیگرم تو دیگری

برقول و فعل حال نبی بستہ ایم دل
بر شرع مصطفیٰ است ہمہ بندوبست ما

ترجمہ: اے اللہ ہم نے اپنے حال اور دل کی دنیا کو سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول و فعل پہ لگالیا ہے۔ ہمارا حال اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر ہے۔ پس ہمارے حال وقال کا نظام اُن کی شرع پر مبنی ہوگیا ہے۔

گوئیم ہمچو صابر عاجز بہ بندگی
رحمے بکن نگار بحال شکست ما

ترجمہ: اے اللہ میں صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنی عجز وانکسار سے اور بندہ ہونے کے رشتہ سے عرض کرتا ہوں کہ تو ہم پر نگاہِ کرم فرما کیونکہ ہم بُرے اور خستہ حال میں ہیں۔

......☆......☆......☆......

بیا گر عاشقی ایدل بکوے دلبر زیبا
برقص از ذوق تا یابی وصال آن بت رعنا

ترجمہ: اے دل اگر تجھے عشق ہے تو حسین معشوق کی گلی میں دید کی خاطر آ۔ تو ذوق وشوق سے رقص کرتا کہ تجھے اس بے مثال حسن والے بُت سے ملاقات ہو جائے۔

Marfat.com

اگر خواہی شوی چوں مہر روشن در جہانِ عشق

بدہ جان و دل و دین ہر چہ داری در رہ معنا

ترجمہ: اگر تو عشق کے جہان میں سورج کی مثل چمکنے کی خواہش کرتا ہے تو اُس کی راہ میں اپنی جان اور دل اور دین سبھی کچھ قربان کر دے۔

نوائے تو نہ میگنجد بہ بزمِ مایقین میدان

اگر خواہی وصال مابیا از خویشتن یکتا

ترجمہ: تو یقین کر لے کہ تیری آواز ہماری بزم میں نہیں گونجتی۔ اگر تو ہمارے وصل یا ملاقات کی تمنا کرتا ہے تو اپنے آپ سے بیگانہ ہو جا۔

بر آں چیزیکہ دیدی در ازل امروز مخواہی

ببیں گر میتوا فی یافت اندر صورت اشیا

ترجمہ: جو چیز تو نے روزِ ازل کو دیکھی تھی وہ آج نہ طلب کر۔ دیکھ اگر تو ایسے کر سکتا ہے تو وہ تجھے چیز مطلوب کی شکل میں مل سکتی ہے۔

بہر صورت عیاں شد جلوئہ دیدار تو بنگر

بیادر عالم کثرت کہ بینی جلوئہ خود را

ترجمہ: تیرے دیدار کا جلوہ ہر صورت میں ظاہر ہو گیا۔ پس تو دیکھ اور کثرت کے عالم میں آتا کہ تجھے اپنا جلوہ نظر آئے جان لے کہ وحدت میں کثرت اور کثرت میں وحدت ہے۔

Marfat.com

اگر داری سر سودا ببازارِ حقیقت را

کہ یابی سود ہا اندر طریق عشق ایں سودا

ترجمہ: اگر تو بازارِ حقیقت سے سودا کی خریداری کا خیال رکھتا ہے۔ تو جان لے کہ اس سودا بازی میں تجھے فائدہ نہیں فائدے حاصل ہوں گے صرف عشق کی راہ سے ہو کر آ۔

اگر خواہی کہ بینی سرِّ دو عالم را

چو صابر شو بصبر اندر کہ یابی دیدۂ بینا

ترجمہ: اگر تو چاہتا ہے کہ دونوں جہاں کے اسرار کو دیکھے تو صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل دیکھ تا کہ تجھے روشن آنکھ مل جائے۔ جس سے تو ہر دو عالم کا مشاہدہ کر لے۔

......☆......☆......☆......

اے دلبر زیبا بیا من دوست میدارم ترا

بنما رخ از بہر خدا من دوست میدارم ترا

ترجمہ: میرے حسین و جمیل دلبر آ کیونکہ میں تجھے اپنا دوست رکھتا ہوں۔ خدا کیلئے مجھے اپنا چہرہ منور دکھا کیونکہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

سرمایہ ایمان توئی دردِ مرا درماں توئی

در شہر جان سلطان توئی من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے میرے محبوب تو میرے ایمان کا سرمایہ ہے۔ اور میرے درد کا علاج بھی تو ہی ہے۔ میری جان کے شہر کا سلطان تو ہے۔ میں تجھے دوست رکھتا ہوں۔

Marfat.com

یکدم جان و دل نابارِیابی پیش من

بشنو بگوش دل سخن من دوست میدارم ترا

ترجمہ: میرے سامنے سے فوراً اپنی جان اور دل جدا نہ کر۔ بلکہ سُن دل کے کان سے سُن میری بات کیونکہ میں تجھے اپنا دوست رکھتا ہوں۔

از جلوئہ روئے تو من نو رم سراسرجان و تن

نازم بحال خویشتن من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے محبوب تیری دید سے میری جان اور تن سراپا نورانی ہو گئے ہیں۔ میں اپنی اس حالت پر ناز کرتا ہوں کیونکہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

بر روے تو دارم نظر هستم ز سرتاپا بصر

بنما رخِ خود را دگر من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے محبوب میں نے تیرے چہرہ پر نظر ڈالی تو میں سر سے پاؤں تک روشن آنکھ ہو گیا۔ ایک بار پھر تو اپنا دیدار عطا کر کیونکہ میں تجھے اپنا دوست رکھتا ہوں۔

ایے مظهر نورِ خدا از تست اشیا راضیا

نبما مرا ملك بقا من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے میرے محبوب تو اللہ تعالیٰ کی ذات کے نور کا مظہر ہے۔ تجھ سے چیزوں کو چمک اور نور حاصل ہے پس تو مجھے مُلک بقا دکھا دے کیونکہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

Marfat.com

من آمدم در کوئے تو دارم نظر بر روئے تو

جان میدہم بر ھوئے تو من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے محبوب میں تیری گلی میں آیا ہوں میں تیرے منور چہرہ کا دیدار کرتا ہوں میں تو تیری راہ میں جان دیتا ہوں کیونکہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

اے محرم رازِ خدا اے مظہر سرِّ خفی

ہستی امام انبیاء من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رازوں کو جاننے والے ہیں۔ اور سچ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اللہ کے پوشیدہ رازوں کا مظہر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلاشبہ انبیاء علیہم السلام کے امام ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوستی رکھتا ہوں۔

اے سرور کون و مکان ثانی نداری در جہاں

رحمت بحال بیکسان من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے کون و مکان کے سردار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی مثال اس دنیا میں کوئی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بے کس لوگوں پر رحم کرنے والی ہے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے دوستی رکھتا ہوں میرے حال پر مہربانی فرمائیں۔

ترجمہ: ﴿بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے۔ تمہاری بھلائی کے چاہنے والے مسلمانوں پر کمال درجہ مہربان﴾ ﴿سورۃ توبہ ۱۲۸﴾

Marfat.com

از دولتِ سودائے نودارم و بے بینائے تو

سر درنهم برپائے تو من دوست میدارم ترا

ترجمہ: میں نے نئی دولت پائی تیرے عشق سے اور میں اس سے پہلے آنکھ میں نور نہ رکھتا تھا۔ میں تو تیری ذات کے آگے اپنا سر رکھتا ہوں۔ میں تجھ پر قربان جاؤں کیونکہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

درهرچه دیدم ظاهری هم حاضری هم ناظری

از مهر و مه روزشن تری من دوست میدارم ترا

ترجمہ: میں نے جس کسی شے کو دیکھا تو مجھے وہاں ظاہر نظر پڑا۔ تو وہاں حاضر تھا۔ اور تو وہاں دیکھنے والا تھا یعنی تو ہر چیز میں ظاہر حاضر اور ناظر ملا۔ تیری ذات سورج چاند سے بھی زیادہ روشن نظر آئی۔ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

بر حسن تو دارم نظر آں من گشته بنجر

شد حاصلم رنگِ دگر من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے حسین محبوب میں نے تیرے حسن کا دیدار کیا تو بے خود ہو کر رہ گیا۔ مجھے دوسرا رنگ حاصل ہو گیا۔ اسلئے کہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

لے رونق روے زمین سرمایه خلد برین

پیرایه خوبانِ چین من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اس دنیا جہاں کی رونق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے ہے یہ سب سے بلند جنت کا سرمایہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن و جمال ایسا ہے جیسے چین کے فن کار کسی

Marfat.com

شکل کو سنوارتے اور زینت دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے حسین ہاتھ سے
بنے ہوئے بے مثل ہیں۔ اسلئے میں آپ کی ذات سے دوستی رکھتا ہوں۔

اے کاشف علم الیقین لے صاحب عین الیقین

اے مصدق حق الیقین من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے میرے محبوب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات علمِ یقین کو ظاہر کرنے والی ہے۔
آپ سراپا یقین عین ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق الیقین کی سچی تصدیق ہیں۔
اسلئے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوستی رکھتا ہوں۔

صابر بیادر عاشقی در عشقبازی صادقی

دانستہ ام چون واشقی من دوست میدارم ترا

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آ عاشقی کی منزل میں آ کیونکہ تو عشق کرنے میں سچا اور
صادق مرد ہے میں نے تجھے جانچ لیا۔ تو اس منزل میں پکا اور کامل ہے۔
اسلئے میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔

.....☆.....☆.....☆.....

خواجہ قطب دین مدد فرما

سرِّ اسرار عشق خود بنما

ترجمہ: اے میرے آقا و خواجہ سیدنا قطب دین رحمۃ اللہ علیہ آپ میری امداد فرمائیں۔
آپ کو عشق حق عطا ہے۔ آپ اُس کے اسرار و بھید اور رموز سے آشنا ہیں۔
خدا کیلئے وہ مجھے دکھا دیں تاکہ میں بھی عشق کی منزل کا مسافر بن جاؤں۔

Marfat.com

از طفیل معین دین چشتی
در رحمت بروئے من بکشا

ترجمہ: میں آپ کی خدمت میں عرض گزار ہوں کہ آپ کو یہ نعمت حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات کے طفیل ملی ہے میں ان کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ مہربانی فرمائیں اور مجھ پر بھی رحمتِ حق کا دروازہ کھول دیں۔

شاھبازان قدس از سرِ صدق
سر نہادہ ترا بزیر پا

ترجمہ: یا خواجہ! پاک و برتر شاہبازوں نے بھی آپ کی خدمت میں نہایت سچے حال اور صدق سے سر جھکا دیئے اور وہ سر آپ کے سامنے نہیں بلکہ آپ کے پاؤں تلے رکھ دیئے ہیں۔

رحم کن رحم از سرِ الطاف
رُخِ زیبائے خود دمے بنما

ترجمہ: اے خواجہ! میرے حال پر شفقت و رحم فرمائیں آپ پر مہربانیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ اُس عطا کے صدقے میں مجھے دم بھر کیلئے اپنا رُخِ منور دکھائیں تاکہ آپ کی رُونمائی کی سعادت ملے۔

اوفتادم بورطہ غفلت
ساز از لطف خود مرا برپا

ترجمہ: یا غریب نواز! میں تو غفلت و سُستی کے بھنور میں گرا پڑا ہوں۔ آپ اپنی

Marfat.com

کرم نواز فطرت کے صدقہ میں مجھے نوازیں اور مجھے اپنی شفقت و عنایات سے اُٹھا کر کھڑا کریں۔

وصفِ ذاتت نمی تواں کردن

ذاتِ پاکِ تو ہست سرِّ خدا

ترجمہ: یا غریب نواز خواجہ میں آپ کے اوصاف بیان نہیں کر سکتا ہوں۔ آپ کی ذاتِ پاک تو وہ ذات ہے جس میں اللہ کے بھید مخفی ہیں۔ یعنی آپ کی ذات پر اللہ کا وہ انعام ہے اور اس نے آپ کو وہ راز عطا فرما رکھے ہیں جو مخلوق کو معلوم نہیں ہیں۔

قطب دین قطب دین بگو صابر

گر تو خواہی شوی ز اہل صفا

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ)! تو اپنی جان و دل سے قطب دین قطب دین پڑھتا رہ اگر تو چاہتا ہے کہ تو اہل صفا یعنی پاک باطن والا ہو جائے تو تو قطب دین قطب دین وظیفہ اپنا لے تا کہ تو اہلِ صفا میں سے ہو جائے۔

.......☆......☆......☆......

عاشقی خونخوارہ ام دلدار میداند ترا

ہمچو عشق آوارہ ام دلدار میداند ترا

ترجمہ: اے میرے مہربان! میں بے حد درجہ آپ کا طالب ہو گیا ہوں جیسے کوئی خونخوار بے باک ہوتا ہے۔ اے میرے دلدار میں آپ کی ذات کو جانتا ہوں۔ آپ سے عرض ہے کہ میں دل میں آپ کا عشق آوارہ رکھتا ہوں۔

Marfat.com

مجھے کسی اور چیز سے غرض نہیں ہے اے میرے دلدار آپ کو میرا حال معلوم ہے کہ میں آپ کی ذات سے کتنا عشق اور کیسا عشق رکھتا ہوں۔

از ازل در کوی غم باصد هزاران عجزودرد

همچو جان بیچاره ام دلدار میداند ترا

ترجمہ: میں تو عشق کے میدان میں روزِ ازل سے ہوں میں غم کے کوچہ میں لاکھوں عاجزیاں اور درد لئے پڑا ہوں۔ میں غم کے ماروں کی مثل بے چارگی کے عالم میں ہوں۔ میرے دلدار تُو مجھے جانتا ہے میں تیرا ہوں میں تیرا چاہنے والا ہوں۔

جائے آب از هر بن جوش آتش میزند

ایں چنیں خوانخواره ام دلدار میداند ترا

ترجمہ: اے میرے محبوب میرا حال تو یہ ہے کہ میرے ہر ہر بال سے عشق کی آگ جوش مار کر نکل رہی ہے اور ہر بال پانی کا چشمہ بن گیا ہے میں اس قدر عشق میں غرقاب ہوں کہ بیان نہیں ہوسکتا آپ کو میرا حال وقال معلوم ہے آپ کی محبت میں غوطے مار رہا ہوں۔

آفتاب عالم افروز ست از روزِ ازل

طلعتِ رخساره ام دلدار میداند ترا

ترجمہ: اے میرے محبوب اس دنیا میں روشنی دینے والا سورج روزِ ازل سے تاباں ہے۔ میں آپ کے چہرۂ انور سے روشنی لئے ہوں میرے آقا آپ کو پتہ ہے کہ میں آپ کا چاہنے والا اور آپ سے محبت رکھنے والا ہوں۔

Marfat.com

در طریق عشقبازی صابر از روئے نیاز
همچو مه سیّاره ام دلدار میداند ترا

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) عشق کے میدان اور اُس کی راہ میں نہایت نیاز مندی اور عجز سے گرا پڑا ہے اور اس میدان میں میں چلتے پھرتے چاند کی مثل گردش کر رہا ہوں۔ مجھے کسی لحظہ چین نہیں ہے اے میرے محبوب تو جانتا ہے کہ میں تیری محبت میں آوارہ ہوں۔

......☆......☆......☆......

ای ز ذاتِ فیض بخشت شددل و جان فیضیاب
دیده ام نورخدا در ذات پاکت بے نقاب

ترجمہ: اے میرے خواجہ غریب نواز! میں نے آپ کی ذات اقدس سے اپنے دل و جان میں فیض پایا ہے کیونکہ آپ کی ذاتِ پاک فیض رساں ہے میں نے آپ کی ذاتِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا نور کھلم کھلا پایا ہے یعنی آپ کی ذات سراپا فیض رساں اور نورِ خدا سے معمور ہے۔

قد تو طور ست چشم همچو موسےٰ منتظر
نیست کس را طاقت روے تو دیدن بے حجاب

ترجمہ: اے میرے غریب نواز! آپ کا جسم اطہر مثل کوہِ طور کے نورٌ علیٰ نور ہے اور آپ کی آنکھ ہمہ وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام اِس انتظار میں ہے کہ آپ کو اللہ

Marfat.com

کا دیدار ہو۔ کسی بندے میں یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ آپ کی ذات کو بے

نقاب دیکھ کر حوصلہ رکھ سکے کیونکہ آپ سراپا نورِ اللہ ہیں۔

نورِ ذاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در ذات تو شد آشکار

چون نگریم مرترازاں رو کہ ہستی آفتاب

ترجمہ: اے خواجہ! آپ کی ذات میں سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے نور کو دیکھا جاتا ہے کیونکہ وہ آپ کی ذات سے ظاہر ہے اگر ہم اس نقطہ نظر سے آپ کی ذات کو دیکھیں تو وہ محال ہے ہاں اُس کی جھلک سورج کی ہستی سے ظاہر ہے گویا سورج میں آپ کے نور سے روشنی ہے۔

ھیچکس را نیست از سرِّ کمالِ تو خبر

خواندہ ام روزِ ازل وصف کرامت درکتاب

ترجمہ: اے خواجہ! آپ کی ذات نہایت بلند و بالا با کمال ہے اور اس کمال کے راز کی کسی کو بھی خبر نہیں ہے میں نے روزِ اوّل کو ہی آپ کے اِس کمال وصف و حال کو لکھا پڑھ لیا۔

آنچہ اندر لوح محفوظ ست دیدم سربسر

کردہ ذاتِ تو از سرِّ معانی انتخاب

ترجمہ: اے خواجہ! جو لوحِ محفوظ میں آپ کا حال اور جمال لکھا ہے وہ میں نے سارے کا سارا دیکھ لیا ہے۔ آپ کو کمال درجہ کی بلندی ملی ہے آپ کی ذات

Marfat.com

گرامی نے کمال بلند درجہ کے راز و نیاز سے اپنے لئے انتخاب کیا ہے جس کی نظیر نہیں ملتی ہے۔

صابر از سرِّ کمال تو چہ گوید پیشِ تو

در دو عالم گشتہ روشن چو مہر آفتاب

ترجمہ: یا خواجہ! آپ کی ذات کا کمال آپ کے سامنے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کیا بیان کرے۔ وہ تو دو جہان میں روشن ہے جیسے چاند اور سورج روشن ہیں ایسے آپ کے کمالات و جمالات روشن ور ہبر ہیں۔

☆......☆......☆......

اگر عشق خواہی بخوان بے حجاب

کتابم کتابم کتابم کتاب

ترجمہ: اے بندے! اگر تو چاہے کہ عشق پڑھ لے تو پڑھ مگر بے حجاب ہو کر اور پڑھنے میں میری کتاب پڑھ میری کتاب پڑھ میری کتاب پڑھ۔ کیونکہ عشق کے اسباق کی یہی کتاب ہے اور بس۔

نہ اسم و نہ اسم نہ جسم نہ جان

نہ بحر حقیقت نیم آفتاب

ترجمہ: عشق کے سبق میں کوئی درس ایسا نہیں ہے کہ تجھے یاد کرنا پڑے اسم اور اس سبق میں نہ نام یاد کرنا ہے نہ جسم گھلانا پڑتا ہے اور نہ ہی جان مارنی پڑتی

Marfat.com

ہے۔ اس سبق میں کوئی بحر کی حقیقت سمجھنا ہوتی ہے اور نہ ہی دوپہر تک کوئی

سبق رٹنے کی ضرورت ہے۔

نہ مومن نہ ترسا نہ کافر نہ مغ

نہ خاکم نہ بادم نہ آتش نہ آب

ترجمہ: عشق کے اسباق میں مومن، نصرانی، کافر اور آتش پرست کسی کا کوئی امتیاز نہیں سکھایا اور سیکھا جاتا اس کے اسباق میں خاکی، بادی آتشی، اور آبی کے جزیات کا مطالعہ نہیں ہوتا ہے۔ اس میں حکمت کے اُمور پر بھی بحث نہیں پڑھی جاتی ہے۔

نہ عشقم نہ حسنم نہ ھجر نہ وصل

زنور حقیقت من انتخاب

ترجمہ: عشق کے اسباق میں ہائے عشق، ہائے حُسن، ہائے ہجر اور ہائے وصل کے اسباق کی ورق گردانی نہیں ہوتی ہے اس میں صرف نورِ حقیقت کے لحاظ سے انتخاب درس ہوتا ہے۔

نہ عزم نہ ذلم نہ خیرم نہ شر

من آن نور ذاتم بصدر آفتاب

ترجمہ: اس سبق میں نہ عزت، نہ ذلت، نہ خیر و شر کسی کا بھی کوئی پاس سوچا جاتا ہے بلکہ یوں ہوتا ہے کہ بندہ کی فکر میں نور ہوتا ہے جیسا سورج کی روشنی۔ بندہ اس حال میں ہو کر نور ہو جاتا ہے۔ جس کا منبع نور دینے والی ذات۔

Marfat.com

تو در خود ببین جلوئہ ذات ما
نہ بیند کسے بے نقاب آفتاب

ترجمہ: اے بندے! تو اپنے حال کو خود پڑھ تجھے اپنے اندر جلوہ نظر پڑے گا۔ جسے کوئی دوسرا بے نقاب ہو کر نہیں دیکھ سکتا کیونکہ تیرا من سورج کی مثل روشن ہے۔

بکن آنچہ گفتم زروئے یقین
کہ گردو ترا در جہاں فتح یاب

ترجمہ: اے دوست! ایسا کئے جا جیسا میں نے کہا اور یہ یقین سے کئے جا۔ اس طرح کرنے سے تو دنیا میں کامیاب ہوگا۔

نہ بیند کسے در جہاں روے من
بگو جلوئہ من بہ بیند بخواب

ترجمہ: اے دوست! اس دنیا میں کوئی میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا۔ پس جو مجھے حالت خواب میں دیکھے وہ میرا جلوہ بیان کرے۔

مگو صابر آں ذوق اُنظُر اِلَیک
چو موسےٰ مکن در جہاں اضطراب

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) ایسا تقاضہ ذوق اور شوق سے نہ کر تجھے پتہ ہوگا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصرار پر جواب ملا تھا "اُنظُر اِلَیک" پھر اس کے نتیجہ میں کیا بیتی تھی پس ایسا تقاضا مثل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بے صبری سے نہ کئے جا۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

در طلب رُوئے تو ام آو پیا ای حبیب
دیدہ بسوے تو ام آو بیا ایے حبیب

ترجمہ: اے میرے حبیب ومحبوب میں تیرے چہرہ انور کی دید کی طلب رکھتا ہوں اس لئے میرے محبوب آتا اور جاتا رہ۔ میری آنکھ تیری طرف لگی ہے پس میرے محبوب آتا رہ اور جاتا رہ۔

مظہر یزداں توئی رحمتِ رحمان توئی
باطن و ظاہر توئی آو بیا ایے حبیب

ترجمہ: اے محبوب! تیری ذات اللہ تعالیٰ کی ذات کا مظہر ونشان ہے تو رحمٰن کی رحمت کا پیکر ہے تو ظاہر بھی ہے اور باطن بھی پس اے محبوب آتا رہ اور جاتا رہ۔

اوّل و آخر توئی حاضر و ناظر توئی
چارہ درمان توئی آو بیا اے حبیب

ترجمہ: اے حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تیری ذات اوّل وآخر ہے تو حاضر وناظر ہے۔ تو مرض کا علاج ہے اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آتا اور جاتا رہ تا کہ محبت کی تار نہ ٹوٹے۔

ہستی تو نور دین ہادی اہل یقین
رونق خلد بریں آو بیا اے حبیب

ترجمہ: اے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی ذات اقدس یقین والوں کیلئے دین کی رہبر ہے۔ آپ کی ذات پاک خلد بریں کی زینت ہے اے حبیب کبریاء آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے نوازتے رہیں۔

Marfat.com

قبلہ کون و مکان ذاتِ تو سرِّ جہاں
نور زمین و زمان آو بیا اے حبیب

ترجمہ: اے میرے خواجہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس کون و مکان کا قبلہ و قابلِ احترام ہے پس میرے خواجہ اِس زمین و زمان میں جو نور ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے ہے اور تیری ذات دُنیا جہاں کا راز ہے پس میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات دُنیا کے وجود کا واسطہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں اور ہمیں بامُراد فرمائیں۔

بحرِ حقیقت توئی سرِّ طریقت توئی
مہرِ شریعت توئی آو بیا اے حبیب

ترجمہ: اے اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری ذات حقیقت کا سمندر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طریقت کا بھید ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات شریعت کی مہر ہے پس میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنا جانا رکھ کہ عشق میں فرق نہ آنے پائے۔

صابر دل خستہ باز ہست بسوز و بساز
ز آتش دل در گداز آو بیا اے حبیب

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کا دل خستہ حال ہے وہ سوز و گداز کیلئے بے قرار و منتظر ہے اُس کا دل عشق کی آگ سے پگھل گیا ہے پس اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتا رہ اور جاتا رہ تا کہ یہ عاجز اور اِس کا عجز باقی رہے۔

.......☆.......☆.......☆.......

Marfat.com

سوئے من بیقرار نگہ بیار اے حبیب

نیست و گر غمگسار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: شاعر کہتا ہے کہ اے حبیب! میں عشق میں بے قرار ہوں میری طرف نگاہ فرمائیں اے حبیب تیرے سوا میرا کوئی غم بانٹنے والا نہیں ہے از راہ کرم مجھ غمگین حال پر اپنی نگاہ فرمائیں۔

ریختہ ام خونِ دل ازرہ دیدہ چناں

کوئی تو شد لالہ زار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: اے محبوب میں نے اپنی آنکھوں سے دل کا خون بہایا ہے اور اتنا خون بہہ گیا ہے کہ تیری گلی میرے دل کے خون سے سُرخ پھولوں کی کیاری کی مثل ہو گئی ہے۔ پس اے حبیب میری حالتِ زار پر نگاہ فرمائیں۔

از غم ہجرت رخت شب ہمہ شب شد بیار

چشم دلم خون ببار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: اے محبوب تیرے ہجر اور جدائی کے غم سے میری رات ہمیشہ کی رات ہو گئی۔ کہ جس میں تیرا چہرہ تاریکی کے باعث معدوم ہوا جا رہا ہے۔ میری آنکھ میرا دل خون بہا رہے ہیں خدارا اپنی نظر عنایت مجھ پر کریں تا کہ اس بے حال پر رحم و کرم ہو جائے۔

Marfat.com

روئے نما از کرم اے بت رعنا بیا

کرو بدل درد کار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: اے حسین و بے مثل مجسم نہایت کرم و مہربانی سے اپنا دیدار دیں۔ آپ آئیں کیونکہ میرے دل میں جدائی نے درد بڑھادیا پس ازراہ کرم میرے حبیب میرے حال پر رحم و کرم کر دیں۔

جلوہ حسن رخت کرو بھر شئے ظھور

سرِّ تو شد آشکار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: آپ کے چہرہ انور کے نور و جمال کی وجہ سے دُنیا میں ہر چیز کا ظہور ہوا پس اس سے آپ کا راز کُھل گیا۔ اے حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نگاہ کرم مجھ پر کر دیں۔

ریخت بفرق جھاں ز آتش سودائے تو

آہ دل من شرار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: آپ سے محبت کے سودا یا خیال کی آگ نے اس جہان میں تفرقہ پیدا کر دیا ہے افسوس آپ کی فرقت سے میرے دل میں آگ کے شرارے اُٹھ رہے ہیں۔ خُدارا میرے حال پر نگاہ کرم فرمائیں میرے حبیب۔

در طلب وصل تو جمع شدند اھل دین

بر در تو صد ھزار نگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: اے حبیب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے وصل کے مسئلہ پر اہل دین اُٹھ کھڑے

Marfat.com

ہوئے ہیں یعنی آپ کے وصل کا مسئلہ اہل دین کی محافل میں چل نکلا ہے آپ کے درِ اقدس پر لاکھوں رنگارنگ بحث کرنے والے آگئے ہیں ازراہ کرم اے حبیب اِس مسئلہ کے حل پر نگاہ کرم فرمادیں۔

تاکہ خیالِ رخت در دِل من جاگرفت
سربسرم نو بہارنگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: جب سے میرے دل میں آپ کے دیدار پاک کا خیال بیٹھ گیا ہے میں اس دن سے مکمل طور پر ایک نئی بہار اور جوبن والا ہوگیا ہوں ازراہ خدا میرے حال پر نگاہ کرم فرمادیں۔

صابر مسکین تو گوئیدت ازوئے عجز
آمدہ ام اشکبارنگہ بیار اے حبیب

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ کا مسکین غلام ہے وہ آپ کی جناب میں نہایت عجز وانکساری سے عرض کرتا ہے کہ اے آقا مجھ غریب پر نگاہ فرمائیں کیونکہ میری آنکھیں آنسو بہارہی ہیں مجھ ناکس وحقیر پر نگاہ کرم فرمائیں۔

......☆......☆......☆......

اللہ اللہ گوچو صابر از ادب
از زبان دل بصد عجز و نیاز

ترجمہ: اے دوست! تو اللہ اللہ کیے جا اور یہ کہنا بھی بڑے ادب سے اور پھر اُس ذات سے مستی اور دیوانگی کی دُعا اور طلب کیے جا۔

Marfat.com

از زبان دل بصد عجز و نیاز

نام حق خوانی بجنبانی تو لب

ترجمہ: اے دوست! اپنے دل کی زبان سے ہزار عاجزی اور انکساری سے اللہ تعالیٰ کے اس اسم کا ورد کیے جا ہر لحظہ اور ہر وقت تیرے لبوں پر حق تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی کا ورد جاری رہے۔

نیست غم مارا ز روزِ باز پُرس

پیشوا داریم ماشاہ عرب

ترجمہ: اے دوست ہمیں قیامت کے روز سوال کیے جانے کا کوئی غم اور فکر نہیں۔ کیونکہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاہ عرب ہے۔

نیست آن عاشق کہ می ترسد زغم

عاشقان را درد و غم باشد طرب

ترجمہ: اے دوست میں تجھے آگاہ کروں کہ وہ عاشق نہیں ہے جسے کوئی غم والم ہو بلکہ عاشقوں کا حال تو یوں ہوتا ہے کہ اُن کے لئے درد اور غم خوشی کا باعث ہوتے ہیں عاشقوں کو عاشقی میں درد وغم خوشیاں بکھیرنے والے عناصر ہو جاتے ہیں۔

ناگہان گر نامِ تو افتد بگوش

گر دہد جاں نیست عاشق را عجب

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ اگر اچانک تیرا نام میرے کان میں پڑ جائے تو کوئی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ بلکہ یوں کہوں کہ اگر عاشق اپنے محبوب کی خاطر جان

Marfat.com

بھی قربان کر دے تو کوئی عجیب سماں اور حال نہیں عاشقوں کی جان محبوب کی جان میں ہوتی ہے اور عاشق اپنا آپ محبوب کو ہبہ کر چکے ہوتے ہیں۔

صابر از خواہی جمال عاشقی

نام حق میگوید و لیکن روز و شب

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اگر تو عاشق کا جمال دیکھنا چاہتا ہے تو سُن کہ وہ تو ہر وقت حق حق کے نعرے لگاتا رہتا ہے اور وہ بھی اُس کا وظیفہ سارے رات دن کا ہوتا ہے یعنی اس کی زبان پر یہ وظیفہ ہر وقت رہتا ہے۔

صابر آں را دوست میدار خدا

در ازل دادند مارا ویں لقب!!

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تو اُسے دوست بنا کر رکھ کیونکہ اوّل روز سے ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ لقب عطا فرمادیا تھا۔ پس تو بھی ہمیں اسی لقب سے یاد کیے رہ۔

......☆......☆......☆......

نور حق بین محمد عربی ست

قبلہ دین محمد عربی ست

ترجمہ: اے دوست سُن کہ اگر تو چاہے کہ اللہ کا نور دیکھے تو وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عربی ہے۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دینِ حق کا قبلہ ہیں۔

Marfat.com

مادر ہمہ انبیاء بحکم خدا

ختم تلقین محمد عربی ست

ترجمہ: ہمیں تمام انبیاء سے یہ حکم خدا ملا ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ختم المرسلین اور سب پر خاتم ہیں۔

شکر کن شکر تا بروزِ جزا

عیش غمگین محمد عربی ست

ترجمہ: اے دوست تو اللہ کا شکر ادا کر اللہ کا شکر تا قیامت ادا کرتا رہ تیرے لئے وہ ذات عیش اور راحت و آرام ہیں۔ وہ تیرے غم کو مٹانے والے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک ہے۔

بہر ہفت آسمان بصد خوبی

ماہِ پروین محمد عربی ست

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک ساتوں آسمانوں میں اپنی کمال خوبی اور بلند درجات سے ہے۔ آپ کی ذات سارے آسمانوں میں ایسے ہے جیسے ہم اہل دُنیا کیلئے ماہ پروین ستارہ ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر انبیاء و اولیاء کا جھرمٹ رہتا ہے۔

یار غار نبی ابوبکر ست

سروکنار نبی ابوبکر ست

ترجمہ: اے دوست سن لے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کے یار غار حضرت ابوبکر

Marfat.com

صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جملہ نظام وانصرام اور ہر طرح کا سرو کار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

در ہمہ کائنات از سرِ صدق
غمگسارِ نبی ابوبکر ست

ترجمہ: اے دوست سن لے کہ ساری کائنات میں نہایت صدق وصفا والے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غمگسار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہیں گے تا قیامت۔

بر زبانِ ملائکہ جاری ست
یادگارِ نبی ابوبکر ست

ترجمہ: یہ بات سُن لے کہ آسمانوں کی مخلوق ملائکہ کی زبان پر بھی یہی جاری وساری ہے کہ دُنیا و آخرت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادگار ہیں۔

از ازل تا ابد بہر دو جہاں
جان نثارِ نبی ابوبکر ست

ترجمہ: دوستو سُنیں کہ حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ پاک وہ ہے جو دونوں جہان میں اول روز سے تا ابد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان نثار رہی ہے اور رہے گی۔

در ہمہ عاشقان بروزِ وغا
شہسوارِ نبی ابوبکر ست

ترجمہ: لڑائی کے روز جب جنگ زوروں پر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام عاشق وجان

Marfat.com

نثار حاضر تھے مگران سب میں سب سے بڑھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی تھی۔ جس نے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدس کی خاطر سب سے بڑی جاں نثاری کیلئے شہسوار بن کر اپنے آپ کو پیش کیا۔

باھـــزارانِ نیــاز تــا دم حشــر
رازِ دارِ نبـــی ابـــوبـــکـــر ســـت

ترجمہ: میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے ہزاروں لاکھوں جان نثار تا قیامت ہوں گے اور ہر لحظہ ہر کوئی نئی آن و شان سے حاضر ہے مگر نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے راز دار صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

ھـــادی ھـــر دو کـــون لے صـــابـــر
در و یـــار نبـــی ابـــوبـــکـــر ســـت

ترجمہ: ہمارے ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم جو دونوں جہاں میں دستگیر ہیں۔ اُن کے دوست گھر ہوں یا باہر ہر جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی دوستی کو ثابت کیا ہے۔

......☆......☆......☆......

حـــامـــی دیـــن مـــصـــطـــفـــیٰ عـــمـــر ســـت
گـــنـــج تـــلـــقـــیـــنِ مـــصـــطـــفـــیٰ عـــمـــر ســـت

ترجمہ: اے دوست! اُس لے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے حامی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اُن کی ذات قدس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی

Marfat.com

تعلیمات کا خزانہ ہے آپ رضی اللہ عنہ کی ذات نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی تلقین فرما کر دین کی خدمت فرمائی۔

من همین گویم از کمال یقین

چشم حق بین مصطفیٰ عمر ست

ترجمہ: اے دوست! میں کمال یقین و ایمان سے یہ کہتا ہوں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی حق کی پہچان کرنے والی آنکھ تھی جس نے حق کو دیکھا اور پہچانا۔

آشنا باش تا بدانی تو

بهر تمکین مصطفیٰ عمر ست

ترجمہ: اے دوست سُن تا کہ تو بھی اس بات سے واقف ہو جائے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ذات پاک وہ ہستی ہے جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وقار، زور اور رتبہ دیکھا جا سکتا ہے گویا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ذات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عکس دیکھا جا سکتا ہے۔

در چمن زار گلشنِ رضوان

گل نسرینِ مصطفیٰ عمر ست

ترجمہ: جنت کے باغات میں جو پھولوں کا باغ اور پھولوں کی زمین ہے اس میں سب سے خوش رنگ اور خوشبودار گلِ نسرین ہے اور وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ پاک ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باغ میں مہک رہا ہے۔

Marfat.com

یـــافتـم یـــافتـم ز لـــطفِ خـــدا

ظـل آئیـن مـصـطـفیٰ عـمـر ست

ترجمہ: دوستو یہ سُن لو کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم پایا مجھے اللہ تعالیٰ نے لُطف اور کرم سے نوازا یہ سب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آئین و قانون کے سایہ رحمت سے ملا اور یہ سایہ رحمتِ حق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

در سـمـاوات عـاشـقـان بـنـگـر

مـاه پـرویـن مـصـطـفیٰ عـمـر ست

ترجمہ: اے دوست تُو دیکھ اور عاشقوں کی دُنیا جہاں میں نگاہ کر تو وہاں دیکھے گا کہ اُن آسمانوں میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پر جان نثار اور ستاروں میں بلند و بالا ستارہ ہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مثل آسمان کے ستارہ پروین کے ہیں۔

صـابـر از صـدق مـیـن گـویـد

جـان و تسـکـیـن مـصـطـفیٰ عـمـر ست

ترجمہ: اے دوستو سُن لو کہ صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اپنے صدقِ دل و ایمان سے یہ کہتا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جان اور سکونِ قلب و راحت کا درجہ رکھتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

Marfat.com

مکان درد عشقت سینہ ماست

سرد و جان غم دیرینہ ماست

ترجمہ: اے محبوب تیرے عشق کے درد کا مقام و مکان ہمارا سینہ ہے۔ تیرے حال و جان سے ہماری جان پر اثر پڑا ہے تیرے ماضی کے سرد حالات اور جان کے غم سبھی ہماری جان میں ہیں ہم نے اپنے محبوب کے ہر حال سے متاثر ہو کر اپنا حال بنالیا ہے۔

بسودائے محبت تا دمِ حشر

متاعِ عشق در گنجینہ ماست

ترجمہ: اے دوست ہم تیری محبت کے تا حشر اسیر ہیں ہمیں تیری محبت جنون کی مثل ہے تیرے عشق کا حال سبھی ہمارے خزانہ میں موجود ہے گویا ہمارا سینہ ایک خزانہ ہے جس میں تیرے عشق کا مال و منال جمع ہے اور تا روزِ حشر وہاں موجود رہے گا۔

نہ تنہا من زجرعہ مشت گشتیم

جہاں ست از مئے دو شینہ ماست

ترجمہ: اے محبوب میں ہی اکیلا نہیں ہوں جس نے تیری ذات سے محبت کی مٹھی بھر لی ہے بلکہ یہ سارا جہاں ہے جس کے لوگ عشق کی شراب سے سرشار ہیں انہوں نے بھی ہمارے ساتھ ہی تیرے عشق کی شراب سے سرشاری حاصل کر لی ہے۔

خداوندا تو میدانی زاول

ہمیشہ زاہدان را کینہ ماست

ترجمہ: اے میرے رب تو ہی جانتا ہے کہ روز اوّل سے آج تک زاہد لوگوں کو ہم

Marfat.com

عاشقاں پاک بازوں سے کینہ و بغض ہے کیونکہ زاہدوں کی دُنیا اور ہے اور ہم عاشقوں اور رندوں کا جہاں اور ہے۔

زسرِّ ہر کسے ہستیم واقف
کہ وجہِ خاص تو آئینہ ماست

ترجمہ: اے دوست سُن ہم ہر کسی کے راز و نیاز سے خوب آگاہ ہیں۔ اس کی خاص وجہ اور سبب یہ ہے کہ تیری ذات ہمارے لئے آئینہ ہے۔ جس کے وسیلہ جلیلہ سے ہم سب کسی کے چھپے بھید سے آگاہ ہیں۔

مرا در ہر دو عالم گر بجوئی
بزیر خرقہ پشمینہ ماست

ترجمہ: اے دوست یاد رکھ کہ اگر تو مجھے دونوں جہاں میں تلاش کرے تو مجھے تو پا سکتا ہے۔ مگر ہمیں تو ہمارے خرقہ گودڑی کے نیچے پائے گا جو ابریشم کی بنی ہے۔

بیا صابر نظر کن برزخ ما
کہ ہان امشب شب آوینہ ماست

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آ اور ہمارے چہرہ پر نگاہ کر کے دیکھ آج رات جو تو ہمیں دیکھ رہا ہے یہ شب جمعہ ہے اور یہ ہماری خوشی اور دید کا دن ہے۔ آ اور تو بھی ہمیں دیکھ۔

......☆......☆......☆......

بہ یادِ روئے ساقی میتواں زیست
بہ بوئے موئے ساقی میتواں زیست

ترجمہ: اپنے محبوب کی دید کی یاد میں زندگی بسر کی جا سکتی ہے۔ اُن کے چہرۂ انور کی

Marfat.com

زیارت سے زندگی ہے۔ اور اپنے ساقی و محبوب کی زلفوں کی خوشبو کو محسوس کر کے زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ یعنی مُحب کو محبوب کا چہرہ اور اُس کی رونق اور اُس کی زُلفوں کا جمال ایک حیات بخش شے ہوتی ہے۔

ازین جانے کہ باشد گر نباشد
بکنج موئے ساقی میتواں زیست

ترجمہ: یہ بندہ کی جان رہے کہ نہ رہے اس کا پتہ نہیں مگر معشوق کی زُلف کے بل دیکھتے دیکھتے زندگی بسر ہوگی عاشق کی زندگی معشوق کا دیدار اور زُلفوں کی جھلک سے ہے۔

بسودائے محبت تا شوم خاک
بخلق جوئے ساقی میتواں زیست

ترجمہ: میں اپنے معشوق کی محبت کے سودا میں خاک ہو جاؤں کوئی پروا نہیں لیکن معشوق کی نظروں کی سرزمین یا خطہ کی دید سے زندگی بسر کی جاسکتی ہے۔

بصد ذوق و طرب تا روز محشر
بگفت و گوئے ساقی میتواں زیست

ترجمہ: میں تا روزِ قیامت انتہا درجے کے ذوق اور عیش سے کہہ سکتا ہوں کہ محبوب کے مقام و قیام گاہ کی دُنیا میں زندگی بسر کی جاسکتی ہے۔

بکار من نیاید آبِ حیواں
بآب جوئے ساقی میتواں زیست

ترجمہ: اے دوست میرے کام آب حیواں کا چشمہ اور اُس کا پانی نہیں آسکتے مجھے اس کی ضرورت تک نہیں میرے لئے تو میرے محبوب کے چشمہ دید کا پانی

Marfat.com

کافی ہے۔ میں اِس پر زندگی بسر کر سکتا ہوں میرے نزدیک آبِ حیواں کوئی وقعت کا حامل نہیں ہے۔

اگر جان رفت از من هیچ غم نیست

زچشم آبروئے ساقی میتوان زیست

ترجمہ: اے محبوب سُن اگر میری جان جاتی رہے تو بھی کوئی غم کی بات نہیں ہے میں تو اپنے محبوب کی چشم اور ابرو کو دیکھتے دیکھتے اپنی زندگی بسر کر سکتا ہوں۔ میرے لئے محبوب کی آنکھ اور ابرو کی دید ہی حیات ہے۔

نہ جان خواهم نہ دل نے دین چو صابر

بجست وجوئے ساقی میتوان زیست

ترجمہ: صابر رحمۃ اللہ علیہ کی مثل نہ اپنی جان کی پرواہ ہے نہ میں دل کا خواہش مند اور نہ میرے لئے کسی دین کی پیروی لازم ہے بلکہ میں تو اپنی زندگی صرف اپنے محبوب کی ذات کی جستجو اور اُس کی جناب میں حاضر باشی ہی زندگی گردانتا ہوں۔ میری زندگی میرا تن من دھن سبھی میرے محبوب پر قربان ہوں اور یہی میری زندگی ہے۔

......☆......☆......☆......

هر کہ از عشق روے گرداں است

اینچنیں گر مرید شیطان است

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ جو کوئی عشق سے رُوگردانی کرتا ہے تو کوئی عجیب مقام نہیں بلکہ وہ بندہ اِس لئے رُوگردانی کرتا ہے کہ گویا وہ شیطان کا مُرید اور چیلا ہے۔

Marfat.com

ھر کہ بر نفس غالب است مدام
بادشاہِ جہان عرفان است

ترجمہ: اے دوست یہ یاد رکھ کہ جو بندہ اپنے نفس کو مغلوب کیے رکھتا ہے تو گویا ایسا بندہ بادشاہ ہے اور وہ دنیا کا عرفان وعقل اور تدبیر رکھتا ہے۔

ھر کہ گیرو گدائیی درِ تو
او بھر دو جہان سلطان است

ترجمہ: اور جسے آپ ﷺ کے درِ اقدس کی گدائی حاصل ہو جاتی ہے تو گویا وہ دونوں جہاں کا بادشاہ ہو گیا۔ اے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ کے گھر کی گدائی بادشاہوں کے محل اور خزانہ سے زیادہ قابل قدر ومنزلت ہے۔

ھمچو من رہ بوصل می باید
ھر کہ در کوی دوست حیران است

ترجمہ: میری مثل وصل کی راہ پر چلنا اور اسے اختیار کرنا چاہیے یہ طریق وہ اختیار کرے جو اپنے دوست کی گلی میں حیران اور پریشان ہے۔

عاقبت صاحب جنان گردو
در جہان ھر کہ پا بدامان ست

ترجمہ: آخر کار وہ آدمی جنتوں والا ہو جاتا ہے۔ جو اس دُنیا میں اس کیلئے کوشاں ہوتا ہے۔

گر تو خواھی بخواہ زانکہ دلم
مصدرِ گنج نور یزدان است

ترجمہ: اے دوست جو کچھ تو چاہتا ہے مانگ لے کیونکہ میرا دل اللہ تعالیٰ کے نور کے

Marfat.com

خزانوں کا منبع ہے پس تو جو چاہتا ہے اِس سے مانگ لے تاکہ تیرا دل راضی ہو۔

خُسرو ہر دو کون میگردو
ہر کہ در بندگی سلطان ست

ترجمہ: اے دوست وہ بندہ دونوں جہاں میں بادشاہیوں والا بڑی شان والے بادشاہ خُسرو پرویز کی مثل بڑا بن جاتا ہے جو یہاں اللہ کی اطاعت میں رہا۔

عاشق زلفِ و روئے تو جانان
گاہ کافر گھے مسلمان ست

ترجمہ: اے محبوب جو کوئی تیری زلفوں اور چہرۂ انور پر قربان ہو گیا وہ گاہے مثل معشوق ہو جاتا ہے اور گاہے وہ نہایت تابع فرمان یعنی عشق کی منزل میں بندے کو ہر روپ اپنانا پڑتا ہے۔ تب جا کر وہ عشق کی منزل کا شہسوار بنتا ہے۔

رہ نیابد ببزم خاموشان
ہر کہ ازدردِ عشق گریان ست

ترجمہ: اے دوست یاد رکھ کہ وہ بندہ جس کو عشق لگا اور اُسے عشق کے درد نے رُلایا ہو۔ وہ کبھی بھی خاموش لوگوں کی محفل کا راستہ نہیں پاتا ہے یعنی جسے عشق نے گھائل کیا وہ کبھی چین یا سکون سے دُنیا میں نہیں رہ سکتا ہے۔

لذتِ درد راکجا داند
ہر کہ راول بسوے و رمان ست

ترجمہ: اے دوست! وہ بندہ درد کی لذت سے کہاں آشنا ہو سکتا ہے جس کا دل علاج کیلئے پھرتا رہے یعنی جن لوگوں کے دل میں عشق آ گیا وہ دل کی بیماری کے

Marfat.com

علاج کیلئے کہیں نہیں جاتے۔ اُن کے لئے عشق کے درد میں رہنا ہی علاج اور لذت ہوتی ہے۔

روشن از مہر و مہ بود تا حشر
در دِل ہر کہ نور ایمان ست

ترجمہ: اُس بندے کا دل چاند اور سورج کی مثل قیامت تک روشن رہا ہے جسکے دل میں نورِ ایمان چمکا اس کا نور اور اس کا جمال اس کے دل کو ہر چیز سے روشن رکھتا ہے۔

راہ عصیان میرود ہرگز
ہر کہ راروے دل بقرآن ست

ترجمہ: اے دوست یاد رکھو وہ بندہ کبھی بھی راہ راست سے بھٹک نہیں سکتا ہے جس کا دل اور روح قرآن مجید کے احکام کی تابع میں رہتا ہو۔

از کمالاتِ عشق محمود است
کہ ریازش مگر سلیماں ست

ترجمہ: وہ بندہ جو عشق کی واردات میں کمالات کے درجات پر گیا وہ لامحالہ خوش بخت ہے وہ باطن میں اللہ کی یاد میں رہا خواہ اسے تختِ سلیمانی اور جاہِ سلیمانی حاصل رہے پس بلند بخت وہ ہے جو اللہ کی یاد میں مستغرق رہا وہ درجاتِ دنیا و دین پا گیا۔

گفت صابر بدلبر غم بخش
سوز دردِ تو آب حیوان ست

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے غم دینے والے محبوب سے کہا کہ میرے پیارے تیرے درد کا سوز میرے لئے آب حیوان ہے میں اس سے ہمیشہ کی سرشاری چاہتا ہوں تیرا سوز و درد میرے لئے آب حیوان کی مثل ہے۔

Marfat.com

ہر کہ با نفس خویش قادر نیست

او بانوار عشق ناظر نیست

ترجمہ: اے دوست سُن کہ جو بندہ اپنے نفسِ امارہ کو اپنے قابو میں رکھنے پر قدرت نہیں رکھتا ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ عشق کے انوار و تجلیات کو دیکھ نہیں سکتا بندے کو لازم ہے کہ وہ عشق کے میدان میں آئے تو نفسِ امارہ پر کنٹرول کرے سچا عشق ہی انوار و تجلیات دیتا ہے میل اور نفس کی پلیدی رُوح اور دل کو میلا کر دیتے ہیں یہ عشق نہیں عذاب اور وبال ہے۔

نفس امّارہ میکشد سوئے خود

بشنواز من کہ بر تو ظاہر نیست

ترجمہ: اے دوست یاد رکھ انسانی نفسِ امارہ بندے کے حال کو اپنے حال کی طرف کھینچتا ہے پس تُو اُس کے قابو اور چنگل میں سر نہ دے یہ بات تجھے بتاتا ہوں جو تجھے معلوم نہیں۔ عشق کی واردات نفس امارہ کی خواہشات کے برعکس کارگر ہیں۔ جنہیں ابھی تک تُو نہیں جانتا ہے۔

مستِ غفلت ہمیکند ادا

ہر کہ برحال خویش حاجر نیست

ترجمہ: دوست سُن لے وہ بندہ ہی غفلت برتتا ہے جو اپنے حال اور حقیقت سے دُور ہوتا ہے بندہ کو غافل ہونے کیلئے نہیں پیدا کیا گیا۔ اسے عقلِ بیدار سے رہنا

Marfat.com

لازم آتا ہے پس بندہ کو چاہیے کہ دل یار دل ہتھ کار ول۔ پس یہاں دُنیا میں کام بھی اللہ کیلئے ہوں۔

از ھوا ھائے نفس کے ترسد

ھر کسہ را دل ز آز طاھر نیست

ترجمہ: اے دوست! سُن وہ آدمی کب اور کیسے ڈر محسوس کرتا ہے جس کا دل دُنیا کے لالچ سے پاک نہ ہو جس دل میں دُنیا کی حرص اور یاد ہو گی اُس دل میں کہاں اللہ کا ڈر، اللہ کی یاد اور پاکیزگی ہو گی۔

نتواں شرح داد تا ھستم

حالتِ نفس راکہ آخر نیست

ترجمہ: میرے دوست سُن کہ جب تک بندے کے دل میں میں باقی ہو اُسے بھلائی اور طاہر پن کیسے سمجھ آسکتے ہیں اُسے یہ کیسے کھول کر بتایا اور سمجھایا جائے کیونکہ نفس امارہ کی حالت کی کوئی آخر نہیں جتنا اِس کو دُنیا کی طرف لاؤ گے اُتنا ہی یہ آگے آگے بڑھ کر تمہیں دنیادار کرے گا۔

کے تواند نفیس بر آوردن

ھر کسہ بر شیر نفس قاھر نیست

ترجمہ: جو کوئی نفس امارہ اور دُنیاوی طاقت کو ختم نہیں کرتا اور بندے کے دل میں جبر و تعدی باقی ہو وہ کب سنور سکتا ہے وہ کبھی پاکیزہ سانس نہیں لیتا پاکیزگی نفس مارنے اور میں مارنے میں ہے۔

Marfat.com

گفت صابر نمیرسد بکمال

ہر کہ در کوئے عشق صابر نیست

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ یہ بات کہتا ہے کہ وہ بندہ کمالات کی منزل کونہیں پاسکتا جو عشق کی گلی میں صبر سے کام نہ لے عاشق کیلئے صبر چاہیے۔

......☆......☆......☆......

مارا غم عشق شادمانی ست

سرمایہ عمر جاودانی ست

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ ہمیں عشق ہے اور یہ عشق ہمارے لئے خوشی کا موجب ہے ہم عشق میں خوش نہیں ہمارے لئے عشق میں یہ غرقابی عُمر جاودانہ ہے اِس میں استغراق فنا نہیں بلکہ بقا ہے۔

مرگست برائے او بسر کوب

ہر کس کہ دریں جہان فانی ست

ترجمہ: اے دوست اُس بندے کیلئے موت ہے جو عشق میں پڑ کر سر پیٹتا ہے کیونکہ اس دنیا میں جو آیا ہے وہ فانی ہے پس بندے کو لازم ہے کہ وہ بقا حاصل کرے اُسے فانی نہیں ہونا اُسے بقا پانے کو عمل پیہم کرنا چاہیے۔

زین مستی خود نمیتوان رفت

سوئے دیرِ حق کہ درنہانی ست

ترجمہ: انسان اپنی مستی سے باہر نہیں نکل سکتا ہے۔ وہ اس دُنیا میں دل لگا کر آخرت

Marfat.com

بُھول چکا ہے اُسے حق کے دروازہ کی جانب جانا چاہیے جو اُس پر پوشیدہ ہے بندہ کو حالتِ بیداری اختیار کرنا لازم ہے۔

میــــدانـــم و مـــن زروزِ اول
لــعل لبــت آبِ زنـدگـانـی سـت

ترجمہ: میں یہ جانتا ہوں میں تو روزِ اول سے ہی تیرے سُرخ ہونٹوں پر نثار ہوں اِن کی دید میری زندگی کی بقا اور زینت ہے میرے لئے تیرے ہونٹوں سے بول میری حیات اور میری قدر دانی ہے۔

از جـلــوئــه نــور روئــے خــوبــت
دیــدن نتــوان کــه لامـکـانـی سـت

ترجمہ: اے میرے محبوب تیرے چہرۂ انور کی خوبی اور کمال سے مجھے نورانی حال نصیب ہے اس میں مجھے نور نظر آتا ہے اُسے دیکھا نہیں جا سکتا ہے کیونکہ وہ لامکان مقام و قیام کا مکین ہے۔

شــد گشتــه بــکــوئــے تــو جـهــانــے
انـصــاف بـکــن چــه خـونفشـانـی سـت

ترجمہ: اے میرے محبوب تیری گلی میں جانا میرے لئے ایک جہان کو پانا ہو گیا ہے میں نے تیری گلی میں حاضری سے ایک جہان پالیا تو انصاف کر کیا یہ خون بہانا نہیں ہے پس مجھے نہ رُلا۔ مجھے اپنا بنا لے۔

Marfat.com

صد لخت جگر ز دیدۂ دل

بر چہرۂ عاشقان نشانی ست

ترجمہ: اے محبوب! عاشق اپنے محبوب کے دیدار کے مشتاق ہوتے ہیں عاشقوں کے چہرہ کی یہ نشانی ہوتی ہے کہ تو اُن کے چہرہ پر اُن کے دل کے سو ٹکڑے دیکھ پائے گا۔ یہ محبوب کی نگاہِ فیض کا ثمرہ ہوتا ہے کہ عاشق کے دل کے سو ٹکڑے ہو کر رہ جاتے ہیں۔

ہرگز نہ نہم بدرو مرہم

این دردِ دلم زیادِ جانی ست

ترجمہ: اے محبوب! میں اپنے دلی درد پر ہرگز مرہم پٹی نہیں رکھتا ہوں کیونکہ یہ درد کسی پیارے کی یاد ہے اور میں اسے تازہ رکھنا پسند کرتا ہوں۔ میرے دل میں عشق کا درد میرے محبوب کی یاد سے ہے۔

صابر گوید ز شوق ارنی

گو طالب طعنہ لن ترانی ست

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنے محبوب سے بڑے اشتیاق سے کہتا ہے کہ مجھے اپنا دیدار بخش دیں تو جواب ملتا ہے کہ تُو مجھے نہیں دیکھ سکتا میرے لئے محبوب کا یہ وطیرہ بھی شفقت ہے۔

☆☆☆

Marfat.com

در بزمِ وصال رفتم از دست
دارم دل خود ز دست بر دست

ترجمہ: اے دوست! میں محبوب کی محفل میں چلا گیا میں اپنے دل سے دستبردار ہو گیا میں اپنا دل اپنے ہاتھ پر رکھ کر محبوب کی محفل میں حاضر ہو گیا شاید کہ محبوب میرا دل قبول کرلے۔

من عاشق ہستی تو ہستم
کین ہستی من زہست تو ہست

ترجمہ: اے محبوب میں تو تیرا عاشق ہوں تُو تُو ہے میں اب میں نہیں ہوں میری یہ ہستی تیری ہستی سے ہے اگر تُو ہے تو میں ہوں۔ میری ہستی فنا ہے اور تیری ہستی میں میری ہستی و بقا ہے۔

شد محرمِ راز خلوتِ عشق
ہر کس کو ز نفس خویشتن دُست

ترجمہ: جو عشق کی محفل و تنہائی میں ہوا وہ محرمِ راز نہ ہوا ہاں وہ محرم راز ہوا جو اپنے من کو مار بیٹھا اُس نے اپنے نفس سے ہاتھ دھولیا وہ عشق کی خلوت و محفل کا بیٹھنے والا ہوا جس نے اپنا مَن مار لیا۔ میں کو ختم کیا اُس نے مقام پایا رازدارِ عشق ہوا یہ اُس کے درجات ہیں۔

ہرگز نہ کند نظر بمرہم
آنکس کہ بدرد عشق پیوست

ترجمہ: اے دوست وہ بندہ جو کسی محبوب کے عشق میں مبتلا ہوا وہ ہرگز اپنے درد کے

Marfat.com

علاج کیلئے زخم پر مرہم نہیں رکھتا جو لوگ عشق کے زخم کھاتے ہیں وہ مرہم پٹی کرانے کی فکر سے بے نیاز ہو کر جیتے ہیں۔

بکسست و نشست بر درِ عشق

ہر کس دل خود بدست پیوست

ترجمہ: وہ بندہ جس نے کسی سے محبت کی اور اُس کے در پر بیٹھ رہا۔ وہ گویا مینڈک ہے ایسا شخص جو اپنے دل کو سلامت رکھے وہ بندۂ بیکار ہے۔

محروم نگردو از غم و درد

آنکس کہ بکنج ہجر بہ نشست

ترجمہ: وہ بندہ غم اور درد سے محروم نہیں ہوتا ہے یعنی وہ غم اور درد کے بغیر نہیں رہ سکتا جو جُدائی کے حال میں ہو گیا جس کا محبوب اُس سے دُور ہو گیا عشق کے میدان میں اُترنے والوں کے لیے غم اور درد لازم و ملزوم ہو کر رہ جاتے ہیں۔

صابر گشتی چو خاک از ذوق

در زیر کفِ نگار خود بست

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو عشق کے میدان میں ذوق و شوق سے آیا۔ اب خاک ہو جا اور جس نے اپنے آپ کو دیکھا اور اپنے مقام کو قائم رکھا وہ بے حد بے قدری کی حالت میں جا گرا۔ اپنا مقام گرا کر کوئی مقام پر جا سکتا ہے بڑائی حاصل کرنے کو بڑائی برقرار کرنے سے عزت و قدر نہیں ملتی۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

ھوش کن ھوش کہ تاریك شبے درپیش ست

گوش کن گوش کہ راھے عجبے درپیش ست

ترجمہ: اے انسان تُو ہوش کر ہوش سے کام لے کیونکہ تجھے ایک تاریک اندھیری رات سے سامنا ہوگا یہ بات سن لے اور غور سے سُن لے کہ تجھے ایک عجیب راستہ سے واسطہ پڑنے والا ہے سنبھل جا اور ہوش کے کان کھول۔

ھاں مکن کبر باین حسن و جمالیکہ تراست

بھر مھر رُخ خوبت عجبے در پیش ست

ترجمہ: اے انسان تو اپنے اس حُسن و جمال پر اس قدر غرور نہ کر کیونکہ تیرے حسین چہرہ کو عجیب حالات کا سامنا ہونے والا ہے۔

گرچہ ھستی تو گرفتار بدست عصیاں

شکر کُن شکر کہ شاھے عربے درپیش ست

ترجمہ: اے بندے تو غور کر تیری ذات گناہوں کے ہاتھوں گرفتار ہے لیکن تجھے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے تجھے شاہِ عرب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے روبرو حاضر ہونا ہے گناہوں سے باز آ۔ غلطیاں اور بے ادبی نہ کر ورنہ تجھے اُن کے حضور بے حد شرمندہ ہونا پڑے گا۔

تو مشو غرہ بکردار خود از بو الھوسی

کار کن کار کہ سیر عُقبیٰ در پیش ست

ترجمہ: اے بندے تو اپنے کردار پر غرور و تکبر نہ کر تو نہایت تندہی سے کام کر۔ کل کیلئے کچھ کام کر کیونکہ تجھے عقبیٰ کی سیر سے واسطہ پڑنے والا ہے۔

Marfat.com

گرچہ در عالمیاں بے سروسامان ہستم

ہیچ غم نیست کہ بزم طربے درپیش ست

ترجمہ: اگر چہ میں دونوں جہاں میں بے سروسامان ہوں مجھے اپنی بے سروسامانی کا کوئی غم وفکر نہیں ہے کیونکہ مجھے عیش ونشاط کی محفل سے عقبیٰ میں واسطہ پڑنے والا ہے۔

ہاتفِ غیب خبر و ادبہ بسرِّ دل من

بھر بخشایش صابر سببے در پیش ست

ترجمہ: اے دوست مجھے غیب کے فرشتے نے خبر دی میرے دل کے راز نے کہا کہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تیری بریت اور بخشش کے اسباب سے تجھے واسطہ پڑنے والا ہے اتنا نہ گھبرا اور نہ مایوس ہو۔

......☆......☆......☆......

مرا از طلعت رویت بنظر سوخت

چگونہ میتواں دیدن بصر سوخت

ترجمہ: تیرے چہرے پر نظر کرنے سے میری نظر جل گئی آپ کے چہرہ کو جلی ہوئی آنکھ کیسے دیکھ سکتی ہے۔

دل شوریدئہ من زیر پایش

ز آہ خویشتن شمس و قمر سوخت

ترجمہ: میرا شور کرنے والا دل اُس کے پاؤں تلے ہے جس کی آہ سے سورج اور چاند جل گئے۔

Marfat.com

نمیدانم بجانان چوں رسم من
زنورِ سینہ من راہبر سوخت

ترجمہ: اے محبوب میں نہیں جانتا ہوں کہ میں تجھ تک رسائی کیسے حاصل کروں جب کہ میرے سینہ کے نور سے میرا رہبر جل گیا۔

ظفر یابم ز رزمِ لشکر ہجر
کہ از انفاس گرم من چو زر سوخت

ترجمہ: میں نے ہجر و جدائی کے لشکر سے میدان جنگ میں کامیابی حاصل کی کیونکہ میرے سانسوں کی گرمی نے سونا بھی جلا کر رکھ دیا۔

زتابِ آتش سودائے عشقت
متاع سینہ من سر بسر سوخت

ترجمہ: تیرے عشق کے سودا کی آگ کی گرمی نے میرا سامان جو میرے سینہ میں تھا جلا کر رکھ دیا ہے۔

بجائے آب آتش میزند جوش
ازان در چشم من گنج و گہر سوخت

ترجمہ: وہ تو پانی کی بجائے آگ کو مزید بڑھکاتے ہیں اسی وجہ سے میری آنکھ میں جو خزانہ اور جواہرات و ہیرے تھے جل گئے۔

Marfat.com

ازیں سودا چگونہ جاں تواں برو
بیکدم شعلہ آتش جگر سوخت

ترجمہ: اس سودا اور فکر سے جان کیسے بچائی جاسکتی ہے جس آگ کے شعلہ سے فی الفور جگر بھی جل گیا۔

شب ہجراں چرا آخر ندارو
زسوزِ ہجر من گوئے سحر سوخت

ترجمہ: اُن کی جُدائی اور دُوری کی رات میں یہ کیوں کر نہیں جب کہ میری ہجر کی جلن نے سحر کو بھی جلا کر رکھ دیا۔

نگہ افتاد چوں بر سدرہ صابر
زگرمئی نگاہِ من صدر سوخت

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی نگاہ جب سدرہ پر پڑی تو میری نگاہ کی گرمی نے سینہ بھی جلا کر رکھ دیا۔

......☆......☆......☆......

لطفِ خدا قافلہ سالار ماست
حفظ خدا درہمہ جا یارِ ماست

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہمارے قافلہ کا سردار ہے اور ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی امان ہماری مددگار ہے ہر حال میں اللہ ہمارا رہبر ہے اور ہر جگہ اور ہر وقت ہمیں اللہ تعالیٰ کی حفاظت مددگار ہے۔

Marfat.com

از کرم خاصِ خداوندگار

فرق حسودان بسرِ دارِ ماست

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا خاص کرم ہمارے حال میں شامل ہے اور حاسد لوگوں سے ہماری جُدائی موت تک ہے ہمارے حال پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام و اکرام ہے اور ہمارا حاسد لوگوں سے بہت ہی دُور کا تعلق ہے اور یہ حال موت تک رہے گا۔

نیست غم از شرّ عدو تابہ حشر

رحمتِ رحمان ہمہ درکارِ ماست

ترجمہ: ہمیں قیامت تک اپنے دُشمنوں کے شر اور بُرائی کا ہرگز کوئی غم نہیں کیونکہ ہمیں اپنے مہربان رب کی رحمت سے ہر کام میں مدد مل رہی ہے۔

قبلہ جان و دل و ایمان ما

در دو جہاں حضرت خود کارَ ماست

ترجمہ: ہمارے خواجہ جو ہماری جان دل اور ایمان ہیں وہ خود ہمارے دونوں جہاں میں ہمارے سبھی کاموں میں مددگار اور مہربان ہیں۔

خواجہ محمود زلطف و کرم

قوتِ بخشش دل بیمار ماست

ترجمہ: ہمارے خواجہ حضرت محمود رحمۃ اللہ علیہ بڑے کرم والے اور مہربان ہیں۔ اُن کی ذات سے ہمیں اور ہمارے بیمار دل کو قوت اور ہمت نصیب ہے۔

Marfat.com

یک نظر از خواجہ حضرت کمال

مرہم ریش دل افکار ماست

ترجمہ: ہمارے حال پر حضرت خواجہ کمال رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی مہربانی ہے اُن کی ذات ہمارے دُکھی دل پر ایسی شفیق ہے جیسے کسی مریض کے مرض پر مرہم رکھ دی جاتی ہے جس سے اُسے آرام مل جاتا ہے۔

شاھد ما شیخ ابواحمد ست

زانکہ چو حق واقف اِسرار ماست

ترجمہ: ہمارے حال و قال کے آشنا اور شاہد ہمارے خواجہ ابواحمد رحمۃ اللہ علیہ ہیں وہ ہمارے حال پر ایسے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کی ذاتِ کبریا دلوں کے بھید جاننے والی ذات ہے۔

موئے تو شد غیرتِ مشکِ خُتن

روئے تو از آتش گلزار ماست

ترجمہ: آپ کے بال مبارک نہایت خوشبودار ہیں خُتن کے ہرن کی مشک بھی آپ کے بال پر رشک کرتی ہے اور آپ کا روشن چہرہ ایسا ہے جیسے کہیں باغ میں سُرخ پھول مثل آگ کے کھلے ہوں۔

نالہ زند صابر محو رخت

طالب وصلت دِل خونخوار ماست

ترجمہ: جب صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ کے چہرۂ انور پر نگاہ کرنے لگتا ہے تو آپ کی

Marfat.com

زیارت کے طالب کا دل حد سے زیادہ حریص ہو جاتا ہے یعنی ہم اپنے خواجہ کے چہرۂ انور کو دیکھنے کے ہر لحظہ طلب گار ہیں اور ہمیں ہر لحہ آپ کے نورانی چہرہ کی دید کی خواہش رہتی ہے۔

......☆......☆......☆......

خرامان می شوم سوئے خرابات
نماندہ صومعہ جائے مناجات

ترجمہ: میں ویرانے یا بیابان میں مست حال جاتا ہوں۔ تب میرے لئے کوئی مقام دُعا کی جگہ یا مقام نہیں رہتا۔ یعنی جب میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے جاتا ہوں کہ یک سو ہو کر محوِ عبادت ہو جاؤں تو وہاں مجھے کوئی دُعا کرنا نہیں یاد آتا۔

نہنگِ فقر دریائے شہودم
نیم فارغ ز سودائے عبادات

ترجمہ: میں دریائے فقر کا شاہد ہوں اور اس دریا میں مثل مگر مچھ ہوں میں ایسے حال میں عبادات کے سودا یا فکر سے نیم فارغ ہوتا ہوں مجھے اُس حال میں عبادات کی فکر نہیں ہوتی دیدار کا طالب رہتا ہوں۔

بخلوت خانہ مستان رفتم
شدم واقف من از سرِّ خفیّات

ترجمہ: میں مست لوگوں کے مقام اور اُن کی خلوت میں چلا گیا مجھے وہاں خفیہ اسرار سے آشنائی ہو گئی یعنی میں نے فقراء کے قریب تر ہو کر اپنا حال فقر سنوار لیا ہے۔

Marfat.com

زخالِ خویش نتواں گفتگو کرو
بھر حال بخوانی باتحیّات

ترجمہ: میں اپنے حال کے متعلق کوئی گفتگو نہیں کرسکتا لیکن تو یہ شفقت بھرے سبق تاحیات پڑھتا رہ۔

مدہ ازدست شرع مصطفیٰ را
کز این رہ میشود حاصل کمالات

ترجمہ: اے دوست تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو ہاتھ سے نہ جانے دے اس پرکار بند رہ کیونکہ یہ وہ راستہ ہے جو کمالات تک لے جاتا ہے۔

مگر مہرِ قضا افروز عالم
زنورِ تست روشن وجہ در ذات

ترجمہ: شاید کہ یہ دنیا قضا و قدر کے سورج کی وجہ سے روشن ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ بندے کا اصل آپ کے نورِ جمال سے روشن ہے۔

بصد محنت شدم واقف ازیں حال
دل من نیست قادر بر محالات

ترجمہ: میں اس حال سے بے حد و بیشمار محنت کے بعد آشنا و واقف ہوا لیکن میرا دل بے حقیقت باتوں پر قدرت نہیں رکھتا۔

Marfat.com

بزن نغمہ نیازِ غم بصد ناز

کہ یابم مست دھم رقصانہ حالات

ترجمہ: اے دوست تو بڑے ناز سے غم کے نیاز کا نغمہ یا گیت گائے جا کیونکہ مجھے مستی کا حال اور رقص کی صورت حاصل ہوگئی ہے۔

گناھے کردئہ صابر یقین دان

بجز توبہ دگر نبود مکافات

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اِس بات کا یقین کرلے کہ میں نے گناہ کئے اور گناہ کی حالت کے حال کی مکافات سوائے توبہ کے کوئی نہیں ہے۔

......☆......☆......☆......

رُخِ خوبِ تو رونقِ قمر است

لب لعل تو غیرتِ شکرست

ترجمہ: اے میرے محبوب تیرے چہرے کی رونق اور حُسن کی وجہ سے چاند پر رونق ہے اور چاند بھی تیرے لبوں کی رنگت پر رشک کرتا ہے۔

بھر وصل تو از سرِ سودا

دِل من ھمچو مھر در بدر ست

ترجمہ: اے محبوب تیرے وصل یا ملاقات کے سودا کے حال نے میرے دل کو ایسا آوارہ کر دیا ہے جیسے سورج کی روشنی گھر گھر میں ہوتی ہے ایسے ہی میں ہر جگہ تیرے لئے سرگرداں ہوں۔

Marfat.com

ھـــر کـــــہ در گـــنـج عشق شـــاد نشـد

از غـــم و درد عشـــق بیـــخبـــر ســـت

ترجمہ: جو کوئی عشق کا خزانہ پا کر خوش نہ ہوا تو وہ گویا عشق کے غم اور درد سے بے خبر ہے۔

رہ نیـــابـد ببـــزم جـــان بـــازان

ھـــر کـــہ از درد عشـق نـوحـــہ گـرسـت

ترجمہ: وہ بندہ جانبازوں کی محفل کا راستہ نہیں پا سکتا جو عشق کے درد کا نوحہ گر یا ماتم کرنے والا ہے۔

میدھـد انچـــہ خـواھـد از سـر لـطف

آنـکـــہ از درد دل شـکستـــہ تـراســت

ترجمہ: وہ جو اپنا دل توڑ بیٹھا اور اُسے دردِ دل کی مرض لگی ہے۔ وہ نہایت مہربانی سے جو چاہے دے دیتا ہے۔ یعنی جن کے دل ٹوٹ جائیں وہ ہر چیز سے بیزار ہو جاتے ہیں۔ انہیں کوئی چیز پیاری نہیں رہتی۔

تـــونـــہ واقف از حـقیـقـت عشـق

جـــانـــب عشـق درد راھبـــر اســـت

ترجمہ: اے دوست تُو عشق کی حقیقت سے ہرگز واقف و آشنا نہیں ہے کیونکہ عشق کی جانب جانے کو درد رہبر و رہنما ہے۔

Marfat.com

گاہ خندد گھے بگرید زار
دِل عشاق راھمین ھنر است

ترجمہ: عاشق کبھی تو ہنس پڑتے ہیں اور کبھی زار وقطار رونے لگتے ہیں عاشق لوگوں کے دل کو ایسے ہنر معلوم ہیں۔

از شب ھجر تو ندارم غم
بخیال تو شام من سر است

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیری جدائی کی رات کا کوئی غم نہیں رکھتا ہوں کیونکہ تیرے خیال میں ڈوب کر میری شام صبح ہو جاتی ہے میں ہر لحظہ تیری جدائی کے غم میں بسر کرتا ہوں شام سے صبح تک تیرا خیال رہتا ہے۔

مکشا عقدہ ھائے درد مرا
بوئ مرھم بزخم من ضرر است

ترجمہ: اے میرے محبوب! میرے درد کے مشکل حال کو مت کھول اور حل کر بلکہ میرے زخموں کیلئے مرہم کی بُو بھی نقصان دینے والی ہے۔

کن فراموش صابر از دِل خود
نیك و بد ھرچہ ھست در گذر ھست

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنے دل سے سب کچھ بھول جا اور انہیں نکال دے جو بھی نیک و بد خیال تیرے دل میں آئے نکال دے گزرا سو گزرا۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

اندر دِل ما بجز خدا نیست

از منظر دل خدا جدا نیست

ترجمہ: اے دوست یہ سُن لے کہ ہمارے دل میں سوائے اللہ کے کچھ نہیں ہے اور ہمارے دل کے منظر سے خُدا جُدا نہیں یعنی ہمارے دل میں محبتِ الٰہی کے سوا کچھ جاگزیں نہیں ہے۔

فرمود لطف نَحنُ اَقرَبُ

در حکم خدائے ما خطا نیست

ترجمہ: اے بندہ یہ بات سُن لے کہ اللہ تعالیٰ نے نہایت لطف و مہربانی سے بندے کو خطاب کر کے فرمایا تھا کہ ہم شاہرگ سے بھی زیادہ بندے کے قریب ہیں تو یاد رکھ کہ اللہ تعالیٰ کے حُکم اور فرمان میں کوئی کسر نہیں یقیناً اللہ ہر لحظہ بندہ کے پاس رہتا ہے مگر بندہ اس سے غافل ہے۔

از ما بطلب ہرانچہ داریم

درھستی من بجز بقا نیست

ترجمہ: اے دوست مانگ لے جو چاہتا ہے مانگ لے جو کچھ ہمارے پاس ہے کیونکہ ہماری ذات میں سوائے بقا کے کچھ نہیں ہمارے پاس فنا نام کی کوئی شے نہیں بقا ہے بقا مانگ لے۔

Marfat.com

در روزِ ازل اَلَسْت گفتند

گفتیم بلے غیر بلا نیست

ترجمہ: اے بندے یاد کر کہ اللہ نے تجھے پیدا فرمایا تو تجھ سے پوچھا تھا کہ تیرا رب کون ہے؟ تو بندے کی رُوح نے عرض کیا اے اللہ یقین سے کہتا ہوں کہ تو میرا رب ہے بندے نے مثبت میں جواب دیا اور کہا مجھے کوئی غم اور فکر ہرگز نہیں کیونکہ تو میرا رب ہے۔

در پیکر فانیم نظر کن

جز ما غم و درد آشنا نیست

ترجمہ: اے بندے اپنے پیکر میں نگاہ کر اور اپنے رب کو تلاش کر کیونکہ تیرے پیکر میں اللہ کی ذات کی بقا ہے لیکن ہم انسان ایسے ہیں کہ اِس حال کے ہوتے ہُوئے بھی غم و درد کے سوا کُچھ نہیں پاتے۔

این دل کہ درونِ سینہ دارم

جز با غم و درد آشنا نیست

ترجمہ: اے دوست یاد رکھ کہ یہ دل جو ہم اپنے سینہ میں رکھتے ہیں سوائے درد و غم کے اور کچھ نہیں جانتا اسے ہر لحظہ یا آخرت کا غم یا دنیا کے غموں سے نجات نہیں ہے۔

در ھر دو جھان بجانِ پاکت

جز صابر تو ترا گدا نیست

ترجمہ: اے بندے تیری جان اللہ نے پیدا فرمائی وہ پاک ہے کیونکہ خود اللہ نے اِسے

Marfat.com

بنایا ہے تجھے دونوں جہاں میں جانِ پاک رکھا۔ لیکن اے صابر رحمۃ اللہ علیہ تُو تو ہر لحظہ گداگروں کی مثل ہے۔ اے صابر رحمۃ اللہ علیہ تجھ سا دونوں جہاں میں مانگنے والا کوئی نہیں ہے۔

☆......☆......☆......

بیخبر از خویش شود زھر چہ مست

زانکہ توئی محرم سرِّ اَلَسْت

ترجمہ: اے دوست! سُن لے جو کوئی ہر چیز سے مست ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ سے بے خود ہو کر رہ جاتا ہے کیونکہ تُو تو اللہ کے اس راز سے آشنا ہے جو اللہ نے فرمایا تھا کون ہے تیرا رب؟ تو بندے نے اللہ کے روبرو کہا تھا کہ تُو میرا رب ہے بندے اِس امر کے راز سے بھی تُو آگاہ ہے۔

طالب مائی اگر از صدق دل

درد مرا زود بیاد رب است

ترجمہ: اے بندے جو تُو موت کا طالب ہے اور صدقِ دل سے یہ مانگے تو ہمیں درد ہوتا ہے رب کی یاد میں میرا درد ہے یعنی میں اپنے رب کو ہر درد و غم میں یاد کرتا ہوں۔

خاك صفت باش اگر عاشقی

راہ نیابد بر ما خود پرست

ترجمہ: اے دوست اگر تیرے دل میں عشق و محبت ہے تو خاک ہو کر رہ جا کیونکہ ہمارے ہاں خود پرستوں اور تکبر کرنے والوں کو راہ نہیں ملتی ہے اللہ کی ذات کے طالب متکبر لوگ نہیں ہو سکتے۔

Marfat.com

رہ بسلامت نہ برو ہیچ کس
زانکہ کس از نفس پرستی تُرست

ترجمہ: اے بندے اُس آدمی کو سلامتی کا رستہ نہ ملا جو نفس پرست رہا اور اُس کا دل اِس سوچ میں رہا کیونکہ سلامتی تو خاکساری میں ہے نہ کہ اترانے اور بڑائی اپنانے میں۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی یہ ارشاد فرمایا تھا کہ "فقر میرا فخر ہے" پس خاکساری میں بڑائی ملتی ہے۔

می نتواں دید رُخ خوب تر
طلعتِ رویت رہ نظارہ بست

ترجمہ: اے دوست! حسین چہرہ کا جمال نہیں دیکھا جا سکتا ہے لیکن تیرے حُسن کے جمال نے مجھے دوسرے سارے نظارے دیکھنے سے ہٹا دیا۔

ایدل اگر عاشقی از روے صدق
نیستی آور کہ شوی جملہ ہست

ترجمہ: اے دل اگر تو کسی سے عشق کرتا ہے اور سچا عشق رکھتا ہے تو ٹھیک اور اگر صدق و صفا نہیں تو تُو کچھ بھی نہیں ہے۔

دل بسر کوئی تو مستی نمود
غمزۂ شوخ تو سر دل شکست

ترجمہ: اے محبوب میرے دل نے تیرے کوچہ میں آ کر مستی اختیار کی اور مست ہو

Marfat.com

گیا۔ گویا تیری آنکھ کا اشارہ ایسا تھا کہ میرا دل ٹوٹ کر رہ گیا میں تیرے ابرو
کے اشارہ پر دل ہار گیا اور آوارہ دل ہو گیا۔

بادئہ از جام می ات خوردہ ام
مست شدم مست شدم مست مست

ترجمہ: اے دوست! میں نے تیری دید کی شراب کا ایک جام پیا ہے جس سے مجھے
مستی آگئی میں مست و مدہوش و بے ہوش ہو گیا۔

صابر شوریدہ بصد آرزو
کوہ صفت بر سر کویت نشست

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو اے محبوب تو نے شوریدہ و مست کر دیا ہے وہ اب تیری
گلی کے سرے پر پہاڑ کی مثل بے حس و حرکت بیٹھ رہا ہے۔

......☆......☆......☆......

شراب وحدتِ جام شریعت
کشیدم من چو مستانِ طریقت

ترجمہ: اے محبوب! وحدت کے شراب کا جام شریعت کا جام ہے۔ یعنی جو وحدت
کے قائل ہیں وہ شریعت کے احکام پر ہیں۔ میں نے یہ شراب کا جام ایسے
پی لیا ہے جیسے طریقت کے کاربند مست لوگ پیتے ہیں۔ یعنی طریقت اور
وحدت ایک ہی حوض کے جام ہیں۔

Marfat.com

بھر سُوچوں نظر افتاد واللہ

ندیدم من بجز سرّ حقیقت

ترجمہ: اے محبوب! اللہ گواہ جب میری نگاہ ہر طرف اُٹھی تو میں نے سوائے حقیقت کے کچھ نہ پایا۔ یعنی مجھے شریعت پر کاربند ہونے پر ہر طرف حقیقت ہی حقیقت نظر پڑی۔

بسرِّ لامکان از نفس هستی

رهے یابی بسودائے محبت

ترجمہ: اے دوست! تُو اپنی ذات میں سے ہی لامکان کا راستہ پا سکتا ہے وہ راستہ یقیناً محبت کا سودا ہے۔ اگر محبت ہوگی تو نفس کے ذریعہ اپنی ذات میں مقام لامکان پالے گا۔

اگر عاصی وگر ناجی ست بگذر

مکن باهیچکس زین ره ملامت

ترجمہ: اگر تو گنہگار ہے یا بے دین ہے جو بھی ہے سارے افکار چھوڑ دے۔ میں ایک بات کہوں گا کہ کسی کو کوئی ملامت نہ کر کسی کی بُرائی مت بیان کر یا اُس کے لئے بُرائی نہ بول۔

بفعل و حال قال مصطفیٰ باش

کہ ہست ایں پیشہ اهل سلامت

ترجمہ: اے بندے سُن تُو اپنا ہر فعل اور اپنا حال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان

Marfat.com

کے مطابق کر لے۔ اگر ایسا ہو جائے تو یہ راہ ہی سلامتی پانے والوں کی راہ ہے۔ اسی میں سلامتی اور بھلائی ہے۔

بروز حشر می آید بکارت
زبد کردن ز کردار ندامت

ترجمہ: اے دوست! اگر تیرا ہر فعل اور حال سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ہو گیا تو یہی کچھ تمہیں روزِ حشر کام آئے گا۔ کیونکہ یہ فعل اچھا ہے ورنہ بُرے کام کرنے سے اور بُرے کردار سے اُس دن شرمندگی ہو گی۔

چو صابر بیخبر از خویشتن شو
کہ تا یابی رہ کوئے خرامت

ترجمہ: اے بندے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل تو اپنے آپ کو بھول جا اپنی میں ختم کر لے تاکہ اُن کے آرام دہ کوچہ گلی کی راہ پر چل سکے۔ یعنی جو اپنی تکبر کی زبان بند کر لے اُسے اللہ اور شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور حاضری کی سعادت نصیب ہو گی۔

......☆......☆......☆......

کسی کہ عشق ندارد زبد گھر سنگ ست
بطالبان محبت ہمیشہ درجنگ است

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ جس دل میں عشق نہیں ہے وہ تو ایک بداصل پتھر ہے۔ انسان یا جاندار نہیں ہے محبت کرنے والے طالبوں سے اُسے ہمیشہ جنگ رہتی ہے۔

Marfat.com

مرا ز روز ازل تا ابد هزاران شکر

که دامن غم عشقت همیشه در جنگ ست

ترجمہ: میں روزِ ازل سے آخر دن تک اللہ کا ہزاروں بار شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ تیرے ساتھ جس کی محبت اور عشق ہو گیا لوگ اُس سے ہمیشہ برسرِ پیکار رہا کرتے ہیں۔

هزار جان برد از کف ببزم اهل دلان

بگوشِ دل شنواز ذوق نغمه چنگ ست

ترجمہ: وہ اہل دل کی مجلس سے اُن کی ہتھیلی پر رکھی ہزاروں جانیں لے کر بھاگ گیا۔ اے دوست تُو دل کے کانوں سے شوق سے سُن لے کہ اُس کیلئے نغمہ یا گیت ایک گرفت ہے جب وہ نغمہ الاپے تو سننے والے گرفت میں آجاتے ہیں۔

خیال می نرسد در حریم تو جانان

چگونه وصل بیابم که راه پُرسنگ ست

ترجمہ: اے میرے محبوب میرا خیال تیرے مقدس حرم تک نہیں پہنچ سکتا ہے میں کس طرح تجھ سے مل سکتا ہوں کہ یہ راستہ سنگِ خار سے بھرا پڑا ہے۔

ز ظلم غمزئه شوخت رهِ ملامت را

خدا پناه دهد زان کسی که سرهنگ ست

ترجمہ: تیری شوخ نظر دید یا آنکھ کی دید پر بڑی ملامت ہوتی ہے لوگ ملامت کرتے ہیں کہ تم کیا غلط کام کر رہے ہو۔ اللہ ایسے لوگوں سے بچائے کیونکہ وہ لوگ تو ایسے ہیں جیسے سپاہی جو لوگوں کو باز رکھنے پر مامور ہوتے ہیں۔

Marfat.com

کسی کہ نیست درا جامہ پارہ از سر درد
چگونہ جان بدہد زانکہ این گران سنگ ست

ترجمہ: وہ جس نے اس سر دردی میں اپنا جامہ پارہ پارہ نہ کرلیا ہو۔ تو وہ کیسے جان دے گا کیونکہ یہ کام یعنی کسی کو جان پیش کرنا دل پر پتھر باندھنے سے ہوسکتا ہے یہ عام آدمی کا عمل نہیں۔

نمیرسد بکمالات عشق ای صابر
ہزاں کسیکہ زخواری عشق ورننگ ست

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) وہ بندہ عشق کی منزل میں کمالات کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ جس نے عشق میں پڑ کر ذلت وخواری اور اپنی عزت کو برباد نہ کیا ہو۔ گویا کہ عشق میں پڑنے والوں کی لوگ عزت و قدر نہیں کرتے انہیں دوسروں کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہونا پڑتا ہے۔

☆☆☆

ظہور عشق سرّ لامکانی ست
جمالِ حُسن نورِ جاودانی ست

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ عشق کا ظہور لامکان کا بھید ہے۔ کسی حسین کا دیدار نور جاودانہ ہے یعنی عشق کا میدان لامکان تک ہے اور کسی نیک حسین کا دیدار ہمیشہ کا نور پانا ہے۔

Marfat.com

اگر تو عاشقی نبشین بصد ذوق

بکنج غم متاعِ شادمانی ست

ترجمہ: اگر تجھے کسی کا عشق ہو گیا تو سینکڑوں ذوق وشوق سے بیٹھ جا کیونکہ غم کا کونہ اختیار کر کے بیٹھ رہنا ہمیشہ کی خوشی بھرا سرمایہ پانا ہے سچی محبت ہمیشہ کی سدا بہار دولت پانا ہے۔

انانیت نمی گنجد دران بزم

کہ بے ہستی در انجا زندگانی ست

ترجمہ: اُس کی بزم میں غرور و تکبر کرنا زیب نہیں دیتا ہے بلکہ اُن کی محفل میں تو بے حیثیت ہو کر جانا ہی زندگی پانا ہے عشق کی بھاری منزل میں تکبر کرنا اور بڑا بننا زندگی نہیں شرمندگی ہے پس عاجز بن جا۔

مرا روئے غم و غربت بصد ذوق

بحق من کمالِ مہربانی ست

ترجمہ: مجھے اُن کی محفل میں جانا اور وہاں کا غم اُٹھانا اور اجنبی پن میں رہنا ہزار بار ذوق وشوق سے پسند ہے اُن کا مجھے اِس حال میں قبول کر لینا اُن کی کمال مہربانی اور احسانِ عظیم ہے۔

بجز حرفے ندانند ہیچ مردے

کلامِ عاشقانِ در بی زبانی ست

ترجمہ: کسی کو کوئی حرف تک معلوم نہیں ہوتا یا کوئی ایک حرف بھی نہیں جانتا ہے

Marfat.com

کیونکہ عاشقوں کا کلام تو معشوق ومحبوب کے پاس بے زبان ہو جاتا ہے یعنی کوئی عاشق محبوب کی خدمت میں حاضر ہو کر لب کشائی نہیں کرتا۔ اُس کا کلام تو محبوب کی دید کرتے رہنا ہوتا ہے۔

نشانِ عاشقان ہرگز نیابی

نشان عاشقان در بے نشانی ست

ترجمہ: اے دوست تُجھے عاشقوں کی نشانی اور پتہ ہرگز نہیں ملے گا۔ کیونکہ عاشقوں کی نشانی اُن کے لاپتہ ہونے میں ہے جیسے لامکان کو دیکھا نہیں جا سکتا ایسے ہی عاشقوں کے نشان کو لامکان کی مثل پا سکتے ہیں۔

بہ بحرِ فکر یکدم آشنا شو

کہ سیرم سر بسر بحر معافی ست

ترجمہ: اے دوست تُو فکر کے سمندر سے فوراً آشنا ہو جا۔ یعنی عالم استغراق میں رہ کیونکہ میری سیر اور میرا سفر بحرِ معانی میں ہے جس نے سوچا اور انصاف کیا وہ مطلب پا گیا۔

بیا صابر بردگر صادقی تو

بکوئے دلبران راہ نہانی ست

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آ اور اس مطلب کو حاصل کر لے اگر تیرا صدق کامل ہے تو تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ محبوب لوگوں کی گلی کا راستہ پُر اسرار ہے۔

Marfat.com

اُسے پانے کیلئے صدق و صفا کی صفت ہونا لازم ہے تب جا کر کسی محبوب کی گلی کی راہ اختیار کی جا سکتی ہے۔

☆......☆......☆......☆......

اگر خواهی کنی باحق کلامات
بخوان قرآن دین گیران مرادات

ترجمہ: اے دوست اگر تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہو تو قرآن پڑھ۔ اِس سے تجھے دین ملے گا اور بامراد ہوگا۔

بیا ازمن طلب مستی بے کیف
خراباتم خرابات

ترجمہ: اے دوست آ اور مجھ سے مستی حاصل کر اور وہ بھی بے کیف مستی ہے کیونکہ میرا دل تو ویرانہ ہے ویرانہ اور صرف ویرانہ اس میں کوئی کیف و نشاط نہ ملے گا۔

زمن تو هر چه میخواهی بیابی
کراماتم کرامات

ترجمہ: اے دوست میرے پاس آ اور جو تُو چاہتا ہے حاصل کر لے کیونکہ میرا دل کرامات کا خزانہ ہے کرامات کا خزانہ اس میں سوائے اِس کے کچھ نہ ملے گا۔

شوم اندر زمین عشق پیدا
نباتاتم نباتات

ترجمہ: اے دوست میں عشق کی زمین میں پیدا ہوا ہوں میرا خمیر عشق ہے مُجھ سے سراپا جو نباتات پیدا ہوگی وہ بھی میرے جیسے ہی ہوگی پس آ اور مطلب حاصل کر لے۔

Marfat.com

مــــرا دریـــاب اگـــر خـــواهـــی
کـمـــالاتـم کـمـــالاتـم کـمـــالات

ترجمہ: اے دوست اگر تُو سلامتی کا خواہاں ہے تو مجھ سے ربط رکھ لے۔ تُو سراپا سلامتی ہو جائے گا کیونکہ میرا وجود سراپا کمالات ہے کمالات کا خزانہ اور کمالات کا مخزن۔

نهـــان اســرار عشـــق آمـــوز از مـــن
خـــفیّـــاتـم خـــفیّـــاتـم خـــفیّـــات

ترجمہ: اے دوست تُو مجھ سے عشق کے اسرارِ نہانی آ کر سیکھ لے۔ کیونکہ میری ذات سراپا مخفی خزانہ ہے مخفی حال وقال اور مخفی اسرار سے میری ذات پُر ہے۔

تـــو غـــفـــار بیـــامـــرزاں ز صـــابـــر
خـــطیـــأتـم خـــطیـــأتـم خـــطیـــأت

ترجمہ: اے میرے اللہ تیری ذات غفور اور رحیم ہے تو مجھے معافی دے دے۔ میں تیرے در پر اپنا حال لے کر آیا ہوں میں سراپا خطا ہوں خطاؤں کا پتلا ہوں اور خطاوار ہوں معافی دے دے۔

.......☆.......☆.......☆.......

شـــرابِ بیـــخـــودی خـــوردم زجـــامـــت
فتـــادم از ســـرِ مستـــی بـــدامـــت

ترجمہ: اے میرے محبوب میں نے تیرے جام یا پیالے سے بے خودی کی شراب نوش کی جس کی وجہ سے میرا سر مستی کی حالت میں تیرے دامن پر گر پڑا۔

Marfat.com

بچوگانِ ارادت از سر ذوق

ربودم از همه گوئے سلامت

ترجمہ: میں بڑے ذوق شوق سے ارادہ کر کے عقیدت سے چوگان کھیلا اور میں نے یہ کھیل اور اس کا گیند سب سے چھین لیا یعنی عشق کے میدان میں میں نے چوگان کھیلا اور بازی جیت گیا۔

اگر خواہی کمالِ عشق و مستی

مکن بر اہل زین رہ ملامت

ترجمہ: اے دوست اگر تو عشق کے میدان میں کمال درجہ کی مستی چاہتا ہے تو اہل دل پر ملامت کرنے کی عادت سے باز رہ کیونکہ عشق کی دُنیا والوں پر طعن و ملامت کرنا نااہل و بے شعور لوگوں کا کام ہے۔

کمالِ عشق رانیست انتہائے

مشو مغرور بر سرِّ کرامت

ترجمہ: اے دوست عشق کی منزل میں کمال حاصل کرنے کی کوئی انتہا نہیں ہے پس تجھے چاہیے کہ تو اپنے کرامت و عجیب حال پر مغرور نہ ہو۔ عشق کی واردات ہر کسی کی دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں اور عجائب و کرامات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

Marfat.com

اگر خواہی کہ گردی محرم عشق
دلت پُر کن ز سودائے محبت

ترجمہ: اے دوست اگر تُو یہ چاہتا ہے کہ عشق کے رموز سے آشنا ہو جائے تو اپنے دل میں محبت کا سودا بھر لے تا کہ تو اِس میدان میں آجائے اور پھر وارداتِ عشق کے رموز کی آگاہی میں کوشاں ہو۔

بیابی راہ در اہل سلامت
ز سر تا پا اگر گروی ندامت

ترجمہ: اے دوست اگر تجھے اہل سلامت و عافیت کی محفل نصیب ہو جائے تو بہت بہتر ہے اور اِسے اپنی خوش بختی گردان تجھے سر سے پاؤں تک شرمندگی ہونی چاہیے کیونکہ تُو نے یہ سعادت اہل سلامت کے وسیلہ سے حاصل کی۔

اگر نامت بگوش صابر افتد
دل و جانرا فدا ساز بنامت

ترجمہ: اے دوست و مہربان اگر تیرا نام صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے کانوں میں پڑ جائے تو وہ تیرے نام کی آواز پر اپنا دل اور جان قربان کرتا ہے وہ دل و جان سے تیرا جاں نثار ہے۔

......☆......☆......☆......

جلوۂ نورِ حقیقت بر رُخِ من ظاہر ست
شاہد ست و باطن ست و غائب ست و حاضر ست

ترجمہ: اے میرے ربِ تعالیٰ تری ذات کا جلوہ میرے چہرہ سے ظاہر ہے سچ یہ

Marfat.com

ہے کہ تیری ذات شاہد ہے باطن میں موجود ہے غائب میں باقی ہے تو ہر جا حاضر و ناظر ہے۔

سرِّ اشیا را اگر خواهی که بینی در جهاں
چشم دل بکشاد بنگر هرچه خواهی ظاهر ست

ترجمہ: اے دوست اگر تو موجوداتِ دنیا کے بھید سے آشنائی چاہتا ہے تو چل پھر کر دُنیا دیکھ لے ﴿فسیروا فی الارض﴾ یعنی دنیا جہاں میں چل پھر کر دیکھ لے تو اس منظر سے لطف اندوز ہونے کیلئے دل کی آنکھ کھول اور دیکھتا رہ جو کچھ تو چاہتا ہے تُو اُس سے شناسا ہو جائے گا۔

کے تواند دیدِ چشم غرّہ نورِ وجه او
تابشِ مهرِ رُخ او حُسن خود راسا ترست

ترجمہ: اے محبوب تیرے نور بھرے چہرہ کو جو چاند ماہ کے پہلے دن نکلتا ہے اُسے کیسے آنکھ دیکھ سکتی ہے کیونکہ جب اُس کے حسین و جمیل چہرہ کی نورانیت کو اُس کے حُسن نے خود چھپا رکھا ہے۔

روح قالب از صفاتِ ذاتِ حق دار و نشان
هر کـه زین ره منکر ست آں ره مردیم آمرست

ترجمہ: اے بندے انسانی جسم میں روح اللہ تعالیٰ کی ذاتِ حق کا نشان ہے اور جو اس سے انکار رکھتا ہے وہ گویا گستاخ مرد ہے۔

Marfat.com

ھر کسی را جلوۂ خودمی نمایم مختلف
درھمہ اشیاء شھود وحدت ما قادرست

ترجمہ: ہر جسم میں اللہ تعالیٰ کا جلوہ مختلف صورت میں نظر پڑتا ہے اے بندے جان لے کہ ہر ایک شے میں اللہ کی وحدت کا نشان موجود ہے وہ ہم پر ہر امر میں قادر و با اختیار ہے۔

انچہ اندر لوح محفوظ ست می بینم عیاں
کے شود پنھاں زمن در چشم من حق ناظرست

ترجمہ: جو کچھ بھی لوحِ محفوظ میں اللہ نے رکھا ہے میں اُسے واضح طور پر دیکھ لیتا ہوں یہ چیزیں کیسے مُجھ سے پوشیدہ رہ سکتی ہیں وہ سب کچھ میری آنکھوں میں واضح نظر پڑ رہی ہیں۔

عاقبت واقف شود از سرِّ حال ھر کسے
ھر کہ از شب تا سحر در کُوئی عشقت ذاکرست

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس وہ ذات ہے جو آخر ہر شے کے ہر بھید سے آشنا ہے جو کچھ تُو یا میں جو بھی کہے اُس کا بیان اُس کے عشق سے بیان کیا جاتا ہے۔

دردلم عصیاں ندارد راہ تا روز جزا
زانکہ دل را حق تعالیٰ حافظ ست و ناظرست

ترجمہ: میرے دل میں قیامت تک کوئی گناہ داخل ہونے کی راہ نہ پائے گا کیونکہ میرے دل کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے اور وہ میرے دل کو دیکھتا ہے۔

Marfat.com

گر بخواهی نورِ عرفان چشم دل را یارکن
مصدر سرِّ الٰهی هر دو عالم صابرست

ترجمہ: اے بندے اگر تو اللہ تعالیٰ کے نور کا عرفان حاصل کرنا چاہتا ہے تو اپنے دل کی آنکھ سے دوستی بنا لے کیونکہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اللہ تعالیٰ کے بھید و اسرار کا منبع تیری ذات ہے۔

......☆......☆......☆......

بده بادۂ ناب از جامِ وحدت
شوم مست بیخود به بزم محبت

ترجمہ: اے میرے محبوب مجھے اپنے ہاتھ سے وحدت کے جام سے خالص شراب پلا دے تا کہ میں محبت کی محفل میں بے خود اور مست ہو کر رہ جاؤں یعنی میرے حال پر وحدت کے اثر سے حال وقال بدل جائیں۔

کمال از چه حاصل شود درِرہ دین
بیاد بر و بر صراطِ شریعت

ترجمہ: دین کے راستہ میں کس چیز سے کمال حاصل ہو جائے پس تُو مجھے یاد رکھ اور شریعت کی راہ پر گامزن کر دے۔

ندارم نظر بر رخِ ماه و خورشید
منم شمع نور صفائی حقیقت

ترجمہ: میں چاند اور سورج پر نظر نہیں کرتا ہوں میں نور کی شمع ہوں اور حقیقت کی صفائی والا

Marfat.com

اگر گوهر را ز خواهی زمن خواه

منم گوهر از کان نورِ نبوت

ترجمہ: اگر تجھے کسی گوہر یا موتی کی طلب ہے تو مجھ سے مانگ کیونکہ میں خود نبوت کے نور کی کان کا موتی ہوں یعنی حسنی حسینی سید ہوں میں نبوت کے گھر سے پیدا ہوں۔

اگر یك ره از تو نظر بر من افتد

شوم در هر دو عالم زاهل سعادت

ترجمہ: اگر ایک بار بھی آپ کی نگاہِ کرم میرے جسم پر پڑ جائے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو میں دونوں جہاں میں خوش نصیب ہو جاؤں گا۔

مده خویش را در کفِ نفس بدکیش

مکن تا تو هستی ظهورِ کرامت

ترجمہ: اے اللہ کے نیک و پارسا بندے اپنے آپ کو بدخصلت اور بدمذہب کے حال میں نہ ملا۔ ایسا ہرگز نہ کر کیونکہ اگر تو میری سنے گا تو یقیناً تجھ سے کرامات کا ظہور ہوگا یعنی اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور اولادِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمیشہ اچھے حال میں ہونے پر کرامات ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔

پشیمان شو از هرچه کردی بسودا

بنه سر بزانوی از ندامت

ترجمہ: اے بندے جو کچھ تو نے سودا یا وہم سے غلط کام کئے ہیں ان پر شرمندہ ہو اس شرمندگی کے عالم میں اپنا سر شرم سے اپنے گھٹنوں پر رکھ کر رو اور عاجزی کر۔

Marfat.com

بریں عمر فانی مشو غرّہ یکدم
کہ تاراہ یابی بکنج غرامت

ترجمہ: اے بندے اپنی اِس فنا ہونے والی زندگی پر مغرور نہ ہو تا کہ تجھے اپنے نقصان کی تلافی کرنے کی راہ مل جائے اور تیری اپنی غلطیوں اور گناہ پر توبہ کی قبولیت جلد مل جائے۔

یقین وان یقین دان چو صابر یقین دان
کہ نیست اندریں دھر جائے اقامت

ترجمہ: اے دوست تو یقین سے میری بات مان مجھ پر یقین کر اور صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل یقین والا ہو جا کیونکہ اِس دُنیا میں بے یقینی رکھنے والوں کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

......☆......☆......☆......

عشق تو عیشِ شادمانی ماست
مایہ عمر جاودانی ماست

ترجمہ: اے محبوب تیرا عشق اور محبت ہماری ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی خوشی کا باعث اور وجہ ہے اور تجھ سے پیار کا معاملہ ہماری ہمیشہ رہنے والی عمر کی خوشی کا باعث ہے۔

نتوان زیست بے سر کویت
یاد کوئی تو زندگانی ماست

ترجمہ: اے محبوب تیری گلی میں بے ہوش ہو کر گر جانا زندگی نہیں ہے تیری سرپرستی اور ہم پر شفقت بھری نگاہ رکھنا ہے ہماری زندگی کا موجب ہے۔

Marfat.com

پردہ برافگن از رُخِ زیبا
گر ترا ذوق خونفشانی ماست

ترجمہ: اے محبوب دوست اپنے حسین وجمیل چہرہ انور سے پردہ ہٹا دے ہم تیرا دیدار کرلیں اور گر تجھے ہمارا خون بہانے کا ذوق وشوق ہے تو ازراہ مہربانی اپنے رُخ زیبا سے پردہ ہٹا تا کہ تُو بھی راضی ہم بھی خوش۔

شب درد تراچہ شرح وحد
شور عشق تو یار جانی ماست

ترجمہ: اے محبوب ہماری وہ رات جو ہم دُکھ درد میں بسر کر دیتے ہیں تجھے اُس کی تفصیل اور مکمل کہانی کیا حال بتائے آپ سے عشق کا شور اور آوازہ ہماری جان کا ساتھی ہے۔

بعبادت شاھدت صابر
کز ازل بر تو مہربانی ماست

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) عبادت میں آپ کا شاہد گواہ ہے روزِ ازل سے تیرے ساتھ محبت کرنا ہماری مہربانی کی دلیل ہے یعنی ہمارا تمہارا ساتھ ایک مہربانی کا نشان ہے۔

☆☆☆

Marfat.com

ماہ و مہر از رُخِ تو حیران ست
بر جمالِ تو حسن قربان ست

ترجمہ: اے محبوب تیرے چہرۂ انور کے جمال پر چاند اور سورج بھی حیران ہیں وہ تیرے جمال وحُسن پر قربان ہوتے ہیں۔

در ہوائے رخ تو از سرِ درد
چشم من ہمچو ابر گریان ست

ترجمہ: تیرے جمیل چہرہ سے ہو کر آنے والی ہوا میں درد کا ایک بھید پوشیدہ ہے اسی وجہ سے میری آنکھ بادل کی مثل رو رہی ہے۔

بر سر کوئے تو روزِ ازل
دست ہر فرد ور گریبان ست

ترجمہ: پہلے ہی روز سے تیری گلی کے کونہ پر پہنچتے ہی ہر کسی کا ہاتھ اپنے گریبان کو جاتا ہے یعنی جو کوئی تیری گلی میں تیری دید کو گیا وہ تیرے حُسن کی زنجیر کا اسیر ہو کر رہ گیا۔

گردو از تاب روئے توئی تاب
گرچہ خورشید ماہ تابان است

ترجمہ: اے محبوب تیرے چہرہ کی آب و تاب سے ہر چیز میں تاب و جمال آ گیا اگر چہ سورج جہاں کو تاباں کرتا ہے لیکن تیرے جمال و تاب سے جہان میں روشنی اور تابانی آئی۔

Marfat.com

بـــر مـــرا دود کـــون مـــی خـــنـــدد

هـــر کـــه در مـــلك داد ســـلـــطـــان ســـت

ترجمہ: جوکوئی انصاف کے ملک میں بادشاہ بنا بیٹھا ہے وہ بھی میرے خاندان پر ہنستا ہے بھلا بتاوہ کون ہے؟

بـــحـــرِ عشـــق تـــو دردلـــم جـــوشیـــد

چشـــمـــه هـــایـــش چـــو آبِ حیـــوان ســـت

ترجمہ: اے محبوب میرے دل میں ترے عشق نے جوش مارا اُس سے آب ِ ان جیسے چشمے پھوٹ نکلے ہیں۔ جن سے سیراب ہونے والے تا قیا ت زندہ و سلامت رہیں گے۔

هـــر چـــه در کـــون وور مـــکـــان دیـــدم

جـــلـــوئـــه نـــور ذاتِ یـــزدان ســـت

ترجمہ: اے محبوب میں نے کون ومکان میں نگاہ ماری اور دیکھا مجھے ہر شے میں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کا نور جلوہ مارتا نظر آتا ہے۔

ورهـــمـــه کـــائـــنـــات از ســـرِ لـــطـــف

مـــظـــهـــر ســـرِّ ذات ایـــشـــان ســـت

ترجمہ: اے محبوب اللہ کی ساری کائنات میں اُس کی ذات کا لطف وکرم کا بھید موجود ہے اور ہر چیز میں مجھے اللہ کی ذاتِ اقدس کا راز نظر پڑا ہے۔

Marfat.com

لذتِ درد کی دهد او را

هر که در آرزوئے درمان ست

ترجمہ: اے محبوب اُسے لذتِ درد کون دیتا ہے جو اپنے درد کے علاج کا آرزومند ہے جیسے دردِ عشق ہو وہ اُس کا علاج طلب نہیں کرتا اور جو طلب کرے اُسے لذتِ درد کون دیتا ہے۔

دُشمنی هائے کس ضرر نکند

هر کرا لطف تو نگهبان ست

ترجمہ: اے دوست اُس بندے کو دُشمنی سے کوئی ضرر و نقصان نہیں ہوتا ہے جس پر تیری شفقت نگران اور پاسبان ہو اُس پر دُشمن حاوی نہیں ہوسکتا۔

از کمالات احمد و محمود

ذات پاکِ تو چون سلیمان ست

ترجمہ: اے محبوب احمد و محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات و احسانات کی بدولت تیری ذات پاک حضرت سلیمان علیہ السلام کی مثل تاجدار ہوگئی ہے۔

رحم بر حالِ او بکن یا رب

صابر از کردها پشیمان ست

ترجمہ: اے اللہ اُس بندے پر اپنا رحم و کرم فرماوے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنے اعمال کی وجہ سے پریشان و شرمندہ ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

ھر کس کہ درین جہان فانی ست

در بحرِ محیط زندگانی ست

ترجمہ: اے بندے سُن لے یہ دُنیا فانی ہے جہاں فانی ہے ہر جاندار جسے زندگی ملی ہے فانی ہے یہ جہاں فانی ہے

حالِ دِل خود نمتیواں گفت

دُر کشمکش و غم نہانی ست

ترجمہ: اے سننے والے سُن لے کہ اپنے دل کا حال کہا یا بیان نہیں کیا جا سکتا ہر کوئی کوشش میں ہے اور پوشیدہ غم میں ہے۔ یعنی اس دُنیا میں ہر کوئی مصروف ہے اور اُسے غم والم نے گھیر رکھا ہے۔

کار تو بروز محشر آید

شائستگی کہ در جوانی ست

ترجمہ: اے بندے روزِ قیامت کو تیرے اعمال سامنے رکھے جائیں گے اور تیرے جوش و جوانی کی اچھائی تجھے دکھائی جائے گی یعنی قیامت کے روز اعمال کا محاسبہ ہوگا جوان وہ ہوگا جس کے اعمال میں اچھائی ہوگی۔

گر نکتہ عشق را بخوابی

دانی کہ کلام بے زبان ست

ترجمہ: اے بندے اگر تُو عشق کے نکتہ اور رمز کو پڑھ لے تو تجھے معلوم ہو جائے کہ

Marfat.com

کلام بے زبان ہے عشق میں بندہ اپنے محبوب کے سامنے نہیں بول سکتا عاشق محبوب کے سامنے نہیں بولتے۔اُن کی نظروں سے کلام ہوتا ہے پڑھا اور پڑھایا جاتا ہے۔

از خویش نہان نشین بخلوت
زین خلوتِ خاص لا مکانی ست

ترجمہ: میرا اللہ ہم سے پوشیدہ بیٹھا ہے وہ ہم میں ہم نشین ہے اُس کی خلوت خاص اور لامکان ہے اللہ کی ذات ہم میں موجود ہے وہ ہم سے پوشیدہ ہے اُس کا مقام لامکان ہے جسے کوئی دیکھ نہیں سکتا۔

در من تو مجو نشان ہستی
نورِ دل مازبی نشانی ست

ترجمہ: اے بندے میری ذات میں اُس ذات کی حقیقت تلاش نہ کر بلکہ ہمارے دل میں جو نور ہے وہ اللہ کا ظہور ونشان ہے اُسے دیکھ اور اُس سے درس لے تاکہ تو فہیم ہو جائے۔

در عالم کائنات ذاتت
یکسر زنشان مہربانی ست

ترجمہ: اے بندے تیری ذات کا وجود اس عالم کائنات میں موجود ہے اور یہ نشانی اور تیرا وجود اور ذات کا ہونا اُس کی خاص مہربانی سے ہے۔

Marfat.com

صابر ز ازل بذات خوبست

با درد و غمِ تو یار جانی ست

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تیری ذات اصل اچھائی سے ہے جو روزِ ازل کو بنایا گیا تھا اور تیرے دل میں درد اور غم تیری جان کا جز کیے گئے ہیں۔

☆......☆......☆......

مکان من جہانِ لا مکان ست

نمودم از ظہور بے نشان ست

ترجمہ: اے بندے سُن تیرا مکان جہانِ لامکان ہے تیری میری پیدائش بے نشان ہے سورۂ دہر میں ارشادِ رب ہے کہ اے بندے ایک وقت وہ تھا کہ تیرا نام و نشان بھی نہ تھا یہ بیان اُس حُکم کی تفسیر ہے۔

بہر صورت کہ دیدم یافتم من

دل اندر غم غم اندر دل نہاں ست

ترجمہ: میں نے جدھر بھی نظر کی میں نے پایا کہ دل غموں میں پڑا ہے اور غم دل میں پوشیدہ ہے یعنی بندہ کو دُنیا میں کوئی ایسا نہ ملے گا جسے دُنیا یا عقبیٰ کا غم نہ لگا ہو ہر دل میں غم لگا ہے۔

Marfat.com

درین وحدت گر آئی عالم کون

تخم اڑ جان و جان از تن عیان ست

ترجمہ: اگر بندہ اِس عالم کون و مکان کو دیکھے تو اُسے ہر شے میں وحدت ملے گی یعنی ہر شے میں واحد اللہ موجود ہے! جان سے بندہ کی شناخت ہے اور جان کا نشان بندے کا جسم ہے جو ظاہر ہے۔

بھارِ جملہ خوبانِ دو عالم

خزان اندر خزان اندر خزانست

ترجمہ: اے بندہ! اِس دُنیا کے حسین چہرے اِس دنیا میں ہی ہیں۔ جنہیں خزاں ہی خزاں ہے اور ہر لحظہ خزاں اُن پر محیط ہے۔ جس میں کوئی بہار نہیں یعنی دُنیا کے حُسن اور حُسین کو خزاں اور زوال ہے۔

زھر راھی کہ رفتم یافتم من

رہ اھل سلامت بیکران است

ترجمہ: میں اس دنیا میں ہر راہ سے ہو کر چلا اور گیا اور آگے بڑھا مجھے یہی ملا کہ اہلِ سلامت کا راستہ ہی سلامتی کا راستہ ہے اور جو اِس راہ پر نہ چلے وہ سلامتی سے دُور رہا۔ اُسے نقصان و زوال ہے۔

اگر چشم تخدا بین است بنگر

ظھور ذاتِ وحدت بی نشان ست

ترجمہ: اے بندے اگر تو اللہ کی نظر سے یا حق نگاہ سے دیکھے تو تجھے باور کرنا ہوگا کہ

Marfat.com

ہر شے میں ذاتِ وحدت اللہ تعالیٰ کی پاک ذات موجود و مستور ہے اور وہ بے نشان ہے اور بے نشان اِس لئے کہ تیری بصر میں اُسے دیکھنے کی صلاحیت یا عنصر نہیں اس لئے تو اُسے نہیں پاتا ہے جب کہ وہ موجود ہے۔

زچشم غیر ذاتت در دو عالم
نہان ست و نہان ست و نہان ست

ترجمہ: اے بندے اللہ کی ذاتِ مقدس تیری آنکھوں سے پوشیدہ ہے تو اُسے اس جہاں میں نہیں دیکھ سکتا ہے وہ نہاں ہے وہ پوشیدہ ہے وہ چھپا ہوا ہے تیری نظر کا قصور ہے کہ وہ تجھے پوشیدہ معلوم ہوتا ہے وہ تیری آنکھ سے پوشیدہ ہے جب کہ وہ ظاہر و باہر ہے۔

ز صدق دل یقین در بستہ ام من
غم عشقت دوائے بیدلانِ ست

ترجمہ: میں نے نہایت کامل یقین سے یہ بات دل میں بٹھا رکھی ہے کہ تیرے عشق کا غم بے دل لوگوں کی دوا ہے وہ لوگ جن کے دل میں عشق الٰہی ہے وہ کسی اور پر دل نہیں لگاتے۔ اُن کی بیماری کا علاج اللہ کے عشق میں غم کرنا ہے۔

ترا خواھد کس و ناکس بصد راہ
دِل صابر سرائے بیکسان ست

ترجمہ: اے محبوب تجھے ہر کوئی چاہے گا ہزار راہ سے ہو کر تیرے پاس آئے گا لیکن صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کا دل تو صرف بے کس لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

☆......☆......☆......☆......

Marfat.com

مدہ شراب محبت بمن بیا ایدوست
کنبم بھر سر موئے تو جان فدا ای دوست

ترجمہ: اے میرے پیارے مجھے اپنی محبت کی شراب نہ دے بلکہ آ اور میں تو تیرے سر کے ہر بال پر اپنی جان قربان کرتا ہوں۔

نشستہ ام بسرِ کوئے تو بصد امید
کہ مہر روئے تو بنیم یکے بر آیدوست

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تو تیری گلی میں سو اُمیدوں سے بیٹھا ہوں کہ مجھے تیرا دیدار ہوگا۔ میں اس لئے بیٹھا ہوں کہ میں تیرا روشن چہرہ دیکھوں ایک بار باہر آ تا کہ میں تیرا دیدار کرلوں۔

بہ بندگی تو سر در نہادہ ام ز ازل
ترحمے بکن آخر برین گدا ایدوست

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تو اوّل روز سے ہی تیری غلامی میں اپنا سر جُھکائے بیٹھا ہوں۔ خُدارا رحم کھا اے دوست آخر کار تو اِس گدا پر ترس و رحم کھا۔

رسم بکوئے وصالِ تو باھزاران ذوق
کہ لطف ھست تو ماراست پیشوا ایدوست

ترجمہ: اے میرے مہربان میں نے تیرے وصل کیلئے اور تیری گلی میں تیرے دیدار کیلئے ہزار بار شوق کا سوچا اور منصوبہ بنایا ہے پس اے محبوب تو ہمارے لئے مہربانی ہے تو ہمارا پیشوا ہے اے مہربان تو ہمارا دوست ہے۔

Marfat.com

ہزار جان و دلِ و دین کنم فدائے ہست

بہ بینوائے غنادارم و وفا ایدوست

ترجمہ: اے میرے مہربان دوست میں ہزار جان و دل سے تیری ذات پر قربان ہوں میں اپنا دین بھی تجھ پر قربان کرتا ہوں میں بے نوا ہوں، میں کنگال ہوں مجھے مالدار کر دے مجھے اپنی وفا عطا کر دے اے دوست میں تیرا سائل ہوں۔

اگر نقاب کشائی زرخ دلم بہ بری

بملک حُسن نہ چوں تست دلربا ایدوست

ترجمہ: اے میرے مہربان اگر تو میرے دل سے پردہ ہٹا دے تو یہ تیری نیکی ہے کیونکہ حُسن کی دُنیا میں تجھ سا کوئی حسین نہیں ہے۔ اے میرے دلبر تو بڑا حسین ہے اے دوست مجھ پر یہ احسان کر دے۔

نمودہ بود جہان از وجود تو پیدا

تو خود بگو کہ جدائی زمن چرا ایدوست

ترجمہ: اے میرے رب یہ جہاں تیری ذات نے بنایا ہے اس جہاں کی تخلیق تیرا امر ہے تو خود ہی کہہ دے کہ تو مجھ سے جدا ہے یہ جُدائی کیسی میں تیرا مخلوق تو میرا خالق مجھے اپنے سے جُدا نہ کر۔

نمیتوان بکسی لذتِ فراق تو گفت

چہ راحت است بدل دروے دوا ایدوست

ترجمہ: اے دوست تیری جدائی کی لذت کا بیان کس سے کروں کیسے اور کس حال سے کروں میرے دل کے درد کو تیرے نام اور تیری ذات سے راحت و

Marfat.com

آرام ہے تو میرے دل کے درد کی دوا ہے۔

من ارفناء فنائه گشته ام چو تویابی

کمالِ عشق تو دارد بدل بقا ایدوست

ترجمہ: میرے دوست اگر چہ مجھے فنا ہے اور فنا جب میں نے تجھے پالیا تو تیرے عشق کا کمال یہ ہے۔ میرے دل کو تجھ سے بقا ہے تو مجھ پر مہربان ہو جا مہربان اے دوست۔

بشهر عشقِ تو باصد هزار درد و بلا

چومن کسی نبود طالب جفا ایدوست

ترجمہ: میرے مہربان تیرے عشق و محبت کے شہر میں مجھ جیسے لاکھوں کروڑوں درد اور بلا میں مبتلا پڑے ہیں مگر مجھ جیسا تیری جفا اور سختی کا طالب نہ ہوگا اے مہربان دوست مجھ پر نگاہ فرما۔

توئي زفکرو رائے جهان ورائے جهان

تو خود بگو که بیابم ترا کجا ایدوست

ترجمہ: اے دوست تو میری سوچ ہے سارے جہاں کی سوچ اور فکر ہے تو خود مجھے بتا دے کہ اے دوست میں تجھے کہاں تلاش کروں اور تجھے کہاں پاؤں۔

هزار سجده کنم همچو صابر از سر ذوق

بیا بیا که توئی مظهر خدا اے دوست

ترجمہ: میں صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی طرح ہزار بار سجدہ کرتا ہوں اور بڑے ذوق اور شوق سے اے دوست آجا آجا تو اللہ کا مظہر اور نشان ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

خداوندا بجز ذات تو کس نیست

بجز ذاتِ تو کس فریاد رست نیست

ترجمہ: اے میرے رب اے میرے خالق تیری ذات کے سوا کوئی نہیں ہے جو میری فریاد سُن لے۔ تو میرا رب ہے پس میری فریاد اور عرض سُن لے۔

مخواہ از ہر دو عالم جز غم عشق

ترا گنج غمِ سوداش بس نیست

ترجمہ: اے دوست تُو سوائے عشق کے غم کے دونوں جہاں میں اور کچھ نہ مانگ۔ پس دُعا ہے کہ تجھے اُس کے سودا یا جنون کا خزانہ نصیب رہے اور اِس کے سوا میری کوئی تیرے لئے دُعا نہیں ہے۔

وریں رہ پائے نہ بر پوئ دلھا

ترا ھادی رہِ بانگ جرس نیست

ترجمہ: اے دوست عشق کی راہ میں محبوب کے پیچھے چلتا ہے تو اُس کے پاؤں کے نشان پر بھی پاؤں نہ رکھ یہ فعل بھی بے ادبی ہے تیرا تو اُس کے قدم کا نشان رہبر ہے تجھے کسی آواز دینے والے نے رہبری نہیں کرنی تیرے محبوب کے قدموں کے نشان تیرے رہبر ہیں۔

زبہرِ مسکن مرغ دل تو

بصدقِ ذوق و طرب کنج قفس نیست

ترجمہ: اے دوست ٹھکانے کیلئے تیرے دل کے مرغ کو نہایت صدق و صفا سے اور

Marfat.com

بڑے ذوق وشوق سے نہایت طرب وطمطراق سے آشیانہ یا پنجرہ نہیں ملے گا بلکہ اِس مُرغ کو اپنے قفس کیلئے محنت درکار ہوگی۔

دریں رہ جاں نبایند داد صابر

بکوئے دلبراں رفتن ہوس نیست

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اس راہِ عشق ومحبت میں جان پیش نہ کی جائے بیشک وہ جان پیش نہ کرے جسے محبوب کی گلی میں جانے کی تمنا نہ ہو۔

☆.....☆.....☆.....

بدہ ساقی شراب از خم وحدت

کہ کردم مست تا روزِ قیامت

ترجمہ: اے شراب پلانے والے ساقی مجھے وحدت کے مٹکا سے ایک جام شراب پلا دے جو مجھے تا قیامت مست حال بنا دے۔

اگر یک جرعہ یابم از لبِ تو

کنم من از سر مستی عبادت

ترجمہ: اے محبوب اگر تیرے ہونٹوں سے مجھے ایک گھونٹ شراب مل جائے تو مست وسرشار ہو کر عبادت میں لگ جاؤں۔

بمستانِ خدا بات الٰہی

شوم ہمدوش و گردم ظل رحمت

ترجمہ: اللہ کے مست بندوں سے کلام بلاشبہ اُن سے ملا دیتی ہے مجھے پلاتا کہ میں رحمتِ ربّی کے سایہ تلے طواف کروں۔

Marfat.com

زشب تا صبح از ذوق مناجات

نشینم مست در کوئے ملامت

ترجمہ: میں عبادت کے ذوق وشوق میں ساری رات بسر کر دوں۔ میں لوگوں کی ملامت کا ہرگز فکر نہ کروں جب وہ مجھے تیری گلی میں دیکھ لیں۔

دل خود را چو مستان پاک گردان

کہ گردو مصدر سرّ محبت

ترجمہ: اے دوست مست لوگوں کی طرح اپنے دل کو بے نیاز اور بے فکر کر لے۔ تا کہ تجھے محبت کا بھید مل جائے۔

وضو کن از شراب خود فراموش

کہ گردی سر بسر نورِ حقیقت

ترجمہ: اے دوست اپنے آپ کو بھلا دینے والی شراب سے وضو کر تا کہ تو خود بھی سراپا نور علی نور ہو جائے۔

دلا گر طور باشی نور گردی

اگر ہستی تو لایق در شریعت

ترجمہ: اے دل اگر تو طور بن جائے تو بلاشبہ تو نور ہو جائے۔ اگر تیری ذات میں اچھائی ہے تو شریعت پر چل۔

Marfat.com

بجائے بادہ خون دادن چہ لائق

چنین کردن بما نبود مروت

ترجمہ: شراب کی بجائے خون دینا کیا اچھا ہے؟ اور ایسا کرنا تو ہمارے نزدیک مروت اور مردانگی اور بہادری نہیں ہے۔

ترا بخشید صابر ایزد از لطف

کہ توبر حال خود داری ندامت

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اللہ تعالیٰ نے تجھے بڑی مہربانی سے بخش دیا جب کہ تُو بذاتِ خود خودداری کے عالم میں شرمندہ ہے۔

☆......☆......☆......

دردِ عشق دلبر خوانخوارہ غمخوار من ست

شکر لِلّٰہ تا قیامت درد غم یار من ست

ترجمہ: اے دوست میرا خون کرنے والے معشوق کے عشق کا درد بھی میرے لئے غم خوار ہو گیا ہے میں اِس پر اللہ کا تا قیامت شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ اُس کی جُدائی کے غم میرے دوست بن گئے ہیں۔

درمیانِ بزم مہ رویاں بصد عروشرف

بادشاہے دلبران از حسن دلدارِ من ست

ترجمہ: اے دوست! حسین لوگوں کی مجلس میں ہزار عزت و تکریم پائے ہوں میرا معشوق اپنے حُسن کے عالم میں حسین لوگوں کا بادشاہ ہے یعنی میرا محبوب تمام محبوبوں سے حُسن کی وجہ سے قابل عزت بنا ہے۔

Marfat.com

کے تو اند برد در و در و تو از من کسے
پاسبان گنج عشقت چشم بیدار من ست

ترجمہ: اے محبوب تو کس لئے مُجھ سے دُور ہی دُور چلا جا رہا ہے۔ جب کہ میری جاگتی ہوئی آنکھ تیرے عشق کے خزانے کی پاسبان ہے۔

کے کنم روسوے گلزار جہان تا زندہ ام
درد و غربت محبت غم جملہ گلزار من ست

ترجمہ: اے دوست میں جب تک زندہ ہوں کیسے اِس دُنیا کے باغ سے روگردانی کر سکتا ہوں میرے باغ کے پودے درد پردیس بے وطنی محبت اور غم کے سوا کچھ نہیں ہے۔

من ندارم ہیچ غم از ہجر تو تا رد زحشر
زانکہ اندر بیکسی ہجرت خریدار من ست

ترجمہ: اے دوست مجھے تا قیامت تیری جُدائی کا کوئی غم نہ ہوگا اس لئے کہ بے کسی میں ہجرت میری خریدار ہے۔

درمیان بزم مشتاقانِ بصد ذوق و طرب
جان برائے عشق تو دریافتن کار من ست

ترجمہ: میں مشتاق لوگوں کی مجلس میں ہزار ذوق وعیش سے رہ رہا ہوں تیرے عشق کیلئے جان کو پیش کرنا ہی میرا کام ہے۔

Marfat.com

نیست حاجت ہمچو منصور از کفن برادر عشق

آہ ورد آلودئہ عشق تو ہم دارمن ست

ترجمہ: عشق کی منزل میں کفن نہ لینا مثل منصور حلاج کے ضروری نہیں ہے افسوس
تیرے عشق میں آسودہ بندے میرے ہمنشین ہیں۔

گر نگریم خونِ دِل در کوئ تو باشد عجب

بحرھا ھر سور وان از چشم خونبارمن ست

ترجمہ: اگر ہم تیری گلی میں دل کا خون گرا ہوا دیکھیں تو عجیب بات ہے میرا خون
بہانے والی آنکھ سے ہر جانب خون کے سمندر رواں ہیں۔

گفت صابر با حریفاں غم عشق بتاں

ھرچہ خواھد از غم و غربت ببازارمن ست

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے محبوب ومعشوق لوگوں کے عشق کے غم کے حریفوں سے
پوچھا کہ دوستوں جو چیز تمہیں درکار ہے مثلاً غم واذیت تو ایسا سامان میرے
بازار میں دستیاب ہے۔

......☆......☆......☆......

در عالم ما کسی تو ما نیست

اندر دِل ما بجز خدا نیست

ترجمہ: اے مہربان! یہ دُنیا جس میں ہم رہ رہے ہیں تیرے جیسا ہمارے نزدیک کوئی
نہیں ہے اور ہمارے دل میں تو سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے کوئی نہیں ہے۔

Marfat.com

سر حلقہ انبیاء مرسل
در دو جہاں چو مصطفیٰ نیست

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انبیاء اور رسولوں علیہم السلام کے حلقہ ودائرہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کے سردار وتاجدار ہیں اور سچ یہ ہے کہ دونوں جہاں میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مثل کوئی نہیں ہے۔

از روزِ ازل بصد غم و درد
در حضرت او چو ما گدا نیست

ترجمہ: اے اللہ ہم روزِ ازل سے ہزاروں غم اور درد میں مبتلا ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں ہم جیسا کوئی مانگنے والا نہیں ہے۔

در ہستی ما اگر بجوئید
ہاں از سر و پا بجز وفا نیست

ترجمہ: اگر کوئی ہماری ذات میں کسی چیز کی کوئی تلاش کرے تو بلاشبہ ہم کہیں گے کہ ہماری ذات میں سرتا پاؤں وفا کے سوا کچھ نہیں ہے۔

او را نتوان شمرد آدم
کو عاشق درد بے دوا نیست

ترجمہ: اے بندے اسے تو ہرگز آدمی نہ شمار کر جس کو کسی کا عشق ہو اور اس عشق کے درد میں مبتلا ہو اس کے درد کا کوئی علاج نہیں ہے۔

Marfat.com

در خلوت او نہ بار یابد
ہر کس کو بدرد آشنا نیست

ترجمہ: اے مہربان! جو اپنے محبوب سے خلوت اختیار کرلے اُسے کوئی غم اور بوجھ باقی نہیں رہتے ہیں کیونکہ جسے درد سے آشنائی نہیں ہے وہ عاشق نہیں ہے۔

خواہ ز غمت جدا نگردم
ہیہات کہ در جہاں بقا نیست

ترجمہ: اے مہربان! اگر میں چاہوں کہ تیرے فراق کے غم کو دُور کردوں تو یہ کبھی بھی ممکن نہیں ہے یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس دُنیا میں کسی چیز کو بقاو قیام نصیب نہیں ہے۔

صابر تو بساز باغمِ عشق
معشوق اگرچہ باوفا نیست

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ یاد رکھ ہمیشہ ہمیشہ عشق کے غم سے رابطہ قائم رکھ یعنی تو عشق کے غم میں جئے جا اگرچہ معشوق کے دل میں وفاداری نہیں ہے لیکن تو اپنے حالِ عشق پر قائم رہ۔

......☆......☆......☆......

نورِ چشمانِ من ظہور علی ست
مایہ جامِ من ظہور علی ست

ترجمہ: اے دوست سُن کہ میری آنکھوں میں نور و بصیرت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

Marfat.com

کی ذات سے ہے میری ذات یا ہستی کے ظرف میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات سے ظہور ہے۔

از ازل تــا ابــد بــروے یــقیــن
جــان جــانــان مــن ظهــور علــی ســت

ترجمہ: اے مہربان میں ازروئے یقین وایمان کہتا ہوں کہ ازل سے ابد تک میری جان میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات کا ظہور جاری وساری ہے۔

تــو نــگهــدار یــا رب از آفــات
زیــب بستــانِ مــن ظهــور عــلــی ســت

ترجمہ: اے میرے اللہ تو میری ہر طرح کی آفات سے حفاظت فرمائے رکھ میرے قالب کے باغ کی رونق اور زینت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات سے وابستہ ہے۔

روز مــحشــر اگــر مــرا پــرســنــد
ســر ایــمــان مــن ظهــور عــلــی ســت

ترجمہ: اے میرے دوست اگر فرشتے مجھ سے حشر کے روز کچھ پوچھیں گے تو میں بلاتکلف کہوں گا کہ میرے ایمان کا سر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات سے ہے

بــخــش یــا رب مــراز لــطفِ قــدیــم
نــور بــرهــان مــن ظهــور عــلــی ســت

ترجمہ: اے میرے رب تو مجھے اپنی خاص رحمت اور کرم سے بخش دے میرے حال کی دلیل اور ذات پر جو نور کی چادر ہے وہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات سے ہے۔

Marfat.com

بخدائے کہ خالقِ دلہا ست

سرو سامانِ من ظہورِ علی ست

ترجمہ: اے دوست سُن! اللہ تعالیٰ کی ذات کی قسم وہ ذات ہی دلوں کو پیدا کرنے والی ہے اور میری متاع کا سارا سرو سامان اور حقیقت سبھی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات کا مظہر اور کرم ہے۔

در چمن زار گلشنِ احمد

گل و ریحان من ظہور علی ست

ترجمہ: حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باغ کے گل و گلزار میں جو گلاب و ریحان خوشبودار پھول کھلے ہیں وہ سبھی کے سبھی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات کا صدقہ ہیں۔

چشم غیر از کجا تواند دید

زیر و امان من ظہور علی ست

ترجمہ: کوئی بھی کسی آنکھ سے کیا اور کہاں دیکھے میرے زیر اور میرے امان میں جو کچھ سونپا گیا ہے وہ سبھی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات کا عطیہ ہے میں کسی اور چیز پر کیوں نظر کروں۔ میرے لئے آپ کی ذات امان بھی ہے اور احسان بھی۔

در گلستان مصطفیٰ دیدم

گل خندان من ظہور علی ست

ترجمہ: میں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باغ میں مُسکراتے پھول دیکھے۔ میرے من میں بھی وہی پھول مہکتا ہے یہ سبھی بہاریں حضرت علی

Marfat.com

المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی ذات کریمہ سے ہیں۔

نکنم سوئے مہر و ماہ نگاہ
شمع تاباں من ظہور علی ست

ترجمہ: اے دوست میں ہرگز چاند اور سورج پر بھی نگاہ نہیں کرتا ہوں کیونکہ میرا من جو روشن و منور ہے اس کا ظہور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی ذاتِ پاک سے ہے۔

تحت جان و فواد اے صابر
گوہر کانِ من ظہور علی ست

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) میری جان میں اور میرے فائدے اور نفع میں جو کچھ ظہور پذیر ہے اور جو کچھ موجود و تخلیق ہے یہ سبھی کچھ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی ذاتِ مبارکہ کی برکت اور کرم سے ہے۔

☆......☆......☆......☆

بدردِ عشق جاناں میتواں ساخت
بدین رہ جانِ روشن میتواں ساخت

ترجمہ: اے دوست! محبوب کے عشق کے درد میں زندگی بسر کی جا سکتی ہے اس راستہ پر چل کر ایک روشن جان زندہ و باقی رہ سکتی ہے۔ اس کے بغیر گزارہ محال ہے۔

زکف بادہ زول مستی زسر ہوش
بہ لشکر گناہ مستاں میتواں ساخت

ترجمہ: اے دوست اپنے محبوب کے ہاتھ سے شراب کا جام اور اُس کے دل و نگاہ کی مستی اور ہوشمند سر بھی محبوب کا اثاثہ ہیں۔ اگر عاشق کو یہ سامانِ حرب میسر آ جائے تو

Marfat.com

یقیناً وہ مست لوگوں کے میدان میں اُتر سکتا ہے معشوق کو یہ سامان عاشق سے
مِل جائے تو یہی اُس کی فتح اور نصرت اور مدعا و حیات اور مالِ غنیمت ہے۔

بصد ذوق و طرب جان زاھد از تو
بدست خود چو مستان باید انداخت

ترجمہ: اے محبوب میں ہزار ذوق وشوق اور خوشی سے تجھ سے یہ طلب کرتا ہوں اگر تو
مجھے نواز دے تو میں مست لوگوں کی مثل اپنے آپ کو تیری ذات پر نچھاور
اور قربان کرتا ہوں۔

کنم شور و شغب فریاد و افغان
زبهرِ دیدنت صد گونہ پرداخت

ترجمہ: اے میرے محبوب میں بڑا شور غل فریاد اور آہ وزاری کرتا ہوں یہ سبھی پریشانی
کے سامان صرف تیرے دیدار کی خاطر کرتا ہوں میں یہ سبھی سو بار بھی تیرے
لئے برداشت کرنے پر راضی و راغب ہوں۔

چگونہ جان و دل پیشش ببازو
چو صابر را رہِ دور نشناخت

ترجمہ: اے دوست سُن! ذرا دیکھ اُس کی خدمت میں اپنی جان اور دل کیسے پیش و
قربان ہوں جب کہ وہ تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ جیسے قربان ہونے والے کو دُور
سے شناخت نہیں کرتے ہیں محبوب تو وہ جو کسی کے دل و جان کو دُور سے ہی
پہچان لے کہ یہ میرا ہے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

مظهر سر خدا حضرت خوند کار ماست
مطلع نور خدا حضرتِ خوند کار ماست

ترجمہ: اے دوستو! اللہ تعالیٰ کے راز کا مظہر یا واضح نشانی ہمارے مُرشد ہمارے رہبر ہیں وہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نور کا ظہور ہیں اور ہمارے رہبر ہمارے دستگیر ہیں۔

هرچه بخواه میدهد ازره لطف بی طلب
مالك گنج بقا حضرت خوند کار ماست

ترجمہ: اے دوستو! ہمارے آقا ہمیں نہایت احسان مندی سے بغیر مانگے عطا کرتے ہیں اور جو مانگیں وہ بھی دیتے ہیں وہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے باقی رہنے والے خزانہ سے بانٹنے والے ہمارے آقا و مرشد پاک ہیں۔

طلعت رویش مگر هر دو جهان در گرفت
مهر صفت پر ضیاء حضرت خوند کَار ماست

ترجمہ: اے دوستو! سنو آپ کا نورانی چہرہ دونوں جہاں میں ظاہر و مہربان ہے آپ کی ذات بلاشبہ بے حد مہربان پُرنور اور رہبر ہے یہ ہیں میرے آقا میرے خواجہ۔

درهمه اصحاب دین نزد خدا ذی کرم
واقف سر خدا حضرت خوند کار ماست

ترجمہ: دوستو! میرے آقا اللہ تعالیٰ کی نہایت کریم ذات سے ہیں وہ دین حق کے بڑے باوقار حیثیت ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے رازوں کے جاننے والے ہمارے خیر خواہ اور بڑے رہبر ہیں۔

Marfat.com

نیست غم از روز حشر خاطر خود جمع دار

حامی روزِ جزا حضرت خوند کار ماست

ترجمہ: دوستو! ہمارے آقا و ہادی کو روزِ قیامت کی ہولناکیوں کی کوئی فکر نہیں ہے ہمارے آقا کو اُس روز بلاشبہ ہماری پریشانی اور فکر لاحق ہوگی۔

دیدئہ از چشم دل در صفِ مروانِ دین

دمبدم مصطفیٰ حضرت خوند کار ماست

ترجمہ: دین کے مرد لوگوں کے دل کی آنکھ روزِ قیامت بندوں کی تلاش اور فکر میں ہو گی ہر لحظہ ہمارے ہادی و رہبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخلوق کی صفوں میں اپنے پیروکاروں اور محبوں کی تلاش و فکر ہوگی۔

در ہمہ سگانِ عرش از کرم ذوالجلال

محرم اسرار ھا حضرت خوند کار ماست

ترجمہ: وہ اللہ کے عرشِ عظیم پر آرام کرنے والے اور عزت پانے والے لوگوں میں ہیں۔ لوگوں کے بارے میں سوچنے اور فکر کرنے والے خیر خواہ ہمارے آقا ہیں جنہیں اللہ نے اپنی حکمت و قدرت سے وہاں کے جملہ اسرار اور راز سے آشنا کر رکھا ہے۔ انہیں وہاں اپنے غلاموں اور چاہنے والوں کی سوچ ہوگی۔

صابر گوید ز صدق از دل و جان تا ابد

قبلہ ہر دو سرا حضرت خوند کار ماست

ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ صابر رحمۃ اللہ علیہ یہ باتیں صدق و یقین سے کہتا ہے وہ تا دمِ آخر دل و جان سے نثار اور قربان ہے نیز یہ کہ ہمارے پیشوا ہمارے رہبر ہمارے قبلہ و احترام کا مقام ہمارے آقا کی ذات ذوالکرام ہے۔

Marfat.com

در عشق تو جاودان توان زیست

با دردِ تو شادمان توان زیست

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے عشق میں ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی بسر کیے جا سکتا ہوں اور تیرے درد میں میں ہمیشہ خوش خوش زندگی بسر کر سکتا ہوں۔

بنما رخ خویشتن زمانے

تا پیش تو کامران توان زیست

ترجمہ: اے میرے مہربان ہمیں اپنا چہرۂ انور دکھا ایک زمانہ تک تجھے دیکھ کر ہم کامیاب زندگی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

از لطف نظر بحالِ من کن

در کوئی تو جانِ جان توان زیست

ترجمہ: اے میرے مہربان میرے حال پر اپنی لطف و کرم کی نگاہ کر تیرے اس کرم فرمائی کے بدلہ میں میری جان ہم تیری گلی میں زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

منصور صفت بذوق مستی

در پیش تو کامران توان زیست

ترجمہ: اے مہربان ہم مستی کے ذوق و شوق بھرے عالم میں منصور حلاج کی مثل رہ سکتے ہیں اور ہم اس حال سے ہو کر آپ کی خدمت میں ایسی کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

Marfat.com

بیجان بھوائے وصل جانان

در زمرۂ عاشقان توان زیست

ترجمہ: ہم اپنے مہربان کی ملاقات کے خیال میں بے جان ہو کر گرے پڑے ہیں ہم اپنے محبوب کی ملاقات کے مشتاق ہیں۔ ہم اُس کے عاشق لوگوں کی صف اور اِس زمرہ میں زندگی گزار سکتے ہیں۔

بیجان عزیز بر دل و دین

در کوئی تو ھمچنان توان زیست

ترجمہ: اے مہربان جان ہم بے جان و بدحال ہو گئے ہم تیری گلی میں دل اور دین ہار بیٹھے پس ہم اِس حال میں بھی تیرے ہو کر زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

در غمکدئہ خیال رویت

شادان چو خیال جان توان زیست

ترجمہ: اے میرے مہربان تیرے پُرنور چہرہ کی دید کے خیال میں ہم ڈوبے ہوئے ہیں اور تیری دید کا غم کدہ ہمیں پریشان کیے ہے لیکن تیری دید کا خیال ہمیں خوش رکھتا ہے اور اس خوشی میں زندگی بسر کی جا سکتی ہے۔

بگذر و زجان عاریت ھان

در دھر تو میھمان توان زیست

ترجمہ: اے مہربان ہماری جان اپنی نہیں رہی یہ تیری ہے ہم نے تو تجھ سے مستعار

Marfat.com

لے لی ہے تیرا ہر درد ہمیں قبول ہے اور ہم درد کے مارے مہمان کی مثل زندگی بسر کر رہے ہیں۔

جان و دل و دین بباد داده

صابر بخدا نہاں توان زیست

ترجمہ: میرے مہربان ہم نے اپنی جان اور دل اور دین سبھی کچھ قربان کر دیئے۔ ہمارے پاس کچھ نہیں رہا۔ اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اب ہم چھپ چھپا کر زندگی گزار سکتے ہیں۔

☆......☆......☆......

سوختم از دردِ دلبر الغیاث

غمزئه او مست و جان بر الغیاث

ترجمہ: اے میرے مہربان اور مددگار میں اپنے دلبر محبوب کی جدائی کے درد سے جل گیا ہوں میری مدد کر میں اپنے محبوب کے ابرو کے اشارہ پر مست ہوں اُن پر جان قربان ہے اے میرے مددگار میرے حال پر شفقت فرما۔

عالمی برهم شود اندر دمی

گر شود زلفِ تو ابتر الغیاث

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب اگر تیری زُلف کُھل جائے اور بال بکھر جائیں تو اُن کی دید پر سارا جہان ایک دم میں ہی درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔

Marfat.com

از غم غربت بسوائے تو من

میکشم افتادہ بردر الغیاث

ترجمہ: اے مہربان میں تیری جدائی کے غم میں بدحال ہو کر رہ گیا ہوں میں اِس حال میں بھی تیرے در پر گرا پڑا ہوں تو میرے حال پر شفقت اور رحم فرما رہ۔

روئے بنما تا شود تسکینِ دل

آتشِ سوزان ست دربر الغیاث

ترجمہ: اے مہربان تو مجھے اپنے چہرہَ انور کی زیارت کرادے تا کہ میرے دل کو تسکین اور راحت ملے تیرے گھر کی چوکھٹ کی دید سے میں دل جلا ہوں تو مہربانی کر اور مجھ پر شفقت اور رحم فرما۔

از ہوائے روئے تو در کوئی تو

کردہ ام بس خاک بر سر الغیاث

ترجمہ: اے مہربان میں تیری گلی میں تیری دید کو جاتا ہوں مجھے تیری دید نہیں بلکہ تیرے چہرہ سے گزر کر آنے والی ہوا ملتی ہے جس نے میرے سر کو مٹی کر دیا ہے میں اپنے سر پر خاک ڈال لیتا ہوں کیونکہ تیری دید تو میسر نہیں آتی اے مہربان تو میرے حال پر شفقت کر اور کرم فرما ہو جا۔

کس ندیدم ہمچو تو دیدم بسی

نیست اندر ہفت کشور الغیاث

ترجمہ: اے مہربان محبوب میں نے تیرے جیسا کوئی بندہ نہیں دیکھا ہے میں نے تو

Marfat.com

سات ملکوں میں تیرے مثل کوئی نہیں دیکھا ہے پس تو میرے حال پر مہربان اور شفیق ہو جا اے مہربان۔

بے تو صابر دار دار سودائے تو
جائ گل آتش بہ بستر الغیاث

ترجمہ: اے مہربان تیرے سوا اور تیری فرقت میں میں تو بُرے حال میں ہو کر رہ گیا ہوں کیونکہ میں تیرا سودائی ہوں میرے لئے تو پھولوں کا مقام بھی آگ کا بستر ہو گیا ہے کیونکہ تو میرے پاس نہیں مجھے تو نہ پھول اچھے اور نہ نرم بستر فائدہ مند ہے پس اے مہربان میرے حال میں میری مدد کر تا کہ میں خوش حال اور خوش دم ہو جاؤں۔

......☆......☆......☆......

خداند از گنج خویشتن گنج
بدہ یک جلوئہ این صورتِ پنج

ترجمہ: اے میرے اللہ اپنے خزانہ رحمت سے مجھے خزانہ عطا فرمادے اور آپ اپنی ذات کا واسطہ قبول کر کے مجھے پنجتن پاک کی شکل میں اپنا دیدار عطا فرمادے۔

گذشتم از سرِ عرشِ معلّٰے
بگوشم تا رسیدہ نغمہ خنج

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیری رحمت سے پرواز کرتے عرش معلّٰی کے اوپر چلا

Marfat.com

گیا۔ وہاں اس کی راہ میں میرے کانوں میں خوش آئند نغمہ پہنچا۔ میں نے وہاں دل کو خوش کرنے والا نغمہ سُنا۔

خداوندا مرا در روز محشر

بنور عشق خود با دوست در سنج

ترجمہ: اے میرے مالک و خالق مجھے اپنے کرم سے روزِ محشر کو اپنے عشق کے نور سے آشنائی بخشنا جو میرے دل کو بھاتی ہے۔

مرا راہِ بہ بزم قدس صابر

شد ازیں من فرید الدین شکر گنج

ترجمہ: اے میرے اللہ مجھ ناچیز صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو اُس عالی مقام بزم کی راہ پر رکھ کیونکہ میں اُس عالی قدر و مرتبت آقا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلہ سے اِس بزمِ قُدس میں چل کر آیا ہوں۔

......☆......☆......☆......

ببزم درد کشان یافتم نشان صلاح

بکوے پیر مغان دیدہ ام مکان صلاح

ترجمہ: اے مہربان سُن لے کہ میں نے اپنے دکھ درد میں شریک ہونے والوں کی محفل میں نیکی اور مصلحت دیکھی اور پائی ہے اور میں نے مدہوش کر دینے والی شراب کا جام دینے والے کے مکان میں مصلحت دیکھی ہے۔

Marfat.com

زمان و مکان نبود در طریق سر میدان
برون زهر دو جهان ست آں جهان صلاح

ترجمہ: اللہ کے حضور جانے اور حاضر ہونے والے میدان کی راہ میں نہ زمان ہے اور نہ مکان یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور میں کوئی زمان و مکان کا تصور ہی نہیں ہے وہ مقام تو دونوں جہاں سے الگ جہاں ہے۔

فغان و درد عزیز تر اهل دلان
بروز حشر بکار آیدت فغانِ صلاح

ترجمہ: اے اہل دل لوگو! آہ وفغان اور دردِ عشق کی حالت بہت بہتر ہے یہ یاد رکھئے کہ آہ فغان جو نیکی کیلئے کی جائے اس میں مصلحت ہے اور یہ حال ہی روزِ حشر کام کی چیز اور فائدہ دینے والی ہے۔

زجام لعل لب دلبران شدم مدهوش
روم بعرش محبت بنرد بانِ صلاح

ترجمہ: اے دوستو! میں محبوب لوگوں کے اُس لب سے جو سُرخ جام پی لینے سے ہوتے ہیں میں اُن کی اِس صفت کے طفیل جو اُن میں ہے اس نیکی اور شفقت کے صدقہ عالی مقام ہوا میں محبت کے عرش پر جا پہنچا ہوں۔ اس بلندی کیلئے نیکی اور مصلحت ہی سیڑھی ہے۔

Marfat.com

بہ بند خویش نگہداشتم ز دولتِ عشق
ہوئے حرص کہ ہستندرہ زنانِ صلاح

ترجمہ: میں عشق کی دولت سے اپنے حال کی حفاظت کرتا ہوں جنہوں نے اپنے آپ کو عورتوں کی حرص سے بچایا وہ مصلحت و نیکی پا گئے۔

زچشم خویش بدیدم بصد ہزار نظر
زعرش رفت مرا پیش کاروانِ صلاح

ترجمہ: میں نے اپنی آنکھوں سے ہزارون نظروں کو دیکھا میں عرش سے بھی آگے گیا۔ نیکی سکھانے اور نیکی کی راہ پر لانے والوں کی نیکی اور بھلائی کی بدولت وہ میرے آگے آگے تھے۔

بدستِ نفس ہوا و ہوس مدہ دل را
زمن شنو تو اگر طالبی بیان صلاح

ترجمہ: اے دوست اپنے دل میں ہوا و ہوس کو ہرگز جگہ نہ دے۔ میری یہ بات سُن لے کہ تو اگر نیکی کا طالب ہے تو تیرے لئے یہ بہتر ہے کہ تو اپنے نفس سے لالچ اور حرص پرے کر دے۔

چو صابر از سر سودا بصد ہزاران صدق
نہادہ ام سر سودا بر آستانِ صلاح

ترجمہ: اے دوست تو صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل اپنے سر میں ہزار صدق و صفا رکھ لے کیونکہ میں نے بھی نیکی کے آستانہ پر اپنی نظر لگا رکھی ہے جس میں صدق و صفا ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

نشین در بزم سلطان مشائخ

کہ ذاتِ اوست ایمانِ مشائخ

ترجمہ: اے دوست حضرت سلطانِ مشائخ رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بیٹھ۔ کیونکہ اُن کی ذاتِ اقدس مشائخ کا ایمان ہے۔

ظہور گنج شکر در رُخ اوست

ازین وجہ ست سلطان مشائخ

ترجمہ: اُن کے چہرۂ انور پر حضرت گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے نور کا ظہور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سلطانِ مشائخ ہوئے ہیں۔

نظام الدین نظام الدین بگوئید

کہ یاد اوست سامان مشائخ

ترجمہ: لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ جناب کو حضرت نظام الدین نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے پُکارتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی دید اور یاد مشائخ کا سامان اور روپ ہے۔

تو نامش را درونِ دل نگہدار

کہ نام اوست درمانِ مشائخ

ترجمہ: اے میرے دوست و مہربان تُو اُن کے نامِ گرامی کو اپنے دل میں رکھ لے۔ کیونکہ اُن کا نام تو مشائخ کا علاج ہے اور سکونِ مشائخ ہے۔

Marfat.com

زمن بشنو نظام الدین چشتی
کہ ہست اندر جہاں جانِ مشائخ

ترجمہ: اے خواجہ نظام الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے یہ بات سُن لے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ذات دُنیا جہان میں مشائخ کی جان ہے۔

بخاکِ کوئی تو سر بر نہادم
کہ کوئے اوست بستانِ مشائخ

ترجمہ: اے میرے بھائی میں تیری گلی کی خاک میں اپنا سر بچھاتا ہوں کیونکہ میرے خواجہ کی گلی تو مشائخ کا باغ ہے۔

چہ می پرسی زمن از سز پنہاں
منم صابر نگہبانِ مشائخ

ترجمہ: اے دوست مجھ سے کیا پوچھتا ہے کہ پوشیدہ راز کیا ہے میں صابر ہوں اور مشائخ کے در پر خدمت گار۔

......☆......☆......☆......

زعشقت شد دلم مدھوش چون باد
گھی در جوش گھہ خاموش چون باد

ترجمہ: اے میرے مہربان میرا دل تیرے عشق کی وجہ سے ہوا کی مثل مدہوش ہو گیا ہے۔ اِس دل کی یہ حالت کبھی بڑے پُر جوش حال میں ہوتی ہے اور کبھی ہوا کی مثل پُر سکون و خاموش۔

Marfat.com

ازان روزیکہ دیدم روئے خوبت
برفتہ از درِ من جوش چوں باد

ترجمہ: اے میرے مہربان جس روز سے میں نے تیرے روشن چہرہ کو دیکھا ہے میرے حال کا جوش ختم ہو گیا اور ہوا کی مثل تھم گیا اور مدہوش ہو گیا ہے۔

کرم ہائے کہ کردی در حقِ من
رسد از ہر طرف در گوش چوں باد

ترجمہ: اے میرے مہربان وہ کرم اور مہربانی جو تُو نے میرے حال پر کی ہے اُس کرم نوازی کی آواز مجھے ہر جانب سے ہوا کی مثل سنائی دے رہی ہے۔

نمیدانم چرا بامن چنیں کرد
نرفتہ از درِ من جوش چوں باد

ترجمہ: اے میرے مہربان میں نہیں جانتا ہوں کہ تُو نے میرے حال پر یہ کرم کیوں کر کمایا ہے تیرے احسان کی بدولت میرے دل کا جوش ختم نہیں ہو رہا جیسے ہوا ساکن نہیں ہوتی۔

بسودائے محبت ہمچو صابر
برائے وصل او نیکوش چون باد

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل محبت کے سودا میں ہو جا۔ اُس کے وصل کیلئے نیک خصال ہو جا ایسے جیسے ہوا مہربان ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

Marfat.com

جہاں از طلعتِ رویت سراسر نور میگردو

در کون اندر دو چشم من بیکدستون میگردو

ترجمہ: اے میرے مہربان آقا یہ جہاں آپ کے پُرنُور چہرہ کے دیدار سے نور ہو جاتا ہے۔ میری دونوں آنکھیں اس دنیا میں تیرے دیدار سے ایک دستور یا طریق بن جاتی ہیں۔

ببنرم مانباشد حاجت بادہ بیابنگر

چنان مست از شراب نغمہ تیور میگردد

ترجمہ: ہماری بزم ومجلس میں شراب وشراب خوری کے قصے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور اگر شراب کا بیان کیا جائے تو شراب جیسی مستی آجاتی ہے اور چکور کے نغمہ کا سرور محفل پر چھا جاتا ہے۔

بیادر خلوتم یکدم اگر داری یقین بشنو

دِل شوریدہ ات از درد و غم معمور میگردد

ترجمہ: اے دوست اگر تجھے یقین ہے تو میری محفل کی تنہائی میں آ اور پھر سُن کہ تیرا شور کرنے والا دل درد وغم سے بھر جائے گا۔

اگر کفرست و گر ایمان بدرگاہ کریم از صدق

ھر انچہ می بری آنجاھمہ منظور میگردد

ترجمہ: اے مہربان اگر تو صدقِ دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا حالِ دل کفر کی حالت کا

Marfat.com

یا ایمان بھرا لے کر حاضر ہو جائے تو دیکھ کہ وہاں جو کچھ تو وہاں لے جائے سارا حال وقال منظور ہو جاتا ہے مگر صرف صدق والا حال اور قال مطلوب ہے۔

میفگن از رُخِ زیبا نقاب ازروئے رعنائی

تجلائے مہ و خور پیش تو مستور میگردد

ترجمہ: اے میرے محبوب تو اپنے رُخ انور سے نقاب ہٹا دے تاکہ تیرے حسین چہرہ کا جمال سبھی کو ملے۔ تیرے نقاب ہٹانے سے چاند کی تجلی اور سورج کا جمال بھی تیرے حسن کے سامنے چھپ کر رہ جاتے ہیں۔

کجا یابد کمال عشقبازی یافتن معنی

ہر آنکو خویش را خواھد ازین دور میگردد

ترجمہ: اے مہربان جو تیری ذات سے اپنے آپ کو دُور کر لے وہ کب عشق بازی کے کمال کو حاصل کر سکتا ہے۔

بریز از جامِ رحمت آب تسکین بخش ھاں ورنہ

زسوز ھجر درد تو تنم تنور میگردد

ترجمہ: اے میرے اللہ اپنی رحمت کے جام سے میرے حال پر تسکین دینے والا پانی انڈیل دے۔ ورنہ میرا حال تو تیرے ہجر کے درد کی وجہ سے تنور ہو کر رہ جائے گا۔ یعنی میں جل جاؤں گا۔ میں بچ سکتا ہوں صرف تیرے رحمت کے پانی کے پڑنے سے۔

Marfat.com

غم و غربت مکن حاصل اگر خواہی وصال او

ہر آنکو خویش را خواہد ازین رہ دور میگردد

ترجمہ: اے دوست! اگر تو اُس کی ملاقات کا خواہش مند ہے تو اس ملاقات سے تجھے نہ کوئی غم رہے گا اور نہ ہی تیرے حال پر اذیت آئے گی۔ مگر جو اِس راہ سے دُوری اختیار کرے اُسے یہ حال نہ ملے گا۔

اگر خواہی سر دیوانگی صابر بما نبشیں!!

ازیں رہ نفس شیطان علقبت مقہور میگردد

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ﴾ اگر تو دیوانگی کا بھید اپنانا چاہتا ہے تو ہمارے ساتھ محفل کر۔ کیونکہ انسان جو اچھائی سے بھاگے اُسے آخرکار شیطانی نفس کی راہ چلنا ہوتا ہے اور اُس پر اللہ کا قہر آکر رہتا ہے۔ یعنی نیک لوگوں کی محفل اللہ کے اسرار کی محفل ہے اور شیطان کے پیروکاروں کیلئے غضب وقہر مقدر بنتا ہے۔

......☆......☆......☆......

بزم عشق بیبا تاکہ بر قرار کند

بصد ہزار تمنای دل نیاز کند

ترجمہ: اے مہربان آ آ اور بزمِ عشق میں آ تا کہ تیرا یقین قرار پائے اور تیرا دل لاکھوں بار دلی نیازمندی حاصل کرے۔

Marfat.com

زفرق تابقدم جملہ گوشم از سر صدق

بزلف آن بت زیبا سخن دراز کند

ترجمہ: اے مہربان میں تو سر کی چوٹی سے قدم تک مکمل طور پر صدق وصفا والے کان بن گیا ہوں۔ پس آ اور محبوب کی بات کر اور لمبی باتیں کہتا جا کیونکہ میرے محبوب کی حسین زلف کی داستان کوئی ایک مفصل داستان ہے۔

زگریہ شب ھجران متاب سینہ گرم

بکنج غم دل مسکین خوڈ گداز کند

ترجمہ: اے دوست اپنا سینہ محبوب کی جدائی کی راتوں میں زار زار رونے سے گرم نہ کیے جا۔ بلکہ غم کے گوشہ میں اپنے مسکین دل کو جگہ دے تاکہ وہ اُسے یاد کرتا رہے اور اُس کا تصور بندھا رہے۔

جھان جھان شود داز بیخودی فدا تا حشر

اگر زور و دل خویش نغمہ ساز کند

ترجمہ: تو اپنی بے خودی کے عالم پر تا حشر قربان ہو جا یہ تیرا جہاں ہے اگر تو اپنے دل کے زور سے یہ کام کرے تو یہ دنیا میں ایک نغمہ ہو جائے۔

اگر کمال بخوائید از سر سودا

بگوش دلبر رعنا حدیث راز کند

ترجمہ: اگر تو اپنے جنون میں کمال درجہ کو چاہتا ہے تو تو دل کو لبھانے والے محبوب کے راز و نیاز کی باتیں سنتا رہ۔

Marfat.com

زبندگی دِل محمود را فرا نگرفت
نظر بجانب سرمایہ ایاز کند

ترجمہ: محمود کے دل کو بندگی سے قرار نہ حاصل ہوا۔ اس لئے اُس نے اپنے مہربان کی جانب ہی جھکاؤ رکھا اور ایاز کے سرمایہ و مال کی جانب ہی جُھکا رہا۔

متاع ھر دو جھان گر طلب کند ازما
نظر بجانب الطاف کار ساز کند

ترجمہ: اے دوست اگر تو ہم سے دونوں جہاں کا مال و متاع چاہتا ہے تو تو اپنی مہربانی کی نظر ہماری جانب رکھ۔

بسوئے کعبہ دل از کمال سحر نگاہ
زشام تا بسحر ھمچومن نماز کند

ترجمہ: اے محبوب اپنے کمال درجہ کے جادو بھرے انداز سے میرے دل کے کعبہ پر نگاہ کر اور شام سے صبح تک میری مثل نمازِ محبت ادا کئے جا۔

بغیر حق نتواںند یافت مقصد دل
بہ پیش حضرتِ دوستِ دل فراز کند

ترجمہ: بغیر حق و اچھائی کے دل کا مقصود حاصل نہیں کیا جاسکتا اس کیلئے اپنے پیارے کے حضور دل بچھا دے۔

Marfat.com

اگر حقیقت اشیا مت برشما ظاہر

ببرم ہر کہ در آئید احتراز کند

ترجمہ: اگر تجھے چیزوں کی حقیقت نظر آجائے اور تجھ پر باطن ظاہر ہو جائے تو تُو ہر ممکن یہ کوشش کر کہ تو جو حقیقت تجھے نظر آجائے اس کے بیان سے باز رہ کیونکہ جو ذاتِ اصل کو دیکھ لے وہ اس کے بیان سے اُس کو بے نقاب نہ کرے پردہ پوشی لازم ہے۔

خبر دہد بصابر بصد ہزار امید

سبک نگاہ بروئے گدا تو آز کند

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو لاکھوں امیدوں سے یہ خبر سُنا دے کہ تو گدا کی جانب تیزی سے نگاہ کر مگر تو اُسے دُکھ کی نگاہ سے نہ دیکھ تیرے دُکھ میں لالچ نہ ہو جس لالچ سے اُسے دُکھ ملے۔

......☆......☆......☆......

بچوگان شریعت گوئی بربود

زچوگان طریقت سوئے معبود

ترجمہ: اے دوست تو شریعت پر کار بند ہو کر جیت سکتا ہے تو کامیابی کا گیند حاصل کر سکتا ہے مگر یاد رکھ کہ طریقت کی پیروی کرنے سے تو اپنے معبود کی طرف منزل کو پا سکتا ہے۔

Marfat.com

رسانیدم بسر حدِّ طریقت
مرا زین حال شد تا جملہ مقصود

ترجمہ: میں طریقت کی حدود کے سروں تک جا پہنچا مجھے اس حال سے میرا دلی مقصود اور مدعا حاصل ہو گیا۔

چو گشتم آگھہ از حال دل خویش
شدم از فرق تا پا جملہ محمود

ترجمہ: جب میں اپنے دل کی حالت اور حقیقت سے آگاہی حاصل کر گیا تو میں سرتاپاؤں تک مکمل محمود ہو گیا۔ محمود سے مراد حمد کیا گیا بے حد تعریف کے لائق بن گیا۔

بیا آذر بزم مستانِ خردمند
اگر خواھی مراد خویستن زدو

ترجمہ: اے مہربان آ عقل مند مست لوگوں کی محفل اختیار کر اُن کی صحبت سے مستفید ہو اگر اپنے دلی مدعا کو جلد از جلد حاصل کرنا چاہتا ہے تو میرے اِس مشورہ کو قبول کر لے۔

زسرِّ نفسِ بدکردار رستی
کہ آواز حکم حق گشت ست مردود

ترجمہ: اے دوست بدکردار نفسِ امارہ سے نجات حاصل کر۔ اُس کی مرضی پر نہ چل۔ کیونکہ اُس نے اللہ کے حکم حق کو نہ سُنا اُس کی پروانہ کی۔ اِس بناء پر

Marfat.com

مردود ہوا جس نے نفسِ امارہ کی پیروی کی اُس نے حق کو نہ مانا لہٰذا وہ مردودِ حق کے مقام کو پہنچ گیا۔

چہ حال ست این بایس سودا کہ واری
نبردہ هیچکس از ذات او سود

ترجمہ: اے دوست جس کسی نے یہ خیال باندھ لیا۔ اُس کا اِس کے سوا اور کیا حال ہوا یعنی جس نے نفس امارہ کی مانی وہ خسارہ میں گیا۔ آج تک کسی نے فائدہ نہ حاصل کیا جس نے نفس امارہ کی مان کر بسر کی۔

بیا صابر نشین بر مسندِ عشق
هر انچہ خواستی در تست موجوُد

ترجمہ: اے صابر رحمۃ اللہ علیہ آ اور عشق کے تخت پر بیٹھ یعنی مہربان کی رہبری سے عشق حق میں ڈوب جا۔ جو کچھ چاہتا ہے جو کچھ بننا چاہتا ہے اس کیلئے تیرا من سب کچھ رکھتا ہے جو چاہتا ہے ہو جائے گا اگر تو اچھا بننا چاہتا ہے تو بھی اچھائی کا عنصر تیرے حال میں ہے اور بُرائی کا مادہ بھی تیرے اندر ہے۔

......☆......☆......☆......

دل در طلب راز نکو شد کہ نشد
در هجر تو خونخوار نکو شد کہ نشد

ترجمہ: میرا دل راز معلوم کرنے یا راز کی طلب میں خوب پُر جوش ہوا یا نہ ہوا۔ یہ خون پینے والا تیری جدائی میں کوشاں ہوا یا نہ ہوا۔

Marfat.com

بیہوش فتاد این دل دیوانہ من

از مستی ہشیار نکو شد کہ نشد

ترجمہ: میرا دیوانہ دل بے ہوشی کے عالم میں ہو کر رہ گیا یہ مستی کے عالم سے بہتر حال کی طرف ہوا یا نہ ہوا۔

در وادی عشق تو چوں موسیٰ بجہاں

دل طالب دیدار نکو شد کہ نشد

ترجمہ: تیرے عشق کی وادی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثل ہو گیا۔ تیری دید کے طالب کے دل میں تیرے دیدار کا ولولہ اُٹھا یا نہ اُٹھا۔ میں تو مثل موسیٰ علیہ السلام تیرا ہو کر رہ گیا ہوں۔

منصور صفت بدارِ غم میر کشید

جان محرم اسرار نکو شد کہ نشد

ترجمہ: میں منصور حلاج کی طرح تیرے غم میں مر گیا بتا کہ بھید کے علم رکھنے والے کی جان ٹھیک ہوئی یا کہ نہیں ہم نے راز پایا اور تیرے فراق میں گھائل ہو گئے۔

رفت ست زدست دشمن جان عزیز

مادل شدگان کار نکو شد کہ نشد

ترجمہ: میری جان عزیز کا دشمن میرے ہاتھ سے نکل گیا ہم نیک و اچھے کام میں لگ گئے یا نہ لگے۔ مگر ہم اپنے محبوب کو کھو کر افسوس کرتے ہیں۔

Marfat.com

با ایں غم و اندوہ کہ دارد دِل من
اندر دل دلدار نکو شد کہ نشد

ترجمہ: میرے دل میں انتہا درجہ کا غم اور دُکھ ہے کیونکہ محبوب سے دور ہوں پتہ نہیں کہ ہمارے محبوب کے دل کو یہ بات اچھی لگی یا بُری لگی لیکن ہم تو بے حد دُکھی ہیں۔

صابر تو بگو شکر کہ در زیر فلک
باکج روشانِ نکو شد کہ نشد

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو شکر یہ ادا کر اِس دنیا میں کہ پتہ نہیں کہ ہماری ادا اُنہیں پسند آئی یا آنا پسند ہے۔

......☆......☆......☆......

ہر کہ در عشق تو بیکام و زبان خواہد بود
جان او محرم اسرار نہانِ خواہد بود

ترجمہ: اے محبوب جو تیرے عشق میں ڈوب گیا اُس کی خواہش تو پوری ہوگی اُس نے زبان پر تیرا عشق وارد کر لیا وہ سراپا تیرا ہوا گویا کہ اس کی جان پوشیدہ بھید کے جاننے والی ہو جائے گی۔

واقف از سر خفیاتِ نہان خواہد بود
ہر کہ در کوئے تو بے نام و نشان خواہد بود

ترجمہ: جو تیرے عشق میں ڈوب گیا اُس نے گویا نہایت پوشیدہ راز پالئے وہ پنہاں اسرار سے واقف ہو گیا۔ جو تیرے کوچہ گلی میں گم ہوا وہ کامران و کامیاب ہوا۔

Marfat.com

هر که در کوئی تو چون خاك فتاد از غربت

بر فلك مهر صفت نور فشان خواهد بود

ترجمہ: جو پردیسی ہو کر تیری گلی میں خاک کی مثل گر گیا اس میں وہ آسمان پر نور فشاں وتاباں سورج کی مثل ہو کر رہ گیا۔

می ندانم چه شود عاقبتِ کارِ من

حالت خویش ندانم که چسان خواهد بود

ترجمہ: میں نہیں جانتا ہوں کہ آخر کار میرا انجام کیا ہوگا میں اپنی حالت کو نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔

از ازل تا به ابد چشم دلم ارسر ذوق

همچو نرگس بجمالت نگران خواهد بود

ترجمہ: شوق کے خیال وعزم سے میرے دل کی آنکھ پہلے دن سے آخر دن تک تیری دید پر ایسے لگی ہے جیسے نرگس کا پھول تیرے حسن وجمال کی دید میں اپنی آنکھ کھولے اور ہمہ تن چشم بنے دیکھ رہا ہے۔

صاحب جنت فردوس شود از سر خاك

هر که خاك رهِ آن سروردان خواهد بود

ترجمہ: وہ بندہ جو تیرے درِ نواز پر جھک جائے وہ صاحب جنت فردوس کا مکین ہو جاتا ہے جس نے بھی تیرے درِ بندہ نواز کے راستہ کی خاک لی وہ عظمت کی حقیقت کو جانتا ہے۔

Marfat.com

تاقیامت بسرا پردئہ و صلت نرسم
روز محشر ہمہ از شرح بیان خواھد بود

ترجمہ: اے میرے آقا میں قیامت تک تیرے گھر جو نہایت باپردہ ہے وہاں تک میری رسائی نہیں ہوسکتی۔ میرا دل تیرے غم کے درد سے کیسے مُڑ سکتا ہے۔

مشکلات کہ در الفاظ قراقم پیداست
روز محشر ہمہ از شرح بیان خواھد بود

ترجمہ: وہ مشکلات جو لفظ قم کہنے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ تمام قیامت کے دن تفصیل سے بیان ہوجائیں گی۔

صابر از درد و فراق آہ بکش تادمِ حشر
شعلہ آہ تو در کون و مکان خواھد بود

ترجمہ: اے صابر رحمۃ اللہ علیہ تو دکھ درد اور جدائی کی تکلیف پا کر آہیں بھر اور یہ عمل تادمِ آخر کرتا رہ کیونکہ تیری آہوں کا شعلہ کون و مکان میں ایک دن رنگ لائے گا۔

......☆......☆......☆......

عاشقان از شراب غم مستند
درِ عشرت بدیگران بستند

ترجمہ: عاشق لوگ غم کے شراب میں ڈوبے مست و مدہوش ہیں اور دوسرے عیش و عشرت میں پڑے ہیں۔

Marfat.com

گفتگوے است اندرین معنی
از ازل تا ابد همین هستند

ترجمہ: اس بارے میں یہ گفتگو ہے کہ وہ ازل سے ابد تک اسی حال وقال اور خیال میں غرق ہیں۔

عاشقان از کمالِ صدق یقین
همه با وردِ دوست پیوستند

ترجمہ: عاشق لوگوں کی یہ حالت ہے کہ اُن میں کمال درجہ کا صدق ہے وہ سبھی اپنے دوست یا محبوب کے درد میں ڈوبے پڑے ہیں۔

عاشقان سوئے لامکان از عرش
همچو معنی ز لفظ بر جستند

ترجمہ: عاشقوں کا قیام لامکان کی جانب عرش ہے اُن کا یہ درجہ ایسے واضح ہے جیسے ان الفاظ کے معانی ہیں۔

لذتِ درد را نمید انند
زاهدان از غمت تهی دستند

ترجمہ: زاہد لوگوں کو درد کی لذت معلوم نہیں ہے اور زاہد تیرے غم سے خالی اور دُور ہیں۔

عارفانِ کمال حضرت تو
همچو صابر ز خویش بگستند

ترجمہ: اے خواجہ تیرے عارف جو اپنے مقام میں کمال پر فائز ہیں وہ تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل اپنے آپ سے بھی گئے ہوئے ہیں۔

Marfat.com

مستـــان رسیـد عیـد بیـاران نـدا کـنیـد

بــاصــد هــزار ذوق خـدارا ثـنـا کـنیـد

ترجمہ: اے دوستو! مست لوگوں کی عید آ گئی تم اپنے دوستوں کو اس کیلئے پکارو۔ لاکھوں بار ذوق وشوق سے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کیے جاؤ۔

عـصیـان نـمـانـد در بـدنـم تـا بـروز حشر

شـکـرانــه خـدائـو رسـول خـدا کـنیـد

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ بار شکر ادا کرتا ہوں اس میرے فعل کی برکت سے میرے بدن پر کوئی گناہ تا قیامت نہ ہوگا پس تم اللہ تعالیٰ کا اور اُس کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا شکریہ ادا کرو۔

در بــارگــاه حـضـرت حـق زود تـر رسـیـد

خـود را بــه بـزم بـاده فـروشـان رهـا کـنیـد

ترجمہ: بندہ اللہ تعالیٰ کے دربار عالیہ میں جلد پہنچ سکتا ہے تمہیں چاہیے کہ تم شراب بیچنے والوں کی محفل میں حاضری دیتے رہا کرو اس فعل سے آخر کار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا شرف مل جائے گا۔

آمــد نــدا بــگــوش دل مــاز سـوی حـق

دلهــائــے خـویـش را بـدر مــاگـدا کـنیـد

ترجمہ: دوستو! اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف سے ہمارے کانوں میں بابرکات کلمات

Marfat.com

پہنچے ہیں پس تم اپنے دل کو ہمارے آستانہ کا گداگر بنا دو تا کہ تمہاری آخرت سنور جائے۔

باما رسید در دوجہاں از سر نیاز
یکدم اگر ز صدق و صفا رو بما کنید

ترجمہ: دوستو! ہم نے آقا کے در پر اپنا سر نیاز جھکا دیا تو دونوں جہان کی سعادتیں حاصل ہو گئیں یہ اُسی صورت میں ممکن ہو جائے گا اگر تم صدق و صفا کو خیرباد کہہ کر ہماری جانب جھک گئے۔

در بزم بادہ جان گراں کردہ اید گر
تقصیر ھائے کردہ خود را قصا کنید

ترجمہ: اے دوستو! اگر تم نے شراب کی محفل میں شراب نوشی سے اپنی جان پر بے حد ظلم کر لیا پس اب تم اپنے قصور کی قضا کرو یعنی بار بار شرابِ عشق کے جام پی لو۔

خواھد اگر قبول شود روزئہ و نماز
در کوئے مے فروش دوگانہ ادا کنید

ترجمہ: اے دوست اگر تم اپنے نماز و روزہ کی قبولیت کی تمنا و خواہش کرتے ہو تو ایسا کرو کہ شراب فروشوں کی گلی میں جا کر اُن کی شفقت پر شکرانہ کے دو نفل ادا کرو۔

اے عارفان زبہر خدا از کمال لطف
برھان عشق را بدل ما عطا کنید

ترجمہ: اے عارف لوگو! خدا کیلئے نہایت لطف و احسان سے عشق کی دلیل کو ہمارے دل کے ساتھ بدل لو تمہارے اس کام سے تم یقیناً بامراد ہو جاؤ گے۔

Marfat.com

صابر کمال قرب دلت با خدا
رحمت بحال خستہ این بینوا کنید

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تیرے دل کو اللہ تعالیٰ سے نہایت قرب حاصل ہے پس تو اس بے یار و مددگار کی خستہ حالت پر شفقت کرتا کہ یہ بھی قرب حاصل کر لے اور اس کی حالت بہتر ہو جائے۔

☆......☆......☆......

عاشقان را درد تو شادی بود
بیدلاں را لطف تو ہادی بود

ترجمہ: تیرا دیدار عاشق لوگوں کی خوشی کا سبب ہو جاتا ہے اور بے دل لوگوں کیلئے تیری مہربانی رہنما ہو جاتی ہے۔

نیست لایق باچنیں لطف و کرم
بر دل من از تو بیدادی بود

ترجمہ: تیرا ایسا سلوک جس میں ایسا لطف و کرم تجھ سے واقع ہوتا ہے اگر تو ایسا کرے تو گویا تیرا ایسا کرنا میرے حال پر بے رحم ہونا ہے۔

نیست خط بر صفحۂ رخسار تو
بہر ما این خط از روائے بود

ترجمہ: تیرے چہرہ انور پر جوانی کے آثار کے بال کوئی اصل حقیقت کے بال نہیں ہیں بلکہ یہ تیرے چہرہ پر جوانی کے بال تو تیرے منہ کو ڈھانپنے والی چادر ہیں۔

Marfat.com

رہ نمی یابد ببزم ما کسے

ہر کہ بر خونِ تو فریاد سے بود

ترجمہ: اُس بندے کو ہماری محفل میں آنے کا رستہ نہیں ملتا ہے جو تیرے خون کرنے پر فریاد کر کے آئے۔

شکر گویم صابر از روئے نیاز

عشق در گوشِ دلم نادے بود

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ میں تو نیاز مندی کی رُو سے شکر گزار ہوں کیونکہ عشق نے میرے دل کے کان میں یہ آواز دے دی ہے۔

......☆......☆......☆......

خداوندا سوالِ من مکن زد

قبولش کن اگر نیک ست و گر ھد

ترجمہ: اے میرے اللہ تیرے حضور میں ایک سوال کرتا ہوں تو اپنی رحمت سے اُسے رد نہ کر اے اللہ میرے اُس سوال یا آرزو کو قبول فرما خواہ وہ اچھا ہے یا بُرا سوال ہے۔

من از روز ازل امید وارم

بدہ ما را ز گنج خویش بے حد

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تو روز اوّل سے ہی یہ اُمید کرتا ہوں کہ تو ہمیں خزانہ سے بے حد و حساب عطا کرے گا۔

Marfat.com

من از تو ہر چہ میخواہم بدہ زود
بعزت ذاتِ پاکِ شاہ احمد

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تجھ سے جو کچھ طلب کرتا ہوں وہ مجھے جلد عطا فرما دے اور یہ تیری عنایت و عطا حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک عزت و تکریم کے صدقہ ہو جائے۔

ازان رد قربِ حق ممتاز گشتیم
کہ ہستم عاشق ردی محمد

ترجمہ: اے اللہ اس وجہ سے ہم تیرے قرب میں بڑی امتیازی اور عزت بھری جگہ پاتے ہیں کہ ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در کے عاشق ہیں۔

خداوندا ز لطف و رحمتِ خود
بنہ ور سینہ من عشق سرمد

ترجمہ: اے میرے اللہ تو اپنے خصوصی لطف و کرم اور رحمت کو میرے سینہ میں رکھ اور وہ عشق جو ہمیشہ رہنے والا اور غیر فانی ہے وہ مجھے عطا کر دے۔

بدہ سرور رہ سودائے خوبان
نمی یابی تو ملک عشق بے کد

ترجمہ: اے اللہ ہمیں نیک لوگوں کا سودائی بنا اور اُن کی حضوری کا رستہ دکھلا مگر اے دوست تجھے عشق کے مُلک کا رستہ بغیر مشکل نہیں ملے گا۔

Marfat.com

بیا صابر نظر کن بر دل ما
کہ دِل از غیر حق گشتہ مجرد

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) آ اور ہمارے دل پر نگاہ کر کیونکہ دل حق کو چھوڑ کر اکیلا ہو کر رہ جاتا ہے یعنی دل میں حق ذات کا ڈیرا چاہیے۔

......☆......☆......☆......

ماہ محرم رسید درد و الم تازہ شد
بر دل ہر انس و جان زخم ستم تازہ شد

ترجمہ: اے دوستو! محرم کا مہینہ آ پہنچا اور اس ماہ میں ہمارے درد و رنج تازہ ہو گئے اس میں نہ صرف ہمارے دل کو دُکھ ہوا بلکہ اس ماہ کی آمد سے ہر انسان و ذی روح کے دل پر ظلم کے زخم تازہ ہو گئے۔

تاکہ درین گوش من نام محرم رسید
بر دِل شوریدہ من آتش غم تازہ شد

ترجمہ: جب میرے کان میں ماہِ محرم کا نام پہنچا تو میرے شور کرنے والے دل میں غم کی آگ تازہ ہو گئی ہے۔

از ازل ست تا ابد شور و فغان در جہان
از غم دردِ حسین شورِ الم تازہ شد

ترجمہ: دنیا میں یہ شور و آہ و بکا کا حال روزِ ازل سے قائم ہے لیکن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے درد کے غم سے اِس رنج والم کا شور اور بھی تازہ ہو گیا ہے۔

Marfat.com

بھر جمالش چناں پردہ بہ بستند ھاں
از قدمِ شاہ دین باغ ارم تازہ شد

ترجمہ: ضرور اُس ذات کے جمال کے لئے پردہ پوشی کی گئی ہے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ جو اِس دین حق کے بادشاہ ہیں اُن کی ذات کے صدقہ یہ باغِ ارم تازہ ہوکر رہ گیا ہے۔

گشت بصد تیغ کین یعنی یزید لعین
بر دل خونین دلان حزنِ قدم تازہ شد

ترجمہ: یزید لعین و پلید کے بغض اور عداوت کی ہزاروں تلواروں نے یہ کام کیا اُس نے گویا دُکھ بھرے دلوں پر تلوار چلا کر خون کیا اُس کے اِس اقدام نے سارے دُکھ و غم تازہ کردیئے۔

ھر کہ بہ حُسین گریہ و زاری کند
بر سرِ او از خدا لطف و کرم تازہ شد

ترجمہ: جوکوئی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی یاد میں گریہ وزاری کرتا ہے اس کے سر پر اللہ تعالیٰ کا خاص لطف وکرم تازہ ہوجاتا ہے۔

صابر گوید زود و شب ھمہ شب شد بدرد
ماہ محرم زسید درد و الم تازہ شد

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ یہ بات بیان کرتے ہیں کہ محرم میں غم کی وجہ سے دن رات اندھیرا ہوجاتا ہے اے دوستو! ماہ محرم آپہنچا اور ہمارے سارے دُکھ درد اور رنج تازہ ہوگئے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

در گلشنِ ما خزاں نہ گنجد

وصفش بسر زباں نہ گنجد

ترجمہ: اے دوست ہمارے باغ میں خزاں نہیں داخل ہو سکتی ہے اور ہمارے محبوب کی صفت کے بیان کو زبان کی گنجائش نہیں ہو سکتی ہے۔

ہر کس کہ بدل خیال تو بست

او نیز بہ لا مکاں نہ گنجد

ترجمہ: ہر کوئی جس کے دل میں تیرا خیال بندھ گیا وہ تو ایسا سرشار ہوا گویا وہ لا مکان میں بھی نہیں سما سکتا۔

ہر کس کہ ترا شناخت در حشر

در حلقۂ عاشقاں نہ گنجد

ترجمہ: اے میرے اللہ جس کسی نے تیری پہچان کر لی وہ حشر کے روز عاشق لوگوں کے حلقہ میں نہیں سما سکے گا۔

مرغے تو کہ کرد در قفس جا

در باغچہ جناں نہ گنجد

ترجمہ: اے اللہ وہ بندہ جو تیری ذات میں غرق ہو گیا وہ تو گویا جنتوں کے باغیچہ میں بھی خوشی سے سما نہ سکے گا۔

Marfat.com

در هر دو جهان بصد لطافت
جز نام تو در جهان نه گنجد

ترجمہ: وہ بندہ جو تیرے عشق میں غرق ہو کر تیرا ہو گیا وہ اِس ہزار بار رحمت کی خوشی سے دونوں جہاں میں کامران ہوا کیونکہ تیرے نام کی بدولت وہ اِس دنیا میں نہیں سما سکتا ہے۔

خاموش در آ اگر توانی
در دیر فغان نه گنجد

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے تو اب خاموشی اختیار کر کے آجا اگر آ سکتا ہے تو کیونکہ عبادت گاہ میں شور و غل کے ساتھ کوئی سما نہیں سکتا ہے۔

در سینه من ز دولتِ عشق
جز آه شرر فشان نه گنجد

ترجمہ: میرے سینہ میں عشق کی دولت ہے اس میں سوائے آہ و فغان جو آگ لگا دینے والی ہو اِس کے سوا اس کی گنجائش نہیں ہے۔

بلبل بهوائے وصل رویت
در گلشن بوستان نه گنجد

ترجمہ: اے میرے محبوب تیرے چہرہ کی زیارت کی غرض سے باغ میں بُلبُل آتی ہے وہاں اُسے پھولوں پر دل لگانے کی گنجائش و ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

Marfat.com

صابر تو کجا رسی بایں جسم

در بزمِ وصال جان نہ گنجد

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو اس جسم کے ساتھ کہاں پہنچ سکتا ہے کیونکہ وصل کی بزم و محفل میں تو جان کی گنجائش تک نہیں ہوتی ہے۔

......☆......☆......☆......

دل بے نور خود خبر ندارد

در دیدۂ خود بصر ندارد

ترجمہ: اے دوست سُن کہ وہ دل جس میں نور نہ ہو۔ وہ اپنی خبر بھی نہیں رکھتا ہے کوئی پیروں کا کیا خیال کرے۔ ایسے لوگوں کی اپنی نظر بھی دیکھنے کی قوت سے خالی ہوتی ہے۔

در بست خدائے بیچگونم

چوں تو بجہان دگر ندارد

ترجمہ: اُس بندے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے بند کر دیتا ہے۔ جب کوئی دوسروں کی حالت سے بے دھیان ہو کر سر پھیر لیتا ہے۔

عاشق بھوائے وصل رویت

در سینہ بجز شرر ندارد

ترجمہ: وہ عاشق جس کے دل میں تیرے وصل و دید کا خیال نہیں ہوتا۔ تو گویا ایسے دل اور سینہ میں سوائے آگ کے کچھ دھرا نہیں ہوتا۔

Marfat.com

در سینۂ عاشقان جانباز
بر غمزۂ تو ضرر ندارد

ترجمہ: جان دینے والے عاشقوں کے سینہ میں تیرے معشوقانہ ادا کو کوئی ضرر نہیں آتا تیری معشوقانہ ادائیں عاشقوں کے سینہ میں کوئی نقصان نہیں دیتی ہیں بلکہ تیری ادائیں اُن کی خوشی کا سامان بن جاتی ہیں۔

عاشق کہ بکوئے او قدم زد
جان و دل و دین مگر ندارد

ترجمہ: جو کوئی اس معشوق کی گلی میں قدم رکھتا ہے۔ وہ عاشق ایسا ہو جاتا ہے گویا کہ اُس کی اپنی جان اپنا دل اور ایمان نہیں رہتا۔ وہ بہت کچھ ہار کر اُس کی اداؤں پر نثار ہو جاتا ہے۔

زاہد بفریب نفس بدکیش
از وردِ خدا اثر ندارد

ترجمہ: وہ زاہد جو اپنے بُرے نفس کی خاطر زہد اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے نفس کے فریب میں ہوتا ہے۔

صابر بجز از دیدۂ غم
در عشق تو راہبر ندارد

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) غم بھری آنکھوں کے سوا۔ عشق کی دنیا میں اور کوئی تیرا رہبر نہ ہوگا۔ یعنی عشق میں غم کے سوا کوئی اور ساتھی نہیں ہوتا۔ غم وہ ساتھی ہو جاتا ہے۔ جو ہمہ وقت ساتھ رہتا اور لئے پھرتا ہے۔

Marfat.com

نگار از لطف چون برمن نظر کرد

منِ دیوانہ را دیوانہ تر کرد

ترجمہ: میرے محبوب نے جب مجھے دیکھا اور ایک نظر بھر دیکھا۔ تو اُس کی اس ادا سے میں دیوانہ ہی نہ ہوا بلکہ مزید دیوانہ ہو کر رہ گیا۔

حریف من زجام بادۂ عشق

بیک جرعہ جہانرا بیخبر کرد

ترجمہ: میرے حریف نے عشق کے شراب سے بھرے ایک پیالے سے ہی نہ صرف بے خود کیا۔ بلکہ صرف ایک گھونٹ شراب پلانے سے سارے جہاں کو بے خبر اور بے بس کر کے رکھ دیا۔

ہمہ حوران بسجدہ سر نہادند

شب بجنت چوں گزر کرد

ترجمہ: میرے مہربان کی دید سے جنت کی حوروں نے اپنے سر سجدے میں رکھ دیئے۔ یہ میرے مہربان کا حال ہے جب وہ ایک رات جنت سے سیر کرتے کرتے گزرے۔

اگر ذوقِ وصالِ ما بداریند

زا بردیدہِ خونِ دل بباریند

ترجمہ: اے سامع اگر تو ہمارے وصل کا ذوق وشوق رکھتا ہے۔ تو اپنے دل کے خون کی آنکھوں سے ہم پر بارش برسا دے۔

Marfat.com

نہ بارید از شما بارید برما
بدست خود دل و جانرا سپارید

ترجمہ: یہ آنسوؤں کی بارش تم نے نہیں برسائی بلکہ یہ ہم پر برس پڑی ہے۔ ہم نے اپنے ہاتھ سے دل اور جان اُن کے سپرد کر دیے ہیں۔

غم و غربت زما خواهید باراں
ندارید اگر ندارید اگر ندارید اگر ندارید

ترجمہ: اگر تم یہ چاہتے ہو کہ ہم سے غم اور غربت برس کر ختم ہو جائے۔ تو ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں۔ تم نہیں کر سکتے۔ نہیں کر سکتے۔ ہرگز نہیں کر سکتے۔

هزاراں تخم درد و غم زهر جنس
بصحرائے وجود من بکارید

ترجمہ: ہر قسم کے درد و غم کے بیج اور ہر جنس کے بیج میرے وجود کے صحرا میں اُگے ہوئے ہیں یا اس سے ہر قسم کا بیج تم حاصل کر سکتے ہو۔

هزاران جان فدا سازیم در دم
اگر ز عاشقان مارا شمارید

ترجمہ: میری جان میں درد ہی درد ہیں ایسی درد بھری ہزاروں جانیں ہم فدا کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے عاشقوں کو شمار کر سکو تو ہم ان کیلئے یہ جانیں قربان کرنے پر راضی ہیں۔

Marfat.com

بکن اے جان صابر تو تماشا

دمی او را بدست او سپارید

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی پیاری جان تو تماشہ کر یا دیکھ کہ کیسے ہم اُس کے ہاتھ میں ایک دم بھر کیلئے اپنے آپ کو سپرد کرتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

مرا در کوئے دل بر راہ داوند

در عشرت بروئے من کشادند

ترجمہ: اُنہوں نے مجھے اپنے محبوب کی گلی کی راہ کی رہبری کر دی۔ گویا کہ انہوں نے میرے حال پر عیش وعشرت کو کشادہ اور وسیع کر دیا۔

غریبانِ سرِ کوئے تو از جان

درین محنت سرا بس نامرادند

ترجمہ: اے میرے محبوب تیری گلی کے سرے پر بیٹھنے والے غریب اپنی جان ہار چکے ہیں۔ وہ گویا کہ اِس دنیا کی مشقت بھری زندگی سے مایوس ہو کر رہ گئے۔

غلامِ حضرتِ عشقِ تو مستند

نخست زان سبب سر بپا نہادند

ترجمہ: اے محبوب تیرے عشق کے غلام تیرے اس کرم نوازی کے عمل پر مست ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے پہلے اس سفر میں اپنا سارا زور اور جان کھپا دی ہے۔

Marfat.com

چو در وحدت سرایت رہ نداوند

زردیٔ بیخودی از پا افتاوند

ترجمہ: جب انہیں تیری وحدت سرائی میں راہ نہ ملی۔ وہ اس وحدت کے فلسفہ کو نہ پا سکے۔ تو گویا وہ اِس بے خودی کے عالم میں اپنے پاؤں سے گر گئے۔

بکوئے عاشقاں از ذوق و ملت

زشب تا صبح برپا ایستادند

ترجمہ: وہ عاشقوں کی گلی میں محبت کے ذوق اور اُس کی لذت میں گھرے، گرے پڑے رہے۔ اُنہوں نے یہ حالت رات کے آغاز سے صبح تک ایسے بسر کی گویا وہ اپنے پاؤں پر کھڑے منتظر دید بے حس رہے۔

بمکتب خانۂ رنداں بیا چون

ہمہ در عشقبازیٔ اوستاوند

ترجمہ: اے مہربان تو رند لوگوں کی محفل میں سیکھنے کیلئے آ تو وہاں دیکھے گا کہ سبھی لوگ عشق بازی کیلئے پڑے ہیں۔

مقیمان حریمت از سرِ صدق

چو صابر بردرِ عشق تو شادند

ترجمہ: حرمِ محترم میں رہنے والوں کے حال میں صدق وصفا کا بھید ہے۔ پس تو بھی صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل اُن کے عشق کے دروازہ پر شاد و خوش رہ۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

ای اهل دلان شما کجائید

در کوئے مغان دمے بیائید

ترجمہ: اے اہل دل لوگو تم کہاں ہو۔ ایک آدھ لمحہ کیلئے اِن آتش پرستوں کے کوچہ گلی میں چلے آؤ۔

مستی بکنید هچو باده

از رشتۂ دل گره کشائید

ترجمہ: اے اہل دل تم بھی شراب کی مثل مستی کے عالم میں ہو جاؤ۔ اور اپنے دل کی گرہ اور گانٹھ کو تھوڑے وقت کیلئے کھول دو۔

از حال دلم بکس چگوئید

گر بندۂ خاصه خدائید

ترجمہ: اے اہل دل میں اپنے دل کا حال کس سے کیسا بیان کر دوں۔ یہ دل کا بیان تو اُسی صورت میں ممکن ہے۔ جب کوئی سننے والا اللہ کا خاص بندہ ہو۔

مفتاح خزینۂ الهید

سوئے در دوست ره نمائید

ترجمہ: دوستو! یہ اہل دل لوگ تو اللہ تعالیٰ کے خزانہ کی چابیاں ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ حقیقی دوست کی جانب بڑھنے کیلئے راہ نمائی کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

تــــا لـــذت درد ســـا بـــدانیـــد
یك لـــحـــظـــه ببـــزم مـــا درائیـــد

ترجمہ: دوستو! ان کی محفل اس لئے کی جاتی ہے کہ لذت درد کم ہو جائے۔ میں تو ان کی محفل میں لمحہ بھر کیلئے اسی وجہ سے حاضر خدمت ہوتا ہوں۔

ســـامـــانِ دل خـــراب هستـــنـــد
ســـرمـــایـــه مـــفلـــسان شمـــائیـــد

ترجمہ: یہ لوگ دل کا سامان برباد کئے ہوئے ہیں۔ ان کے دل مفلس نہیں ہوتے ہیں۔ وہ غریب لوگوں کی دستگیری کا سامان رکھتے ہیں جس سے وہ بدل و جان ساتھ ہوتے ہیں۔

زان در دلِ عـــاشـــقـــانِ نـــگـــنجیـــد
چـــون مهـــر سپهـــر درِ هـــوائیـــد

ترجمہ: یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ عاشقوں کے دلوں میں سما نہیں سکتے۔ یہ ہوا میں ایسے لہراتے ہیں جیسے چمکتا سورج آسمان پر۔

بـــمـیـــنیـــد جـــمـــالِ حســـن جـــانـــان
از هستـــی خـــویشتـــن درائیـــد

ترجمہ: یہ محبوب لوگوں کے حسن و جمال کا جیتا جاگتا روپ ہوتے ہیں اور یہ اپنی ذات کی نفی کرتے ہیں۔

Marfat.com

زھـــاد بیـــاد و عشـــق ســـازیـــد

بیـــدرد هـــمیشـــه در جـــفـــائیـــد

ترجمہ: زاہد لوگ ہر لحظہ یادِ الٰہی میں مگن و مصروف اور اللہ سے عشق لئے پھرتے ہیں۔ جیسا کہ بے درد لوگ ہمیشہ دوسروں پر جفا کرنے میں رہتے ہیں۔

افتـــد بـــجھـــان عشـــق غـــوغـــا

ازحســـن نـــقـــاب بـــر کشـــائیـــد

ترجمہ: دنیا جہاں میں عشق کا شور و غل پھیل جاتا ہے۔ اور اس پر وہ حسن سے اپنا نقاب اٹھا دیتے ہیں۔

صـــابـــر زکـــمـــال عشـــق گـــوئیـــد

اے اھـــل جھـــان چـــه بـــے وفـــائیـــد

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ حسن والے اپنے عشق کے کمال بیان کیے جاتے ہیں۔ مگر دنیا والے بھی عجیب ہیں وہ بڑے بے وفا ثابت ہوتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

مـــن بـــاوہ نـــوش کـــردم ای طـــالبـــان بـــدانیـــد

چـــون بـــاده جـــوش کـــردم ایطـــالبـــان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! سن لو میں نے عشق کی شراب پی لی ہے۔ تمہیں میرا یہ حال معلوم ہے۔ اب میری حالت شراب کی مستی کی ہے۔ تمہیں میرا یہ حال معلوم ہے۔

Marfat.com

من صاحب و فائیم در عشق پیشوائم
گہ بندہ گھہ خدائیم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! میں وفا کا بندہ ہوں اور اپنے پیشوا کے عشق میں غرق ہوں۔ کبھی میری حالت بندہ کی سی ہوتی ہے اور کبھی میں اللہ کی یاد میں مستغرق ہوتا ہوں۔ تم نے میرا حال معلوم کر لیا ہے۔

من عشق جانگدازم باھیچ کس نسازم
چون حسن بے نیاز ایطالبان بدانید

ترجمہ: میں اپنی حالت میں نہیں میری جان عشق میں گھل گئی ہے اب مجھے کسی سے کوئی سروکار نہیں ہے اب میں سراپا حسن بے نیاز ہو گیا ہوں۔ تم میری اس کیفیت و حالت کو جانتے ہو۔

بر عرش جائے دارم در عشق شہریارم
با حسن یار غارم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! سن لو میں کسی وقت اللہ کے ہاں عرش پر رسائی والا ہوتا ہوں۔ کیونکہ میں شہر عشق کا بندہ ہو گیا ہوں۔ میں اُس ذات کے ہمراہ مثل یار غار کے ہوتا ہوں۔ اے طالبو میرے حال سے تم آشنا ہو۔

سلطانِ دین پناہم گھہ مہر گہ چو ماہم
بخشندہ گناہم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! میں تو دین پناہ سلطان خواجہ رضی اللہ عنہ کا ہوں۔ کبھی میری حالت

Marfat.com

سورج کی مثل ہوتی ہے تو کبھی چاند کی مثل میری تابانی۔ اے طالبو میں اللہ سے گناہ معاف کراتا ہوں میرے رب نے میرے گناہ میری معافی پر معاف فرما دیئے ہیں۔ تم میری اس حالت و کیفیت سے واقف ہو۔

در کوئے میفروشان مستم چو بادہ نوشاں
از درد در خروشان ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے میرے متوالو! میں شراب بیچنے والوں کی گلی میں شراب میں مست و مدہوش ہوں۔ میں فراق کے غم اور درد سے بیتاب رہتا ہوں۔ تم میری اس صورت حال سے آشنا ہو۔

کے ذوق عشق دارید دلرا بغم سپارید
از دیدہ خون بہارید ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو سنو! تم کیسا ذوق عشق رکھتے ہو۔ تم اپنے محبوب کا غم کیسے لیتے ہو۔ کیا تم اپنی آنکھوں سے خون برساتے ہو۔ میری حالت کا تمہیں علم ہے۔ میں کیا ہوں۔

سودائے عشق دارم از دیدہ خون ببارم
از ہجر بیقرارم ایطالبان بدانید

ترجمہ: طالبو! میں وہ ہوں جسے عشق کا سودا ہے۔ میں ہمہ وقت اپنی آنکھوں سے غم اور خون برساتا ہوں۔ میں اپنے محبوب کے فراق میں ہمہ وقت بے قرار ہوں۔ تمہیں میرا حال پتہ ہے۔

Marfat.com

من کفر نید ندانم در عشق مهو شانم
در لامکان مکانم ایطالبان بدانید

ترجمہ: میں عشق کی منزل میں خالص ہوں۔ میرے پاس عشق میں کفر و بناوٹ و دوئی نہیں۔ میں محبوب کی دید میں محو و مدہوش ہوں۔ اُس کی شان کا خیال ہے۔ میری حالت سے تم آشنا ہو۔

من عشق عاشقانم من حسن جاودانم
چون و چرا ندانم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! میں اپنے محبوب کے عشق میں سراپا سرشار و غرق ہوں۔ میرا عشق صادق ہے۔ میرا خالص عشق ہمیشہ رہنے والا اور صدق بھرا ہے۔ میرے ہاں عشق میں چون و چرا نہیں۔ اے طالبو! میرے حال سے تم آگاہ ہو۔

من درد را دو ایم من عشق را وفایم
من حُسن را صفائیم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! میں اپنے درد کی آپ دوا ہوں۔ میں عشق کی واردات میں وفادار ہوں۔ میں عشق میں سچا طالب ہوں۔ میرا عشق صاف و شفاف صفت والا ہے۔ اے طالبو! تم میرے حال سے خوب آگاہ و آشنا ہو۔

من مرغ بیز بانم جز نام تو ندانم
خاموش در فغانم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے طالبو! میں عشق و جذب کی منزل میں اُس پرندہ کی مثل ہوں جو بے زبان

Marfat.com

ہوتا ہے اُس کے منہ سے کوئی آواز نہیں آتی اے آقا میں صرف تیرے نام پر زندہ ہوں میرے ذہن ودل سے سب نکل چکا ہے میں شور کرتا ہوں مگر خاموش نظر آتا ہوں میری کیفیت میں شور ہے تم میری حالت سے آشنا وآگاہ ہو۔

صابر بیا بگویم بنگر دمی برویم
من باکسی نگویم ایطالبان بدانید

ترجمہ: اے صابر رحمۃ اللہ علیہ! آ اور میرا حال دیکھ میں تمہیں کہتا ہوں ایک دم بھر کیلئے میرا حال دیکھ لے میں اپنی یہ عرض کسی سے نہیں بیان کرتا اے طالبو میرے حال وقال سے تم آگاہ ہو۔

......☆......☆......☆......

ز روز اوّل از حکم خداوند
جہان راز ابر باران ہست پیوند

ترجمہ: اے دوستو اس کارخانہ جہاں میں اوّل روز سے ہی اللہ کا حکم جاری وساری ہے اور اس جہاں میں سرسبز اور شاداب حالت کیلئے اللہ کی رحمت کی بارش اس کی رحمت سے وابستہ ہے۔

بیا برائے ابر از حکم الٰہی
کہ تا گردد جہان زین لطف خورشید

ترجمہ: اے دوستو! آؤ اللہ کے حکم سے اللہ سے بارش اور رحمتِ باران طلب کرو تا کہ اس جہان میں سورج کی مثل روشنی اور رونق ہو جائے۔

Marfat.com

جہان شد برہم از خشکی بصد درد
جدا افتادہ اند از جوش فرزند

ترجمہ: دوستو! قحط سالی اور بدحالی کا یہ عالم ہوگیا ہے کہ یہ دنیا کا نظام خشکی کی وجہ سے درہم برہم ہوا جا رہا ہے اور لوگوں کو اِس بدحالی سے ہزار دُکھ درد مل رہے ہیں یہ ایسی خستہ حالی ہوگئی ہے کہ لوگوں کے دلوں میں بچوں کی محبت کی فکر گھٹ گئی ہے گویا قحط سالی نے دنیا میں نفسا نفسی کا عالم برپا کر دیا ہے اور لوگ بچوں سے بھی محبت نہیں رکھ رہے بھُوک اور قحط سالی نے اُن کی محبت بھی دلوں میں کم کر دی ہے۔

کریمی تو رحیمی بر خلایق
بجائے آب آتش را تو چینند

ترجمہ: اے اللہ تو کریم ہے تو رحیم ہے اپنی مخلوق پر رحم فرما۔ اب خشک سالی کی یہ کیفیت ہوگئی ہے کہ دنیا والے پانی کی بجائے آگ پھانک رہے ہیں۔

تو میدانی نہانی ہر ولے را
چگونہ پیش تو گوید خردمند

ترجمہ: اے اللہ تو لوگوں کے دلوں کے خفی رازوں سے آگاہ ہے تو اُن کے دلوں کے بھید اور اسرار سے واقف ہے کوئی عقل والا بھی اپنے عقل کے بل بوتے پر تیرے حضور بولنے کی کیا جرأت کرے بلکہ بولنے کی ضرورت ہی نہیں تو ہر مخفی اور مستقبل کے اسراروں سے بھی آگاہ ہے۔

Marfat.com

بکن لطفِ ازل اندر حق خلق

بحالِ عاشقاں درود بلا چند

ترجمہ: اے اللہ تو ازل سے مہربان ہے اپنا ازلی رحم اپنی مخلوق کے حق میں کردے عاشق لوگوں کی حالت سے تو آگاہ ہے اُن کے درد اور غم جو اور جتنے ہیں اُن کے حال پر رحم کر۔

همیگوید به پیشت سابر از عجز

تو راہِ ابر باراں مکن بند

ترجمہ: اے اللہ صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تیری جناب میں نہایت عجز و نیاز سے لب کشا ہے تو اپنی رحمت کر اور بارشوں کے سلسلہ کو اپنی مخلوق پر برسانے سے بند نہ کر۔

......☆......☆......☆......

تو از کرم راہ باراں بہ خلقہائے مبند

بذاتِ پاک تو من میدھم ترا سوگند

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو اپنے کرم و فضل سے اپنی مخلوق پر رحمت کی بارشوں کو بند نہ فرما اے اللہ میں تیری پاک ذات کے حضور تجھے تیری قسم کا واسطہ دے کر عرض گزار ہوں میری دُعا سُن لے۔

یکے تو از کرمِ کارساز بندہ نواز

بیار ابر شادی بذوق برق بخند

ترجمہ: اے میرے اللہ تو کرم فرمانے والا کارساز ہے تو بندوں کو پالنے والا اور اُن کا

Marfat.com

محافظ ہے تو بندوں پر خوشیوں بھری بارش برسادے اور رحمت سے رحمت کی بجلی چمکا دہ بجلی بارشوں میں بھیج جو رحمت بھری ہو غضب سے ہم پناہ مانگتے ہیں۔

تو آن کریم و رحیمی بصد هزاران ذوق
که هست خلق جهاں بر قضاۓ تو خورسند

ترجمہ: اے میرے اللہ تو وہ کریم ذات ہے تو ایسا رحیم ہے کہ اپنی مخلوق پر ہزاروں خوشیاں برسادے کیونکہ یہ جہاں تیری خلق ہے اور اہل جہان تیری قضاو قدر پر راضی ہیں خوش ہیں۔

تو عرض صابر مسکین شنو بردۓ نیاز
که نیست خلق ترا جز تو باکسی پیوند

ترجمہ: اے میرے اللہ تو اپنے نیاز و کرم سے اس عاجز صابر رحمۃ اللہ علیہ کی دلی دُعا سُن کر قبول فرما کیونکہ تیری اِس مخلوق کا کسی دوسرے خالق سے کوئی واسطہ نہیں۔ تو اور صرف تو ہی مخلوق کا خالق ہے۔

☆ ☆ ☆

از رخت نور عشق می تابد
آفرنندہ بر تو مے نازو

ترجمہ: اے مہربان! تیرے چہرۂ انور سے عشق کا نور چمک مارتا ہے تیری صورت اور سیرت اور خُلق و خلق پر خود اللہ تعالیٰ کو ناز ہے۔

Marfat.com

سرورِ جملہ قدسیاں گردد
ہر کہ بررُے تو نظر دارد

ترجمہ: اے مہربان! تیرا خُلق اور خلق سارے فرشتوں کی خوشی کا سامان ہو جاتا ہے اور جو بھی تیری دید کرتا ہے اُسے بڑی خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

گرفتد تابشِ رخت بر مہر
مہر ہم چون رصاص بگدازد

ترجمہ: اے مہربان! اگر تیرے منور چہرہ کی روشنی سورج پر پڑ جائے تو یہ یقینی بات ہے کہ سورج بھی اپنی سیاہی اور سیسہ پن چھوڑ دے۔

بہ بقائے خدا شود باقی
ہر کہ در کوئے عشق سر بازو

ترجمہ: اے مہربان! یہ بات یاد رکھ کہ اللہ تعالیٰ کی دید سے بندہ کی بقا ہو جاتی ہے یعنی جو اللہ تعالیٰ کا دیدار کر لیتے ہیں اُن کا نام ہمیشہ کیلئے باقی رہ جاتا ہے اور جو کوئی عشق کی گلی کوچے میں اپنا سر قربان کر دے وہ بھی بقا پا سکتا ہے۔

ہادیٔ ہر دو کون میگردو
ہر کہ با درد عشق می سازو

ترجمہ: اے مہربان! وہ بندہ دونوں جہاں میں رہبر ہو جاتا ہے جو اپنے دل میں دردِ عشق اختیار کر لے وہ دونوں جہاں میں رہبر اور ہادی ورحمت ہے۔

Marfat.com

میکند آرزوے هشت بهشت
هر که در بزم دوست ره یابد

ترجمہ: اے مہربان! جو کوئی اپنے دوست و محبوب کی بزم کی راہ پالیتا ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ گویا آٹھوں جنت پانے کے ہم مثل ہے۔ یعنی اپنے محبوب کی بزم میں حاضری آٹھوں جنت پانے کی آرزو کے ہم مثل ہے۔

تیغ حُسنِ تو از سرِ عبرت
هر کجائی پیش آیدش سر اندارد

ترجمہ: اے مہربان! تیرے حُسن کی تلوار کا وار عبرت و درس عبرت کا راز ہے اور جس کسی پر یہ پڑ جائے تو وہ نہ غوغا کرتا ہے اور نہ چلاتا ہے بلکہ وہ سرِ تسلیم خم کر کے خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔

عاقبت ره برد خلوت دل
هر که بر نفس خویش می تازد

ترجمہ: اے مہربان! اُس بندے کا دل خلوت اختیار کر لیتا ہے جو اپنے نفس کی دوڑ لگاتا ہے یعنی دل کو خلوت کا عادی بنائیں تو نفس پر قابو اور اختیار حاصل ہو جاتا ہے۔

عاشق وصلِ دوست چون صابر
جز تو با هیچکس نه پروازد

ترجمہ: اے مہربان! صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی طرح تو بھی اپنے محبوب کے دیدار سے مشرف ہو کیونکہ تیرے سوا کوئی ایسا نہیں جو اِس کام میں پڑا ہو۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

مرادر بزم جانان بار دادند

در بستہ بروئے من کشادند

ترجمہ: اُنہوں نے مجھے محبوب لوگوں کی محفل میں جانے دیا اس طرح انہوں نے گویا مجھ پر ایک بند دروازہ کھول دیا۔

شراب وحدت از جام محبت

بالطافت تو ور جامم نہادند

ترجمہ: اُنہوں نے مجھے وحدت کی شراب محبت کے جام میں دی اور پھر یہ تیری لطافت میرے پیالے میں رکھ دی گئی یعنی میں نے وحدت کو اپنایا محبت اختیار کی میرے من میں اس سے لطافت آ گئی۔

کشیدم ہمچو مستان از سر ذوق

ز مستیم ہمہ مست افتادند

ترجمہ: میں نے نہایت ذوق وشوق سے مست و مدہوش لوگوں کی مثل یہ شراب پی لی شراب سے میں مست حال ہوا میری مستی نے سبھی کو مستی کے عالم میں کر دیا۔

مرا گفتار چرا افتادی از پا

نہ آخر بادۂ شکرم بدادند

ترجمہ: اُن کے بول اور لب کشائی نے میری گفتگو کو جدا جانے کیونکر گرا دیا اُنہوں نے تو مجھے کوئی شکریہ کی شراب تو نہیں دی تھی کہ میں چپ ہو کر رہ جاتا یعنی ان کی دید نے میری زبان بند کی تو آنکھیں کھل گئیں۔

Marfat.com

ملایک سر بسر چون طفل مکتب
کتابِ مستی تو باز خواندند

ترجمہ: اُن کی محفل میں تو سارے کے سارے فرشتے کبھی طفل مکتب حیران اور متفکر ہو کر رہ جاتے ہیں گویا انہیں میرے محبوب کی ذات کی ہستی نے از سرِ نو سبق پڑھائے ہیں وہ آداب اور احوال پڑھنے لگے ہیں۔

ترا دادند سامانِ غم و درد
جهانِ قدسیانِ زین لطف شادند

ترجمہ: اے میرے مہربان! تجھے اُنہوں نے غم والم کا سامان دے دیا ہے اور سارے جہانوں میں فرشتے اِس لطف وکرم سے بے انتہا خوش وخرم ہو گئے ہیں۔

به بین صابر چو شانِ ملایک
به پیش جنگ لطفت همچو بادند

ترجمہ: اے صابر رحمۃ اللہ علیہ تو ملائکہ/فرشتوں کی شان وشوکت دیکھ وہ تو تیرے الطاف واکرام کی جنگ کے سامنے سارا کھیل کھیلے ہیں۔

☆☆☆

زبوئے بادهٔ بزمِ تو عاشقاں مستند
ازاں بکوئے تو سر مست برخوردار هستند

ترجمہ: اے میرے مہربان! تیری بزم مین شراب کی بُو محسوس کر کے عاشق لوگ

Marfat.com

مست و مدہوش ہو گئے ہیں اور پھر تیری گلی سے سرمست تیرے چاہنے

والے مستفیذ ہو جاتے ہیں۔

اگرچہ نَحنُ نُسَبِّحُ ملک همیں خوانند

وے ز درد محبت همه تهی دستند

ترجمہ: اے اللہ اگرچہ تیری نورانی مخلوق فرشتے ہمیشہ ہمیشہ تیری حمد وثناء بیان کرتے آرہے تھے اور اُنہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم تیری تعریف وحمد کیلئے کافی ہیں اُنہوں نے بار بار یہی پکارا۔ مگر حقیقت تو یہ ہے کہ وہ محبت کے درد سے بالکل خالی ہاتھ اور نا آشنا تھے اللہ کو ایسی مخلوق کی خواہش تھی جو دل میں درد رکھتی ہو اور وہ تھا حضرتِ انسان۔

بکنج هجر تو عشاق از سرِ سودا

همه به ماتمِ دلهائے خویشتن هستند

ترجمہ: اے اللہ تیری مخلوق تیرا عشق لئے ہے اُن عاشقوں کو ہجر و جدائی مل گئی ہے یہی ہجر کا غم اور فراق لئے وہ اپنے دلوں کا ماتم کئے جاتی ہے اب اُنہیں تجھ سے دُوری بہت محسوس ہوتی ہے اور وہ اسی بنا پر غمناک حال ماتم کرتے ہیں۔

هزار شکر که این طالبانِ حضرت تو

بیك نگاه تو از هر دو کون وارستند

ترجمہ: اے اللہ تیرے یہ عاشق وطالب بندے تیرے کرم پر ہزار بار شکر ادا کرتے

Marfat.com

ہیں اب یہ تیرے کرم کی ایک نگاہ کرنے سے دونوں جہاں سے ہٹ گئے یعنی دونوں جہاں سے بے نیاز ہو گئے۔

فدائیان تو محو جمال چوں صابرؔ
بروئے ھجر ز روزِ الست ور بستند

ترجمہ: اے اللہ تیرے قربان ہونے والے بندے تیرے جمال اور تیری دید میں محو ہو گئے ہیں ایسا ہی حال صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کا ہے ہجر و جدائی کی وجہ سے یہ تیرے شیدائی روزِ اوّل سے ہی اپنے حال پر تالے لگائے بیٹھے ہیں انہیں دوبارہ تیرے حضور حاضری کی تمنا وحسرت ہے۔

.......☆......☆......☆.......

زبان من بزبانِ دگر نمے ماند
بیان من بہ بیانِ دگر نمے ماند

ترجمہ: اے مہربان! میری زبان کسی دوسرے کی زبان کی مانند نہیں ہے میرا بیان کسی دوسرے فرد کے بیان کی طرح نہیں یعنی میرا حال اور قال دوسروں جیسا نہ گردانو۔

نشانِ من بطلب گر تو عاشقی خویشی
نشانِ من بہ نشان دگر نمے ماند

ترجمہ: اے مہربان! اگر تیرے دل میں عشق ہے تو میرا نشان تلاش کر کیونکہ میرا نشان دوسروں سے مختلف ہے میرے جذبات اور طلب بھی دُوسروں سے جُدا ہیں۔

Marfat.com

زمن مپرس اگر محرمے زھر دو جھان

جھانِ من بجھان دگر نمے ماند

ترجمہ: اے مہربان! اگر تو دونوں جہان سے آشنا ہو گیا ہے تو مجھ سے نہ پوچھ کیونکہ میرا جہاں میرے من کی دُنیا دوسرے حال اور کیفیات جیسی نہیں رہی ہے۔

حدیث سِر تو از سر دل نہان سازم

نھانِ منِ نہ نھان دگر نمے ماند

ترجمہ: اے مہربان! تیرے بھید کی داستان میں نے اپنے دل کے اسرار و بھید سے چھپائی ہے اور اُن کو اپنے حال میں دوسروں سے الگ رکھنا دوسروں کی مثل عمل نہیں ہے۔

اگر فغان کنم از دل جھان شود برھم

فغانِ من بہ فغانِ دگر نمے ماند

ترجمہ: اے مہربان! اگر میں اپنے دل سے شور و واویلا کروں تو یہ جہان درہم برہم ہو کر رہ جائے میری آہ و فغان ایسی ہے کہ دوسرے اس کو نہیں جانتے میرے دل کی آہ و فغان دوسری دُنیا کی حالت سے بالکل مختلف ہے۔

زوست من نبرد جان عدو بصد کوشش

سنانِ من بہ سنان دگر نمے ماند

ترجمہ: اے مہربان! میرے دُشمن کی جان ہزار کوشش کے باوجود بھی میرے ہاتھ سے نہ بچ سکی کیونکہ میری تلوار اور اس کا وار دوسروں کی تلوار اور حملے کا زور میرے جیسا نہیں۔

Marfat.com

ھزار تیر الم بر دل عدد صابر

کمان من بہ کمانِ دگر نمی ماند

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) مخالف کے دل پر ہزاروں غم والم کے تیر چلے کیونکہ میری کمان نے جو تیر چلائے وہ دوسروں کی کمان سے مختلف تھے اس لئے اُن کا حال میرے حال جیسا نہیں۔

......☆......☆......☆......

شکر حق را کہ شادمانی داد

بر دلم عیش جاودانی داد

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے میرے دل کو خوش کر دیا یہ خوشی میرے دل پر ہمیشہ کی خوشی ہو گئی ہے کیونکہ شکرِ حق ہمیشہ کی نعمت اور دائمی نعمت ہے۔

شاد گشتم بگوش دل از لطف

خبر از رالمی نہانی داد

ترجمہ: میرے دل نے خوشی محسوس کی اور میں خوش ہو گیا کیونکہ اُسے خوشخبری سُنائی گئی ہے اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ میرے دل کو پوشیدہ بھید سے آشنائی دواقفیت ہو گئی ہے۔

ھمہ تن گشتہ ام چو گل از ذوق

کہ امرا رونق جوانی داد

ترجمہ: میں ذوق وشوق اور خوشی کے عالم میں پھول کی مانند کھل گیا میں بے حد

Marfat.com

باغ باغ ہوا اور اس خوشی نے مجھے جوان سال بنایا اور جوانی کی بہار اور خوشیاں دے دیں۔

مر ترا از کرم خدائے کریم
لطف را بہرِ پاسبانی داد

ترجمہ: اے بندے اگر تجھے اللہ تعالیٰ کریم ذات کا کرم و فضل حاصل ہو جائے تو شکر کر اور اس لطف و کرم پر اپنی پاسبانی و نگاہ داشت رکھ اور اللہ کو راضی رکھ تا کہ وہ تیرے حال پر لطف جو ہو چکا وہ ہمیشہ باقی رہے شکر کرنے سے یہ باقی رہے گا۔

نے تنزل ز لطف خود صابرؔ
برِ صحبت ترا نشانے داد

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنے حال پر اللہ کے لطف و کرم کو زوال نہ آنے دے اسے قائم و مستحکم رکھ یاد رکھ یہ لطف و کرم تیرے حال پر تیری نیک صحبت کا ثمرہ اور علامت ہے اگر تو اسے اپنے حال پر رکھنا چاہتا ہے تو نیک صحبت اختیار کیے رہ۔

......☆......☆......☆......

در بزم عشقِ دوست مرا ہمقرین نبود
جائیکہ بودہ ایم سمائو زمین نبود

ترجمہ: اے دوستو سنو! دوست کے عشق کی محفل میں میں اُن کے قریب نہ تھا جہاں ہم تھے وہاں نہ آسمان تھا اور نہ زمین تھی یعنی اللہ نے اپنے حبیب کے عشق

Marfat.com

کی محفل سجائی ہم میں سے وہاں کوئی نہ تھا وہ لامکان تھا جہاں نہ زمین تھی اور نہ آسمان یہ اللہ کی اپنے حبیب سے محفل کا منظر بالکل جُدا تھا۔

بودست ذات بحت در اینجا بصد نیاز
در بزم عشق سورتِ عرش برین نبود

ترجمہ: دوستو! اُس وقت صرف اللہ تھا اللہ کا رسول ہزار عجز و نیاز سے اُس کے پاس تھا وہ عشق کی محفل تھی وہاں عرش بریں بھی نہ تھا اللہ جانے وہ کیا مقام اور کون سا افضل قیام تھا جہاں صرف اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر ہم کلامی فرمائی۔

دیدم بصد ھزار تمنا نہ یافتم
نقش و نگار گلشن خلد بریں نبود

ترجمہ: دوستو! میں نے اللہ کے ہاں لاکھوں بار ادھر ادھر تلاش کیا مگر مجھے کچھ نہ ملا اور میں نے کچھ نہ دیکھا وہاں تو کوئی اور سماں تھا وہاں خلد بریں کی آرائش بھی نہ تھی کیونکہ وہ مقام عرش بریں سے بھی بلند و بالا درجہ و مقامِ ارفع والا تھا۔

در بزم کن بذوق تماشائی مهوشان
بودیم محو هیچ دران فکر دین نبود

ترجمہ: دوستو! جب کُن کی محفل سجائی گئی ہم سبھی اُس محفل میں ہمہ تن تماشائی تھے نامعلوم کس کیلئے یہ اعزاز تیار کیا گیا تھا مگر اتنا پتہ ہے کہ ہم تماشا دیکھنے میں محو تھے وہاں کسی کو دین کے احکام پر عمل کرنے کی کوئی فکر نہ تھی وہ عالم ایسا محیط تھا کہ ہم تماشائی تھے ہمیں کسی بات کی فکر اور سوچ نہ تھی۔

Marfat.com

بود ست ذاتِ پاکِ محمد ﷺ بصد شرف

دردی بجز جمالِ جہان آفرین نبود

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محمد ﷺ کی ذات پاک کو ہزاروں عزتیں اور مرتبت عطا کر دیے تھے آپ ﷺ کو اِس جہان کے جمال وحُسن کا فکر نہ تھا مگر دل میں درد تھا جو اپنی امت اور عالمیان کے لئے تھا۔

جائیکہ بود ذاتِ خداوند ذوالجلال

آنجا بجز خدا و محمد ﷺ امین نبود

ترجمہ: اے دوستو! سنو جہاں اللہ نے اپنے رسول ﷺ کی مہمانی فرمائی وہاں اللہ تعالیٰ کا فضل و جمال تھا اور اُس ماحول میں صرف اللہ تعالیٰ اور اُس کا پیارا محمد ﷺ امین لقب پانے والا موجود تھے اس محفل میں کوئی تیسرا نہ تھا جو اُس محفل میں شریک تھا۔

بعد از ظہور ذاتِ محمدؐ شد آشکار

این ہر دو کون لیک در آنجا چنین نبود

ترجمہ: اے دوستو سنو! پہلے اللہ کی ذات پاک تھی اس کی ذات کے بعد حضرت محمد ﷺ کی ذات پاک کا ظہور ہوا تھا پھر یہ دونوں کون ومکان بنائے گئے۔ وہاں ایسا ماحول نہ تھا۔ جیسا ہم خیال کرتے یا گمان کرتے ہیں اُس حال وفضا کی کیفیت خدا اور اس کا رسول ﷺ جانتے ہیں۔

Marfat.com

صابرؔ ہزار شکر خدا کن بصد نیاز
جز خط بندگیش ترا در جبین نبود

ترجمہ: اے صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اللہ تعالیٰ کی ذات کا لاکھ لاکھ شکر ادا کر اور نیاز مندی و عاجزی پیش کر کیونکہ تیرے دل کو خوشی حال ہو سکتی ہے تیرا ماتھا اس شکر اور نعمت شکر میں جھکنا چاہیے مگر تیری جبین اس شکر کے قابل نہیں پھر بھی شکر پر شکر ادا کیے جا اور بس۔

......☆......☆......☆......

مرا در کوئے جانبازانِ بجوئید
ازین لذت دگر باکس مگوئید

ترجمہ: آپ لوگ مجھے جانبازوں اور دلیر لوگوں کی گلی میں تلاش کر سکتے ہیں مگر یاد رکھو یہ لذت کسی دوسرے سے نہ کہہ دینا کہ وہ بھی اِس منزل کا مسافر ہو کر اپنی منزل سے کنارہ کش ہو جائے۔

ہمہ دیوانہ و شیدا بگردید
اگر خاکِ رہ مارا ببوئید

ترجمہ: اگر تم ہماری راہ کی خاک کو تلاش کر لو تو یقینی بات ہے کہ اس راہ کی طرف سبھی دیوانے اور شیدائی دوڑ پڑیں کیونکہ اس راہ پر چل کر آخرت کے مقام کو دیکھا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

اگر خواهید نورِ جاودانی

ز آب مہر روئے خود بشوئید

ترجمہ: اگر تم ہمیشہ کا نور اور جمال حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہو تو چاند کے پانی سے اپنا چہرہ دھو لو تا کہ تم بھی اسے حاصل کر سکو یعنی دُنیا و مافیہا سے بے دخل ہو کر دستِ قُدرت پر آؤ غیر ممکن کو ممکن مت جانو۔

بما زهاد گر کارے نداوند

چرا در حالِ من در گفتگوئید

ترجمہ: اگر زاہد لوگ ہمیں اِس کام پر نہ لگاتے تو کیونکر تم لوگ ہمارے حال کی باتیں اور مباحث چھیڑتے۔

همه خوبان عالم بیوفایند

بایشان منگرید از راست گوئید

ترجمہ: دوستو! اِس دنیا کے سبھی حسین بے وفا لوگ ہیں میں تم سے حق بات کہتا ہوں کہ اُن کیلئے نہ رو دنیا کے حسین لوگ بے وفا ہیں اُن کی بے وفائی پر افسوس نہ کرو۔

ب تسبیح و دعا مشغول باشید

شما اے زاهدان جمله بگوئید

ترجمہ: تمہیں چاہیے کہ تم دُعائیں کرو ورد وظیفے میں مشغول رہا کرو تم سبھی یہ کہتے ہو اس کے علاوہ زاہد اور کسی قسم کا وعظ یا تلقین نہیں کرتے۔

Marfat.com

فنا کے میکشد سوئے شمارد

زآبِ زندگانی پُر سبوئید

ترجمہ: تم فنا ہونے کے ایام کو کب تک شمار کرو گے جب کہ تمہارا پیالہ و جام زندگی آب حیات سے پُر ہے تم تو فنا فی اللہ ہو تمہیں فنا نہیں یہ الگ بات ہے کہ دنیاوی زندگی کے ایام گنتے ہو۔

اگر وارید زلفِ عشقِ شاھد

ببوئید از سر سودا ببوئید

ترجمہ: اے دید کرنے والے اگر تم عشق کی زلف رکھتے ہو تو اُس کی حلاوت سے سرشار ہو اور اپنے سودائی حال سے سرشار رہو تمہیں کسی اور حال کی کیا ضرورت ہے۔

خبر داد ست مارا صابرؔ از ذوق

چہ غم دارید باحق رو بروئید

ترجمہ: صابر رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے ذوق وشوق سے یہ خبر دی ہے کہ تمہیں کس بات کا غم ہے تم حق راہ پر چل رہے ہو بس چلتے جاؤ یعنی جو راہ حق اختیار کر لے وہ اُسی پر سیدھا چلے کیونکہ یہی راہ مستقیم ہے جو بلا خوف خطر ہے ایسے کو کوئی غم وفکر درکار نہیں ہے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

اگر خواهی وصال بادِل هر وردمی باید
که بے درو دِغم غربت بمن جانی نیاساید

ترجمہ: اے دوست! اگر تو اپنے دل سے ہم نوا ہونا چاہتا ہے تو ورد وظیفہ کرتا رہ۔ کیونکہ میری تو یہ حالت ہے کہ مجھے بغیر درد وغم کے چین نہیں یعنی میں سراپا درد وغم ہوں تو اپنے دل کو آرام دینے کیلئے ورد وظیفہ سے آرام پہنچا۔

اگر ناگاه افتد چشم تو بروئے او، در دم
تجلّے خیالِ او ترا از خویش برباید

ترجمہ: اگر تیری آنکھ ایک لحہ بھر کیلئے اس کے منور روشن چہرہ پر پڑ جائے تو اس کے خیال کی تجلی سے تو از خود بے ہوش ہو کر رہ جائے اُس کے خیال کی تجلی ہی بے ہوش کرنے کیلئے کافی ہے۔

ببزم پاکبازانِ خدا جویاں زخود بیخود
بیاکین سِرّ پنهانِ بر تو آسان روئے بنماید

ترجمہ: دوستو! اللہ کے پاک بندوں کی محفل کی تلاش والے بذات خود اپنے حال سے بے خود ہو کر رہ جاتے ہیں آ یہ پوشیدہ راز کی راہ میں تجھے آسان طریق سے دکھاؤں کہ اُن کی محفل کا یہ ثمرہ اور اعجاز ہے۔

توئی کز تو اگر در تو نمانده همچو ستانش
بردیت خودبخوداین بسته دراز ذوق بکشاید

ترجمہ: اے بندے اگر تو اپنے من میں ڈوب کر اپنے آپ کو دیکھے تو تجھ پر خود بخود

Marfat.com

یہ پوشیدہ راہ بڑے ذوق شوق سے کھل جائے یعنی اگر بندہ اپنے آپ کا یعنی اپنے نفس کا امتحان کرے تو بہت سے مسائل حل ہوں مثل حدیث مبارکہ "من عرف نفسہٗ فقد عرفہ ربہٗ"۔

اگر افشائے سرِّ راز حق از تو شود دور خلق

چو منصور از برائے تو بمستان دار میشاید

ترجمہ: اے دوست اگر تیرے دل میں حق کا راز جو پوشیدہ ہے اسے دنیا پر ظاہر کر دے تو تیرا حال منصور حلاج کی مانند سولی پر مستانہ وار چڑھنا ہو جائے اور یہ حال ہی تمہیں زیب ہوگا۔ پس میں تیری خاطر مستانہ وار جھوم جاؤں۔

زشب تاصبحدم در خواب غفلت رفت عمر من

نکردم انچنین کارے کہ روز حشر کار آید

ترجمہ: میں نے رات سے صبح تک غفلت میں رہ کر اپنی ساری عمر بسر کر دی ہے اور میں نے کوئی ایک کام بھی نہیں کیا جو روز قیامت میرے کام آئے اور مجھے فائدہ ہو۔

نباید کار آنجا بیغم و غربت وگر چیزے

کہ این سنگ فسان رنگ خودی نیک از تو بربلید

ترجمہ: وہاں تو یہ چاہیے کہ وہاں کوئی غم اندوہ اور کوئی پریشان حال پر نہ ہو یہ پتھر جو ذبح کیلئے چھریاں تیز کرنے کیلئے ہے کہ اس تیز چھری سے تیری خودی کاٹ دی جائے اور تجھ میں اپنی میں باقی نہ رہے تو سراپا وہ ہو جائے۔

Marfat.com

اگر آوردہ رو سوئے او صابرؔ یقین میدان

کہ از حسن جمال روئے تو جنت بیاراید

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اگر تو اُس کی جانب اپنا رُخ کر لے تو یہ بات یقین سے جان لے کہ تیرا اپنا حُسن اتنا زیادہ ہو جائے کہ تیرے حُسن و جمال سے جنت آراستہ ہو سکتی ہے یعنی تیرا یقین کامل ہو جائے اور تُو اپنے حال کو اُس محبوب کے حال میں مدغم کر لے تو تُو بھی بے حد حسین و جمیل اور جنت کی آرائش ہو سکتا ہے۔

......☆......☆......☆......

جانانِ چو دلم بدست گیرد

غم از دِل من شکست گیرد

ترجمہ: دوستو! جب میرا محبوب میرے دل کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے تو میرے دل کے تمام غم مٹ جاتے ہیں میرے دل میں محبوب کی یاد میرے سبھی غم بھلا دیتی ہے۔

جان نتوان زدست گیرد

گر تیغ جفا بدست گیرد

ترجمہ: دوستو! جان اپنے ہاتھ سے نکالی نہیں جا سکتی ہے ہاں مگر محبوب کے ظلم کی تلوار سے یہ جان نکل کر ہاتھ پر آجاتی ہے محبوب کی جفا سے عاشق کی جان دکھی ہو جاتی ہے گویا کہ اُس کے ظلم کی نگاہ سے جان نکل جاتی ہے لیکن یہ کام تلوار نہیں کرتی ہے۔

Marfat.com

از لطف تو بر دلم دِل من
بر عرش بریں نشست گیرد

ترجمہ: دوستو! جب میرا محبوب مجھ پر مہربان ہو جاتا ہے تو میرا دل نہایت خوشی کے عالم میں ہو جاتا ہے اور اس حال میں وہ عرش بریں پر جا پہنچتا ہے۔

آسان برسد بحضرت حق
ہر کس کہ راہ الست گیرد

ترجمہ: دوستو! وہ بندہ بڑی آسانی اور آرام سے اللہ کے حضور پہنچ جاتا ہے جو الست...... کے جواب میں بلٰی کہہ دیتا ہے یعنی اللہ کی اطاعت اور اس کے حکم پر لبیک کی آواز اللہ کے حضور جانے کی آسان راہ ہے۔

از دست کجا وہد چو صابرؔ
دامانِ ترا کہ دست گیرد

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی طرح کسی کا ہاتھ کہاں سے آئے کہ تیرا دامن اپنے ہاتھ میں لے لے یعنی کوئی ایسا ہو جو باصفا بن کر تیرے پاک دامن کو پکڑ سکے تیرے دامن کی پاکیزگی پر ہاتھ کی نہ قسمت ہے اور نہ مقدر کی بات۔

......☆......☆......☆......

عجب وارم من از حالِ دِل خود
نمیگوید بمن از مشکل خود

ترجمہ: میں اپنے دل کے حال و کیفیت سے حیران ہوں کہ اُس کی عجیب حالت ہو گئی ہے وہ مجھ سے اپنا حالِ غم اور اپنی مشکلات بیان نہیں کرتا۔

Marfat.com

زغیرت غیر تو در هر دو عالم

کجا راهے وهم در محفلِ خود

ترجمہ: یہ غیرت کی بات ہے کہ دونوں جہاں میں تیرے سوا میں اپنی محفل میں کسی غیر کو آنے نہیں دیتا ہوں۔

هزاران سرِّ اسرار الٰهی

بیایم گر بخواهم از دِل خود

ترجمہ: میرے دل میں اللہ کی ذات کے ہزاروں اسرار اور رموز پوشیدہ ہیں میں اُن کو حاصل کر سکتا ہوں اگر میں اُنہیں حاصل کر کے ظاہر کرنا ضروری سمجھ لوں۔

اگر پرسنده آید روز محشر

چگویم از دل بیحاصلِ خود

ترجمہ: اگر فرشتہ روز قیامت مجھ سے کوئی سوال کرنے اور پوچھنے آئے گا تو میں اپنے خالی دل سے اُسے کیا کہوں۔

ازین لذت بکس حرفی نگویم

شوم قربان و باشم قایل خود

ترجمہ: میں اس لذت کے بارے میں کوئی ایک حرف تک نہیں کہہ سکتا ہوں اگر کہوں تو قربان ہو جاؤں اور میں اس لذّت کے قابل کہاں ہوں کہ لذت کا اعتراف کروں۔

Marfat.com

شدم مدھوش مستانِ محبت
زلطفِ خاص بہر کاملِ خود

ترجمہ: میں محبت کے حال میں ہوں اور مست حال اور مدہوش حال ہوں مجھے محبت کے عالم میں بے حد لطف اور خوشی ہے اور میں اِس کیفیت میں از خود کامل حال ہوں۔

بجانان گفت صابرؔ من ندیدم
بجز دردِ غم تو مائلِ خود

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ میں نے محبت سے کہا کہ میں نے نہیں دیکھا سوائے غم کے درد کے جو مجھے تیرے ہاتھوں ملتا ہے اور میں اِس کا اقرار کرتا ہوں کہ مجھے تیرا اور صرف تیرا غم ہے۔

......☆......☆......☆......

ای آفتاب چرخ دین مستان سلامت مکیند
ای قبلۂ اصحاب دین مستان سلامت میکینند

ترجمہ: یا خواجہ! آپ دین کے آسمان کے سورج ہیں آپ اپنے متوالوں کی سلامتی چاہتے ہیں اور آپ دین کے دوستوں کے قبلہ وکعبہ ہیں آپ اپنے چاہنے والوں کی سلامتی مانگتے ہیں۔

ای سرورِ کون و مکان وارثے نشان بے نشان
نامِ تو وردِ بر زبان مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان کے سردار ہیں اور بے نشان و

Marfat.com

نامعلوم لوگوں کی شناخت ہیں آپ ﷺ کا نامِ نامی زبانوں پر جاری و ساری ہے بلاشبہ آپ ﷺ اپنے غلاموں کی فلاح چاہنے والے ہیں۔

ای قبلۂ اہل ولان لے ہادی گم گشتگان

ای کارساز بیکسان مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! آپ ﷺ اہل دل لوگوں کا قبلہ ہیں اور آپ ﷺ راہ گم کردہ لوگوں کے رہنما ہیں اور آپ ﷺ بے کس و مجبور لوگوں کے کام کرنے والے ہیں بلاشبہ آپ ﷺ اپنے غلاموں کی بھلائی کرتے ہیں۔

سامانِ بے سامان توئی درمان بیدرمان توئی

دلدادۂ یزدانِ توئی مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! آپ ﷺ مفلس و خالی ہاتھ لوگوں کا سہارا ہیں اور آپ ﷺ اُن کی ڈھارس ہیں جن کا کوئی غمخوار نہیں ہے آپ ﷺ تو اللہ تعالیٰ کے لاڈلے ہیں بلاشک آپ ﷺ اپنے چاہنے والوں کی خیر خواہی کرتے ہیں۔

در آرزوے روئے تو شب تا سحر ور کوئی تو

چشم دو عالم سوئے تو مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! آپ ﷺ دوسروں کیلئے رات سے صبح تک دُعائے خیر کرنے اور اُن کی اُمیدیں و مرادیں پوری کرانے میں لگے رہتے ہیں آپ ﷺ تو دونوں جہاں کی آنکھ ہین بلاشبہ آپ ﷺ اپنے چاہنے والون کی سلامتی مانگتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

ای محرم راز خدا اے نور چشم مصطفیٰ
ای صاحب ھر دوسرا مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! بلاشبہ آپ ﷺ اللہ کے راز کے محرم ہیں اور آپ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کا نور ہیں آپ ﷺ نسل پاک سے ہیں آپ ﷺ تو دونوں جہانوں کے صاحب و سردار ہیں آپ ﷺ اپنے پیاروں کی سلامتی مانگتے رہتے ہیں۔

ای قاضی حاجات ما ای رونقِ طاعات ما
ای بادۂ کاساتِ ما مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! آپ ﷺ ہماری حاجات کو پوری کرانے والے ہیں اور ہماری اطاعت آپ ﷺ کی خوشی اور رضا کا موجب ہے آپ ﷺ اس کائنات کے پیاسوں کو سیراب کرانے والے ہیں اور ہم غلاموں کی سلامتی و بھلائی کے چاہنے والے ہیں۔

ای واقف علم الیقین اے کاشف عین الیقین
ای صاحب حق الیقین مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! آپ ﷺ علم یقین کے فلسفہ کے واقف ہیں اور آپ ﷺ عین الیقین کے رموز کو وضاحت سے بتانے والے ہیں اور بلکہ یہ کہ آپ ﷺ سراپا حق الیقین کے نکتہ کے ماہر ہیں بلاشبہ آپ ﷺ کی ذات ہم ناچیز بندوں کی فلاح چاہنے والی ہے۔

Marfat.com

اِی ساقی کوثر بما رحمی بکن بهرِ خدا

هستی ظهور کبریا مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا اللہ کے سچے رسول ﷺ! آپ ﷺ بلاشبہ حوض کوثر سے جام عطا کرنے والے ہیں خُدا کیلئے ہمارے حال پر رحم فرمائیں آپ ﷺ کی ذات بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ذات کا ظہور ہے اور آپ ﷺ تو ہم ناقصوں کی بھلائی کے خیر خواہ ہیں۔

از لطف تو شاهیم مادر طلعت ماهیم ما

از تو ترا خواهیم مامستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ ﷺ! ہم آپ ﷺ کی مہربانیوں اور الطاف سے بادشاہ ہیں اور خوش بختی میں چاند کی مثل روشن نصیبہ ہیں ہم آپ ﷺ کی ذات سے آپ ﷺ اور صرف آپ ﷺ کو مانگتے ہیں کہ آپ ﷺ ہمارے سرپر ہیں بلاشبہ آپ ﷺ ہم بے کس لوگوں کے خیر خواہ ہیں۔

از روزِاولِ ظاهری هم حاضری هم باطنی

حکم تو حکم دادریٔ مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ روز اول سے ظاہر ہیں آپ ﷺ حاضر بھی ہیں اور باطن و غائب میں بھی۔ آپ ﷺ کا فرمان بلاشبہ اللہ کا فرمان وارشاد ہے آپ ﷺ ہم غریب لوگوں کی بھلائی کے چاہنے والے اور مانگتے رہنے والے ہیں۔

Marfat.com

ای زبدۂ میر بشر روشن ز تو شمس و قمر

من آمدم سوت بسر مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اللہ سلطان کی خصوصی چنی ہوئی ذات ہے یہ جہاں جس میں بشر آباد ہیں تیری ہی ذات کے وسیلہ سے ہے چاند اور سورج معرضِ وجود میں آئے ہیں یہ جہاں اللہ تعالیٰ کی آواز سے بنا یعنی اللہ کے لفظ کن سے بنا میری حیثیت وحقیقت کوئی نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشبہ اپنے دیوانوں کی بھلائی اور خیر خواہی والے ہیں۔

ای مرجع شاہ گدا ای مطلع نورھدا

ھستی امام و رھنما مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات وہ ہے جس کے حضور بادشاہ اور امیر غریب سبھی گدا گر ومحتاج کی حیثیت سے حاضر ہوتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذلت نورِ ہدایت کا منبع ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی ہدایت کے چشمے پھوٹتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات دنیا کی امام ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سب کیلئے رہبر ہے ہم ناقص وکم مایہ لوگوں کی سلامتی وعافیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحم وکرم سے ہے۔

رو بر درت نبھادھام جان و دل و دین دادھام

وستم بگیر افتادہ ام مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے اپنا چہرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درِ دولت پر بچھا دیا ہے اپنی

Marfat.com

جان اپنا دل اور اپنا دین سب کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وار دیئے ہیں یا خواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گرا پڑا ہوں میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے سہارا دیں کیونکہ ہم غریبوں کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلامتی چاہنے والے ہیں۔

ای صاحب عالی نسب داری تو اسدالله لقب

عالم ز تواند طرب مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالی اور بڑی شان والے نسب وخاندان سے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب اسداللہ یعنی اللہ کا شیر ہے سارے جہاں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الطاف واکرام سے خوشیاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے غلاموں کی سلامتی و خیر خواہی کرنے والے ہیں۔

بنما مرا آن پاك روئے همچورو پاكیزه خو

عشق تو دارو موبمو مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاکیزہ خصلت ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاک ندی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا پاک جوڑا یا اوپر لینے والی چادر اوڑھ کر مجھے اپنی زیارت کرائیں میں اپنے بال بال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق ومحبت رکھتا ہوں بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم غمخواروں کی بھلائی اور بہتری کرنے والے ہیں۔

ای بادشاهِ مهربان ثانی نداری در جهان

لطفِ بحالِ خستگان مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے نہایت مہربان بادشاہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کی اعلیٰ درجہ صفات ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی ثانی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا الطاف واکرام ہم خستہ حال لوگوں پر فرمائیں ہم حقیر لوگوں کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلامتی اور خیر چاہنے والے ہیں۔

صابرؔ غلام خاص تو ہست از ازل نبی گفتگو

رحمے بکن برحال او مستان سلامت میکنند

ترجمہ: یا خواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خاص غلام ہے اور روز اوّل سے ہے چوں چرا غلام اور بندہ ہے اس کے حال پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحم فرمائیں اور شفقت سے نوازیں ہم سب غلام اور بے کس لوگوں کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مونس وخیر خواہ اور سلامتی چاہنے والے ہیں۔

......☆......☆......☆......

باش بذوق در جہان ہرچہ کند خدا کند

سجدۂ شکر کن بجان ہرچہ کند خدا کند

ترجمہ: اے دوست اس دنیا میں ذوق وشوق سے رہ کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ ہی کرتا ہے تو دل وجان سے اللہ کی جناب میں سجدۂ شکر کر کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ ہی کرتا ہے۔

باش بکوئی یار خویش بادِل گرم و سپیدریش

زودبنہ قدم بہ پیش ہرچہ کند خدا کند

ترجمہ: اے دوست! اپنے محبوب کی گلی میں بیٹھا رہ تو بڑی گرم جوشی سے ہے تیری

Marfat.com

داڑھی سفید ہو چکی ہے تو نہایت خوبرو ہے پس تو جلدی جلدی آگے قدم بڑھا جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

عاشق کارِ خود مشو حالِ دلت بکس مگو
سوئے خدائے خود برو هرچه کند خدا کند

ترجمہ: اے دوست! تو اپنے کام اور عمل پر مت اترا اور اپنے دل کا حال کسی سے مت کہہ تو اللہ کی جناب میں بذات خود حاضر رہ جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کی ذات کے امر و حکم سے ہوتا ہے۔

ای دل دردمند من چون تو شدی به بند من
باش فدائے ذوالمنن هرچه کند خدا کند

ترجمہ: اے میرے دردمند دل جب تو میرے قبضہ میں آ رہا پس تو اپنے سخی آقا پر جان قربان کر کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے اور اس کے حکم سے ہوتا ہے۔

ای بت مہربان من رحم بکن بحالِ من
گوش بکن فغان من هرچه کند خدا کند

ترجمہ: اے میرے مہربان آقا! میرے حال پر رحم و کرم کریں کیونکہ میں خستہ حال ہوں میرے خواجہ میری فریاد کو غور سے سنیں جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کی جانب سے ہوتا ہے اور اس کے امر و حکم سے ہوتا ہے۔

Marfat.com

من بھوائے روئے تو آمدہ ام بکوی تو

جان بدھم ببوئے تو ھرچہ کند خدا کند

ترجمہ: اے خواجہ! میں تو آپ کے چہرہ انور کی ہوا کی خوشبو سے آپ کے کوچہ میں حاضر ہوا ہوں میں تو آپ کی ذات اور حیثیت پر قربان ہوں جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کی جانب سے ہی ہوتا ہے۔

سر بدرت نہادہ ام دل بھوا ندادہ ام

دست دعا کشادہ ام ھرچہ کند خدا کند

ترجمہ: یاخواجہ! میں نے آپ کے آستانہ پر اپنا سر رکھ دیا اور دل بھی تیری نذر ہے میں نے اب اپنا ہاتھ دُعا کیلئے اُٹھایا ہے جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے اور اُس کے امر و کرم سے ہوتا ہے۔

چوں توئی شدتی فدائے او صابرؔ ھر بلائے او

شو ھمہ تن برائے او ھرچہ کند خدا کند

ترجمہ: اے صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ جب تو ہی اُس کا ہو گیا اور اُس پر فدا ہو گیا تو اُس کی ہر بلا تیری بلا ہو گئی پس تُو اپنے آپ کو ہمہ تن اُس کا کر دے جو کچھ ہو گا وہ اللہ کی طرف سے ہی ہو گا۔

☆☆☆

Marfat.com

الٰھی بغیر جمالِ محمد ﷺ
الٰھی بغیر کمالِ محمد ﷺ

ترجمہ: اے میرے اللہ! حضرت محمد ﷺ کے جمال کے بغیر کوئی حُسن و جمال نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ کی ذات کے کمال کے بغیر دنیا میں کوئی بلند درجہ نہیں یعنی دنیا میں ہر حسن و جمال میں رسول اللہ ﷺ کی ذات سے جلوہ ہے اور آپ ﷺ کی ذات میں جو کمال اور سر بلندی ہے اس کا پرتو ہر چیز پر ہے۔

زتو ھرچہ خواھم بدہ از سر لطف
الٰھی بغیر وصالِ محمد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے حضور جس چیز کی خواہش کرتا ہوں تو اپنے خصوصی لطف و کرم سے مجھے عطا کرتا ہے اور حضرت محمد ﷺ کی ذات سے ربط کی خواہش ہے پس وہ مجھے اُن کے واسطہ سے دے دے کیونکہ آپ ﷺ کی ذات کا سب واسطوں اور رشتوں سے ربط ہے اصل ذات وصل آپ ﷺ کے وسیلہ سے ہے۔

زقھر قیامت نگھبانِ من شو
الٰھی بغیر نھالِ محمد ﷺ

ترجمہ: اے میرے اللہ! قیامت کی ہولناکیاں بہت بڑا عذاب ہوگا پس میرے اللہ مجھے اُس ہولناکی اور بدحالی سے محفوظ فرمانا۔ وہاں حضرت محمد ﷺ کی اولاد کے وسیلہ کے سوا کوئی ذریعہ نجات و شفاعت نہ ہوگی۔

Marfat.com

بعین محبت دل و جان خود را
فدا میکنم بر بلال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں اپنے دل و جان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے محبت پر نچھاور کرتا ہوں میری آنکھ اور دل و جان اُن پر نثار۔ میں اپنی جان و دل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی ذات پر قربان کرتا ہوں۔

بسوزان دِل صابرؔ از آتش غم
الٰہی بغیر جلال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے میرے اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کی فرقت میں جل رہا ہوں مجھے ان کی جدائی کا غم جلائے جا رہا ہے پس اے میرے اللہ میرے دل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فراق میں نہ جلا۔ اُن کا دیدار عطا فرما دے۔ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلال و شان دیکھے بغیر نہیں رہ سکتا ہے میرے دل کی دنیا آباد فرما دے مجھے غم میں ہلاک نہ فرما اُن کی ذات کے صدقہ مجھے بامُراد فرما دے۔

☆☆☆

من بر درت رسیدم یا مصطفیٰ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مہر رخت بدیدم یا مصطفیٰ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درِ دولت پر سائل بن کر حاضر ہوا ہوں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رُخ

Marfat.com

انور کا سورج دیکھ لیا ہے پس مجھے اپنے نورانی جلوہ سے سرفراز فرمائیں۔

تو رحمتِ خدائی در عشق پیشوائی
هادی و رهنمائی یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی ذات اللہ کی رحمت کا پیکر ہے اور عشق کی دنیا میں آپ ﷺ کی ذات سب کی پیشوا ہے اے اللہ تعالیٰ کے پیارے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ آپ ﷺ دنیا کو ہدایت عطا کرنے والے اور رہنمائی فرمانے والے ہیں۔

تو مظهر الٰهی در ملك دین چو ماهی
در هر دو کون شاهی یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی ذات پاک اللہ تعالیٰ کی ذات کا مظہر ہے اور آپ ﷺ کی ذات دین اسلام کے ملک میں ایسے ہے جیسے مچھلی پانی میں آپ ﷺ کی ذات دو جہاں میں بادشاہ ہے یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی ذات پر سلام۔

تو صاحب کمالے خورشید بے زوالے
در ذات بے مثالی یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول ﷺ تیری ذات بڑی بلند و بالا ذات ہے تجھے اللہ نے باکمال بنایا ہے آپ ﷺ اللہ کے وہ سورج ہیں جو کبھی

Marfat.com

زوال پذیر نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ذات میں بے مثال و بے مثل ہیں اے اللہ کے پیارے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری شان و مقام کیا بیان ہو۔

تو گفتی ما عرفناک از عشق چشم غمناک

از بهر تست لولاک یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود جو فرماتے ہیں ہم اس کو من و عن لیتے ہیں اُس پر عمل کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اللہ کے عشق میں ہر وقت غمناک حال میں رہتی ہے تیری ذات کیلئے ہی اللہ پاک نے فرمایا تھا اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو کائنات پیدا نہ کرتا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لاثانی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رفیع درجات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

روئے تو هر که دیده بر عرش سر کشیده

یکدم بحق رسیده یا مصطفیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف پایا وہ عرش کی بلندیوں پر جا پہنچا وہ ایک ہی لمحہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور شرف پا گیا یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک بہت عالی قدر و درجات والی ہے۔

هر کس که خوانده نامت شد صاحب کرامت

رفت از جهان سلامت یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی جس نے صدق و

Marfat.com

صفا سے لیا وہ اللہ سے برکتوں والا ہو گیا وہ صاحب کرامت بن جاتا ہے وہ اس جہان فانی سے دارِ بقا کو سلامتی سے چلا یا محمد مصطفیٰ ﷺ آپ بڑی برکتوں والے ہیں۔

از نور عشق جانت بر لامکان مکانت

مَن چون کنم ثنایت یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: آپ ﷺ کی ذات سراپا نورِ حق اور عشق حق ہے آپ ﷺ کا مقام لامکان میں ہے میں تیری کیسے تعریف بیان کر سکتا ہوں آپ ﷺ بلاشبہ اللہ کے پیارے محمد ﷺ اور دنیا میں سب سے بڑی شان والے ہیں۔

تو نور ابنیائی پنہان درین ردائی

محبوب کبریائی یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ انبیاء کا نور ہیں آپ ﷺ انبیاء کی نورانی نسل سے ہیں آپ ﷺ اس پردہ و چادر میں ہیں آپ ﷺ اللہ کے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں آپ ﷺ بلند شان والے ہیں۔

از ہستی تو ہستم زان بردرت نشستم

ازخویشتن گستم یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ میری ذات واصل آپ ﷺ سے ہے اسی لئے میں آپ ﷺ کے در پر بیٹھا ہوں میری ذات آپ ﷺ کی ذات

Marfat.com

سے پھوٹی ہے میں آپ ﷺ کی پاک نسل سے ہوں یا محمد مصطفیٰ ﷺ میرے حال پر نگاہِ کرم فرمائیں۔

مسجود عاشقانی مقصود عارفانی

در جان و دل نهانی یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: میں آپ ﷺ کی ذات سے عشق رکھتا ہوں آپ ﷺ کی ذات کا عارف ہونا میرا مقصد حیات ہے آپ ﷺ میرے جان و دل میں پوشیدہ ہیں میری جان و دل میں آپ ﷺ کی ذات ہے یا محمد مصطفیٰ ﷺ میرے حال پر کرم فرمائیں۔

ای خاتم نبوت ای زیب بخش جنت

اے دستگیر امت یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر نبوت ختم ہے آپ ﷺ کی ذات سے جنت کی رونق اور بہار ہے آپ ﷺ اپنی امت کی دستگیری کرنے والے ہیں یا محمد مصطفیٰ ﷺ آپ ﷺ کی ذات پاک بلاشبہ بلند و بالا درجات والی ہے۔

هر کس ترا ندیده از خود نه آرمیده

آهے زدل کشیده یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! جس نے تیری زیارت نہیں کی اُسے حقیقت میں آرام و سکون دل نہیں ہوتا وہ ہر لحظہ اس غم اور آپ ﷺ کے دیدار نہ

Marfat.com

ملنے سے آہیں بھرتا رہتا ہے یا محمد مصطفیٰ ﷺ آپ ﷺ کی ذات بلند و بالا درجات والی ہے۔

ای خواجۂ دو عالم ای نور بخش آدم

باحق شدی تو همدم یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ دونوں جہاں میں لوگوں کے مددگار ہیں حضرت آدم علیہ السلام کو بھی آپ ﷺ کے نام پاک سے نور و معرفت کا درجہ ملا۔ آپ ﷺ بلاشبہ حق تعالیٰ کے ہاں درجہ والے اس کے محبوب و محب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

از جلوۂ شریعت من یافتم طریقت

گشتم همه حقیقت یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ کی ذات سے یہ شریعت محمد یہ ہے میں نے یہ طریقت آپ ﷺ کی ذات سے پائی آپ ﷺ کی ذات سے ہی حقیقت بنی ہے یا محمد مصطفیٰ ﷺ آپ ﷺ کی ذات پاک بلا مبالغہ بڑی عزت و درجات والی ہے۔

در ملك حق امینی سلطان بایقینی

بادوست هم نشینی یا مصطفیٰ محمّد ﷺ

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ اللہ کے تمام ملائکہ میں امین لقب پانے والے ہیں آپ ﷺ بلاشبہ آپ ﷺ بحر و بر و جن و انس کے سلطان

Marfat.com

ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے احباب کو شرف عطا کرنے والے ہیں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے اور عالی درجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

نور تو در گل من عشق تو در دِل من
شد حلِ مشکلِ من یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے جسدِ خاکی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ہے اور میرے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا عشق ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مشکل کشائی سے میری مشکلات کا حل ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑی شان ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

تو صاحب الستی از عشق تست مستی
دل جز بحق نہ بستی یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے اللہ کا کلام الست بر بکم ہے تیرے عشق سے میں مستانہ وار زندہ ہوں میرے دل میں سوائے حق کے سودا کے کوئی اُلفت و درجہ نہیں ہے یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم سے ہے یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے بلند و بالا ہیں۔

ظاہر ز عنصری تو باطن ازان بری تو
ختم پیمبری تو یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک کا عنصر ظاہر ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بطن اطہر ظاہر ہے لیکن باطن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے نہیں

Marfat.com

ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسد پاک ایسا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو انبیاء و پیغمبروں کے آخر میں آنے والے ہیں یا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشبہ بڑی شان و مرتبہ والے ہیں۔

چون مہر در سمائی و زحق تو پیشوائی

در چشم ماضیائی یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک آسمانوں پر مثل سورج کے روشن و رونق والی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنما و رہبر ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا ہماری آنکھوں میں نور اور بصیرت ہے یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت بلند و بالا شان والے محبوب رب تعالیٰ ہیں

در ذوق وصل مردم آب حیات خوردم

خود رابتو سپردم یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے وصل کے ذوق وشوق میں آب حیات پی لی ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے حضور میں رہنے کی خاطر اپنی ذات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں پیش کر دیا ہے۔

صابر گدائے کویت دل بستہ موعویت

دارد نظر برویت یا مصطفیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: اے اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ کا گداگر

Marfat.com

ہے اور یہ آپ ﷺ کی دعوت اور شفقت پر دل لگا کر بیٹھ گیا ہے اس کی نظر آپ ﷺ کے چہرہ انور پر لگی ہوئی ہیں خدارا رحم فرمائیں آپ ﷺ بلاشبہ اللہ کے سچے محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں آپ ﷺ کرم کر دیں۔

......☆......☆......☆......

الٰہی بغیر نیاز محمّد ﷺ
مرا رحم کن از نیاز محمّد ﷺ

ترجمہ: اے میرے اللہ! میرے حال پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات کے طفیل رحم فرما۔ میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات کا خواہش مند اور چاہنے والا ہوں۔ میرے حال پر رحم فرما کیونکہ میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات کے صدقہ میں تجھ سے عاجزانہ گزارش کرتا ہوں۔

ہمہ امتان را بہ لطفت سپردہ
توئی از کرم کار ساز محمّد ﷺ

ترجمہ: اے اللہ تو نے سب اُمتوں کا حال آپ ﷺ کی ذات کے نظرِ کرم پر کر دیا ہے تو وہ ذات ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے طفیل اپنا کرم و فضل کر دیتی ہے پس تو مجھ پر بھی ایسا ہی کرم کر دے۔

بدرگاہ تو سر نہادم بصد عجز
رہِ دوست بہ نمابہ راز محمّد ﷺ

ترجمہ: اے میرے اللہ میں نے تیرے حضور میں اپنا سر نہایت عجز و نیاز سے رکھ دیا

Marfat.com

ہے اور ہزار بار عاجزانہ عرض ہے کہ تو مجھے اپنے پیارے رسول ﷺ کی ذات کے حضور راہ دکھا دے اور از راہِ لطف و کرم مجھ پر حضور نبی کریم ﷺ کے طفیل اپنا کرم کر دے۔

بعونِ خداوند گیتی گذشتہ

زعرشِ برین پائے ناز محمّد ﷺ

ترجمہ: اے میرے رب میرے حال پر اپنے حبیب ﷺ کے صدقہ کرم کر دے تا کہ اس دُنیا کی زندگی میں گزر بسر ہو جائے تیرا عرش بلند رسول اللہ ﷺ کے پائے ناز کے فخر سے ہے یعنی تیرے عرش بلند کو یہ ناز ہے کہ اُس نے تیرے سچے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاؤں مبارک کو بوسہ دیا ہے۔

چو صابرؔ بکش یا رب از لطف و احسانؔ

بسوئے خود از اعتزاز محمّد ﷺ

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی دُعا ہے کہ اے میرے اللہ تو اپنے لطف و احسان سے مجھے اپنی رحمت میں کھینچ یہ میرے حال پر تیرا یہ اعزاز اور عزت افزائی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت افزائی کا صدقہ اور وسیلہ ہے۔

......☆......☆......☆......

هست در کوئے عشق درد ملاذ

بهر تسکین آه سرد ملاذ

ترجمہ: اے مہربان! عشق کی گلی میں مجھے اپنے دکھ درد کا علاج و سکون اور پناہ ملی ہے اور اطمینان اور تسکین کی خاطر ٹھنڈی سانسیں لینا ہی پناہ اور سکون ہے۔

Marfat.com

از ازل تــا ابــد فــدائــی تــو

جــز غــم عشــق تــو نــکــرد مــلاذ

ترجمہ: اے میرے مہربان آقا میں تو شروع سے آخیر تک آپ کی ذاتِ اقدس پر قربان ہوں مجھے تو آپ کے عشق کے غم کے سوا کہیں بھی سکون اور پناہ نہیں ہے میرے لئے عشق میں راحت ہے۔

در غــم عشــق از ســرِ ســودا

عــاشــقــان را هســت رنگ زرد مــلاذ

ترجمہ: اے مہربان! میں تو عشق میں سودائی ہو گیا مجھے عشق کے غم نے مار ڈالا ہے حق بات یہ ہے کہ عاشق وہ ہوتے ہیں جن میں خون نہیں رہتا پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں لیکن بات یہ ہے کہ عاشقوں کو ایسی حالتِ زار اور لاغری میں ہی پناہ اور علاج ہے۔

عــاشــقــان راســت ذوق در ســرِ صــدق

از ســرِ کــوئــے تــســت درد مــلاذ

ترجمہ: اے میرے مہربان عاشق لوگوں کے دل میں سچا ذوق ہوتا ہے وہ سراپا صدق وصفا ہوتے ہیں انہیں اسی حال وقال میں خوشی اور شادمانی ہوتی ہے اے میرے مہربان تیرے گھر کی گلی کے نکڑ پر رہنا اور وہاں سے ہی دید کرتے رہنا ایک درد ہے مگر لذیذ اور لذت بھرا سکون اور پناہ ہے۔

Marfat.com

صابرؔ از فکر رو مشو غافل
نفس بد کیش راست طرد ملاذ

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) فکر سے چل پھر اور اپنے کام سے غافل اور بے دھیان مت رہ وہ نفس جس میں بُری سوچ اور بُرا طریق ہو گیا وہ سکون اور راحت کو رد کرتا ہے نہیں ایسا نہیں بلکہ سچے راہ کو رد کرنا لذت و راست بازی نہیں ہے

......☆......☆......☆......

مراست از غم عشق تو آہ سرو لذیذ
بکوئے ھجر نباشد بدل چو درد لذیذ

ترجمہ: اے میرے مہربان! مجھے تیرے عشق کے غم نے ٹھنڈی آہیں بھرنا دے دیا ہے ہجر کی گلی میں میرے دل کو اتنا درد نہ ہوگا جتنا اب میں درد کی لذت محسوس کر رہا ہوں۔

نہ آرزوئے وصال ست نے غم ھجران
مگر کہ یافتن از عشق گشت نرد لذیذ

ترجمہ: اے میرے مہربان! اب تو میری یہ حالت ہو گئی ہے کہ نہ تو میں تیرے وصال کی آرزو رکھتا ہوں اور نہ ہی مجھے تیری جدائی کا غم و الم ہے لیکن بات یہ ہے شاید کہ عشق کی وجہ سے میرا عشق بلند سیڑھی ہو گیا ہے جس میں مجھے لذت ہی لذت مل رہی ہے۔

Marfat.com

زدرد عشق اگر فارغ ست آدم نیست

بغیر گریہ و غم نیست خشک سرد لذیذ

ترجمہ: اے میرے مہربان! اگر انسان کے دل میں عشق کا درد نہیں ہے تو وہ انسان نہیں ہے اگر وہ غم والم اور رونے پیٹنے کی حالت کے بغیر ہے تو وہ کچھ نہیں وہ ایک خشک لکڑی ہے کیا غم والم خشک وسرد کے بغیر کوئی لذت ہے۔

ھزار مدت دنیا و دین براہ خدا

چو درد عشق نباشد بمرد فرد لذیذ

ترجمہ: اے مہربان! دُنیا کی زندگی کے ہزاروں سال گزر جائیں اور اپنی زندگی میں دین پر عمل کرتے رہیں تو بھی کچھ حاصل نہیں جب تک کہ بندے کے دل میں عشق کا درد نہ ہو وہ مرد کیسے لذت پائے جو عشق سے محروم ہے۔

نہ آرزوئے رخ صاحبدلاں ھمی ماند

ازان بہ صابرؔ ماگشت ست رنگ زرد لذیذ

ترجمہ: اے مہربان! میرے دل میں حسین چہروں کی دید کرتے رہنے کی کوئی خواہش اور حسرت نہیں رہی ہے اے صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) بہتر تو یہ ہے کہ ہم فراق کے غم میں پیلے زرد ہو گئے ہیں اور یہ پیلا رنگت کا ہونا ہمارے لئے لذت ہے نہ کہ بے لذتی اور مایوسی۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

بے خبر شو بے خبر شو بی خبر

کردہ باد صباحت در بدر

ترجمہ: اے انسان بھول جا بھول جا اور بھول وہ حسن ورعنائی جو تُو نے ہر لحظہ ہر جگہ دکھائی اُسے اب بھول جا اُسے چھوڑ دے ذرا ہوش میں آ جا۔

محو شو ہاں محو شو ہان محو شو

ہمچو حسنش در جمالش سر بسر

ترجمہ: اے بندہ اب اس طرف راغب ہو جا راغب ہو جا راغب کیونکہ اُس کا حسن و جمال سراپا نعمت و برکت ہے اُس کا جمال ہی جمال ہے اُس کی طرف توجہ کر لے تاکہ پاکیزگی اور اصل روپ سے آشنا ہو جائے۔

ہرچہ پیش آید بسوزد دردمی

شعلۂ آہِ دِل من خشک و تر

ترجمہ: اُس کے سامنے جو کچھ بھی آ جائے درد کے سوز سے جل کر خاک ہو جاتا ہے میرے دل سے اُٹھنے والی آہوں کے شعلے خشک بھی ہیں اور تر و تازہ بھی پس اپنا آپ اُس کے سامنے پیش کر دے۔

ہمچو سرمہ خاک پایش میکند

درد و چشم خویشتن اہل بصر

ترجمہ: اُن کے پائے مبارک کی خاک کو مثل سرمہ کے استعمال کرتے ہیں یہ وہ لوگ سرمہ استعمال کرتے ہیں جو آنکھ والے ہیں وہ اپنی آنکھ اور دل کے درد

Marfat.com

کیلئے اسے استعمال کرتے ہیں پس تو بھی اپنی آنکھ کھول اور دل کو بیدار کر کے اُن کی خاک پاک کو سرمہ بنالے۔

گریہ و زاری بکن گر عاشقی!
ھرچہ خواھی میدھد وقتِ سحر

ترجمہ: اے مہربان دوست اگر تو عاشق ہے تو عشق پر گریہ وزاری کر پس جو کچھ تو چاہتا ہے اُن سے مانگ وہ دیں گے یہ عمل سحری کے وقت میں چاہیے یعنی جو اللہ سے روکر آہ وزاری کر کے سحری کے وقت مانگا جائے وہ دیتے ہیں اور عاشق صادق اسی حال میں یہی کچھ کرتے ہیں اور مُرادیں پاتے ہیں۔

ودر گردان از دِل خود غیر حق
چند نازی بر کمالات و ھنر

ترجمہ: اے بندے تو اپنے چند ایک کمالات پر ناز کرتا ہے اس دنیا میں اس زمانے میں تیرا کیا عمل ہے بتا تجھے یہ سب کمالات و ہنر سوائے اللہ کے کس نے دیئے ہیں پس ایسا عمل نہ کر دل سے بہتر فیصلہ سوچ کر عمل کر۔

گشتم از تاب جمال ایزدی
گاہ چون خورشید گاھے چون قمر

ترجمہ: میرے حال پر اللہ تعالیٰ کا جمال ونور چمکتا ہے میں اس نور سے چمک گیا کبھی میں مثل سورج چمکتا ہوں اور کبھی مثل چاند۔

Marfat.com

شاہ راہ عشق صابرؔ گیر درد

چند میگردی براہ پر خطر

ترجمہ: صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) نے اُن کے درد وفراق میں بڑا راستہ اختیار کرلیا ہے کیونکہ بڑی مدت سے یہ راہ بڑی مشکل راہ ہوکر رہ گئی ہے اس لئے دوسروں کی مثل میں نے بھی بڑے دُکھ درد سہنا سیکھ لیا ہے۔

.......☆.......☆.......☆.......

بیا اے رونقِ گلزار اسرار

مرا با خویشتن یک دم نگھدار

ترجمہ: اے میرے محبوب! آ کیونکہ وہ تو بھیدوں کے باغ کی رونق ہے پس مہربانی کر کے میرے حال زار پر بھی ایک لحہ کیلئے نگاہ فرمادے کیونکہ تیری ذات اللہ کے کرم کے بھید سے آشنا ہے پس تو مجھ پر مہربان وشفیق ہوجا۔

بصد ذوق و طرب گرد تو گردم

وفا دارم وفا دارم وفا دار

ترجمہ: اے میرے خواجہ! میں ہزار ذوق شوق اور خوشی کے عالم میں ہوکر تیرا طواف کرتا ہوں جان لے میں تیرا وفادار ہوں وفادار پس تو میری وفاداری کے اعتبار سے اپنی خصوصی شفقت بھری نگاہ فرمادے۔

من از روز ازل دردِ غمت را

خریدارم خریدارم خریدار

ترجمہ: اے خواجہ! میں روزِ اوّل سے ہی تیرے غم میں تڑپ رہا ہوں میں تیرے

Marfat.com

اس کرم بھرے حال کا خریدار ہوں خریدار خریدار پس مجھے تو اپنا درِ غم دیئے رکھتا کہ میں تیری یاد میں رہوں۔

رسم در بزمِ وصل تو نگارا
سبکسارم سبکسارم سبکسار

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تو تیرے وصل کی محفل کی رسم کا دیکھنے والا ہوں میں مسلسل اس پر لگا ہوں مسلسل میں نے اسے اختیار کر رکھا ہے اور مسلسل تیرے وصل دید کا چاہنے والا ہوں۔

بجائے آب از چشم و دِل خود
شرربارم شرربارم شرربار

ترجمہ: اے میرے آقا! میں تو اپنے دل اور اپنی آنکھ سے آنسو بہانے کی بجائے آگ برسا رہا ہوں آگ یعنی میرے دل سے خون اور آنکھ سے آنسو کی بجائے آگ کے شعلے برس رہے ہیں یہ تیرے فراق میں ہے۔

من از حالِ شوریدئہ خود
خبردارم خبردارم خبردار

ترجمہ: اے خواجہ میرا دل اور اُس کا حال شور مچا رہا ہے میں اپنے دل کی کیفیت سے آگاہ ہوں خوب آگاہ کہ میرے دل کی دنیا میں کیسا شور اور غم مچل رہے ہیں۔

بکویت از صدف ہائے دو دیدہ
گہربارم گہربارم گہربار

ترجمہ: اے میرے محبوب میری آنکھیں تیری گلی کی طرف لگی ہیں اور ان دو آنکھوں

Marfat.com

میں چمکتے موتی ہین ان دو آنکھوں سے آنسو مثل نایاب موتیوں اور قیمتی ہیروں کے نکل کر تیری گلی میں بکھر رہے ہیں۔

بہ بخش از لطفِ وصل خویش یا رب
گنہگارم گنہگارم گنہگار

ترجمہ: اے میرے رب تو اپنے لطف وعنایت سے مجھے اپنا دیدار بخش دے میں تو بڑا گنہگار ہوں بڑا گنہگار ہوں تو میرے حال پر رحم کر۔

نہ نالم از غم و اندوہ غربت
دریں کارم دریں کارم دریں کار

ترجمہ: اے محبوب! میں غم واندوہ کی وجہ سے نہ واویلا کئے جا رہا ہوں بلکہ میں تو اس کام میں لگا ہوں رو نہیں رہا یہ میرا کام ہے میں وقتی طور پر غم والم نہیں کر رہا ہوں بلکہ یہ میرا عمل زندگی ہے جو کئے جا رہا ہوں۔

رسم روزی بسودائے محبت
ھوادارم ھوادارم ھوادار

ترجمہ: میں اپنا دن اور رات محبت کے خیال میں بسر کئے جا رہا ہوں مجھے بس یہی ایک خیال ہے یہی ایک خیال اور کچھ نہیں ہے۔

چو صابر بر درت از روز اوّل
گرفتارم گرفتارم گرفتار

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) میں تو تیرے در پر روزِ اوّل سے پڑا ہوں مجھے تیرے عشق میں گرفتاری ہے میں تیرے عشق ومحبت کی زنجیر کا گرفتاری ہوں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

میــردم میــردم بـکـوئــے نــگــار
چــون نسیــم صبــا بــوقــت بهــار

ترجمہ: میں تو آپ کی گلی میں نہایت ساکت جسد کی مثل چل کر جاتا ہوں تا کہ میرے پاؤں کی آہٹ آپ کو نا گوار نہ گزرے میں ایسے حال میں جاتا ہوں جیسے موسم بہار کی خوشبودار ہوا چلتی ہے اور دلوں کو خوشی دیتی ہے۔

گــر تــو خــواهــی خــلاص از هــجــراں
در ره عشــق پــابــنــد هشیــار

ترجمہ: اے دوست اگر تو یہ چاہتا ہے کہ محبوب سے جُدائی سے خلاصی مل جائے یعنی تو اُس کے قرب میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہو جائے تو عشق کی راہ میں اپنے پاؤں باندھ دے اور عشق کے حال میں سراپا ڈوب کر غرق ہو جا۔

زُلف تــو شــب رُخ تــو چــو مهــر اسـت
چشــم بــکـشــابــه بیــن بــه طــلــعــت یــار

ترجمہ: اے محبوب! تیری زُلف رات کی تاریکی کے ماتھے پر سورج کی مانند روشن ہے اے دوست ذرا آنکھ تو کھول اور دیکھ اپنے محبوب کے ماتھے کو کہ وہ کیسا ہے وُہ رات کے وقت بھی مثل سورج روشن ہے۔

ســر اســرار عشــق فــاش مــکــن
هــمــچــو مــنــصــور میشــوی بــردار

ترجمہ: اے دوست عشق کے بھیدوں میں سے کوئی بھید بھی ظاہر نہ کرو ورنہ تیرا حال منصور حلاج کی مثل سولی پر ہوگا۔

Marfat.com

کوچہ عشق زہر درود بلاست

گفتہ ام من بگوش تو صد بار

ترجمہ: اے دوست یاد رکھ کہ عشق کی دنیا میں ہر قسم کے دُکھ درد اور بلائیں ہیں میں تمہیں یہ بات واضح بتاتا ہوں اور میری اس آواز کو بغور کان کھول کر سُن لے

گر تو در عشق صادقی صابر

خویشتن را بدست ما بسیار

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اگر تو عشق کی منزل میں سچا اور پختہ ہے تو ہمارے ہاتھ پر آجا کیونکہ ہم نے تیرے لئے ہاتھ پھیلا دیئے ہیں ہم عاشق صادق کے قدردان اور جان نثار ہیں۔

......☆......☆......☆......

درد و غم و عشق را بصد ذوق

چوں من نبود کسے خریدار

ترجمہ: میں تو اس وقت بھی درد وغم اور عشق ومحبت میں مبتلا تھا جب اس سودے کا کوئی خریدار نہ تھا۔

در کوچہ ھجر تو نگارا

جز دردِ تو کس نمی شود یار

ترجمہ: اے محبوب تیری جدائی کی گلی میں میں خود دیکھ رہا تھا کہ کسی کو تیرے درد سے کوئی چارہ کار نہ تھا اور میں تیرے ہجر کے درد میں مبتلا تھا۔

Marfat.com

دیدم ہمہ جا نیافتنم درد
در کوئے تو ہست درد بسیار

ترجمہ: میں نے ہر جگہ دردِ عشق کو تلاش کیا مگر میں نے اسے کہیں نہ پایا اگر پایا تو تیری گلی میں عشقِ درد بے انتہا پایا مجھے تیری گلی کے سوا کہیں درد کا سودا نہ نظر آیا۔

ہرگز نہ شود دریں جہاں مست
جاناں تو ز رُخ نقاب بردار

ترجمہ: اے محبوب کوئی کہیں بھی کسی کو دیکھ کر مدہوش و بے خود نہیں ہوتا پس اے محبوب تو اپنے رُخِ انور سے پردہ اُٹھا دے تا کہ تیری دید سے جہاں مست و مدہوش ہو کر رہ جائے۔

......☆......☆......☆......

سر حلقہ عارفان کامل
در دین محمدؐ ست عطار

ترجمہ: اے دوست! وہ کامل عارفوں کے حلقہ کے سردار ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین میں حضرت عطار رحمۃ اللہ علیہ کی ذات اس حلقہ کی سردار ہے۔

او گفت دریں زمین غزل را
از خواندن او شدم چو گلزار

ترجمہ: انہوں نے غزل کی دنیا میں جو بیان کیا ہے میں نے وہ بیانات پڑھے ہیں اور میرے دل کی کیفیت مثل باغ کے ہو گئی ہے۔

Marfat.com

من ہم بہمان ندا کشیدم

این نغمہ تازہ لطف بردار

ترجمہ: میں نے بھی اسی ڈگر پر لب کشائی کی ہے اور میں بھی ایک ایسا لطیف بیان گو ہوں جس کے بیان سے دوسروں کو لطف و فائدہ ہے۔

از لطف بخوان زرد تے معنی

در شعر من ست جملہ اسرار

ترجمہ: اے دوست تو میرا بیانِ لطف پڑھ اور اس کے معانی و معارف سے حظ اُٹھا۔ میرے اشعار میں بھی وہی لطیف رموز و اسرار بیان ہیں۔

باشد کہ بود قبول دلہا

این خامہ من کہ شد شرربار

ترجمہ: اے دوست ہوسکتا ہے کہ میرا بیان کچھ دلوں کو پسند آئے میری قلم سے اُسی انداز وطرز کے شرارے آئے ہیں جو دلوں کو گرما دیتے اور دلوں کو منور کرتے ہیں۔

اسرار نہان زدل نہان کن

منصور مشو زبان نگہدار

ترجمہ: اے دوست اپنے پوشیدہ دل کے پوشیدہ بھید خفیہ رکھ اور حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کی مثل زبان نہ کھول بلکہ اسکو اپنی نگاہ میں رکھ تاکہ تیرا بھی وہی حال نہ ہو جو اُن کا ہوا ہے۔

Marfat.com

رحمے بکند تا توانید
بر حال دل شکستہ و زار

ترجمہ: اے دوست اپنے حال پر رحم و مہربانی کیے رہ جہاں تک تجھ سے ہو سکتا ہے۔ اس پر عمل کر تیرا یہ عمل تیرے شکستہ دل اور زاری کرنے والے دل پر رحم کیے رہ۔

زنہار مزن زسرِ حق دم
رقصاں گردی تو بر سردار

ترجمہ: اے دوست ایک لحہ کیلئے بھی تو حق کے اسرار کو نہ کھول ورنہ تجھے اور تیرے سر کو سولی پر رقص کرنا ہوگا۔

صد شکر کہ حق ز لطف احسان
بنواخت مرا ز لطف بسیار

ترجمہ: اے دوست اللہ تعالیٰ کے لطف و احسان کا سو بار شکر ادا کر اور مجھے بھی اِس لطفِ عظیم سے محظوظ کر کیونکہ اللہ کے الطاف و احسان کا شکریہ ہم پر واجب ہے۔

صابر تو مناز روز محشر
شرمندہ شوی ز روئے کردار

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تو مت ناز کر روزِ محشر تک۔ ورنہ تجھے اُس روز اپنے کردار پر شرمندہ ہونا پڑے گا۔

☆......☆......☆

Marfat.com

بیدار شو بیدار شو ای خفتہ جان بے خبر

ہشیار شو ہشیار شو ر‌ئے غافل شوریدہ سر

ترجمہ: اے سونے والی بے خبر اور بے ہوش جان جاگ جاگ اور اُٹھ بیٹھ اے غافل و بے فکر بندے تو اُٹھ ہوشیار ہو جا اور غفلت نہ برت ورنہ تیرا اپنا نقصان ہے۔

گر خواہش درد ست و غم چون عاشق شوریدہ سر

یک دم بیا از صدقِ دل در کوئی مستان بے خبر

ترجمہ: اے شور کرنے والے سر اگر تیرے اندر درد کی خواہش ہے اور دل میں غم و درد اور تمنا ہے تو فوراً چلا آ اور صدق دل سے مست لوگوں کی گلی میں چلا آ بے خبر میری بات سُن لے۔

بشنو زمن گر عاشقے باگریہ باش و سوزِ دل

تا اشک تو گردد ہمہ بہر تو یک گنج گہر

ترجمہ: اے دوست میری بات سُن لے اگر تو عاشق ہے تو رونے اور غم کرنے کے کام پر رہ اور اپنے دل میں محبت کا سوز اُبھار لے۔ تا کہ تیری آنکھوں سے آنسو موتی بن کر نکلیں اور ایک ایک آنسو موتیوں کا خزانہ ہو کر رہ جائے۔

گر عاشق شوریدہ در گنجِ غم بنشین دمی

حیران مشو چون مہرومہ تا چند گردی دربدر

ترجمہ: اے دوست اگر تو عشق کے غم میں غرق اور عاشق ہے تو ایک لمحہ بھر کیلئے غم

Marfat.com

کے خزانہ میں چھپ کر کے بیٹھ جا اور حیران مت ہو جیسا کہ چاند اور سورج کرتے ہیں اور تو جگہ جگہ کی سیر اور گردش نہ کر۔

خوبان خوبت سرنگوں گشتند کے باشد عجب
از طلعت رُخسارِ تو شرمندہ شدہ شمس و قمر

ترجمہ: اے محبوب اگر حسین لوگ تیرے حُسن کے سامنے سر جُھکا دیں تو کوئی عجیب و انوکھی بات نہیں ہے کیونکہ تیرے رُخسار کے حسن و جمال اور اقبال مندی کے سامنے سورج اور چاند بھی شرمندہ ہوتے ہیں۔

دیدم پکویت ہر طرف از ذوقِ و صلت سر بسر
خنداں یکے گریاں کے رقصاں یکے مجنون دگر

ترجمہ: اے محبوب میں نے دیکھا کہ تیری گلی میں ہر طرف تیری دید کے ذوق وشوق سے بھرے لوگ گرے پڑے ہیں اُن میں بعض تو خوشی کے عالم میں نہیں رہے ہیں اور کچھ رو رہے ہیں ایسے کب رقص کریں گے کیونکہ وہ تو مجنونانہ حال میں پڑے ہیں۔

رحمی بکن برحالِ ماری بادشاہ قدسی پناہ
از آتش ھجر رُخت دارم دل خود پُرشرر

ترجمہ: اے ہمارے آقا ہمارے حال پر رحم کریں کیونکہ آپ تو جہان پناہ ہیں آپ کے رُخ انور کے ہجر میں میں بدحال اور بے حال پڑا ہوں اور میرا حال پُرشرر ہے اور جل رہا ہے۔

Marfat.com

ہر کس کہ شد منظور تو بیند بچشم دل عیان

از عکس مہر رُوئے تو در ہر طرف نور دگر

ترجمہ: اے محبوب جو تیری نگاہ میں منظور ہوا تو نے بلاشبہ اُسے دل کی خاص آنکھ سے نظر بھر کر دیکھا ہے تیرے روشن چہرے کے عکس وسایہ سے ہر طرف عجب قسم کا نور چمک رہا ہے۔

پرسید جانان از کرم صابر چرا دیوانہ

من یافتم من یافتم کردہ غمم در تو اثر

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کہتا ہے کہ پیارے لوگوں نے مجھ سے پوچھا کہ تو کیونکر دیوانہ ہو گیا ہے تو میں نے کہا کہ میں نے پایا میں نے پالیا پس میرے غم نے اُس کے حال پر اثر کیا میں نے وہ حال وکیفیت پالی۔

......☆......☆......☆......

الٰہی رحم کن بر حال صابر

کہ چشم اوست در لطف تو ناظر

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی حالت پر اپنا رحم وکرم فرما کیونکہ اُس کی نظر صرف تیری رحمت اور لطف وکرم پر لگی ہوئی ہے۔

بجز ذات تو کس دیگر ندارم

زبان من بذکر تست ذاکر

ترجمہ: اے اللہ تیری ذات کے سوا کسی اور پر فضل وکرم کیلئے اُس کی نظر نہیں ہے اے اللہ تو رحم کر کیونکہ میری زبان پر صرف تیرا ہی ذکر جاری وساری ہے۔

Marfat.com

عصائے موسوی از لطفِ یزدان
فرد بردہ فسون جملہ ساحر

ترجمہ: اے اللہ! حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی میں جو کرشمہ تھا وہ اللہ تیرا ہی لطف اور کرم تھا اُس لاٹھی میں جادو تھا کہ تمام جادوگر اُس کے غلام ہو گئے۔

تو داری قدرتِ کامل خُدایا
ازاں هستی تو بر تقدیر قادر

ترجمہ: اے میرے اللہ تیری ذات میں ہی ہر قسم کا کمال اور عجائبات تجھے بلاشبہ تو وہ ذات کبریاء ہے اور ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔

باشیأ چون نظر کردم بدبدم
تو هستی از کمال لطف ناظر

ترجمہ: اے اللہ میں نے جس چیز پر بھی نگاہ کی تو میں نے یہ دیکھ لیا کہ تو ایسی بلند و بالا اور قدرت کاملہ ذات ہے کہ میں ہر چیز کی دید سے کمال لُطف اندوز ہوا اور میں نے تیرے قادر ہونے کا اعتراف کر لیا ہے۔

من از روزِ اوّل صابر زعصیاں
شدم از صولتِ عشق تو ظاهر

ترجمہ: صابر رحمۃ اللہ علیہ کہتا ہے کہ میں نے تو روز اوّل سے ہی تیری قدرت کاملہ کا اعتراف کیا بلکہ میں تو اپنے گناہوں کے صلہ میں تیرے عشق پر گر گیا۔ کیونکہ تو رحیم و کریم ہے اور تو نے گنہگار پر فضل کر دیا۔

☆.......☆.......☆.......

Marfat.com

رحمے بکن اے خدائے صابر

بر حال دل گدائے صابر

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے رب تعالیٰ تو اُس کے حال پر اپنا فضل وکرم فرما اور اِس گدا صابر کے دل پر رحم وکرم کا حال فرمادے۔

دارد ہمہ گنجہائے رحمت

در ہر دو جہان گدائے صابر

ترجمہ: اے میرے رب تعالیٰ تیری ذات کے قبضہ قدرت میں رحمت کے سبھی خزانے ہیں جسے اور جب اور جتنا چاہے عطا کرے۔ یہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو اِس جہاں میں ہی نہیں بلکہ دونوں جہاں میں تیری رحمت وفضل وکرم کا گداگر ہے اس پر نظرِ رحمت فرما۔

شد روشنی چو مہر گردون

دادم بدل صفائے صابر

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ میرے دل میں روشنی آ گئی جیسے دونوں جہاں سورج سے منور ہیں یہ تیرے فضل وکرم سے ہے اور میرا دل صاف اور منور ہو گیا جب تو نے میرے حال پر رحم وکرم فرمایا۔

سوئے دِل من ز روز اوّل

لطف شدہ رہنمای صابر

ترجمہ: اے میرے ربّ تعالیٰ روز اوّل سے ہی جب تو نے میرے حال پر رحم فرمایا تیرے فضل ولطف سے بھر گیا تیرے فضل کی رہبری نے میری دستگیری فرمادی ہے۔

Marfat.com

ازلطف کریم خوانده ام من
اندر قرآن ثنائے صابر

ترجمہ: اے میرے اللہ میں نے قرآن پاک میں تیری ثناء اور لطف ورحم وکرم کا حال پڑھا تو میرے دونوں جہاں روشن وتابناک ہو کر رہ گئے اللہ یہ سارا تیرا فضل ہے۔

کردم بکتاب لوح محفوظ
در عالم جان بقائے صابر

ترجمہ: میں نے لوح محفوظ پر یہ لکھا پایا ہے کہ ہر عالم کی جان تیری ذات کے وسیلہ اور توسل سے باقی ہے اے اللہ دنیا فنا ہو گی تیرے حکم سے مگر تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ باقی رہے گا۔

گوئے عرفان بُرد ز میدان
ہر کس کہ شد آشنائے صابر

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کہتا ہے کہ اُس آدمی نے میدان مارا اور جیت گیا جو اِس دُنیا میں اللہ تعالیٰ کے عرفان کو پا گیا وہ فتح یاب ہوا اور وہ میدان میں بلند سر ہوا جس نے تیرا عرفان حاصل کر لیا۔

......☆......☆......☆......

بکویت گر بیابم راہ از سر
روم چون ذوق مستان سحر اگر

ترجمہ: اے میرے محبوب اگر مجھے تیرے کوچہ گلی کی راہ مل جائے تو میں سر کے بل

Marfat.com

جاؤں اور میرا حال مست لوگوں کا ہو اور میں جادوگروں کی مثل وہاں اپنا آپ قائم کروں۔

کنم جان ودل و دین ہرچہ دارم
فدائے دلبر زیبا سراسر

ترجمہ: اے محبوب میں تو تیرے لئے اپنی جان اپنا دل اور دین سبھی کو جو میرے پاس ہے وہ قربان کئے دیتا ہوں اے میرے پیارے محبوب میں سراسر تیری ذات پر قربان ہوں۔

نشین از صدق دل گر عاشق تو
بیابی ہرچہ خواہی زود زین در

ترجمہ: اے عاشق صادق سکوں سے بیٹھ جا تجھے وہ سبھی کچھ ملے گا اور جلد ملے گا اِس اپنے محبوب کے درِ دولت سے تیرا محبوب کی ذات پر صادق وصدق پیش کرنا ضروری ہے۔

منہ پا تا تو ہستی ہمچو مستان
بصحرائے وجود خویش ابتر

ترجمہ: اے محبوب اگر تیرا حال مست لوگوں کا سا ہے تو اِس راہ میں قدم نہ رکھ کیونکہ تیرا وجود اس سے نہایت کم تر درجے کا ہے کیونکہ عشق کی دنیا کے مسافروں کا من ایسا نہیں ہوتا جو کم درجے کے ہوں عاشق کیلئے بلند دل اور پاک باطن ہونا لازم ہے۔

Marfat.com

اگر خواہی کہ یابی راحت از درد
مشو اندر طریق عشق مضطر

ترجمہ: اے دوست اگر تو چاہتا ہے کہ درد سے نجات حاصل کر لے تو تیرے لئے یہ بہتر ہے کہ تو عشق کی راہ میں پریشان حال ہو عشق میں پریشانی میں مبتلا ہونا پہلا قدم اور قرینہ ہے۔

اگر پرسند از تو حال دل را
چہ خواہی گفت اورا روز محشر

ترجمہ: اے محبوب اگر وہ تجھ سے تیرے دل کا حال پوچھیں تو تُو کیا جواب دے گا کیونکہ روزِ محشر میں تو دلوں کے حال اور کیفیت سبھی کا محاسبہ ہو کر رہے گا۔

بجز دیوانگی و مستی و ذوق
نخواہد عشق ہاں سامانِ دیگر

ترجمہ: اے دوست جب محبوب سے عشق ہو جائے تو سچا محبوب سوائے دیوانگی اور مستی اور ذوق وشوق کے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ عشق کے یہی سامان ہیں اس کے علاوہ عشق کی دُنیا میں اور کوئی سامان اور اثاثہ نہیں ہوتا۔

بہ پیش قدِّ رعنائی تو از ذوق
نہد سر بر زمین سرد و صنوبر

ترجمہ: اے محبوب تیرے حُسن کی تعظیم وتکریم کے آگے نہایت ذوق وشوق سے

Marfat.com

سر نیچا کرتا ہوں کیونکہ اس حالِ مستی و عشق میں ہوں اِس حال میں سرو اور صنوبر کے درخت بھی سر جھکائے دیتے ہیں۔

چو صابرؔ بر درِ میخانہ جا کن

کجا اندر رہ تقوائے قلندر

ترجمہ: اے دوست تو بھی صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل اپنے محبوب کے مے خانہ پر دھرنا مار کر اُس کا ہی ہو جا جب عشق کیا تو تقویٰ کیا معنی۔ قلندر بھی عشقِ الٰہی میں اپنے رب کے در پر دھرنا مار کر گرے پڑے رہتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

مشو غمگین زدستِ ھجر دلبر

زھجر ادبیابی وصل دلبر

ترجمہ: اے دل اپنے محبوبِ دلبر کے ہجر میں دکھی مت ہو اُس کی جدائی سے تجھے اُس سے ملنا حاصل ہوگا۔

اگر خواھی وصالِ جاودانی

قلندر شو قلندر شو قلندر

ترجمہ: اے دل اگر تو اپنے محبوب کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وصل اور قرب چاہتا ہے تو قلندر ہو جا بس قلندر بن جا اور وہ قلندر جو تارک الدُنیا ہوتے ہیں۔

Marfat.com

اگر پرسند حالِ از دِل تو
چہ خواہی گفت اندر روز محشر

ترجمہ: اگر وہ تیرے دل سے تیرا حال پوچھیں تو تُو کیا کہے گا حشر کے روز کہ میں دل میں کیا رکھتا تھا۔

اگر تو عاشق صادق قدم باش
مکن دل را زِ دستِ عشق مضطر

ترجمہ: اے دل اگر تو سچا اور مخلص عاشق ہے تو اِس میدان میں آگے بڑھ اور عشق کرنے کے ہاتھوں پریشان دل مت ہو عشق کرنا اور پھر چھپانا کیا۔

بود باطلعت روئے تو خورشید
بہ بینائی با از ذرّہ کمتر

ترجمہ: اے محبوب سورج کو بھی تیرے خوش اقبال چہرے سے اور رونق ملی ہے تو اپنی بینائی سے ذرہ بھر بھی کم نہیں ہے۔

امامِ ہر دو عالم میشوی تو
بصدقِ دل بگو اللّٰہ اکبر

ترجمہ: اے دل تو دونوں جہان کا سردار بن جائے گا اگر تو نے صدقِ دل سے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔

شود روز جزا تاج سرِ تو
بکن خاک رہِ جانان نہ برسر

ترجمہ: اے دل وہ تیرے سر کا تاج روزِ قیامت کو ہو جائے گا اس لئے تو اگر اپنے

Marfat.com

سر پر محبوب لوگوں کے راستہ کی خاک ڈال لے تو یقیناً روزِ قیامت تیرے سر پر عزت کا تاج ہوگا۔

فتند شور و شغب در هر دو عالم

اگر گردد سرِ زلفِ تو ابتر

ترجمہ: اے محبوب ہر دو جہاں میں شور وغل برپا ہو جائے گا اگر تیرے سر کی زلف اُلجھ جائے یا بکھر جائے۔

بیابی همچو صابرؔ در رهِ عشق

اگر خواهی دو عالم را سراسر

ترجمہ: اے صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) تجھے دونوں جہاں درکار ہیں تو وہ تمہیں عشق کی راہ میں ہی مل سکتے ہیں عشقِ صادق سے دونوں جہاں میں نام باقی رہ جاتا ہے۔ یہ بقا کا نام ہے۔

شکر بدرگاهِ تو ای کردگار

میکنم از لطف تو من صد هزار

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیری جناب میں شکر ادا کرتا ہوں تیرے کرم پر میں تیری رحمت کا لاکھوں بار شکر کرتا ہوں۔

هرچه تو گوئی کنم از ذوقِ دل

پیش رخت نیست مرا اختیار

ترجمہ: اے میرے محبوب تو کچھ کہے میں کئے جاتا ہوں میرے محبوب تیرے سامنے مجھے کسی اور کام کا اختیار نہیں ہے۔

Marfat.com

بــا دِل خــود گــفتم اگــر عــاشقــی

ســرّ خــدارا نــکــنــی آشــکــار

ترجمہ: میں اپنے دل سے یہ بات کہتا ہوں کہ اگر تو عاشق ہے تو خُدا کیلئے اللہ کے کسی بھید کو ظاہر نہ کر۔

درد غــم عشــق تــو ازدل مــده

بــی ســرو ســامــان نشوی هــو شــدار

ترجمہ: اے دل تو اپنے عشق کے غم کا حال کسی دوسرے دل پر نہ کھول ورنہ اے عقل والے اس طرح تو بے سروسامان نہ ہوگا۔

شــانــه چــو بــزلف زدی بــرزدی

نشــر غــم بــر دِل مــن صــد هــزار

ترجمہ: اے محبوب جب تو اپنے کندھوں پر اپنی زلف کھولتا ہے اور زلف پر زلف بکھیرتا ہے تو خُدارا ایسے کر کے میرے دل پر لاکھوں غم نہ ڈال۔

در چــمــنِ بــاغ جهــان هــر ســحــر

نــالــه کــنــم بــعــاشــقــی تو چون هــزار

ترجمہ: اس دُنیا کے باغ، عیش میں ہر علی الصبح میں غم کے آوازے عشق کی دنیا میں بلند کرتا ہوں اور یہ نالے تیرے عشق میں ہزاروں بار بلند کرتا ہوں۔

Marfat.com

دل بھوائی تو بباغِ جہاں

بی سر کوئی تو ندارو قرار

ترجمہ: اِس دُنیا میں تیری یاد کے سوا دل ٹھوکریں کھائے تو ایسے سر کو بھی کبھی قرار اور سکون نہیں ہوتا۔

بخش مرا مرہم دل نازنین

بودہ ام از تیر غمت دل فگار

ترجمہ: اے میرے نازنین محبوب مجھے میرے زخمی دل کیلیے مرہم عطا کر دے کیونکہ میں تیرے غم فراق کے تیر سے زخمی دل ہوں۔

داغ مرا نیست کسی در جہاں

جز دِل خون خوارہ من یار غار

ترجمہ: اِس دنیا میں میرا کوئی طبیب نہیں ہے اور کوئی دوا نہیں۔ اور میرا خون پینے والے کے سوا میرا کوئی دلی یار نہیں ہے۔

من نتوانم بہ غمت رونمود

بسکہ منم از تو شرمسار

ترجمہ: میں تیرے غم کے سامنے مُنہ نہیں لے کر حاضر ہو سکتا کیونکہ اکثر میں سوچتا ہوں تو میرا دل تیرے سامنے آنے سے شرمسار ہوتا ہے۔

Marfat.com

ہست امید کہ بہ پایت رسم

خاک شدم خاک شدم خاکسار

ترجمہ: میں اُمید کرتا ہوں کہ میں تیرے پاؤں میں حاضری کیلئے رسائی حاصل کر لوں میں جب یہ سوچتا ہوں تو یہ خاکسار خاک ہو کر رہ جاتا ہے۔

رحم بحال دل صابر بکن

ہست بکنج غم تو خوار زار

ترجمہ: اے محبوب صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے دل پر رحم و ترس کھاوہ تو تیرے غم فراق کے کونہ میں خستہ حال ہو چکا ہے۔

......☆......☆......☆......

توئی رحمتِ خاص صدیق اکبر

توئی از ازل یار غار پیمبر

ترجمہ: یا حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے روزِ اوّل سے یارِ غار ہیں۔

سپردم بدستتِ دل و جان خود را

توئی مظہر ذات اللہ اکبر

ترجمہ: یا حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میں اپنی جان اور دل کو آپ رضی اللہ عنہ کی ذات اقدس کے سپرد کرتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ بلاشبہ اللہ کی ذات کے مظہر و نشان ہیں۔

Marfat.com

بعزّ عمر بخش او را دل و جان

بعزّ ابوبکر صدیق اکبر

ترجمہ: میں اپنی عمر کی قسم کھا کر دل و جان آپ رضی اللہ عنہ پر قربان کرتا ہوں اور اے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں اپنی عزت حضور کے نام پر وارتا ہوں۔

بحلمے کہ وادی بعثمان عفان

بکن لطف و احسان تو برما سراسر

ترجمہ: اے اللہ میں اُس حلم و حیا کا واسطہ پیش کرتا ہوں جو تو نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کو عطا فرمایا پس اے اللہ تو میرے حال پر اپنا لطف و احسان کر دے۔

خدایا تو از لطف احسان کردی

بعشقِ علی ولی تا بہ محشر

ترجمہ: اے میرے ربّ وہ لطف و اکرام جو تو نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائے ہیں اس عشق و محبت کے صدقہ جو تو نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ولی کو بخشے ہیں روز قیامت تک ہم پر کر دے۔

طفیل علی ہم بدہ الفتِ خود

بجز ذات پاکت نداریم دیگر

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے پیارے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے طفیل اپنی محبت عطا فرما دے کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو ہمیں یہ عطا فرمائے۔

Marfat.com

بدرگاہ تو رد نہادم چو مستان
پناہ دل کود ندیدم جز این در

ترجمہ: اے میرے اللہ میں نے تیرے مست و مدہوش بندوں کی مثل تیرے در پر ماتھہ رکھ دیا ہے مجھے سوائے تیرے در کے اور کوئی پناہ گاہ نظر نہیں آتی ہے۔

ز روز ازل تا ابد ہمچو مستان
ندارم بجز سوز عشق تو در سر

ترجمہ: میں مست لوگوں کی مثل پہلے دن سے قیامت تک کوئی ذات نہیں پایا ہوں میرے سر میں سوائے تیرے عشق کے سوز اور رحمت کے کوئی چیز نہیں آتی ہے۔

ندارم گم از فرقت تو نگارا
خیال دل رُخ خوب ہست در بر

ترجمہ: اے میرے نگہبان میرے پاس تیری جدائی کے غم کے سوا کچھ نہیں ہے تیرے حسین و جمیل چہرے کی دید کے خیال ہی ہر لحظہ تیرے در کی دربانی پر مجھے مامور رکھتے ہیں۔

ترا می شود یار تو یار جانی
مکدّر مشو در غم و درد دلبر

ترجمہ: اے محبوب تیرا جگری دوست تیرا ساتھی رہے یہ میری دُعا ہے پس یہ کتنا اچھا ہو کہ تو اپنے دلبر کے غم و درد میں نہ پریشان ہو۔

Marfat.com

به صابر کشا دیدهٔ رحمت را

الهی بعز کمالات سرور

ترجمہ: اے اللہ تجھے تیرے پیارے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کا واسطہ ہے تو اپنے رُخِ انور کی دید کیلئے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کو آنکھ عطا فرما۔

......☆......☆......☆......

یارب تو مرا ز غم نگهدار

از درد دل و الم نگهدار

ترجمہ: اے میرے اللہ تو مجھے ہر قسم کے غم والم سے محفوظ فرمائے رکھ اور مجھے ہر دل کے درد و دکھ سے اپنی امان میں رکھ۔

گر عمر ابد بخواهی از حق

در وقت خلا تو دم نگهدار

ترجمہ: اے بندے اگر تو اللہ تعالیٰ سے ابدی زندگی چاہتا ہے تو اپنے سانس کو تنہائی کے عالم میں خرابی سے بچا کر رکھ۔

خود میدهد او زداد مینها

دست بدعا تو کم نگهدار

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک وہ ہے جو ہر قسم کا امن اپنے خاص فضل و انصاف سے عطا فرماتا ہے اس کے لئے تو اپنے ہاتھ مانگنے کو اُٹھانے کا خیال رکھ یعنی دُعا کی بجائے اپنے ہاتھ سے انصاف کرتا رہ۔

Marfat.com

گر عاشقی صادقی بصد ذوق

دل را براہِ حرم نگھدار

ترجمہ: اے بندے تو عشق صادق رکھتا ہے تو بڑے شوق وذوق سے اللہ کے حرم پر نگاہ لگائے رکھ۔

امید قویست یارب از لطف

در روزِ جزا کرم نگھدار

ترجمہ: اے میرے اللہ مجھے تیرے الطاف واکرام پر پورا اور پکا یقین وایمان ہے پس تو اِس صفات کے طفیل میرے حال پر جزا کے دن خیال ورحمت رکھنا۔

ای کاتب خیر و شر بہ محشر

از بہرِ خدا قلم نگھدار

ترجمہ: اے میری اچھائیاں اور بُرائیاں لکھنے والے اللہ قیامت کے روز میرے حال پر رحم فرمانا کیونکہ تو خُدا اے حلیم وکریم ہے میرے نامہ اعمال جو تُو نے لکھ رکھے ہوں اُن پر میرا خیال فرمانا۔

در پیش پیغمبر دو عالم

از حکم خدا حلم نگھدار

ترجمہ: اے میرے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے سامنے اپنے حُکم کا خیال فرمانا اور حلم وحیا سے میرا حال کھول کر اُن کے حضور رسوا ہونے سے بچانا۔

Marfat.com

دادست ترا کریم صابر

مالکِ عرب و عجم نگھدار

ترجمہ: اے میرے کریم آقا آپ کو داد دیتا ہوں تو اپنے لُطف اور کرم سے عرب اور عجم ہر جگہ اپنی شفقت اور مہربانی روا رکھ۔

......☆......☆......☆......

الٰہی رحم کن برجان صابر

تو ہستی واقف از ایمان صابر

ترجمہ: اے میرے اللہ تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی جان پر اپنا رحم فرمانا تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی ذات سے واقف ہے اور اُس کے ایمان کی کیفیت سے بھی شناسا ہے۔

زسرِّ حکمتت دانم الٰہی

توئی برتخت دل سلطان صابر

ترجمہ: اے میرے ربّ میں تیری حکمتوں کے حال سے آگاہ اور آشنا ہوں اے میرے اللہ بلاشبہ تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے دل کے تخت کا سلطان و بادشاہ ہے تو اپنا اس پر فضل رکھنا۔

ز دردِ عشق تو غم نیست دلرا

کہ لطف تو شدہ برجان صابر

ترجمہ: اے میرے اللہ میرے دل کو تیرے عشق کا کوئی غم نہیں کیونکہ تو میرے حال

Marfat.com

پر مہربان ہے غم تو حالِ بدحالی کی صورت پر ہوتا ہے تیرا خاص انعام ہے میرے دل پر میں تیرے رحم سے خوش ہوں۔

ازین شادی نگنجد در دو عالم
کہ شد درد و بلا مہمان صابر

ترجمہ: اے میرے اللہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ ان دونوں جہاں میں خوش ہے اُس کی خوشی دونوں جہاں میں نہیں سماتی ہے خوشی یہ ہے کہ اُس کے پاس درد و بلا دو مہمان مہمانوں کی مثل ہیں۔

من از ازل غمِ عشق تو دارم
ھمین باشد سرد سامان صابر

ترجمہ: اے اللہ میں تو روزِ ازل سے ہی تیرے عشق کے غم میں مبتلا ہوں شاید کہ یہ ساماں اور اثاثہ ہی اُس کے پاس ہو جو وہ تیرے حضور پیش کرتا ہے۔

نخواھی یافتن گر نیك یابی
بجز خونِ جگر در خوان صابر

ترجمہ: اے دوست اگر تُو کوئی اچھی اور بہتر شے حاصل کرنا چاہتا ہے تو تجھے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے دسترخوان پر سوائے خونِ جگر کے اور کُچھ نہ ملے گا یہی کچھ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی املاک ہے اور بس۔

Marfat.com

تعالی اللہ چو حسن اینکہ ہر دم

زند صد شعلہ اندر جان صابر

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہر دم یہ تیرا حسن و جمال اُس پر شعلہ زن ہے یہ اُس کی جان پر شعلے مار رہا ہے یہ اُس کی جان کے اندر شور مچا ہے اس کے سوا اُس کے پاس حُسنِ خُلق و خلق نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔

......☆......☆......☆......

اگر خواہی کہ گردی محرمِ راز

بکن جانرا فدائی جانرا یار دمساز

ترجمہ: اے بندے تو چاہتا ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کے راز جان لے تو اس کے لئے یہ کر کہ تو اُس کیلئے اپنی جان فدا کر دے کیونکہ وہ تو قابل اعتماد مالک و خالق ہے۔

مرد عاقل دریں راہ خطرناک

اگر تو عاشقی با سوز میساز

ترجمہ: اے بندے وہ انسان جو عقل والا ہے وہ راہِ عشق جو ایک خطرناک منزل ہے اُس میں پڑنے سے دل جلانے والا ہو کر رہ جاتا ہے اور اگر تو عاشقِ صادق ہے تو دل جلانے اور اُسے اس جلانے والے عمل میں ڈوبا چاہتا رہ۔

منم شہباز صحرائی حقیقت

رسم در لامکان واریم پرواز

ترجمہ: اے سامع سُن لے کہ میں حقیقت کو سمجھنے کے صحرا میں ایک سب سے بڑا پرواز کرنے والا پرندہ ہوں یہی وجہ ہے کہ ہم لامکان تک پرواز کی خصوصیت سے ہیں۔

Marfat.com

امیدم هست از لطفت کہ سازی
مرا در بندگانِ خویش ممتاز

ترجمہ: اے اللہ وہ الطاف و اکرام جو تُو میرے حال پر رکھتا ہے مجھے اُس کی امید ہے پس تو اپنی اُس رحمت خاصہ سے مجھے دوسروں پر امتیازی مقام عطا فرما دے۔

اگر خواهی کہ گردی شمع دلها
مشو در بزم رندان قصہ پرواز

ترجمہ: اے بندے اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل دوسرے دلوں میں مثل شمع کے ہو کر امتیازی صورت میں آ جائے تو خُدا کیلئے رند لوگوں کی محفل میں منہ سے بیان کرنے والا نہ ہو۔

اگر خواهی کہ باشی همچو صابر
درآ در بزم مامستان سر باز

ترجمہ: اے سننے والے اگر تو یہ چاہتا ہے کہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل ہو جا تو آ اور ہم مست لوگوں کی بزم میں آ اور اپنا سر اُن کے اشارہ پر جھکا دے کیونکہ ہماری حالت سر کی بازی لگانے والوں کی محفل میں آ جاتا ہے۔

......☆......☆......☆......

اگر خواهی وصال یار جاندرباز جاندرباز
قدم نہ همچومن هشیار جاندرباز جاندرباز

ترجمہ: اے دوست اگر تو اپنے دوست سے ملنے کی تمنا رکھتا ہے تو اے میری جان

Marfat.com

اپنی جان کی بازی لگا۔ جان کی بازی لگا اے میری جان اس طرح سنبھل سنبھل کر قدم نہ رکھ۔

در آدر بزم میخواران به محشر گاه جانبازان
نمی پرسنداز کردار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: اے دوست شراب پینے والوں کی محفل میں آجا کیونکہ قیامت میں ہوسکتا ہے کہ کردار کے بارے میں نہ پوچھیں پیاری جان اپنی جان کی بازی لگا دے جان کی بازی لگادے۔

مگو با هیچکس از لذتِ اسرار جانبازی
خبر کردم ترا صد بار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: اے دوست کسی سے بھی بھید معلوم کرنے اور جان دینے کی داستان نہ کہہ میں نے تو تجھ سے یہ راز سینکڑوں بار کہہ دیا پیاری جان اپنی جان کی بازی لگا دے بازی لگادے۔

بده جان و دل و دین همچو منصور از سر مستی
بعشق او مترس ازوار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: مستی کے حال میں ہو کر اپنی جان اپنا دل اور اپنا دین قربان کردے سولی پر چڑھنے کیلئے اُن کے عشق کے حال سے نہ ڈر پیاری جان اپنی جان کی بازی لگا دے بازی لگادے۔

Marfat.com

بیاد بزم چون مستان شراب بیخودی درکش

مگر دارو جهان مکار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: اے دوست اس بزم کی یاد میں اپنا دروازہ کھول دے جیسے بے خودی کے عالم میں شراب کے مست ہوتے ہیں لیکن اس جہان سے سروکار نہ رکھ پیاری جان کی بازی لگادے۔

اگر خواهی وصال جاودان در بزم خونخواران

نشین با دردوغم بسیار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: اگر خون پینے والوں کی مجلس میں ہمیشہ کا وصل چاہتے ہو تو پیاری جان دردوغم لے کر بیٹھ جا اور اپنی پیاری جان کی بازی لگادے جان کی بازی لگادے۔

بکوچ دلبری رعنا بکن جا از سر سودا

بیابی دولت دیدار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: اے دوست اے حُسن و جمال کے پیکر محبوب کی گلی میں دھرنا مار کر بیٹھ جا اور پُورے عزم سے تا کہ تجھے اپنے دوست کی ملاقات یا زیارت کا شرف حاصل ہو پس پیاری جان کی بازی لگادے لگادے۔

اگر خواهی رسی باما بگوشِ دل شنواز من

مشو چون چرخ کجرفتار جاندر باز جاندر

ترجمہ: اگر تو ہمارا ساتھ چاہتا ہے تو میری بات دل کے کان کھول کر سُن لے کہ کج رفتار آسمان کی مثل نہ ہو جائے جان عزیز اپنی پیاری جان کی بازی لگادے لگادے۔

Marfat.com

شوی چون مہر روشن در جہان عشق اگر خواہی

چو صابرؔ بر در جبار جاندر باز جاندر باز

ترجمہ: اے دوست اگر تو یہ چاہتا ہے کہ عشق کی دُنیا میں روشن سورج کی مثل چمکے تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل جبار آقا کے در پر اپنی پیاری جان کی بازی لگادے بازی لگادے۔

......☆......☆......☆......

بکوی عشق اگر آمدی زدار مترس

قدم براہ جنون نہ زشرِّ کار مترس

ترجمہ: اے دوست اگر تو عشق کی گلی میں چلا آیا تو سولی سے مت ڈر تو اپنا قدم جنون کی راہ میں رکھ دے اور پھر اس کام کے شر سے مت ڈر۔

ز ذوق وصل بدہ صد ہزار جان برباد

اگر تو عاشقے مستی ز ذوالفقار مترس

ترجمہ: اے دوست وصل کے ذوق وشوق میں اگر ہزار جان بھی ہوتو قربان کر دے۔ اگر تو سچا عاشق ہے تو تلوار کے وار کی مستی سے ہرگز خوف نہ کھا کہ تلوار تیرا سر قلم کردے گی۔

چگونہ روئے دلآرام راتوانی دید

زگریۂ چشم دل خویش باز دار مترس

ترجمہ: اے دوست تو دل کو آرام وسکون دینے والی ہستی کو کیسے دیکھ سکتا ہے پس

Marfat.com

اپنے دل کی آنکھ سے رونے سے اپنے آپ کو باز نہ رکھ یعنی اُس کی دید کیلئے کھلے دل سے آنسو بہاتا جا۔

اگر تو راحت کونین خواهی از ور دوست

نشین چو کوه ز سودا بوئے یار مترس

ترجمہ: اے دل اگر تو چاہتا ہے کہ تو دونوں جہاں کا سکون اور راحت حاصل کرے تو یوں کر کہ مثل پہاڑ ساکن ہو کر بیٹھ جا مگر اپنے دوست کی یاد کی بُو سے بے خبر نہ رہ اُس کی یاد سے دل تازہ رکھ۔

در آشوق بآتش کده زروے نیاز

تو آتشے همه تن از شرار نار مترس

ترجمہ: اے دوست آتش کدہ میں شوق سے آ اور آ بھی نہایت نیازمندی و عاجزی سے تو ہمہ تن آگ میں جل جا اور آگ سے مت ڈر۔

ترحمے بکند آخر از کرم بر تو

زهر چشمی آن دیدهٔ نگار مترس

ترجمہ: اے دوست تیرا محبوب آخر تجھ پر بڑا مہربان ہے اور رحم کرتا ہے اس لئے تو اُس کی ہر نگاہ جو وہ تجھ پر کرتا ہے اُس سے مت ڈرتا رہ اُس کی نگاہ تو شفقت بھری ہے۔

اگر زجام لب لعل یار هست ترا

برقص از سر مستی زسنگ بار مترس

ترجمہ: اگر تیرے لب تیرے محبوب کے شراب سے لعل کی مثل ہیں تو اس احسان پر

Marfat.com

خوش ہوتو اُس کے پتھر پھینکنے کے عمل سے مت ڈر اُس کا تیرے حال پر یہ کام تیرے لئے بہتر ہے۔

اگر تو عاشق دل خستہ زراہ وفا

بیا تو بر در ما صد ہزار بار مترس

ترجمہ: اے دوست اگر تو وفاداری کی راہ میں آ کر بدحال و پریشان حال عاشق بھی ہے پھر بھی آ ہماری چوکھٹ پر اور ہزار بار بھی آنے سے نہ شرم کر اور نہ ڈر۔

شود کہ رحم کند برتو آشکار ونہاں

نشین چو صابرؔ مسکین درین دیار مترس

ترجمہ: ہوسکتا ہے تیرا محبوب تجھ پر ظاہر یا چھپے مہربانی کرے پس تو صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی طرح بیٹھ جا اس کے وطن میں اور نہ ڈر۔

......☆......☆......☆......

ای دل تو نشستۂ چہ خاموش

فریاد وفغان بکن بصد جوش

ترجمہ: اے دل تو کس طرح بیٹھا اور خاموش ہے اُٹھ فریاد کر رو پیٹ اور سینکڑوں بار ایسا ہوش سے کرتا رہ۔

باشد کہ رہی وصال یابی

کن انچہ تو خواندۂ فراموش

ترجمہ: ہوسکتا ہے تجھے تیرے محبوب کا وصال حاصل ہو جائے پس تو سب کچھ کئے جا جو تو نے پڑھا ہے جو تجھے بھول گیا ہے۔

Marfat.com

خاموش نشین بہ بزم رندان

بخروش زِ در عشق بخروش

ترجمہ: اے دل تو رند لوگوں کی محفل میں جائے تو خاموش بیٹھ مگر جب تو عشق کے دروازہ پر جائے تو شور وغل مچائے جا۔

گر روئے نگار خوا بہ بینی

ہشیار مشو ز دست دہ ہوش

ترجمہ: اگر تُو اپنے محبوب کے نقش ونگار دیکھے تو ہوشیار نہ ہو ساکت و بے دم ہو کر رہ اور اپنے حواسِ خمسہ کو بھی ساکت وجامد کر کے دِیدار کر۔

از دیدن جلوئہ مماش

ہوش از سر ذوق گشتہ مدہوش

ترجمہ: اپنے محبوب کے حسن وجلوہ کے جمال اور شان کو دیکھتے وقت اپنے سر اور دماغ سے ہوش اور عقل نکال دے اور اُسے جسدِ بسمل کی مثل دیکھتا رہ تا کہ سیر ہو۔

مارا بہ بلا چہ آزمائے

ہستم بغم تو دوش بدوش

ترجمہ: اے محبوب ہم بلاؤں اور آزمائشوں کو کیا آزمائیں ہمیں وہ آزمانا نہیں۔ ہم تو محبوب تیرے غم میں سراپا ڈوبے پڑے اور غرق ہیں۔

Marfat.com

خواھی کہ شوی زقد میانش

از جام شب نگار مے نوش

ترجمہ: اے دوست اگر تو یہ چاہتا ہے کہ اُس کے قدموں میں پڑا رہے تو تُو آغاز رات سے ہی شراب کے نشہ میں ہو جا اور جام پر جام پی کر مدہوش ہو کر رہ جا۔

از روزِ ازل فکردہ ام من

جز حرفِ محبت تو در گوش

ترجمہ: اے محبوب میں نے تو اول روز سے اور کچھ نہیں پڑھا پڑھا ہے تو جو حرف پڑھا وہ تیری محبت کا حرف پڑھا ہے اس کے سوا میرے کانوں میں کچھ نہیں آیا۔

خوردم ز ھوائے وصل صابرؔ

از خم شراب ھوش بر ھوش

ترجمہ: صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) نے تو محبوب سے ملنے کی ہوا سونگھی ہے وہ اس کی محبت کی شراب پیتا ہے پھر مدہوش ہوتا اور پھر ہوش میں آ کر پھر محبت کی شراب پی کر مدہوش ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

گر عاشق کاملے بصد ھوش

در جام شے بیار مے نوش

ترجمہ: اگر تو عاشق کامل ہے تو سو بار ہوش کر اپنے پیالہ میں شراب ڈال لے اور پیتا رہ

Marfat.com

بر روئے نگار همچو ز نقش

مخروش و مغان باش خاموش

ترجمہ: اُس کے چہرہ کو دیکھتا رہ جیسے کسی بے مثل نقش ونگار کو دیکھتے ہیں دیکھتے ہوئے مت بول اور پوجا کرنے والے کی مثل ہو جا اور خاموشی میں ڈوب کر رہ جا۔

گر طالب درد عشق هستی

از درد و غم نگار مخروش

ترجمہ: اگر تیرے دل میں کسی کے عشق کا ڈر ہے تو تُو درد اور غم سے اُسے دیکھتا رہ اور شور نہ کر بلکہ چُپ سادھ لے۔

عالم همه خاك راه عشق ست

خود را تو بنور عشق ورپوش

ترجمہ: یہ دنیا عشق کی راہ کی مٹی ہے یعنی یہ دُنیا کسی کی محبت کے صلہ میں بنی ہے پس تجھے چاہیے کہ تو اپنے آپ کو عشق کے نور میں لپیٹ دے۔

از عشق همیشه گفتگو باست

لیکن تو بند درین سخن گوش

ترجمہ: یہاں تو ساری گفتگو عشق سے ہی متعلق ہے لیکن تو اِس قسم کی گفتگو میں رہ اور سنتا بھی یہی رہ۔

جز یاد خدا هرانچه خواندم

ازدولتِ عشق شد فراموش

ترجمہ: میں نے جو کچھ اللہ کی ذات کی یاد کے سوا پڑھا ہے اُس میں سے سوائے عشق کے اور کچھ یاد نہیں سبھی فراموش ہو گیا ہے۔

Marfat.com

از جلوۂ حسن دوست دردم

در بزم الست رفتم از ہوش

ترجمہ: میں اپنے محبوب کے حسن و جمال کے جلوہ و دید سے زندہ ہوں میں الست
بزم محفل میں موجود وقت سے ہوش میں ہوں۔

در بزم وصال رفتم از ذوق

از جلوۂ حُسن دوست مدہوش

ترجمہ: میں اپنے محبوب کے وصل کی خاطر اُن کی محفل میں بڑے ذوق اور شوق سے
گیا۔ وہاں دِیدار پا کر خوش حال ہوا اور اُسی وقت اور اُسی دن سے میں
مدہوش حال ہوں۔

دارم ز ازل بحکم تقدیر

بارے ز امانت تو بردوش

ترجمہ: اے میرے رب میں روزِ اوّل سے ہی تیرے حکم اور تقدیر کے تابع ہوں
میرے کندھوں پر تیرے حکم و فرمان کا بوجھ امانت کے طور پر پڑا ہے۔

زاہد تو برو بکار خود باش

اینجا نخرند زہد مفروش

ترجمہ: اے زاہد یہاں سے چلا جا اور اپنا کام کر یہاں زاہدوں کا کیا کام یہاں لوگ
زہد نہیں خریدتے تو یہاں زہد نہ بیچ یہاں زہد کا کام اور کاروبار نہیں بکتا۔

Marfat.com

با عرشِ برین و عرشیاں ہم

صابرؔ ہستیم دوش بردوش

ترجمہ: یہ وہ مقام ہے جہاں عرش برین والے اور عرشوں کے سبھی کے کندھے سے کندھا ملائے ہوئے حاضر ہیں ہم بھی اُن کے ہمراہ ہیں۔

☆......☆......☆......

بکوئ ولا رام ہشیار باش

زشب تا سحر گاہ بیدار باش

ترجمہ: اے دوست محبوب کی گلی میں جا کر ہوش سے رہ یہاں تو لوگ رات سے صبح تک جاگ کر گزارتے ہیں۔

اگر وصل خواہی بصد آرزو

چو یوسف درین چاہ غم خوار باش

ترجمہ: اے دوست اگر تو محبوب سے ملنا چاہتا ہے بصد آرزو اور خواہش سے مل لیکن تو محبت کے کنوئیں میں غم کھانے والے یوسف علیہ السلام کی مثل رہ تاکہ بہتر انجام نصیب ہو۔

زمستی چو منصور از بیخودی!!

انالحق زن برسر دار باش

ترجمہ: اے دوست خودی کے عالم میں حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کی مثل انا الحق کا نعرہ لگا اور یہ نعرہ تو سولی پر چڑھتے وقت تک لگاتا رہ۔

Marfat.com

بغم آشنا شو اگر عاشقی

زسوزِ غمِ ہجر خونباز باش

ترجمہ: اگر تو عاشق صادق ہے تو غم سے آگاہ رہ اور جدائی کے غم کی آگ میں اپنا خون جلاتا رہ۔

چو سودائیاں خون بریزد دو چشم

چو دیوانگان بر درِ یار باش

ترجمہ: اے دوست تو سودائی لوگوں کی طرح آنکھوں سے کیونکر خون بہاتا ہے بہتر یہ ہے کہ دیوانوں کی مثل دریار پر پڑا رہ۔

اگر لذت درد خواہی زعشق

زسر تا بپا راست کردار باش

ترجمہ: اگر تجھے عشق میں رہنے کی لذت کی خواہش ہے تو سر سے پاؤں تک اپنا آپ سراپا عشق ہو جا۔

بعرش برین گر تو آسان رسی

چو صابر برین رہ سبکسار باش

ترجمہ: اے دوست اگر تو آسانی سے عرشِ بریں پر جا پہنچے تو تجھے چاہیے کہ ایسے حال کیلئے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل نہایت سبک رفتار چلتا جاتا کہ منزلِ مُراد پالے

......☆......☆......☆......

Marfat.com

دلا بــــا دردمــــندان آشــــنا بــــاش

زخـود بیخـود چومسـاتن بـاخـدا بـاش

ترجمہ: اے میرے دل دردمند لوگوں کا ساتھی بن جا۔ اپنے آپ کو بھلا دے اور مست لوگوں کی طرح اللہ کا خاص بندہ بن جا اپنی میں مار کر رہ۔

غـم و غــربــت بــکــن حــاصــل درد

اگــر داری ســراپــا بــنیــوا بــاش

ترجمہ: ہزار دکھ درد لے کر غم والم کی دنیا کو بسا لے یہ دُنیا غم سے ملے گی اگر تو یہ رکھتا ہے تو سب کچھ چھوڑ کر بے آواز و خاموش ہو جا۔

اگــر خـواهـی کـنـی بـر عـرش مسکـن

زشـب تـا صـبـحـدم از کـوئ مـنـابـاش

ترجمہ: اگر تو چاہتا ہے کہ عرش پر تیرا ڈیرا و مقام ہو جائے تو رات سے صبح تک ہماری محفل میں رہ۔

اگـر خـواهـی شـوی هـمسـر بـمستـان

بـکـوئـے میـفـروشـان خـاکپـا بـاش

ترجمہ: اگر تو چاہتا ہے کہ مست الست لوگوں کے ساتھ ہو جائے تو بہتر یہ ہے کہ شراب بیچنے والوں کی گلی کی خاک ہو جا تا کہ یہ مقام و مقصد حاصل کر لے۔

Marfat.com

اگــر خــواھــی شــوی در عشــق مــمتــاز

بــبــزم دلبــران عیــن حیــا بــاش

ترجمہ: اگر تیری خواہش ہو کہ تو عشق کی دُنیا میں امتیاز حاصل کرے تو محبوب لوگوں کی محفل میں بیٹھ کر دیکھنے والا اور صرف آنکھ سے کام لینے والا بن جا۔

اگــر خــواھــی تھــی از دســت عــصیــاں

بــکــار بیــکســاں مشــکــل کشــا بــاش

ترجمہ: اگر تو چاہتا ہے کہ تو گناہوں سے پاک ہو جائے تو بے کس اور بے نوا لوگوں کے کام آتا رہ۔

اگــر خــواھــی رســی در بــزمِ قــدســی

زحــود بــر خیــز چــون مــن بیــنــوا بــاش

ترجمہ: اگر تو پاک محفل میں پہنچنا چاہتا ہے تو مجھ بے آسرا بندے کی مثل حوروں کا خیال چھوڑ دے۔

اگــر خــواھــی کــہ یــابــی دولــتِ عشق

بــکــوئــے دلبــر رعــنــا گــدا بــاش

ترجمہ: اگر تو یہ چاہتا ہے کہ عشق کی دولت حاصل کر لے تو تُو پیارے لوگوں کی گلی کا گداگر بن جا۔

Marfat.com

بیسا صابرؔ بکنج عشق جاکن

دمے از خود پرستی با جدا باش

ترجمہ: اے صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آ اور عشق کے کونہ میں جگہ بنالے اور دم بھر کیلئے اپنی میں مار کر دُنیا اور اس میں ہر موجود سے کنارہ کش ہو جا۔

☆......☆......☆......

سخن اہل دل بکن درگوش

عیب مومن چو حق بحق در پوش

ترجمہ: اے دوست اہل سُخن کی بات غور سے سُن کر دماغ میں جگہ دے اور مومن کے کسی عیب کو خواہ کیسا ہی ہو اُس پر پردہ ڈالے رہ۔

بحریفاں عشق گر برسی

باش چون کوہ بیخود و خاموش

ترجمہ: اگر عشق کی منزل میں تو اپنے حریفوں کے ساتھ چل رہا ہو تو بالکل خاموش رہ اور ایسا جیسا کہ کوئی پہاڑ بے خود اور جامد ہوتا ہے۔

بادہ در بزم آن پری رُخسار

نوش کن نوش ہان مشو بیہوش

ترجمہ: اُس اپنے حسین اور جمیل محبوب کی بزم میں تو اگر شراب خوری کرے تو شراب پی لے مگر شراب خوری کے عالم میں اپنے ہوش گم نہ کر اور بے خود نہ ہو۔

Marfat.com

سرّ اسرار حق مکن بیرون

گر تو گردی چو خم مے در جوش

ترجمہ: اے دوست اللہ کے اسرار معلوم ہونے پر اُنہیں دوسروں پر مت پھیلا۔ اگر تُو نے ایسا کیا تو گویا ایسا ہے جیسا کہ شراب میں کسی پر جوش اُبھر آتا ہے۔

بادئہ عشق جامِ گر نوشی

سر بسر سر بسر تو کردی ہوش

ترجمہ: اے دوست اگر تو نے شراب کا جام نوش کر لیا تو گویا تو سارے کا سارا ہوش میں آ گیا۔

نبود ہیچ غم زمستے عشق

گر نہی پائے عشق تو بردوش

ترجمہ: عشق کی مستی سے کوئی غم نہیں ہوتا ہے اگر تو عشق کا پاؤں اپنے کندھے پر رکھ لے تو کوئی فکر نہیں۔

شب ہمہ شب بہ بستر غم من

جائے تو بہ نشست در آغوش

ترجمہ: میرے غم کے بستر پر ایک رات ہی نہیں بلکہ ساری راتیں ایک جیسی ہیں میری گود میں تو ہر لحظہ یہ پڑی ہوئی ہے۔

Marfat.com

ہمچو صابرؒ اگر شوی باحق
سرِّ اسرار عشق کن درگوش

ترجمہ: اے دوست اگر تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی طرح حق تعالیٰ کا بندہ بن جائے تو تجھے ہر لحظہ تیرے کانوں میں عشق کے اسرار آتے رہیں گے یعنی تیرا اسرارِ الٰہی پاتا رہے گا۔

......☆......☆......☆......

بیا ببزم حریفانِ عشق بادہ نبوش
من انچہ گفتہ ام از ذوق دل بکن درگوش

ترجمہ: اے دوست آ اور عشق کرنے والے حریفوں کی محفل میں آ کر شراب پی لے اور جو کچھ میں نے نہایت ذوق شوق سے تجھے کہا ہے توجہ سے وہ میری باتیں سُن لے۔

تو ہر چہ رانگری جز ظہورِ خویش مبین
کہ تو در ہر دو کون روی باھوش

ترجمہ: اے دوست جو کچھ تجھے نظر پڑتا ہے سوائے تیرے اپنے کے اُسے مت دیکھ اس طرح کرنے سے تو دونوں جہاں میں باہوش چلتا پھرتا رہے گا۔

اگر حقیقت اشیاء بہ پرسد از تو کسی
بگو بگو تو از اسرار عشق باش خموش

ترجمہ: اے دوست اگر کوئی تجھ سے اشیاء کی حقیقت دریافت کرے تو کہہ دے بتا دے بتا دے وہ عشق کے بھید تجھے معلوم ہیں مگر تو خاموش رہ خاموش۔

Marfat.com

نمتیوان زرخِ خوب تو نظر کردن
بیاد جلوۂ رویت نماند ھر ش بھوش

ترجمہ: اے دوست تو حسین منظر اور چہرہ سے اپنی نظر کیسے ہٹا سکتا ہے ایسے جلوہ کی دِید سے تُو کیسے ہوش سلامت وسالم بچا سکتا ہے۔

بکنج ھجر نشین باھزار عجز و نیاز
اگر تو سرّ خدائے زدرد غم مخروش

ترجمہ: ایک بندہ جو اپنے محبوب سے جُدا ایک کونے میں ہزار بار عجز و نیاز سے بیٹھ جائے۔ اگر تو اللہ کے ایک راز سے آشنا ہو جائے تو بھی ایک غم ملنے پر بھی اپنے درد کا غم نہ ظاہر کر۔

ازین جھان بجھان دگر بذوق و طرب
بپائے فرق بہ تمکین بیا بجنبان دوش

ترجمہ: اس جہاں سے اگلے جہاں کو نہایت ذوق وشوق سے قدم بقدم چل کر بڑی شان بان سے جا لیکن ڈرتے ڈرتے سر کندھوں میں چھپا کر آ۔

بصد ھزار امید آورم زروئے کرم
بدہ بہ صابرؔ خود از خم ولا سر جوش

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیرے فضل و کرم سے ہزاروں اُمیدیں وابستہ کئے ہوں اے اللہ تو خود صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کو یہ عطا فرما اور صراحی انڈیل دے لیکن اُس سے اُسے جوش نہ آئے وہ تیرے فضل و کرم کے لا منتہا مٹکے نوش کرے مگر اُسے ذرا بھر بھی آپے سے باہر ہونا نہ آئے۔

Marfat.com

تنِ مجروح و جانِ افگار و دل ریش
شد از تیغ نگاہِ دلبر خویش

ترجمہ: اے دوست میرا بدن زخمی ہو گیا اور جان زخمی اور دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا یہ سب کچھ میرے اپنے محبوب کی نگاہ کی تلوار کے طفیل ہوا ہے۔

بکویت اندرین سودا خرابم
نمیدانم چہ خواہد شد ازین پیش

ترجمہ: یہ میرا بُرا حال تیری گلی میں جانے سے ہوا۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ اس سے آگے میرے ساتھ کیا کچھ ہوگا۔

شدم از دست نفس خویش عاجز
چو کژدم میزند ہر دم بدل نیش

ترجمہ: میرا یہ بُرا حال میرے عاجز نفس کی وجہ سے ہوا ہے یہ میرا حال تو ایسا ہے جیسے کسی کو ہر لحظہ بچھو ڈنگ مارتا رہتا ہے میرا یہ حال تو ایسا ہے۔

مرا دریاب گر خواہی سلامت
منم در عالم مستان وفا کیش

ترجمہ: مجھے پکڑ لے اگر تو سلامتی کا خواہش مند ہے کیونکہ میں تو وفادار مست لوگوں کی حالت میں ہوں مجھے اپنا حال خود بھی معلوم نہیں ہے۔

بکن رحمے بحالِ من کہ ہستم
بکویت او فتادہ ہمچو درویش

ترجمہ: اے دوست میرے حال پر رحم کھاؤ میں جیسا بھی ہوں بس میں تو ایک درویش کی مثل تیری گلی میں پڑا ہوں۔

Marfat.com

بیابی راہ در بزمِ حقیقت

باین حالِ کہ داری باید اندیش

ترجمہ: تجھے حقیقت کی محفل میں جانے کو راہ مل جائے گی لیکن یاد رکھ کر اِس حال میں جو تیرا حال ہے اسے سوچ اور دماغ میں رکھ لینا۔

بکوئے ہجر تو چوں صابرؔ از ذوق

بخواہم درد عشقت بیش از بیش

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی طرح نہایت ذوق شوق سے تیرے ہجر کی گلی میں حد سے زیادہ تیرے عشق کے درد کی خواہش اور تمنا رکھتا ہوں۔

......☆......☆......☆......

من میروم بذوق بکوئی نگار خویش

گر صد ہزار زخم زند گوئیش کہ بیش

ترجمہ: میں اپنے محبوب کے کوچہ میں بڑے ذوق شوق سے جاتا ہوں۔ اگر وہ مجھے ہزاروں باتیں کہہ کر زخم پہنچائے پھر بھی کوئی بات نہیں ہے۔ وہ بے شک اس سے زیادہ بھی کر لیں فکر مند نہیں ہوں۔

سلطان دھر در دل من جاگرفتہ است

زان بر سرِ عرش وقارم بود بہ بیش

ترجمہ: دُنیا کے بادشاہ نے میرے دل میں جگہ لے رکھی ہے اسی وجہ سے میں عرش پر وقار سے ہوں اور میری قدر ہے اور یہ قدر اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

Marfat.com

افتادہ ام بخاک درت از سر نیاز
رحمی بکن بحال من خستہ سینہ ریش

ترجمہ: میں بڑی نیازمندی و عاجزی سے تیرے در کی خاک پر پڑا ہوں میرے حال پر کرم و مہربانی فرمائیں میرا سینہ پھٹ چکا اور خستہ حال ہو گیا ہے۔

از خنجر مژہ بہزاراں ہزار ناز
کژدم صفت زدی تو بجانم ہزار نیش

ترجمہ: اے میرے محبوب تو نے اپنی نازک پلکوں کے ہزار ناز کے خنجر سے میرے سینہ کو چیر دیا ہے اور تُو نے میری جان پر بچھو کی مثل ہزاروں ڈنگ مارے ہیں۔

از کوئ من ببر اگرت جانعزیز ہست
پامال میشوی تو چو صابرؔ ببزم عیش

ترجمہ: اے میرے محبوب اگر تجھے اپنی جان عزیز و پیاری ہے تو آ کر میری گلی سے یہ میری جان لے جا۔ تُو صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل پامال ہو جائے جیسے میں عیش کی بزم میں ہوں۔

☆......☆......☆......☆

اگر تو عاشق مستی بکوئے یار برقص
برقص لیک چو طاؤس ہوشیار برقص

ترجمہ: اے دوست اگر تو کسی کے عشق میں مست ہے تو رقص کرتا اُس کی گلی میں جا تو رقص کیے جا ایسا رقص کر جیسے مور خوش ہو کر پاگل بنا مستی کے عالم میں کرتا ہے

Marfat.com

زمن شنو اگرت هست مر ترا ذوقی

چو زلف او برخِ نازنین نگار برقص

ترجمہ: اے دوست اگر تجھے ذوق وشوق ہے تو مجھ سے یہ بات سُن لے تو اپنے محبوب کی زلف کی دید پر رقص کر جیسا کہ نازنین کو چاہنے والے کرتے ہیں۔

اگر تو طالب وصلی زخویشتن برخیز

بصد هزار غم و درد و اشکبار برقص

ترجمہ: اے دوست اگر تو محبوب کے وصل کی خواہش رکھتا ہے تو اُٹھ اور ہزار غم دکھ درد اور آنسو بہا کر رقص کرتا کہ تیرا محبوب تجھ پر مہربان ہو جائے۔

اگر قبول فتد باهزار عجز و نیاز

تو آتش کہ تو داری شرر ببار برقص

ترجمہ: اے دوست تو دل میں محبت رکھتا ہے اگر وہ اُسے قبول ہو تو ہزار بار عجز و نیاز مندی سے اُس کے پاس پیش کر اور جو محبت کی آگ تیرے سینہ میں ہے اُسے ہزار بار پیش کر اور رقص کر کے پیش کرتا کہ قبولیت حاصل کرے۔

اگر تو محرم رازی بصد هزاران ذوق

زمستیِ دِل خود برساں بیار برقص

ترجمہ: اے دوست اگر تیرے سینہ میں محبت کا راز ہے تو ہزار بار ذوق اور شوق سے اُن کی خدمت میں پیش کر تو اپنے دل کی مستی کا حال اُن پر پیش کر اور یہ راز اور مستیٔ دل اپنے محبوب کو رقص کر کے پیش کر۔

Marfat.com

اگر وصال بخواهی بصد هزار طرب
ببزم دوست بیا بادِل فگار برقص

ترجمہ: اے دوست اگر تو محبوب کا وصل چاہتا ہے تو ہزار بار خوشی سے کر پس تو اپنے زخمی دل کے ساتھ آ اور دوست کی محفل میں رقص کر کے اُسے نذرانہ دل پیش کر۔

بود کہ بهر تماشا فتد نظر برتو
به پیش آن بُتِ رعنا هزار بار برقص

ترجمہ: ہو سکتا ہے کہ وہ منظر جو وہاں تو دیکھے تو تیرے لئے یہ ہے کہ تو ہزار بار رقص کرتا ہوا اپنے حسین محبوب کی محفل میں پیش ہوتا کہ قبولیت کا درجہ پائے۔

چو صابرؔ از سر سودا بذوق هر نغمه
در آ برقص و لیکن بروئے یار برقص

ترجمہ: اے دوست تو ہر ایک گیت بڑے ذوق شوق سے اُن کے پاس پیش کر تُو یہ نغمے رقص کرتا پیش کر اور محبوب کے حضور رقص کرتے ہوئے جا۔

......☆......☆......☆......

رفتن بپائے دیده بکوئی نگار فرض
آمد بدیده ودیدن روئے نگار فرض

ترجمہ: عاشق پر محبوب کی گلی میں آنکھوں کے بل جانا فرض ہے اور پھر وہاں سے آنکھوں کے بل چل کر آنا اور محبوب کے چہرہ منور کو دیکھنا فرض ہوتا ہے۔

Marfat.com

آمد خبر زغیب کہ رفتن زخود نہان

بر عاشقان وصال بکوئی نگار فرض

ترجمہ: مجھے غیب سے یہ خبر ملی ہے کہ اپنے آپ سے چھپنا فرض ہے مگر عاشقوں سے ملنے کیلئے محبوب کی گلی میں جانا فرض ہے یعنی عاشق کیلئے محبوب کی گلی فرض مقام کی مثل ہے۔

آمد بطالبان تو از صدق جان و دل

دا دن هزار بار ببوے نگار فرض

ترجمہ: تیرے طالبوں پر نہایت صدق وصفا سے حکم آیا ہے کہ وہ ہزار بار سانس لیں جس میں تیری اُن کے دل میں خوشبو آئے عاشق پر محبوب کی دید میں سوچ کرتے رہنا فرض ہے۔

کردن فدا هزار دل و جان عاشقان

از بهر وصل موئی بموئے نگار فرض

ترجمہ: محبوب پر ہزار دل و جان سے قربان ہونا چاہئے محبوب کی ہر زُلف کی دید عاشق پر فرض ہے۔

در مذهب یگانه پرستان زروے حال

بودن رواست بخوئ رسنجؤ نگار فرض

ترجمہ: محبوب سے محبت کرنا مذہب میں جائز ہے جس حال میں کوئی ہو محبوب کی خوداداؤں پر فدا ہونا فرض ہے۔

Marfat.com

خوردن بعاشقان ست مئی عشق رامدام
شب تا سحر ز جامِ و سبوی نگار فرض

ترجمہ: عاشق اپنے محبوب کی دید کی شراب کو ہمیشہ پیتے ہیں اُن پر رات سے صبح تک اُن کے ظرف یعنی قفس عنصری کی دید کے پیالے پیتے رہنا فرض ہے یعنی عاشق ساری ساری رات اپنے محبوب کی دید سے سیراب ہوتے اور لطف اُٹھاتے رہتے ہیں۔

بر عاشقان غمزدگان صابرؔ آمدہ
مردن ببزم عشق و ھوائے نگار فرض

ترجمہ: صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ وہ عاشق جو محبوب کی دید میں غم اٹھاتے رہتے ہیں اُن پر اپنے محبوب کے عشق میں مرنا اور اُن کی دید کی ہوا کھاتے رہنا فرض ہے۔

......☆......☆......☆......

نکنم در رہِ تو راہ غلط
نکند راہ خیر خواہ غلط

ترجمہ: اے میرے مہربان آقا میں تیری راہ میں کوئی غلط قسم کا اقدام نہیں کرتا ہوں اور اُس کی ذات بھی ایسی ہے کہ وہ بھی اپنی اچھائی کو مجھ سے نہیں موڑتا خواہ میں غلط ہی کروں۔

از رہ عقل ورائے ملک ستان
نکند ہیچ بادشاہ غلط

ترجمہ: عقل اور مشورہ سے مُلک کو اپنا کیا جا سکتا ہے جو ایسا کرے وہ بادشاہ غلطی پر نہیں ہوتا۔

Marfat.com

نتواند برابری کردن

بتوا نوار مہر و ماہ غلط

ترجمہ: اے آقا تیری برابری نہیں ہو سکتی تجھ پر سورج اور چاند کے انوار و برکات کم نہیں ہو سکتے ہیں۔

اگر تو خواھی شوی زاھل یقین

تو مکن بر رخ نگاہ غلط

ترجمہ: اگر تو یہ چاہے کہ تو اہل یقین لوگوں میں ہو جائے تو تجھے چاہیے کہ تو کسی خراب چیز کی طرف نگاہ نہ کر۔

درد و غربت بخواہ تا بدھم

بس نخواھی زمن تو جاہ غلط

ترجمہ: اگر تو مجھ سے دکھ اور درد اور مسافری کی خواہش کرے تو میں تجھے یہ دے دوں لیکن تجھے چاہیے کہ تم مجھ سے غلط چیز نہ طلب کرو۔

عذر ھا میکنی بطرز گناہ

بس مشو رھبری گناہ غلط

ترجمہ: تو مجھ سے گناہ کی طرح کے عذر اور بہانے کرتا ہے۔ لیکن تجھے چاہئے کہ تو مجھے غلط قسم کے کام کی رہبری نہ کرے۔

دخل و خرجے تو نیک بین صابرؔ

تتا نباشد مگر سیاہ غلط

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تیری آمدنی اور تیرا خرچ پاک و مبرا ہے۔ تا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی غلط کام واقع ہو جائے۔

Marfat.com

هرچه خواهی بمن بگو واعظ
در جهان نیست کن چو تو واعظ

ترجمہ: اے واعظ تو جو کچھ چاہتا ہے مجھ سے کہتا جا۔ دنیا میں تجھ جیسا کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

از منِ خسته و شکسته دل
غیر درد دبلا مجو واعظ

ترجمہ: میں خستہ حال اور ٹوٹے ہوئے دل والا ہوں۔ اے واعظ تو مجھ سے سوائے درد اور تکلیف کے کچھ نہ پائے گا۔

راه حق را اگر تو میگوئی
میروم میروم بگو واعظ

ترجمہ: اے واعظ اگر تو کوئی حق بات بیان کرتا ہے تو میں بلاشبہ وہ کرتا ہوں وہی کرتا ہوں۔

گفتنت را نمتیوانم کرد
وان یقین خود بکن برد واعظ

ترجمہ: اے واعظ میں تو ایسا نہیں کر سکتا ہوں جیسا تو کہتا ہے۔ تو اس بات پر پختہ یقین کر لے ورنہ چلا جا۔

Marfat.com

انچہ خواہی زمن نمی آید
گوش کن گوش شنو واعظ

ترجمہ: وہ جو تو چاہتا ہے وہ مجھ سے نہیں ہو سکتا سُن لے اور ہوش کر واعظ مجھ سے ایسی توقع نہ کر۔

نکنم انچہ تو ہمے گوئی
دست ازمن دگر بشو واعظ

ترجمہ: میں وہ نہیں کرتا ہوں جو تو مجھے کہتا ہے۔ اے واعظ بس تو مجھ سے اپنا ہاتھ دھو ڈال۔ میں تیرے ہاتھ نہیں آتا ہوں۔ اور میں تیرے کام کا نہیں ہوں۔

گفت صابرؔ بصد ہزار زبان
تو بمنؔ رد برد شنو واعظ

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) ہزار بار تجھ سے یہی کہتا ہے کہ تو میرے پاس آ۔ مگر چلا جا۔ میری بات واعظ سن لے۔

......☆......☆......☆......

اگر تو راسخی بر جادۂ شرع
نشینی زود بر سجادۂ شرع

ترجمہ: اے دوست اگر تو شرع و دین کے احکام پر کاربند ہے اور سختی سے کاربند ہے تو تجھے بہت جلد شریعت کے مصلے پر بٹھایا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

شوی چون شبلے دبازید دایم
چشی یك جرعہ گر از بادہ شرع

ترجمہ: اے دوست اگر تو پختہ انداز سے حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی مثل شرع کا پابند ہے۔اور اگر تو ایک گھونٹ بھی شریعت کا نوش کرلے تو تیرا مقام مثل اکابرین کے ہوجائے۔

کجا برسر نهم تاجِ مکلل
اگر بایم لباسِ سادۂ شرع

ترجمہ: کیا میں اپنے سر پر زیورات سے مزین تاج رکھ سکتا ہوں۔اگر میں شریعت کی تعلیمات کا سادہ لباس زیب تن کرلوں۔

شود ور عالم قدسی مکرم
هر ان کو میرود بر جاوہ شرع

ترجمہ: اے دوست وہ بندہ جو شریعت کی راہ پر چلتا ہے۔وہ بلاشبہ عالمِ بالا میں نہایت عزت وتکریم حاصل کرلیتا ہے۔

دوم ور بزم شرع پاکبازان
نیاید رہ زپا افتادہ شرع

ترجمہ: وہ بندہ جو پاک باز لوگوں کی محفل میں شرع کے احکام پر کاربند ہوکر چلے تو یقینی بات ہے کہ وہ راہِ راست سے بھٹک نہیں سکتا ہے۔

Marfat.com

نگنجد درو دو عالم همچو صابر

که می نوشد دمادم جام شرع

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل دونوں جہان میں وہ سمانہیں سکتا۔ جو شریعت کے جام پر جام پیتا جاتا ہے۔

......☆......☆......☆......

وارم از هجر رخت در سینه داغ

باغ باغم باغ باغم باغ باغ

ترجمہ: اے دوست میں اپنے سینہ میں ایک داغ رکھتا ہوں تیرے چہرہ انور کی دوری کی وجہ سے میرا گلزار غم والا ہوگیا۔ میرا باغ دُکھی ہے۔ گلزار آخر گلزار ہوتا ہے۔

هست اندر دل بصد ذوق و طرب

از خیالِ روئے جاناں صد چراغ

ترجمہ: میرے دل میں دوست کیلئے بے حد و شمار ذوق شوق اور خوشیاں ہیں۔ محبوب کے منور چہرہ کا خیال میرے لئے سینکڑوں چراغ لئے ہے۔ یعنی میرا خیال اُس کی یاد سے روشن اور روشنیوں کا مقام بن گیا ہے۔

درد را خواهم ز تو ای جانمن!

گر رسد از بادهٔ غم یك ایاغ

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تجھ سے درد مانگتا ہوں۔ اگر غم کے شراب سے مجھے ایک پیالہ بھر درد مل جائے تو کیا ہی بہتر ہو۔

Marfat.com

بر رخ زیبا منہ خال سیاہ

نیست اندر باغ جنت جائے زاغ

ترجمہ: اے میرے محبوب اپنے حسین وجمیل چہرہ پر سیاہ رنگ کا داغ مت بنا۔ کیونکہ باغِ جنت میں کوے کیلئے کوئی جگہ اور گنجائش نہیں ہے۔

درد خواھم درد خواھم درد درد

درغم غربت بسے دارم فراغ

ترجمہ: اے دوست میں تجھ سے درد مانگتا ہوں۔ درد اور درد کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ پردیس میں رہتے ہوئے اکثر ہجر کا درد سے فراغت وفرصت پانا مشکل ہے۔

از رہِ صبر و رضا صابرؔ مپرس

یافتم من زین رہ بزم فراغ

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو صبر و رضا کی راہ نہ پوچھ کہ صبر و رضا کیا ہوتے ہیں۔ کیونکہ میں نے یہ راہ تو صرف فراغت کی محفلوں میں پائی ہے۔

......☆......☆......☆......

رفتم از کوے یار خویش دریغ

ماندہ ام جانِ زار و ریش دریغ

ترجمہ: میں اپنے محبوب کی گلی سے نہایت افسوس سے چلا۔ اب میری حالت خستہ خراب ہے اور میں زخمی حال اور افسوس ناک حال میں ہوں۔

Marfat.com

مرھمے بخش از کرم جاناں

خوردنم از غم تو نیش دریغ

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب مجھے مہربانی کر کے مرہم عطا کر دے تا کہ میرے دل کا زخم ٹھیک ہو جائے۔ کیونکہ میں نے تیرے غم کے ڈنگ سے بہت بڑا زخم کھایا ہے۔

کفر و اسلام رفت ھر دو ز دست

حیرتم واد این وو کیش دریغ

ترجمہ: میرے ہاتھ سے اسلام اور کفر دونوں چلے یعنی میں دونوں ظاہر سے باہر ہو گیا۔ اور میں افسوس کرتا ہوں کہ دونوں راہوں نے مجھے حیرانی کے عالم میں کر دیا۔

ھیچ گفتن مرا نمی آید

کہ بہ پُرسی زحال پیش دریغ

ترجمہ: مجھے کچھ کہنا نہیں آتا۔ میں حیران ہوں کہ کیا کہوں۔ کیونکہ زیادہ بیان کرنے اور پوچھنے پر مجھے افسوس ہوتا ہے۔

صابرؔ از درد دل ھمیگوید

رفتم از کوئے یار خویش دریغ

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اپنے دل کو دکھی رکھتے یہ کہتا جاتا ہے کہ افسوس میں اپنے دوست کی گلی سے چلا آیا۔ اور اُس کا دیدار نہ کر سکا۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

منہ قدم بسر کوئے یار خود بخلاف
اگر تو عشق نداری بہ بزمِ درد ملاف

ترجمہ: اے دوست اگر تیرے دل میں عشق نہیں ہے تو درد بھری محفل میں غلاف اوڑھ کر مت جا اور اپنے دوست کی گلی میں ایسے قدم مت رکھ جو اُس کی طبع کے خلاف و ناز یبا ہوں۔

قدم براہ حقیقت نہادۂ ہرگز
بہ بزم اہل سلامت سخن مگو بخلاف

ترجمہ: اے دوست تو حقیقت کی راہ میں قدم رکھ کر چل اور سلامتی والوں کی محفل میں کوئی ایسی بات خلاف معمول اور خلاف قاعدہ نہ کر۔

زصیقل غم عشق آنچناں بکن خود را
کہ تاچو آئینہ باشی تو در جہان و صاف

ترجمہ: اے دوست اپنے دل کو عشق کے غم سے صاف شفاف کر لے۔ تاکہ تیرا حال اس دنیا میں نہایت صاف اور شیشہ کی مثل ہو جائے۔

چنان بکوش زسر تا قدم شوی ہمہ نور
اگرچہ سید علویستی ز سر تا ناف

ترجمہ: حضرت اپنے آپ سے خطاب فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ تو اس طرح کی کوشش اور عمل کر کہ تو سر سے پاؤں تک نورانی جسد بن جائے۔ اگرچہ تو علوی سید ہے اور خالص سید نسل سے ہے۔

Marfat.com

ھزار جان بدھم گر تو بھر کشتن ما

زخشم خنجر ابرو بر آوری زغلاف

ترجمہ: اے محبوب اگر تو ہمارے مارنے کا عزم کرے تو میں اپنی جان ہزار بار پیش کرتا ہوں۔ اگر تو اپنے نقاب کو ہٹا کر غصہ کی حالت میں اپنے ماتھہ کو ننگا کردے تاکہ میں زیارت کرلوں تو اس حال میں میں اپنی ہزار جانیں تیری راہ میں قتل کیے جانے کیلئے پیش کرتا ہوں۔

بکنج ھجر تو جا کردہ ام ز دولت تو

پس ست خون جگر در غم تو وجہ کفاف

ترجمہ: میں نے تیری مہربانی سے تیرے ہجر کے کونہ میں گوشہ نشینی اختیار کرلی ہے۔ پس تیرے غم میں میں خونِ جگر پیش کرتا ہوں۔ اور یہ میرے لئے کافی ہے۔

ز صابرؔ این سخنے یاد ار تا باشی

بغیر نفس ستمگر مکن بکس تو مصاف

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی یہ بات یاد رکھ اور اس کو دل میں گرہ دے لے۔ کسی بندے سے جنگ نہ کر سوائے اس کے جو ظالم ہو۔ یعنی ظالم کے خلاف جہاد کر۔ اور صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی ہدایات کو دل و دماغ میں گرہ دے کر رکھ۔ تاکہ کل تیرے کام آئیں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

عاشقم من بدرو مندی عشق

ذوق دارم زخود پسندی عشق

ترجمہ: میں عشق کے میدان میں ایک دردمند دکھی دل عاشق ہوں۔ میں نے اپنی مرضی اور رضا سے عشق کی منزل کو پسند کیا ہے۔

او بکون و مکان نہ می گنجد

ہر کرا دادہ شد بلندی عشق

ترجمہ: وہ بندہ اس ارض وسما اور کون ومکان میں نہیں سماتا۔ جسے عشق نے ایک بلند مقام اور رفعت بخش دی ہو۔

بر مراد دو کون می خندد

ہر کرا گشت ارجمندیِ عشق

ترجمہ: وہ بندہ جسے عشق کی منزل میں ایک بلندی اور رفعت مل گئی وہ ان دو جہانوں پر ہنستا ہے کہ اِن کی تو کوئی قیمت و مقام نہیں میں بہت بلندی پر آ گیا ہوں۔

جان فشانی کند بہہ نفسے

گر کند گوش نقشبندی عشق

ترجمہ: وہ بندہ اپنی ذات پر بہت سخت محنت و تنگی کرتا ہے۔ اگر اُسے عشق میں اِس منزل کی نقش ونگاری کرنی پڑے۔ وہ ایسی بات سُن کر بہت محنت کیے جاتا ہے۔

Marfat.com

گریہ کن گریہ کن تو صابرؔ دار
تا زہد دستِ مستمندی عشق

ترجمہ: اے دوست تو صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل رو اور چیخ و پکار کر۔ تا کہ تجھے عشق کی مصیبت اور تنگی ملے اور یہ زہر تیرے لئے تریاق ہو جائے۔

......☆......☆......☆......

الٰہی رحم کن بر حالِ ادراک
فرست او را دوا از اوج افلاک

ترجمہ: اے اللہ اُس عقل و فہم پر اپنا فضل کر دے اور اس کی خستہ حالی پر اسے دوا عطا کر دے اور آسمان سے اس کی دوا بھیج دے۔ تا کہ اس کی خستہ حالی و بدحالی بدل جائے۔

باسمِ ذاتِ خود یارب بساحل
رساں او را زین بحر خطرناک

ترجمہ: اے میرے اللہ تو اس بدحالی اور خستہ و خراب حالت کو اپنے اسمائے پاک کے طفیل طوفان سے ساحل و کنارے پر سلامتی سے لا۔ کیونکہ یہ دنیا کا خطرناک سمندر بہت تکلیف دہ اور خطروں سے بھرا ہے۔ اس سے بچ نکلنا نہایت مشکل حال ہے۔

بدہ صحت مراد را تا مبادا
کنم زین غم گریبان جگر چاک

ترجمہ: اے اللہ تو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ بخش دے ہوسکتا ہے کہ میں اس غم

Marfat.com

سے اپنا دامنِ جگر چاک کر کے چھٹکارا حاصل کرلوں۔ اور مجھے پریشانیوں سے نجات مل جائے۔

بدرگاہ تو رو آوردہ ام من
مکن یارب مرازین درد غمناک

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے حضور اپنا منہ کر کے تجھ سے دُعا کی ہے۔ اب تو مجھے اے میرے رب غمناک اور پریشان حال نہ کر اور درد و غم سے چھٹکارا بخش دے۔

زلطف خاصِ تو اُمیّد وارم
بکن اورا ازین رنج بلا پاک

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیری خاص رحمت اور تیرے فضل کا امیدوار ہوں۔ پس تو مجھے تمام قسم کے رنج اور الم سے پاک اور صاف فرما۔ تا کہ سکون و راحت حاصل ہو۔

سرایت دروے روے زہر سودا
زلطفِ خاص خویشش بخش تریاک

ترجمہ: اے میرے اللہ تو میرے حال سے ہر قسم کا درد دور فرمادے اور میرا ہر سودا اور فکر ختم فرمادے۔ تو اپنے خاص فضل و کرم سے مجھے تریاق عطا فرما۔ تا کہ میرے حال و قال سے ہر قسم کے زہر نکل جائیں اور تیرا کرم میرے حال پر تریاق ہو جائے۔

Marfat.com

ھمی گوید زشب تا صبح صابرؒ
الٰھی رحم کن بر حالِ ادراک

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ رات سے صبح تک یہی دعا کرتا ہے۔ کہ اے میرے رب میری سمجھ اور عقل پر خاص فضل و کرم کر دے۔

......☆......☆......☆......

رحیمی و کریمی ای خالق پاک
فرست از لطف بارانے زافلاک

ترجمہ: اے اللہ تو رحیم و کریم ذات ہے۔ تو سب کا خالق ہے۔ پس تو اپنی مہربانی سے کرم کا بادل اپنے آسمانوں سے ہم پر نازل فرمادے۔

بده باران کریم بنده پرور
که از ذاتش باین مست جگر چاک

ترجمہ: اے اللہ تو کریم اور بندوں کو پالنے والی ذات ہے۔ اپنے رحم کے صدقہ ہم پر رحمت باراں بھیج دے۔ تا کہ تیرے اس فضل سے یہ اپنے خال سے گئے گزرے بھی پاک و صاف ہوں۔

مشو بر بندھائے خویش قاھر
به غفّاری تو گشتند بیباک

ترجمہ: اے میرے اللہ تو اپنے غضب کے بند کو نہ سخت فرما۔ بلکہ غضب ٹال دے۔ تو بلاشبہ غفار ذات ہے۔ اسی لئے بُرے تیری اس صفت کے صدقہ میں نڈر ہو گئے ہیں۔ اور تیرے حکم کی خلاف ورزی پر نڈر اور بے پروا ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

تو صابرؔ را بفضل خویش یارب

بر آر از قید این مکر خطرناک

ترجمہ: اے اللہ تو فضل و کرم والا ہے۔ تو اپنے فضل و احسان سے مجھے اس دنیاوی مکر و فریب سے نکال دے۔ کیونکہ یہ صورت حال بڑی خطرناک ہے۔

......☆......☆......☆......

دل من در غم عشق تو شد چاک

ازین شادی شدم بر اوج فلاک

ترجمہ: اے میرے اللہ میرا دل تیرے عشق و محبت میں ٹکڑے ہو گیا ہے۔ مجھے اس حال سے خوشی ہے اور میں اِس خوشی سے آسمانوں کی بلندی پر چلا گیا ہوں۔

بدین اُمیّد تا روزِ نہی پا

فتادم بر درِ پاک تو چون خاک

ترجمہ: اے میرے رب میں اِس امید سے کہ تو مجھ پر فضل فرمائے گا میں روز اول سے ہی اِس راہ پر لگا ہوں میں اِس خیال سے ہی تیرے پاک گھر کے دروازہ پر خاک کی مانند گرا پڑا ہوں۔

زسودائے بتان از صیقلِ عشق

زسر تا پا شدم آئینہ سان پاک

ترجمہ: اے میرے اللہ میں موحد ہوں میرے دل میں کوئی اور نہیں ہے میں تیرے

Marfat.com

عشق و محبت میں شفاف ہوں اور میں سر سے پاؤں تک آئینہ کی مثل صاف ہوں اور تیرا بس تیرا ہوں۔

زغفلت شد غمِ غربت زسینہ
ازان افتادہ ام برخاک غمناک

ترجمہ: میں اپنے سینہ میں غفلت سے کسی اور کو لئے بیٹھ گیا جو مجھ سے غلطی ہوگئی اس غلطی کی سزا میں اور ازالہ کی خاطر تیرے در کی خاک پر غمگین حال میں پڑا ہوں۔

شنیدم من شنیدم از ازل پیش
خدا فرمود درشانِ تو لولاک

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سنا میں نے روز ازل سے یہ سُن لیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی شان والا بنایا ہے اور تیری تعریف میں ہی یہ فرمایا ہے۔ ''اگر میں تجھے نہ پیدا فرماتا تو یہ ارض و سمانہ بناتا'' ﴿حدیث قدسی﴾

چگونہ وصف ذاتت میتوان کرد
ندارو رہ در آنجا فکر و ادراک

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کی صفات میں کیسے بیان کر سکتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات نہایت ارفع و اعلیٰ ہے وہاں تک میری فکر اور عقل کو راہ نہیں مل سکتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت بلند اور بے مثل رفعت پر فائز ہیں۔

Marfat.com

شدم قربان دست تو کہ از لطف

بہ بستی صد ھزاران دل بفتراک

ترجمہ: اے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر قربان جاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ مبارک بڑا مہربان ہے کہ ہزاروں لوگ گھوڑوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطف وعطا حاصل کرنے کو کمر کس کر آتے ہیں۔

نمی آید بدستت وصلِ جانان

منہ سر اندرین راہِ خطرناک

ترجمہ: اے دوست تیرے ہاتھ میں محبوب لوگ نہیں آتے پس بہتر یہ ہے کہ تو اِس خطرناک سفر اور راہ میں نہ پڑ ورنہ کامیابی بھی محال اور جان بھی خطرہ سے خالی نہیں ہے۔

زخون دل بسودائے محبت

شدم در خاک و خون باچشم نمناک

ترجمہ: میں محبت کے خیال میں ہو کر اپنے دل کا خون کر چکا ہوں میرا دل ہلاک ہو گیا میں اس بدحالی میں زمین پر گرا پڑا ہوں اور میری آنکھیں سخت غمناک حال میں ہیں۔

بردگوئے غم غربت چو صابرؔ

کسے کو هست در عشقِ تو چالاک

ترجمہ: وہ بندہ صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل گھر سے دُوری کے غم کی گیند لے چلا جو تیرے عشق میں ہوشیار اور تیز رفتار ہو کر نکلا جس نے تیری ذات سے عشق کر لیا۔ وہ کامیابی کی گیند لے چلا اور وہ اِس منزل میں کامیاب رہا۔

Marfat.com

بنبرم دلبر رعنا اگر روم بخیال
خیال نقش بہ بند دور آرزوے وصال

ترجمہ: اگر میں اپنے محبوب کی محفل میں جانے کا خیال کروں تو مجھے چاہیے کہ میں اُس کے وصل کی آرزو اور خواہش کو اپنے دل میں نقش کر کے جاؤں۔

نمیرسد بسرِ اوجِ وصل مرغِ خیال
اگر پرد بھوائے تو صد ھزاراں سال

ترجمہ: تیری ذات تک میرے خیال کا پرندہ اونچا اُڑے تو بھی نہیں پہنچ سکتا اگر وہ ہزاروں سال تک تیرے پاس جانے کے خیال سے اُڑتا رہے۔

ابو المکارم مارا سرِ سلیمانی ست
ھزار شکر کہ دیدم کمالش از سر حال

ترجمہ: ہمارے نیک اعمال کی بنیاد ہی ہماری شان وشوکت کا راز ہے۔ میں اِس پر ہزار شکر ادا کرتا ہوں کہ مجھے اُن کے خیال میں یہ کمال حاصل ہو گیا یعنی اُن کے خیال میں غرقابی ہی بڑا کمال اور کامرانی ہے۔

ھزار دیدہ کنم از برائے دیدن تو
اگر بر افگنی از رخ نقاب بھر مثال

ترجمہ: اے محبوب میں تیری دید وزیارت کیلئے ہزار بار آنکھیں کھولتا ہوں اور اگر تو اپنے چہرہ انور سے ایک بار بھی نقاب اُٹھا دے تو میں ہزار آنکھوں سے تجھے دیکھوں۔

Marfat.com

بیک نظارۂ روئے تو کامران گردم
اگرچہ از غم تو کُشتہ ام ہمچو ہلال

ترجمہ: اگرچہ میں تیری دید کا متمنی ہوں اور تیری دید کے غم میں سوکھ کر پہلی رات کے چاند کی مثل باریک ہو گیا ہوں اگر تیرا دیدار ایک بار ہو جائے تو میں کامیاب ہو جاؤں گا۔

شود بعرش برین ہمچو مہر و مہ روشن
براہ عشق تو کاہید آنکہ ہلال

ترجمہ: آپ کی تشریف لانے پر عرش بریں بھی سورج اور چاند کی مثل روشن ہوتا ہے اور وہ مثل پہلی رات کے چاند کے تیرے عشق کی راہ میں گھٹ کر رہ گیا۔

زفرق تا بقدم گوش گشتم از سر ذوق
مگر کند بمن از حال و فعل خویش مقال

ترجمہ: میں تیری دید کے ذوق وشوق میں سراپا کان بن گیا لیکن وہ تو مجھ سے صرف اپنی باتیں اور عمل کہتا ہے۔

بسوز از سر سودائے عشق تا دم حشر
اگر تو عاشق مستے زورِ دعشق منال

ترجمہ: اے دوست عشق کے سودا سے تو تا قیامت جلتا رہ اگر تو عاشق صادق ہے تو عشق کے درد سے مت رو۔

Marfat.com

اگر نگاہِ تو افتد بمرغ گشتہ کباب

یقین زلطفِ نگاہت بر آورِ پر دبال

ترجمہ: اگر تیری نگاہ پرندے پر پڑ جائے تو وہ جل کر کباب ہو جائے۔ تیری نگاہ کی مہربانی سے پرندے کے بال و پر نکل آئیں یہ سب اُس کی یقینی نگاہ کا اعجاز ہے۔

عدو چگونہ تواند کہ جان برداز من

فتد بذاتِ شریرش زغیب کوہ زوال

ترجمہ: یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میرا دشمن میری جان لے لے۔ گویا کہ اس کی شریر جان غیب سے زوال کے پہاڑ پر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

چو صابرؔ براز سرسودائے عشق جان درباز

وزین صفت کہ تو داری نمیرسی بکمال

ترجمہ: صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل تُو بھی عشق کے سودا سے ہاتھ دھولے اور دیکھ تو جس حال میں ہے۔ اس سے درجۂ کمال کو نہیں پہنچ سکتا۔ یعنی جو عشق و محبت کرتے ہو اُس سے زیادہ کر کے منزلِ مُراد کو پہنچو۔

......☆......☆......☆......

زعشقت شادمانی دارد این دل

بغم راز نہانی دارد این دل

ترجمہ: اے میرے مہربان دوست تیرے عشق و محبت سے میرا دل خوش و خرم ہے۔ اور اِس دل کو ایک پوشیدہ راز غم لگا ہے۔

Marfat.com

بہ بزم دلبران از مستی عشق
بسر شورِ جوانی دار د این دل

ترجمہ: مجھے پیارے لوگوں کی محفل سے عشق و پیار ہے۔ اور اِس دل میں جوانی کے شور کا بھید چھپا ہے۔

بسودائے وصالت از سر درد
بکویت جانفشانی دارو این دل

ترجمہ: میرے سر میں جو درد ہے وہ تیرے وصل کے خیال سے ہے۔ اور میرا دل ہر وقت تیری گلی میں اپنی جان کھپاتا اور گھلاتا رہتا ہے۔

بگوشِ ہر کہ اُفتد قال شاہد
فغان جانفشانی دارو این دل

ترجمہ: اے دوست سُن جو کوئی اٹھتا ہے وہ کہتا ہے۔ دیکھ اور افسوس کر اس دل کو کتنی تکلیف ہے۔

کتاب دل نجوان گر عارفی تو
عجب گنج معافنی دارو این دل

ترجمہ: اگر تو علم و معرفت والا ہے تو دل کی کتاب پڑھ اور دیکھ کہ یہ کیسے عجیب معانی ہیں جو دل رکھتا ہے۔

کجا راہے بیاید غیر آنجا
زخود ہم پاسبانی دارو این دل

ترجمہ: اُس جگہ کہاں کوئی غیر آدمی آ سکتا ہے۔ کیونکہ اُس کی چوکیداری تو خود دل کر رہا ہے۔ اور چوکیدار کی موجودگی میں کوئی غیر وہاں کیسے پہنچ سکتا ہے۔

Marfat.com

نمیرو ہرگز از ہجر دل آرام
حیاتِ جاودانی دارو این دل

ترجمہ: بغیر ملاقات وزیارت محبوب کے کسی دل کو کیسے آرام مل سکتا ہے اس حال میں بھی رہ کر اس دل کو حیات جاوید ملی ہے۔

بسرِّ دل بگو لبیک بشنو
زبانے بے زبانی دارد این دل

ترجمہ: اے دوست تو اپنا راز کہہ سنا بلانے پر لبیک کہہ سُن۔ کیونکہ اِس دل کی زبان بیان کرتی ہے مگر بغیر بولے یہ دل بولتا نہیں سنتا ہے اور بے زبان کلام کرتا ہے۔

بشہرِ عشق جا کرد است از ذوق
اُمید کامرانی دارد این دل

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) نے بڑے شوق سے عشق کے شہر میں ڈیرے ڈال دیئے ہیں اور اس دل کو کامیابی کی بڑی اُمید ہے۔

بصد ذوق و طرب از درد عشقت
اُمیدِ مہربانی دارد این دل

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اِس دل میں تیرا دردِ عشق ہے اور یہ درد بڑے شوق اور عیش ونشاط سے دل میں لگا ہے اس دل کو تیری مہربانی اور خصوصی شفقت سے مہربانی کی اُمید ہے۔

Marfat.com

زتو صابر اگر پرسند برگو

مکانے لا مکانی دارد این دل

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اگر تجھ سے اس دل کا مقام و پتہ پوچھیں تو کہہ دے اس کا مکان لامکان میں ہے۔

......☆......☆......☆......

کشیدہ درد عشق پر جفا دل

شنید از ہر طرف ہاں مرحبا دل

ترجمہ: ایک دل جس نے عشق کے درد کے ظلم کو برداشت کیا ہوا تھا اُس نے ہر طرف سے یہ آواز سنی کہ اے دل تیرا حال جو ہے اس پر تجھے شاباش ہے۔

ازاں روزے کہ تا غم ہمنشین شد

نکردہ اندرین سودا خطا دل

ترجمہ: جس روز سے غم میرا ساتھی ہوا ہے اس دن سے میں یہ خیال کرتا ہوں کہ اِس سودا بازی میں دل کی کوئی غلطی نہیں ہے۔

دریں عالم بسے کردم تماشا

درآمد در نظر مشکل کشا دل

ترجمہ: میں نے اِس حال میں ہوکر اکثر یہ دیکھا ہے کہ مجھے تو میری مشکلات کے حل اور مدد میں میرا دل ہی میرا مہربان مونس اور ڈھارس دلانے والا ہے۔

Marfat.com

بدین اُمید تا روزے بہ بینی

فتادہ بر درتو بے نوا دل

ترجمہ: جب تک تو اُن سے امید رکھتا ہے اس دن تک یہ بے چارہ دل تیرے در پر گرا پڑا رہے گا۔

اگر صد جان بہ بنجشد تا دمِ حشر

نخواھم اندرین رہ بے وفا دل

ترجمہ: اگر وہ مجھے ﴿اللہ تعالیٰ﴾ سو جانیں بھی قیامت تک عطا فرما دے تو میں یہ نہ کہوں گا کہ اس راہ میں ﴿محبت﴾ دل بے وفا ہے یعنی دل محبت کیلئے جان بھی قربان کرنے سے نہیں ہٹتا وہ محبوب کو نذرانہ دل کا پیش کر ہی دیتا ہے۔

اگر خواھی شوی اھل سلامت

مشو باخود پرستان آشنا دل

ترجمہ: اے دوست اگر تو سلامت رہنے والے لوگوں میں ہونا چاہتا ہے تو تجھے چاہیے کہ تو خود پرست نہ ہو اور خود پرستوں سے دل آشنا نہ ہیں۔

بیك نظارۂ لطف خداوند

شد اندر ھر دو عالم مقتدا دل

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی رحمت ایک نظارے سے دل دونوں جہان کے اندر اقتدا کرنے والا ہو گیا۔

Marfat.com

ببین نور جمال خویش جانان

کہ شد از صیقل عشقت صفا دل

ترجمہ: اے محبوب تو اپنا حسن و جمال جو تجھے نصیب ہے اس پر نگاہ کر دیکھ کہ یہ تیرے صاف دل کی چمک اور تیرے عشق کی کارفرمائی سے ایسا ہوا ہے۔

رسد صابرؔ بمنزل گاہ قدسی

اگر دستم بگیرد بے نوا دل

ترجمہ: اے فرشتے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنی منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے اگر کوئی بے نوا و بے آسرا دل میری دستگیری کرے تو میں یقیناً اپنے مشن میں کامیاب ہوں۔

......☆......☆......☆......

ما عاشق ظہور جمال محمّدیم ﷺ

سر مست از شراب وصال محمّدیم ﷺ

ترجمہ: اے دوستو ہم تو رسول اللہ ﷺ کی ذات کا جمال اور دیدار چاہتے ہیں ہمیں اُن کا عشق ہے ہم محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات کا وصل چاہتے ہیں ہم اس وصل کے شراب کے نشہ میں مست اور ہمہ تن حال ہیں۔

از آفتاب حشر نداریم غم کہ ما

در زیر ظل مہر جلال محمّدیم ﷺ

ترجمہ: ہمیں روزِ قیامت آفتاب کی گرمی کی کوئی فکر اور اندیشہ نہیں ہے کیونکہ ہم حضرت محمد ﷺ کے جلال اور مہر کے سایہ تلے ہوں گے۔

Marfat.com

اهــل ســلامتیــم ازان روز صــدق دل

ور قــول و فــعل مــال بــحــال مــحــمّدیم ﷺ

ترجمہ: ہم نہایت خلوص اور صدق سے پہلے ہی دن سے اُن کے ہیں ہمارا کہنا اور ہر کام کرنا سبھی محمد الرسول اللہ ﷺ کے فرمان کے عین مطابق ہے۔

از بهــر کــار ســازی مــا انیقــدر بــس ســت

کــز صــدق خــاکپــائــے بــلال مــحــمّدیم ﷺ

ترجمہ: ہمارے لئے اتنا ہی بہت ہے مزید کی خواہش نہیں ہے ہم محمد الرسول اللہ ﷺ کے بلال رضی اللہ عنہ کے پاؤں کی مٹی سے صدق وایقان رکھتے ہیں۔

بــاصــد هــزار شوق و طــرب تــا بــروزِ محشر

مــانبــدۂ جــمــالِ کــمــال مــحــمّدیــم ﷺ

ترجمہ: ہم روزِ قیامت تک لاکھوں بار شوق اور محبت سے اُن کے ہیں ہم خلوص نیت سے محمد الرسول اللہ ﷺ کے کمالات کے دیکھنے اور اُن سے محبت و عقیدت کے بندے ہیں۔

از مــن بــجــز مــحــبــتِ آل نبــی مــحــو

مــا مــصــدرِ مــحــبــت آلِ مــحــمّدیــم ﷺ

ترجمہ: اے دوست تو مجھ سے سوائے اللہ کے نبی ﷺ کی آل سے محبت کے سوا کچھ نہ پائے گا بلکہ ہم تو آل محمد ﷺ کی محبت کا منبع اور ماخذ ہیں ہم آل نبی ﷺ کی محبت کا منبع ہیں۔

Marfat.com

صابرؔ ز فرق تا بقدم گشتہ ایم گوش
از ذوق در ہوائے مقال محمّدیم ﷺ

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) ہم سر سے پاؤں تک کان بن گئے ہیں ہم ہمیشہ حضرت محمد ﷺ کے فرامین سننے کے شوقین ہیں اور اُس ہوا کے حال و قال اور اُن کی ذات سے وابستہ ہیں۔

......☆......☆......☆......

چو نتو بجہان دگر ندیدم
مثلش بخدا بشر ندیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں نے تیری مثل دنیا میں اور کوئی نہیں دیکھا اور خُدا کی قسم تیرے جیسا میں نے کوئی انسان نہیں دیکھا۔

سوئے درِ حق ز لطف و احسان
جز ورد تو راہبر ندیدم

ترجمہ: الطاف و اکرام اور احسان کے حال والا اللہ کی راہ میں کوئی نہیں اور تیرے درد کے سوا میں نے کوئی رہنما اور ہمدرد نہیں دیکھا۔

غیر از رہِ حق ہمہ ضرر ہاست
در راہِ خدا خطر ندیدم

ترجمہ: اللہ کی راہ حق کے سوا ہر جگہ نقصان ہی نقصان اور خرابیاں ہیں اور اللہ کی راہ اور راہِ مستقیم میں میں نے کوئی خوف خطر نہیں دیکھا ہے۔

Marfat.com

راھے بوصال کے توان یافت

در راہ دگر اثر ندیدم

ترجمہ: تیرے وصل کا رستہ کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے تیری راہ کے سوا دوسرے رستے ایسے ہیں کہ اُن میں کوئی اثر اور فائدہ نہیں دیکھا گیا۔

در خود زھوائے مہر رویت

خفاش صفت بصر ندیدم

ترجمہ: میرے اندر تیری دید کی خواہش اور حسرت ہے میں تیری دید کا متمنی رہتا ہوں میں نے چمگادڑ صفت لوگوں میں بصارت نہیں دیکھی۔

در کنج غمت بہ بستر درد

جز یاس دگر بہ بر ندیدم

ترجمہ: میں تیرے غم میں پڑ گیا اور گوشہ اختیار کیا اور محبت کا درد لے کر بستر پر پڑ گیا ہوں سوائے مایوسی اور حسرت کے کوئی فائدہ مجھے نظر نہیں آیا ہے۔

چوں تو بجہانِ حسن حقا

در خاور و باختر ندیدم

ترجمہ: اللہ کی قسم حُسن کی دنیا میں تجھ جیسا حسین میں نے اور کوئی نہیں دیکھا میں نے مشرق اور مغرب سب سمتوں میں تجھ جیسا کوئی نہیں پایا ہے۔

Marfat.com

وصفِ حسنت نمیتوان کرد
مثل رُخ تو قمر ندیدم

ترجمہ: اے محبوب میں تیرے حسن کو کیا بیان کروں میں ایسا نہیں کرسکتا میں نے تیرے چہرہ کی مثل چاند بھی خوبصورتی کے لحاظ سے نہیں دیکھا۔

جز درد و غم و ھراس و حرمان
در بزم تو ما حضر ندیدم

ترجمہ: اے محبوب مجھے تو تیرا درد اور غم ہے میں ڈر اور مایوسی کا شکار ہوں میں نے تیری محفل میں اپنے جیسا خادم و ناچیز نہیں دیکھا۔

از مسجد و صومعہ بہ پرھیز
در کوئے مغان ضرر ندیدم

ترجمہ: تیرے لئے تیری وجہ سے میں مسجد اور گرجا میں جانے سے پرہیز کرتا ہوں میری سنو میں نے کلیسا کے پیشوا کی گلی میں کوئی درد اور نقصان نہیں دیکھا ہے۔

صابرؔ بھوائے ماھردیاں
در سینہ بجز شرر ندیدم

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) معشوق لوگوں کی خواہش رکھتا ہے اُس کے سینہ میں سوائے محبت کی چنگاری کے اور کچھ نہیں دیکھا ہے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

ما عاشق گل عذار دردیم

ما رونق سبزه زار دردیم

ترجمہ: ہم اُس کے عشق کے درد میں ہیں جو نہایت پھول کی مانند حسین وجمیل ہے ہم اُس سبزہ زار کی رونق کا درد رکھتے ہیں جس میں ہمارا محبوب ہے۔

کز بهر غم و الم بصد ذوق

گلدستۂ نوبهار دردیم

ترجمہ: ہم اُن کیلئے جو غم والم رکھتے ہیں اس میں ہمیں بڑا ذوق واشتیاق ہے ہم تو اُن کے درد میں ہیں جو نئی بہار کے پھولوں کا گلدستہ ہے۔

از دوزخ و جنتیم فارغ

سرور قدم نگار دردیم

ترجمہ: ہمیں نہ دوزخ اور نہ جنت کی پرواہ ہے ہم ان سے بے نیاز ہیں ہم تو اپنے محبوب کے قدموں میں قربان ہیں ہمیں یہی دردِ محبت ہے۔

جان و دل و دین زدست دادیم

با اینهمه سرشار دردیم

ترجمہ: ہم نے محبت میں اپنی جان اپنا دل اور اپنا دین قربان کر دیئے ہیں ہم ان کو چھوڑ چکے اس کے باوجود بھی ہم خوش وخرم ہیں ہمیں صرف دردِ محبت ہے۔

Marfat.com

با اہل جہان سر نداریم

از روزِ ازل بکار دردیم

ترجمہ: ہمیں دنیا والوں سے کوئی سروکار اور واسطہ نہیں ہے ہم پہلے ہی روز سے اِس کام پر لگے ہیں۔ ہمیں صرف دردِ محبت ہے اور بس۔

از ما طلبید سوزِش دل

آتش کدۂ شرار دردیم

ترجمہ: وہ ہم سے دل کی جلن اور دل طلب کرتے ہیں ہم اس جلن کی وجہ سے آتش کدہ بن گئے جس میں شرارے ہی شرارے ہیں ہمیں اُن کی محبت کا درد ہے۔

شد فاش بما حقیقتِ عشق

منصور صفت بدار دردیم

ترجمہ: ہم پر عشق کی حقیقت آشکار ہوگئی ہے پس تو ہمیں حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کی مثل سولی پر چڑھا دے ہمیں تو اُن کی محبت کا درد ہے۔

از ما طلبید لذتِ درد

ما مصدر صد ہزار دردیم

ترجمہ: اے دوستو تم ہم سے درد کی لذت پوچھتے ہو بات یہ ہے کہ ہم ہزاروں درد کا منبع ہیں کس درد کی بات کرتے ہو۔

Marfat.com

در مذہب عشق ہم چو صابرؔ
سرمایۂ روزگار دردیم!!

ترجمہ: ہم صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی طرح عشق کے مذہب میں ہیں یہی ہماری زندگی اور یہی ہماری زندگی کا سرمایہ ہے ہم تو صرف محبت کا درد رکھتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

باز درکوئے یار میرفتم
بیخود و بیقرار میرفتم

ترجمہ: اے دوست میں پھر اپنے دوست کی گلی میں جاتا ہوں میں اُس کی محبت میں بے خود اور بے قرار ہو کر وہاں جاتا ہوں۔

باہوائے اے وصال جانانہ
بادِل خونفشار میرفتم

ترجمہ: اے دوست میں اپنے محبوب کے وصال کے خیال میں رہتا ہوں اور اپنے حال میں نہیں ہوں میں اپنے دل کا خون کر چکا ہوں اس دل سے خون بہہ رہا ہے میں اِس حال میں اپنے محبوب کے خیال میں وہاں جاتا ہوں۔

ہمچو پروانہ گرد شمعِ رُخت
مست و مدھوش و زار میرفتم

ترجمہ: اے دوست میں اپنے محبوب کے گرد چکر لگاتا ہوں ایسے جیسے شمع کے گرد

Marfat.com

پروانہ اُڑتا ہے میں اُس کی محبت میں مست و مدہوش اور حالتِ زار میں ہوں اور اُس کے گرد گھومتا ہوں۔

بهر ایثار راستی که مراست
از دو چشم اشکبار میرفتم

ترجمہ: میں نہایت ایثار اور اخلاص سے جو میرا حال ہے اس حال میں ہو کر جاتا ہوں اور میری دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں میں یہ حال لئے اُدھر جاتا ہوں۔

اندرین بزم ازره مستی
دوستان بانگار میرفتم

ترجمہ: میں اُن کی محفل میں مستی کے عالم میں ہو کر جاتا ہوں میں ان دوستوں کے ساتھ وہاں جاتا ہوں جو نہایت خُوبرُو اور دلرُبا ہیں۔

همچو بلبل بروئے گُل صابرؔ
اندرین مرغزار میرفتم

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اُس بلبل کی مانند ہے جو پھولوں پر قربان و عاشق ہے میں اِس شاداب سرسبز میدان میں اسی حال میں ہو کر جاتا ہوں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

مشو آزردہ جز دلبر محو در غم

ندیدم هیچ عاشق را بماتم

ترجمہ: اے میرے دوست اپنے محبوب کے ہجر و جدائی کا غم ہرگز نہ کر کیونکہ میں نے کبھی بھی کسی عاشق کو اپنے محبوب کے ماتم کرتے نہیں دیکھا ہے۔

مده دردیکه هرگز کم نگردد

نخواهد عاشق درد تو مرهم

ترجمہ: اے میرے دوست اپنی محبت کا وہ درد نہ دے جو کم ہو جائے کیونکہ جو تیرا عاشق ہے وہ تجھ سے ہجر کے درد کو کم کرنے کی مرہم نہیں مانگے گا۔

نثارِ خاکِ راه ماهردیاں!!

بکن صد جان اگر هستی تو آدم

ترجمہ: میں حسین لوگوں کی راہ کی خاک پر قربان ہوں اگر تو بندہ ہے تو اپنی جان کو سو بار مت قربان کر اپنی جان کو اُن کی راہ میں نثار کرتا رہ۔

مرا غم نیست از سودائے عشقت

اگر برهم شوند این هر دو عالم

ترجمہ: مجھے تیرے عشق کے سودا کا کوئی غم و فکر نہیں ہے اگر یہ دو جہاں درہم برہم بھی ہو جائیں مجھے اِس کی کوئی پروا اور فکر نہیں ہے۔

Marfat.com

اگر جوئی دو عالم رانیابی
کسے راہمچو من در عشق اعظم

ترجمہ: اگر تو دونوں جہاں کو تلاش کرے تُو بھی تو انہیں نہیں پاسکتا میری مثل عشق کی مثل میں کوئی بڑی مثال نہیں ہے۔

ببرگر عاشقی باصد غم و درد
کہ میخواھند آنجا چشم پرنم

ترجمہ: اگر تو کسی کے عشق میں ہے تو اس غم و درد کے بوجھ کو سو بار برداشت کر کیونکہ وہاں تو آنسو بھری آنکھیں ہی مانگی اور طلب کی جاتی ہیں اور انہیں ہی چاہت کرتے ہیں جو کسی کے لئے دل میں درد اور آنکھ میں آنسو رکھے۔

اگر خواھی وصال جاودانی
بدہ جان و دل و دین صابرؔ ازھم

ترجمہ: اے صابرؔ تو ہمیشہ کا وصل محبوب سے چاہتا ہے تو اپنی جان اپنا دل اور اپنا دین سبھی اُن کے حکم پر قربان کردے اور ان سے خالی ہاتھ ہو کر رہ۔

......☆......☆......☆......

بجز دردِ تو سامانے ندارم
بجز عشق تو من شانے ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان میرے پاس تیرے درد کے علاوہ اور کچھ مال نہیں ہے میرے پاس تیرے عشق کے علاوہ اور کوئی شان و وقار نہیں ہے۔

Marfat.com

بـــاَو رنگِ دل خـــودتـــا بـــمحشـــر

بـــجـــز حســنِ تـــو ســلـطـــانـــے نـــدارم

ترجمہ: اے مہربان اُس کے پاس اپنے دل کے رنگ وروپ کے علاوہ قیامت تک کچھ نہ ہوگا اے دوست میرے لئے تو تیرا حسن ہی میرا بادشاہ ہے۔

مـــن و ذوقِ کـــمـــالِ ســرِّ مـــحـــمـــود

بـــجـــز نـــور ســـلیـــمـــانـــے نـــدارم

ترجمہ: میں ہوں اور میرے لئے ان کی تعریف کے راز کا شوق ہے میرے پاس بڑی شان والے بادشاہ کے نور کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اگـــر پـــرســـی ز اعـــمـــالـــم نـــگـــاَرا

بـــجـــز ســـودات بُـــرهـــانـــے نـــدارم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب اگر تو میرے اعمال کا حال مجھ سے پوچھے تو یوں ہے کہ تیرے سودا اور سوچ کی دلیل ونشانی کے علاوہ میرے پاس کوئی مال نہیں ہے۔

دل و دیـــن رفـــت از دستـــم زعشـــقـــت

دریـــن خـــم خـــانـــه جز جـــانـــے نـــدارم

ترجمہ: اے محبوب میں نے تیرے عشق میں پڑ کر اپنا دل اور دین دے دیئے اس شراب خانہ میں اب تو سوائے میری جان کے اور کچھ نہیں جو تجھے پیش کروں۔

Marfat.com

کجا یابم رہ اندر بزمِ جانان

کہ من درخویشتن شانے ندارم

ترجمہ: میں محبوب لوگوں کی محفل میں جانے کیلئے کہاں راستہ تلاش کرلوں۔ کیونکہ میرے اندراب کوئی شان وشوکت اور بڑائی نہیں جو تیری محفل میں قدم رکھ سکوں۔

بسوزانم زتاب این سینہ دل

اگر دوستے بدامانے ندارم

ترجمہ: میں تو اپنے دل کی جلن جس سے میرا سینہ گرم ہے میں اِس میں جل رہا ہوں لیکن میں اپنا دامن دوست کے سامنے نہیں پھیلاتا ہوں۔

مرا در حفظِ خود یارب نگھدار

کہ جز ذاتت نگھبانے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ مجھے اپنی حفاظت میں محفوظ و مامون رکھ کیونکہ میرا کوئی نگہبان نہیں تیری ذاتِ اقدس کے جو میری اور میرے دل کی حفاظت کرے۔

ازاں روزے کہ دیدم روے جاناں

چو صابرؔ ذوقِ بستانے ندارم

ترجمہ: اے محبوب جب سے میں نے تیری زیارت کی ہے میں کہتا ہوں کہ مجھے اب اُس دن سے کسی گلزار اور باغ کی سیر اور کسی مقام سے دل خوش کرنے کی کوئی حسرت نہیں ہو رہی۔

☆.......☆.......☆.......☆.......

Marfat.com

چوں خود بجہاں کسے مذیدم

سرِّ پنہاں زول شنیدم

ترجمہ: جب میں نے خود کسی کو اس کی دنیا و جہاں سے نہ دیکھا تو گویا میں نے اپنے دل سے ایک چھپا بھید سُن لیا۔

از بطنِ عدم چو سر کشیدم

پستان غم و بلا مکیدم

ترجمہ: جب میں نے عدم سے اپنا سر کھینچا میں اُس وقت سے ہی غم و بلا کے دودھ سے پل رہا ہوں یعنی جب سے میں اِس دنیا میں آیا ہوں اس وقت سے میں نے غم و بلا برداشت کرنا اپنے نصیب میں پایا۔

چوں رہ بمراد دل نہ بروم

پیراھن صبر را دریدم

ترجمہ: جب میں وہ جو میرے دل کی مراد ہے اس پر نہ چلوں تو گویا میں نے صبر کا لباس پھاڑ ڈالا ہے یعنی جب میری دلی مراد میرے سامنے آتی ہے اور اس کے مطابق کر گزرتا ہوں گویا میں صبر کی راہ سے ہٹ کر ایسا کرتا ہوں۔

بستند رہ وصال برمن

آہِ سوزان زول کشیدم

ترجمہ: انہوں نے مجھ پر اپنے وصل کی راہ بند کر دی اس پر میں نے دکھی ہو کر جلا دینے والی آہ بھری اور بہت دکھ و غم کیا۔

Marfat.com

در جملہ رہے بسے بلا ہاست
در راہِ خدا خطر ندیدم

ترجمہ: اکثر یہ دیکھا ہے کہ میری تمام راہوں میں بلاو خطرات وارد ہوتے ہیں لیکن میں نے اللہ کی راہ میں کوئی خطرہ نہیں دیکھا یعنی میں دنیاوی کاموں میں خطرات کا سامنا کرتا رہتا ہوں لیکن اللہ کے حکم کو ماننے پر کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔

از دل خبرے نیافتم من
صابرؔ ہر سوز سرد دیدم

ترجمہ: مجھے اپنے دل کی کوئی خبر نہیں ملی ہے جب کہ میرا ہر سوز و گداز سرد ہے یعنی میں غم و الم سے ٹھنڈی سانس لیتا ہوں لیکن مجھے اپنے دل کی کوئی خبر تک نہیں ہوتی ہے۔

......☆......☆......☆......

از گلشن حُسن تو تگارا
یک بمراد دل نچیدم

ترجمہ: میں نے اے محبوب تیرے حُسن کاملہ کو کامل طور پر دیکھا ہے لیکن افسوس ہے کہ مجھے دل کی ایک مراد بھی نہیں حاصل ہوئی اور میں نے بامرادی کا مزہ نہیں چکھا۔

خود راہ مراد شد ہویدا
از نفسِ مرید چون رمیدم

ترجمہ: میری مُراد کی راہ خود بخود ظاہر ہو گئی جس میں اپنے نفس سے بھاگ نکلا یعنی

Marfat.com

جب میں نے کوئی خواہش دل میں نہ کی تو اِس طرح میں نے اپنے نفس کی
مخالفت کی تو میں اپنے مقصد ومراد میں کامران ہوگیا۔

گفتن نتوان بر دینت اے دوست
از ہجر تو انچہ من کشیدم

ترجمہ: اے میرے دوست میں تیرے در پر کوئی بات نہیں کرسکتا ہوں میں وہ کچھ بھی بیان نہیں کرسکتا کہ میں نے تیرے ہجر اور تیری جدائی میں کیا مصائب و مشکلات جھیلی ہیں۔

از دستِ فراقِ یار صابرؔ
جان دادم و دردِ سر خریدم

ترجمہ: صابر کہتے ہیں کہ میں نے دوست کے ہجر وفراق میں جان دے دی اور میں نے سر دردی خریدی ہے یعنی جان اُس کے حوالے کی اور اپنے لئے سر کا درد اور پریشانی مول لے لی ہے۔

......☆......☆......☆......

خدایا بجز تو پناہے ندارم
بجز ذاتِ تو تکیہ گاہے ندارم

ترجمہ: اے میرے رب میں تیرے سوا کوئی پناہ اور مدد نہیں رکھتا ہوں اور تیری ذات کے سوا مجھے کسی ذات پر کوئی بھروسہ اور اُمید نہیں ہے۔

Marfat.com

بہ تختِ دل خویش از روزِ اول
بجز اسمِ ذات تو شاہے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں روزِ ازل سے ہی اپنے دل کے تخت کو سوائے اسم ذات ربیؔ کے کسی اور جگہ نہیں لگاتا اور بٹھاتا ہوں کیونکہ اے میرے اللہ تیرا اسم پاک ہی میرا بادشاہ ہے میرا اور کوئی بادشاہ و مالک نہیں ہے۔

زتو نیست پنہاں خداوندِ عالم
کہ جز درد و غم زاد راہے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میرا حال تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میرے غم اور درد میرے ہمزاد ہیں میرے لئے ان سے نکلنے کی میرے پاس اور کوئی راہ نہیں ہے۔

سرا پردۂ حفظ تو مامنم شد
بجز سایہ ات بارگاہے ندارم

ترجمہ: میری ذات کی حفاظت کا بندوبست صرف تیری ذات ہے اے میرے اللہ میں تیری بارگاہ کے سوا کوئی سایہ اور آسرا نہیں دیکھتا ہوں۔

زشرکِ خفی و جلی پاک ہستم
بجز تو آلہا الٰہے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں کسی قسم کا کوئی شرک نہیں کرتا نہ کوئی پوشیدہ و ظاہر اور نہ چھوٹا یا بڑا اے میرے اللہ تو میرا اِلٰہ ہے اور تیرے سوا میرا کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔

Marfat.com

متاعِ دل من چہ پرسی تو از من
بدل انچہ دارم جز آھے ندارم

ترجمہ: اے میرے پیارے تو مجھ سے اور میرے دل کی دولت کی کیا بات پوچھتا ہے میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سوائے آہ کے کچھ نہیں ہے۔

چو صابرؒ بدرگاہ تو از دل و جان
بجز کوئے تو رو براھے ندارم

ترجمہ: اے میرے پیارے محبوب تیری بارگاہ میں دل و جان سے حاضر ہوں میرا رُخ بھی صرف تیری گلی کی جانب ہے میں کسی اور طرف منہ نہیں کیے ہوئے میں تیرے حضور دل و جان سے حاضر ہوں اور تیرے کوچہ میں بیٹھا ہوں۔

......☆......☆......☆......

من دگر گفتگو نہ می وانم
از ازل عاشق سلیمانم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں کوئی اور بات نہیں جانتا میں تو اوّل روز سے اپنے شان و شوکت والے بادشاہ کا عاشق اور چاہنے والا ہوں۔

از ازل تا ابد زروئے یقین
جز در پیر خود نمیدانم

ترجمہ: میں تو از روئے یقین و ایمان بات کرتا ہوں کہ شروع سے آخر تک میں سوائے اپنے پیر و مرشد کے کچھ اور علم نہیں رکھتا ہوں۔

Marfat.com

آنچنان عاشقیم کز ہر سوئے
قبلہ را سوئے خود بگردانم

ترجمہ: میں تو اپنے مہربان کا ایسا عاشق ہوں کہ ہر طرف سے کٹ چکا ہوں میں نے اپنا قبلہ بھی اُسی جانب بنالیا ہے۔

از کمال عنایت لطفت
در ہمہ کائنات سلطانم

ترجمہ: اے میرے مہربان تیری کمال خصوصی شفقت واکرام سے میرا حال ہے اور میری ساری کائنات میں آپ میرے سلطان ہیں۔

روز و شب در صحیفہ ازلی
آیتے عشق تو ہمی خوانم

ترجمہ: میں یہ کہوں گا کہ دن رات جو مجھے ازل سے صحیفہ اور اللہ کا خصوصی پیام ملا ہے اس میں تو میں تیرے عشق کی ہی ہمیشہ آیات پڑھتا رہتا ہوں۔

از خیال جمال تو تا حشر
سر بسر بر گلستانم

ترجمہ: اے میرے مہربان تا قیامت تیرے حُسن و سیرت کے خیال میں ہوں میرے لئے تو باغ ہی باغ اور گلزار ہے۔

Marfat.com

من ازو دستِ دل نہ بردارم
مستم از بادۂ کہ نوشانم

ترجمہ: اے مہربان میں اپنے محبوب سے ہرگز دست بردار نہیں ہوتا ہوں میرے لئے اُن سے جدا ہونا ناممکن ہے میں اُس شراب کے پینے سے مست ہوں جو میں اُن کی دید سے پیتا ہوں۔

در تمنائے زلف و روئے چوماہ
گاہ کافر گھے مسلمانم

ترجمہ: میں اُس چاند جیسے مکھڑے کی زُلف اور حسین چہرہ کی دید کی ہر لحظہ تمنا رکھتا ہوں اسی سوچ میں کبھی تو میری سوچ کافرانہ اور کبھی مسلمانوں کی مثل ہو کر رہ جاتی ہے۔

صابرؔ از من بپرس حالِ ما
محرمِ راز سرِّ یزدانم

ترجمہ: صابرؔ مجھ سے ہمارا حال نہ پوچھ کہ ہم کس حال میں ہیں ہم تو راز کے علم والے اور اللہ کے بھید کا علم و عرفان رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی ہم پر ہر طرح سے عطا و رحمت ہے۔

......☆......☆......☆......☆......

زبسکہ از غمِ ہجر تو کامران شدہ ام
زعشرتِ دل دیوانہ من بجان شدہ ام

ترجمہ: اے مہربان میں تیرے ہجر کے غم میں اکثر کامیاب و کامران ہوا ہوں اس دیوانہ دل کی عیاشی سے میری جان پر بن گئی ہے۔

Marfat.com

اگر بکوئے تو تاحشر جاکنم برجاست
زبہر عشق تو من از عدم بجان شدہ ام

ترجمہ: اے مہربان اگر میں تیری گلی میں تا قیامت ڈیرہ ڈال کر بیٹھ رہوں تو جائز ہے کیونکہ میں تو عدم سے تیرے عشق کی خاطر مرا جا رہا ہوں یعنی تیرے عشق سے میری جان پر آبنی ہے۔

مرا چگونہ نیا بند در طریقت عشق
ہنوز زسرِّ خدا مشرباں نہاں شدہ ام

ترجمہ: مجھے وہ عشق کی راہ میں کیسے پا سکتے ہیں کیونکہ ابھی تک تو اللہ کی ذات سے تعلق والوں سے بھی میں چھپا ہوا ہوں یعنی وہ جو موحد ہیں اُنہیں بھی اسرارِ نہانی نہیں ملے ہیں۔

بکوئے عشق تو پنہاں نمیتواں ہم رفت
من از فغانِ دِل خویش در فغان شدہ ام

ترجمہ: اے مہربان تیرے عشق کی گلی میں کوئی چھپ کر کیسے جا سکتا ہے میرا دل شور کرنے والا ہے اور میں اپنے دل کے شور پر بذاتِ خود شور مچا رہا ہوں۔

نشد بقید دل من بصد ہزار افسوس
زشام تا بدم صبح داستان شدہ ام

ترجمہ: وہ میرے ہزاروں بار بھی افسوس کرنے پر میرے دل کے قابو میں نہ آئے میں تو شام سے صبح تک رات کی کہانی کہے جاتا ہوں۔

Marfat.com

اگر بعرش نشنیم مرادشد امروز

زلطفِ عشق تو همدوش قدسیان شده ام

ترجمہ: اگر میں آج عرش پر جا بیٹھوں تو کلی مراد اور مقصد پورا ہو جاتا ہے اور میں تو تیرے عشق کے لطف و اکرام سے فرشتوں کا ہم جلیس و ہم نشین ہو گیا ہوں۔

زبسکہ شورش عشق تو دارم اندر دل

بجائے آب زدیدہ شرر فشان شدہ ام

ترجمہ: میں اپنے دل میں تیرے عشق کا شور رکھتا ہوں جس کی وجہ سے میری آنکھوں سے آنسو کی بجائے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔

ازان گھے کہ خیال تو دردلم جا کرد

زفرق تابقدم نورِ جاودان شدہ ام

ترجمہ: جب سے میرے دل میں تیرے خیال نے قیام کر لیا ہے میں اُس وقت سے سرتا پاؤں ہمیشہ کا نور ہو گیا ہوں۔

نماند ظلمتِ عصیان بخانۂ دل من

ازان زمان کہ بدل همدم و قرآن شدہ ام

ترجمہ: میرے دل کے خانہ میں کوئی تاریکی نہیں رہی جب سے میرا دل تیرے خیال کا ساتھی ہو گیا ہے اور اُس میں اُس وقت سے دل و جان سے پڑھا جا رہا ہوں۔

Marfat.com

بکنج عشق در آیم زخود نہان باشم
زدست کجر و شان بسکہ دلگران شدہ ام

ترجمہ: میں عشق کے گھر میں جب سے آیا ہوں میں اپنے آپ سے چھپ گیا مجھے اپنی کوئی ہوش نہیں مجھے اِس بات کا بڑا افسوس ہے کہ میں الٹے چلنے والوں کی وجہ سے دکھی ہو کر رہ گیا ہوں۔

چو صابرؔ از سر اخلاص تا بروزِ جزا
بوصفِ ذاتِ تو من سربسر زبان شدہ ام

ترجمہ: صابر کی مثل قیامت تک اخلاص و محبت کا پیکر ہو کر رہ اے میرے آقا و محبوب میں تیری ذات کی عالی ظرفی کے طفیل سراپا تیرے وصف بیان کرنے والی زبان ہو گیا ہوں۔

......☆......☆......☆......

زبس در کوئے عشق از سر دویدم
پس از عمرے بکامِ دل رسیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے عشق کی گلی میں بے تحاشا دوڑ پڑا۔ اس طرح میں ایک طویل مدت کے بعد مقصد کو پا سکا۔

شدم آرایش گلزار رضوان اا
چو اِسم خویشتن از تو شنیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان جب میں نے تیری زبان مبارک سے اپنا نام سنا تو میں آراستہ جنت کی فضا کی مثل خوش ہو گیا۔

Marfat.com

باشیا چون نظر کردم نہانی
بجز بور جمال خود ندیدم

ترجمہ: جب میں نے پوشیدہ چیزوں کی طرف نگاہ کی تو میں تیرے نور و جمال کی دید سے دنگ رہ گیا مجھے تیرے جمال وانوار کے سوا کچھ نظر نہ آیا۔

زِ درد ھجر تو ھرگز نہ نالم
ز دل از بے خودی آھے کشیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے ہجر وجدائی کے درد سے نہیں شور مچاتا بلکہ میں آپے سے باہر ہو کر دل سے سرد آہیں کھینچتا ہوں۔

ز سودائے رُخت پیراھن صبر
دریدم من دریدم

ترجمہ: میں نے تیری دید اور رُخِ انور کی زیارت کے سودا میں صبر کا لبادہ پھاڑ ڈالا۔ پھاڑ ڈالا پھاڑ ڈالا میں بے صبر ہو گیا۔

ز لطفِ سرِّ خود در ھر دو عالم
سعیدم من سعیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان مجھے دونوں جہاں میں اپنا راز معلوم ہو گیا پس میں بڑا خوش نصیب ہوں بڑا خوش نصیب کیونکہ حدیث مبارکہ ہے ﴿من عارف......ربہٗ﴾ ترجمہ ﴿جس نے اپنے نفس کو پہچانا اُس نے اپنے رب کو پہچانا﴾ پس میں بڑا خوش نصیب ہو گیا۔

Marfat.com

زفکرِ ناکسانِ زشت کردار
بعیدم من بعیدم من بعیدم

ترجمہ: میں بُرے کرداراور ناکس لوگوں کی فکر سے تیرے فضل سے بہت ہی بعید ہو گیا ہوں بہت بعید بہت دور۔

نمیرم تا ابد ھرگز نمیرم
کہ زخم خنجر چشمت کشیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان تو نے اپنی شفقت بھری نگاہ میرے حال پر فرمائی تیری نظر کے خنجر سے میں نہیں مراہوں میں ہرگز نہیں مراہرگز نہیں مرا تاابد ہرگز نہ مروں گا۔

ید اللّٰہ فوق ایدیھم چو فرمود
مریدم من زدست حق مریدم

ترجمہ: جب اُس ذات نے فرمایا کہ میرا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر ہے یہ بیعت کی گئی میں اُس اقرار کے وقت سے اُن کی ذاتِ اقدس کا مُریداور مُرید صادق وغلام ہوں۔

گریزدان بود از من دشمن دین
زاسپ باد پا بردے رسیدم

ترجمہ: میرے دین کا دشمن مجھ سے بھاگ گیا جب میں نے ہوا کے گھوڑے پر اپنا پاؤں رکھا میں کامیاب ہوگیا۔

زالطافِ خداوندِ دوعالم
بہ تیغ دل من او راسر بریدم

ترجمہ: میں نے اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت سے اُسے دل کی تلوار کے ساتھ قتل کردیا

Marfat.com

میں اس کے حال پر قابو پا گیا یہ میرے اللہ کا میرے حال پر احسان ہے جو
مقصد میں کامران رہا۔

زیاران از غمِ غربت بصد ذوق
بجان و دل غم عشقت خریدم

ترجمہ: میں نے غربت کے غم سے اور ہزار بار خوشی سے اور دل وجان غم کر کے اُس کے عشق کا سودا کیا اور یہ سودا سلف خرید کر لیا جس کیلئے میری جان اور میرے دل نے ہر غم کر کے یہ عشق کا سودا خریدا۔

همین گوید شب تا صبح صابر
فرید الدین راعبدِ فریدم

ترجمہ: صابر رات سے صبح تک یہی لا پتا رہتا ہے کہ میں فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کا ایک غلام ہوں اور بے مثل غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ بے مثل۔

......☆......☆......☆......

جز بر رخ تو نظر ندارم
جز بر درِ تو گهزر ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں سوائے تیرے چہرہ انور کے کسی اور پر نگاہ نہیں کرتا اور میں بغیر آپ کے در کے کسی اور دروازے پر نہیں گیا۔

Marfat.com

از من تو مپرس حال دلها
من از دِل خود خبر ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان مجھ سے تُو کسی اور دل کا حال معلوم نہ کر کیونکہ میں خود اپنے دل کی بھی خبر نہیں رکھتا۔

ای هجر برو تو از بر من
در بر بجز از شرر ندارم

ترجمہ: اے جُدائی تو مرے حال سے گزر جا اور ہٹ جا کیونکہ یہاں تو سوائے انگاروں کے اور کچھ نہیں ہے۔

در تابِ جلال مهر رویت
خفاش صفت بسر ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان تیرے چاند کی مثل چہرے کے جلال اور رُعب سے خوف آتا ہے اور میں تو چمگادڑ صفت بندے کے دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔

دل از تو چگونه باز دارم
متلش بجهان دگر ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے چہرۂ انور سے اپنا دل کیسے ہٹالوں جب کہ مجھے تو جہان میں کسی اور سے کوئی تعلق و مطلب تک نہیں ہے۔

Marfat.com

سرمایۂ ہر دو کون ہستی

جز شیوۂ این ہنر ندارم

ترجمہ: ان دونوں جہاں کے سرمایہ و مال میں کوئی اور ہنر نہیں آتا ہے کہ کہیں اور کا رُخ کرلوں۔

سوئے درِ تو بصد لطافت

جز بوئے تو راہبر ندارم

ترجمہ: اے مہربان میں تو تیرے در کی طرف نہایت خوشی اور لطف سے آتا ہوں مجھے تیری خوشبو کے سوا اور کسی خوشبو کی سمجھ اور رہنمائی تک نہیں ہے۔

وصل تو گئے گھے فصلیم

در دل ز غمت اثر ندارم

ترجمہ: اے مہربان تیرا وصل تو گاہے گاہے نصیب ہو جاتا ہے لیکن میرے دل میں اس کا غم رہتا ہے لیکن اس کا اثر میں قبول نہیں کرتا ہوں۔

از دولتِ عشق صابرؔ از کس

در ہر دو جہان اثر ندارم

ترجمہ: صابر کہتے ہیں کہ دنیا میں وہ کون فرد ہے جسے عشق کی دولت کا اثر نہیں ہے۔ میں تو فردِ فرید ہوں جسے دولتِ عشق کے سوا چارہ نہیں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

دستگیر من ہست ربِ کریم
زانکہ ورد من ست اسم کریم

ترجمہ: اے میرے دوست اللہ کریم ہی وہ ذات ہے جو میری مدد فرماتی ہے اور اسی اسم کریم سے ہی میرا درد دُور ہوتا ہے بس یہ میرے درد کا مداوا ہے۔

شد فراموش ذوقِ ہشت بہشت
تا رسیدہ زِ زلفِ دوست نسیم

ترجمہ: اے مہربان مجھے تو آٹھوں جنت میں جانے کی خواہش اور ذوق نہیں رہا ہے جب سے میں نے اپنے محبوب کی زُلف کی ہوا کھائی ہے یہ خواہش محو اور کالعدم ہو کر رہ گئی ہے۔

من بخویشم ز صورِ اسرافیل
گشتہ ام بروررت بصدر مقیم

ترجمہ: میں صورِ اسرافیل کی آواز سے ہوش میں آ گیا ہوں یہی وجہ ہے کہ میں نے تیرے گھر کے بڑے دروازہ کی دربانی اختیار کر لی ہے۔

از من اسرار او بیاموزی
از ازل واقفم ز سرِ قدیم

ترجمہ: اے میرے مہربان تو مجھ سے اُن کے بھیدوں کا علم سیکھ لے کیونکہ میں تو روزِ اوّل سے ہی اس قدیم بھید سے آشنا ہوں۔

Marfat.com

چون بیابم شفائے ہر دردے

یافتم درد از کریم رحیم

ترجمہ: جب میں ہر قسم کے درد کی شفا اور علاج معلوم کر چکا ہوں تو یاد رکھ کہ میں نے یہ سب درد کی دوا اور شفا کریم اور رحیم رب سے پائی ہے۔

بر درت میکنم ز ذوق نثار

از صدف ہائے دیدہ درِ یتیم

ترجمہ: اے مہربان میں تیرے در پر ہر چیز ذوق اور شوق سے قربان کرتا ہوں کیونکہ تیری چشم کے چمکتے موتی در حقیقت نہ ملنے والے موتی ہیں۔

بشنواز من بگوشِ صدق و یقین

رہ نیابد ببزم عشق لئیم

ترجمہ: اے مہربان تو بڑے صدق اور یقین و ایمان سے میری بات سُن لے کہ گھٹیا انسان کبھی عشق کی محفل کی راہ پر نہیں لگ سکتا ہے۔

انچہ در سر جان و دل داری

می نگردد نہان زذاتِ حلیم

ترجمہ: اے بندے یاد رکھ جو کچھ بھی جان اور دل کا راز تو اپنے اندر رکھتا ہے وہ راز ذات رب العالمین سے کبھی پوشیدہ و چھپے نہیں رہ سکتے ہیں۔

Marfat.com

عشق گوید زسرِ غیب خبر
گوش کن صابرؔ از رہ تعظیم

ترجمہ: اے دوست یاد رکھ کہ جو بھی تو غیب کا راز رکھتا ہے عشق وہ بیان کر دیتا ہے اے صابر یہ حکمت کی بات نہایت احترام وقدر سے سُن لے اور اس کو گرہ دے لے۔

......☆......☆......☆......

ز درد عشق تو در دل فغان نمی یابم
ز کاروانِ محبت شہان نمی تابم

ترجمہ: اے میرے مہربان تیرے عشق کا درد میرے دل میں ہے میں اُس پر شور اور واویلا نہیں کرتا اور ان کی محبت کے کاروان وقافلہ سے میں نہیں مل سکتا۔

ازان بکنج فراق تو ساختم از ذوق
کہ گنج وصل تو من جاودان نمی تابم

ترجمہ: میں نے بڑے شوق وذوق سے تیرے فراق وجدائی پر ایک گوشہ تلاش کر لیا ہے کیونکہ تیرے وصل کا خزانہ جو ہمیشہ کی چیز ہے مجھے تلاش کرنے سے بھی نہیں مل رہی ہے۔

بپاد سرد نہادم سر نیاز کہ من
خیال قدِ تو دردل عیان نمی یابم

ترجمہ: میں نے تیرے سر کے سامنے اپنا سر نیاز رکھ دیا ہے کیونکہ تیرے دل کی مخالفت میرے دل پر ظاہر ہے جو مجھے معلوم نہیں ہو رہی ہے۔

Marfat.com

چگونہ وصفِ کمال تو میتوانم کرد

زبہر وصفِ تو درخود زبان نمي تابم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں آپ کے کمالات کی کیسے توصیف کرسکتا ہوں میں کیا بیان کروں میرے جسم میں زبان تیری صفات بیان کرنے کیلئے نہیں کھل سکتی ہے۔

بزن تو تیر مترس از شکستن پیکاں!!

کہ من بَستیِ خود استخواں نمی تابم

ترجمہ: اے میرے مہربان تو تیر چلانے سے مت ڈر اور نہ اِس خیال سے ڈر کہ تیری کمان ٹوٹ جائے گی میں تجھے بتاؤں کہ میں اپنی ہڈیوں کے جوڑنے کی طاقت وتاب نہیں رکھتا۔

بکوئے عشق تو ذوقیکہ یافتم تا حشر

بآن خدا کہ زباغ جنان نمی یابم

ترجمہ: اے دوست! تیرے عشق کی گلی میں جب سے مجھے وقت ملا ہے جاؤں گا اور تا قیامت جاؤں گا۔ اس لئے خُدا اُس، کہ مجھے جنوں کے باغ کی راہ نہیں ملی ہے۔

زجام وصل گھے غمزہ لے صابر شو

کہ جز غم تو بخود مہربان نمی تابم

ترجمہ: اے صابرؔ تو محبوب کے وصل کیلئے غمگین وحیران کبھی کبھار ہو جایا کر کیونکہ تیرا غم جو بذات میرے حال پر ہے کبھی بھی میرے حال پر مہربانی نہیں کرتا ہے۔

☆.....☆.....☆.....

Marfat.com

گـــر دولـــتِ وصـــل تـــو مـــذارم

بـــا درد وغـــمِ تـــو هـــمـــکـــنـــارم

ترجمہ: اے مہربان اگر مجھے آپ کے وصل کی دولت ونعمت نہیں ملتی لیکن میں تیرے فراق کے درد میں مبتلا ہوں مجھے تیری جدائی اور دوری کا ہر وقت غم رہتا ہے۔

از مـــن تـــو مپـــرس حـــالـــت دل

والـــلّٰـــه ازان خبـــر نـــدارم

ترجمہ: اے میرے مہربان تو مجھ سے میرے دل کی حالت نہ معلوم کر اللہ بہتر جانتا ہے مجھے تو اپنی بھی کوئی خبر نہیں۔

از روزِ ازل چـــو بـــلـــبـــل مســـت

در ذوقِ جـــمـــالِ گـــلـــعـــذارم

ترجمہ: میں پہلے ہی دن سے بلبل کی طرح تیری یاد سے مست ہوں اے میرے پیارے پھول کی مثل شکل وحال والے میں تیرے دیدار کے شوق و ذوق میں مست زندگی گزار رہا ہوں۔

مـــن از ســـر صـــدق تـــادم حشـــر

در کـــوئـــے غـــم تـــو خـــاکســـارم

ترجمہ: میں قیامت تک تیرے لئے صدق وصاف دل اور مخلص ہوں میں ہمیشہ سے تیری جدائی کے غم میں گلی گلی میں خاک چھان رہا ہوں۔

Marfat.com

خم خم تو بریز در گلویم
از مستی عشق هوشیارم

ترجمہ: اے میرے مہربان میرے منہ میں قطرہ قطرہ شراب ڈالتا رہ میں تیری اِس مہربانی سے تیرے عشق کی مستی میں باخبر و ہوش مند ہوں۔

سوز دوزخ از آتشِ من
گر آه ز دل او برآرم

ترجمہ: میرے سینہ سے جو سانس نکلتی ہے وہ مثل آگ کے گرم ہے وہ دوزخ کے جلا دینے والے شعلوں کی مثل ہے اگر وہ اپنے دل سے آہ نکالیں تو خدا جانے کیسی ہو۔

از دید بجائے آب صابرؔ
از آتش عشق غم ببارم

ترجمہ: صابرؔ اپنی آنکھوں سے پانی کے آنسو بہانے کی بجائے آگ کے شعلے اُگلتا ہے اور یہ آگ بلاشبہ محبوب کے عشق کے غم اور جُدائی کی وجہ سے ہے۔

......☆......☆......☆......

میردم در کوئے جانان میردم
سایه سان پیچان و پیچان میردم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں اپنے محبوب کی گلی میں جاتا ہوں میں گلی میں سایہ کی مثل پھرتا ہوں اور بے چین پھرتا رہتا ہوں۔

Marfat.com

از غمت دارم خجالت ھا بسے
زان سبب سر در گریبان میروم

ترجمہ: اے مہربان مجھے اکثر تیرے غم میں شرمندگی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ میں اپنا سر بہت نیچے کر کے چلتا ہوں۔

آنچہ میبابد ندارد زاد راہ
بے سرو سامان و حیران ببردم

ترجمہ: وہ سامان اور سفر کا سامان جو ضروری ہوتا ہے وہ میرے پاس نہیں ہے پس میں اس بے سروسامانی میں اور حیرانی کے عالم میں چلا جاتا ہوں۔

با ھزاران لشکرِ درد و الم
بر در سلطان خوبان میروم

ترجمہ: میں ہزار قسم کے دُکھ اور درد کا لشکر لے کر اپنے حسن و جمال والے شاہ کی جناب میں جاتا ہوں۔

از کمالِ غیرت سر نہاں
یوسفِ مصرم بزندان میروم

ترجمہ: میں سر چھپائے نہایت عزت و شرمساری کے ساتھ جاتا ہوں اور میری حالت حضرتِ یوسف علیہ السلام کی مثل ہے جو نہایت شرمساری کے عالم میں مصر کے قید خانہ میں گئے تھے۔

Marfat.com

بھر جانبازی بکوئے دلستان

باھزاراں ذوق خندان میبردم

ترجمہ: میں بہت بڑی ہمت و دلیری کے ساتھ دل لینے والے لوگوں کی گلی میں جاتا ہوں میں وہاں جانے کے لئے بڑے ذوق شوق سے خنداں پیشانی اور ہنستے چہرہ سے اُدھر جاتا ہوں۔

من زسودائے رخت زیبا نگار

سوئے او حیران و گروان میبردم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب مجھے تیرے حسین چہرہ کے دیکھنے کا سودا ہے بلاشبہ تو حسین ہے میں اپنے محبوب کی دید کی خاطر ہر جگہ حیران و پریشان پھرتا رہتا ہوں۔

برسر کوئے تو ای صابرؔ بذوق

ھر سحر گریان و نالان میبردم

ترجمہ: صابر بڑے شوق و ذوق سے محبوب کی گلی میں چکر لگاتا ہے اور وہ وہاں پر صبح سویرے روتا جاتا اور واویلا کرتا جاتا ہے۔ وہ تیرے فراق میں ایسے حال میں ہوکر رہتا اور پھرتا ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

مـــن از نـــورِ الٰهـــی مهـــر دنیـــم
زنـــورِ خـــاص حـــق مـــاہِ زمیـــنـــم

ترجمہ: اے دوست میں اللہ کے نور سے دینِ حق کا سورج ہوں اور خاص حق کے نور سے اِس زمین پر چاند کی مثل ہوں۔

نبـــاشـــد در دو عـــالم هـــمـــقـــرنیـــم
امـــامِ هـــادیِ اهـــل یـــقیـــنـــم

ترجمہ: اے مہربان دونوں جہان میں میری مثل کوئی قرینہ والا نہیں ہوگا میں بلاشبہ اہل یقین کا ہدایت دینے والا امام ہوں۔

بـــکـــنـــج دردگـــو خـــلـــوت گـــزنیـــم
ببـــزم قـــدسیـــان بـــالا نشیـــنـــم

ترجمہ: اگرچہ اپنے دکھوں کی وجہ سے خلوت نشین ہو گیا لیکن پھر بھی میں عالم بالا میں رہنے والے فرشتوں کا ہم نشین اور ہم محفل ہوں۔

گهـــے دردم گهـــے آہِ حـــزیـــنـــم
گهـــے نیشـــم گهـــے چـــون انـــگـــیـــنـــم

ترجمہ: اے میرے دوست میری حالت یہ ہے کہ کبھی تو میں درد سے دکھی ہوتا ہوں کبھی میں آہیں بھرتا دکھ کا مارا ہوتا ہوں۔ کبھی میں سخت ڈنگ کی مثل دکھ دینے والا اور کبھی شہد کی مثل میٹھا ہو جاتا ہوں۔

Marfat.com

گہے خاکم گہے عرش برینم
گہے خاتم گہے نقش نگینم

ترجمہ: کبھی تو میں زمین پر عام بندوں کی طرح کبھی میری حالت عرشِ بریں پر بسنے والوں کی ہوتی ہے اور کبھی محبوب لوگوں کی انگوٹھی کی مثل پیارا اور کبھی میں انگوٹھی کے بے مثل نگینے کی طرح ہوتا ہوں۔

گہے گلبرگ گاہے یاسمینم
بچشم و جان حاسد خار کنم

ترجمہ: میں کبھی تو باغ وگلستان اور کبھی چنبیلی کی مثل دل کو پیارا لگنے والا ہوتا ہوں جس سے میرے حاسد کی آنکھ اور جان کو کانٹے کی مثل چبھنے والا ہوتا جاتا ہوں۔

گہے سنگ ستم گہ آبگینم
ببزم جان مگر بس نازنینم

ترجمہ: اے مہربان دوست میں کبھی تو مثل سخت پتھر کے ہوتا ہوں اور کبھی پانی کے بلبلہ کی طرح میں جان کی محفل اور جان ہوتا ہوں لیکن اکثر میں نہایت محبوب لوگوں کی مثل ناز کرنے والا بن جاتا ہوں۔

گہے دستت گہے در آستینم
ترا برتارک افلاک بینم

ترجمہ: میرے مہربان میں کبھی تیرے ہاتھ کی طرح نازک اور کبھی تیری آستین میں چھپا نایاب جوہر اور میں تو تجھے آسمانوں سے اترا ہوا پاتا ہوں۔

Marfat.com

مرا دریاب صابرؔ از جبینم

زخدامِ سراج العارفینم

ترجمہ: صابرؔ تو مجھے اپنی جبین سے اترا ہوا موتی پائے گا اور میں تو عارف لوگوں کے سورج کا ایک ادنیٰ غلام ہوں۔

☆......☆......☆......

خداوندا بجز تو کس مدارم

زلطفِ خاصِ تو امید دارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیرے سوا کسی سے مدد اور شفقت نہیں حاصل کر سکتا اور میں تو تیری خاص مہربانی و کرم کا امیدوار ہوں۔

بجز لا تقنطو من رحمۃ اللہ

بروز حشر می ناید بکارم

ترجمہ: اے میرے اللہ و مولا بروز قیامت سوائے اس تیرے خصوصی انعام کے کوئی مدد نہ ہوگی کہ "بندے میری رحمت سے مایوس نہ ہو"۔

بایں روچوں توانم رفت در حشر

من از عصیاں خود بس شرمسارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تو صرف اس صورت میں قیامت کے روز چل سکتا ہوں کہ تو مجھے معاف کر دے ورنہ میں تو اپنے گناہوں کی وجہ سے بے حد شرمسار اور بُرے حال میں ہوں۔

Marfat.com

چہ میپرسی ز احوال من زار
زدستِ نفسِ کافر کیش زارم

ترجمہ: اے دوست تو میرے بُرے حال اور نامہ اعمال کے بارے میں کیا پوچھتا ہے میں تو اپنے سیاہ اعمال والے نفس کے ہاتھوں لاچار و بدحال ہوں۔

زہجر روئے تو از آتشِ غم
زدستِ نفسِ کافر

ترجمہ: مجھے تو تیرے ہجر کے غم نے مار ڈالا ہے مجھے تیرے عشق کی آگ لگی ہے میں آگ کی چنگاری کی مثل ہوں آگ کی چنگاری آگ کا شعلہ ہو گیا ہوں۔

خیال ردے تو تا در دل افتاد
بہارم من بہارم من بہارم

ترجمہ: اے محبوب جب سے میرے دل میں تیری دید کا خیال اُبھرا ہے میں بے حد خوش ہوں میرے دل میں بہار آ گئی بہار آ گئی بہار۔

چو تو صابرؔ ندارم در دو عالم
کہ من با تو ہمیشہ یارِ غارم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کہتے ہیں کہ میرے محبوب میرے لئے ان دونوں جہانوں میں تیری مثل کوئی نہیں ہے میں ہمیشہ تیرے پاس ہوں تیرے پاس جیسے یارِ غار۔ گویا کہ تم میرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا۔

☆......☆......☆

Marfat.com

عاشق روئے یار خویشتنم
مست در بوئے یارِ خویشتم

ترجمہ: اے مہربان میں اپنے پیارے دوست کے چہرہ کی دید کرنے کو پسند کرتا ہوں اور میں اپنے دوست کے منہ کی خوشبو کو محسوس کرتا ہوں۔

از ازل تا ابد زروئے یقین
ساکن کوئے یار خویشتم

ترجمہ: میں شروع سے آخر تک اور از روئے یقین اپنے محبوب کی گلی میں ڈیرا ڈالنے والا ہوں۔

چون نہ رقصم بذوق ازین شادی
محرم کوئے یار خویشتنم

ترجمہ: میں اپنے دوست کی گلی کا خوب واقف و آشنا ہوں لیکن پھر بھی شوق سے وہاں پر رقص نہیں کرتا۔

روز محشر مرا چہ غم از مہر
زیر گیسوئے یارِ خویشتنم

ترجمہ: مجھے قیامت کے روز سورج کی گرمی کا کیا فکر ہے میں تو اپنے دوست کی زلف کے زیر سایہ ہوں وہاں مجھے سورج کی گرمی تکلیف اور دکھ نہ دے گی۔

Marfat.com

مــی نــــه پــرســد خــدا بــروزِ جـزا
زانــکـــــه هــنــدوئـے یــار خــویـشـتـنـم

ترجمہ: میرا اللہ مجھے قیامت کے روز نہ پوچھے گا کیونکہ میں اپنے یار کے تل کی پناہ رکھتا ہوں۔

نــکــنـم روئـی ســوئـی هشـت بهشــت
مـــائـــل ابـــروئـے یـــارِ خـــویـشـتـم

ترجمہ: میں آٹھوں جنت کی طرف جانے کا نہ قصد کرتا ہوں کیونکہ میں نے اپنے دوست کے ابرو کی طرف رغبت وتوجہ رکھی ہوئی ہے۔

شـــکـــر لــلــــه کــــه بــاهــزار نیـــاز
حســـن نیــکـــوئـے یـــار خــویـشـتـم

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا ہزار عجز و نیاز سے شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ میرے حال پر میرے دوست کی شفقت اور حُسن معاملہ ہے۔

نیســـت صـــابـــرؔ مــراغـمِ هــجــراں
زانــکـــــه بـــازوئـے یـــار خـــویـشـتـم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کہتا ہے کہ مجھے جدائی کا کوئی غم اور دکھ نہیں ہے اور یہ اس لئے ہے کہ میں نے اپنے مہربان کا بازو اور سہارا اختیار کر رکھا ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

بیاد روئے تو چوں گل شگفتم
ازین شادی بکس حرفے نگفتم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے حسین وجمیل چہرے کی یاد کی بنا پر کھلے ہوئے پھول کی مثل خوش وخرم ہوں میں اس وجہ سے بے حد خوش ہوں اور یہ کسی سے بیان نہیں کرتا۔

زچشم از هجر تو در رشتۂ دل
زشب تا صبح مروارید سُفتم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں دل کی تسبیح میں تیری جدائی کی وجہ سے رات سے صبح تک قیمتی موتی پُروئے جاتا ہوں۔

زچشمِ ناکسانِ زشت کردار
غم عشق ترا در دل نهفتم

ترجمہ: بُرے لوگوں کی بُری آنکھ سے میں تیرے عشق کو اپنے دل میں چھپائے رہتا ہوں۔

بیادِ قدِّ زیبائے تو جاناں
گرفتم ناامیدی را و خفتم

ترجمہ: میں مہربان محبوب کے حسین وجمیل قد وقامت کی یاد رکھتا ہوں میں اسے اپنا بنانے سے نا اُمید ہوں اور نا اُمید ہو کر سو رہا ہوں۔

Marfat.com

بصد ذوق و طرب جانان چو صابرؔ

سر کوے ترا از دیدہ رفتم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں نے ہزار خوشیوں اور ذوق شوق سے صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) کی مثل تیرے کوچہ کے سرا پر دیکھا اور وہ میری آنکھوں سے اوجھل ہو گئی۔

☆......☆......☆......

من از ذوقِ وصالِ یار شادم

دِل خود را بدستِ غم بدادم

ترجمہ: میں اپنے محبوب دوست کے وصل کے شوق سے از خود خوش ہوا میں نے اپنے دل کو گویا غموں کے قبضہ وقدرت میں کر دیا۔

زبانِ ظاہری نآید بکارم

بوصف تو زبانِ دل کشادم

ترجمہ: میری ظاہری زبان میرے کام نہ آتی ہے اے اللہ میں نے اِس لئے اپنے دل کی زبان کھول کر عرض کی ہے۔

بصد امید در کوئے تو جانان

سر خود را بخاک غم نہادم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں نے سو اُمیدوں سے تیری گلی میں اپنا سر رکھ دیا اور میں نے وہاں غم ناک حال میں اپنا سر رکھا ہے۔

Marfat.com

مگر روزے فتد بر من نگارا
ازاں اند زرہ تو اوفتادم

ترجمہ: اے محبوب شاید مجھ پر ایک دن ایسا گزرا جس کی وجہ سے میں تیری راہ میں آپڑا۔

خبر از سرِّ وحدت پرس از من
کہ من در علم وحدت اوستادم

ترجمہ: اے مہربان تو مجھ سے وحدت کے بھید کی خبر پوچھ کیونکہ میں نے علم وحدت کو اختیار کر رکھا ہے۔

بگیر از لطف دستِ من نگارا
ترحم کن کہ من بس نامرادم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب میرا ہاتھ اپنی مہربانی سے تھام اور تو مجھ پر رحم کر کیونکہ میں ناکام و بے مُراد ہوں۔

نہ تو بُردی زمن جانان دل و دین
بذوق خواهشت من خود بدادم

ترجمہ: اے میرے محبوب تُو نے مجھ سے دل و دین نہیں لئے بلکہ میں نے خود یہ خوشی کی خاطر دیئے ہیں۔

ندارم در رہ عشق تو جانان
مگر دردی کہ بادردے تو شادم

ترجمہ: اے محبوب میں تیرے عشق کی راہ میں اپنے پاس کچھ نہیں رکھتا مگر صرف ایک درد ہے اور وہ درد جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے۔

Marfat.com

چـــه میپــرســی ز صــابـرؔ حــال مــارا

بــذوق وصــل ســرگــردان چــو بــادم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ ہمارا حال کیا پوچھتے ہو میں تو اُن کے وصل کے ذوق میں ایسے گھوم رہا ہوں جیسے ہوا چلتی وگھومتی ہے۔

......☆......☆......☆......

اگــر چـــه از غــم عشــق تــو بیـخبــر هستــم

زبهــر وصــل تــوچــوں مهــر در بــدستــم

ترجمہ: اے مہربان اگر چہ میں تیرے عشق کے غم سے بے خبر ہوں لیکن پھر بھی تیرے وصل کے لئے سورج کی شکل مکمل تیرے رحم وکرم پر ہوں۔

نــقــاب از رخ زیبــائــی کــود دمــی بــروار

هــزار جــان دهــم از ذوق گــر بشــر هستــم

ترجمہ: اے مہربان محبوب اپنے حسین چہرہ سے ایک لحہ کیلئے ہی نقاب اُٹھا دے میں اس کے بدلہ میں انسان ہونے کے ناطہ سے شوق سے ہزار جانیں قربان کرتا ہوں۔

عــجــب نبــاشــد اگــر ز آه مــن فــلــك ســوزد

زتــابــش رخ خــورشیــد تــو شــرر هستــم

ترجمہ: اگر میری آہ سے آسمان جل جائے تو کوئی عجیب نہیں ہے کیونکہ تیرے منور اور روشن چہرہ کی گرمی سے میں شعلہ ہوکر رہ گیا ہوں۔

Marfat.com

نگاہ کن بمن خستہ ای نگار زلطف
ترحمے بکن آخر کہ درگزر ہستم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب تو پیار اور محبت سے میرے حال پر نگاہ کر۔ تو مجھ پر رحم کھا میں تو تیری گزرگاہ میں پڑا ہوں۔

دل ست در برمن ہمچو آئینہ روشن
ازان زجلوۂ حسن توچون قمر ہستم

ترجمہ: اے مہربان سمجھ لے کہ میرا دل مثل آئینہ کے روشن ہے یہ سب حال تیرے حُسن کا مظہر ہے کہ میں چاند کی مثل چمکتا ہوں یہ ساری تیری برکتیں اور نوازشات سے ہے۔

زسوز ہجر تو ورکنج غم زگرمی عشق
زفرق تابقدم آتش دگر ہستم

ترجمہ: اے مہربان میں تیرے ہجر کے غم سے غم کے گوشے میں بیٹھ گیا ہوں۔ اور یہ کہ مجھے عشق کی گرمی کھا رہی ہے میں اس آگ سے سرتاپاؤں آگ ہو کر رہ گیا ہوں۔

غلام کوئے توام ہمچو صابرؔ از سر ذوق
زخاک پائے تو گرنیستم بتریستم

ترجمہ: میں بڑی خوشی سے تیری گلی کا غلام بن گیا ہوں اگرچہ میں تیرے پاؤں کی مٹی سے نہیں ہوں مگر میں اس کے لئے ترس رہا ہوں۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

خلیفہ چہارم دامادِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

کے اقوال پرمبنی

اقوالِ حضرت علی رضی اللہ عنہ

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ''میں علم کا شہر ہوں اور علی (رضی اللہ عنہ) اس کا دروازہ ہے'' حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی حیات طیبہ کا جائزہ لیا جائے تو ایک کامل مرد حق کی شخصیت عیاں ہوتی ہے اُن کا بیان زبان دانی، فصاحت اور بلاغت اپنی مثال آپ ہیں رُشد وہدایت سے بھرپور حکیمانہ اور عارفانہ رُموز اپناتے ہوئے آپ رضی اللہ عنہ نے عربی زبان میں اُسوۂ حسنہ کا اتباع کرتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں جو ارشادات بیان فرمائے ہیں وہ یقیناً پڑھنے سے اور عمل کرنے سے تعلق رکھتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ کا ایک ایک قول سچائی کیساتھ دل کی گہرائیوں میں اُترتا چلا جاتا ہے۔ اس کی ماہیت اور مقام رُموز اندازِ بیان سے اہل علم ہی مستفید ہوسکتے ہیں ایسی کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے تاکہ ہم ایمان ویقین کے ساتھ اقوالِ عالیہ کی روشنی میں زندگی گزار سکیں۔

مرتب

سیّد ذیشان نظامی عفی عنہ

Marfat.com

من آن نیم کہ زعشق تو روے گردانم
متاع ہر دو جہاں را بیہچ نستانم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں وہ نہیں ہوں جو تیرے عشق ومحبت سے منہ موڑلوں میں اس سودے کے بدلے میں دونوں جہاں بھی ہرگز نہیں لیتا ہوں۔

درین دیار مرا نیست با کسے کارے
کہ من زروز ازل عاشق سلیمانم

ترجمہ: اس ملک میں مجھے کسی سے کوئی سروکار اور واسطہ نہیں ہے کیونکہ میں تو پہلے ہی دن سے اپنے شان وشوکت والے بادشاہ کا عاشق ہوں۔

چگونہ از دل من محو گردد این سودا
حکایت غم عشق ترا ہمین خوانم

ترجمہ: یہ خیال میرے دل سے کیسے اتر جائے اور مٹ جائے میں تو تیرے ہی عشق کے غم کی کہانی ہی پڑھتا رہتا ہوں۔

تو گوشہ گیر زمن کز فراق میسوزی
ز آتش دل کود من ترا نگہبانم

ترجمہ: تو مجھ سے ہٹ کر گوشہ نشین ہو جا کہ تو جدائی میں جل رہا ہے مین اپنے دل کی آگ سے تیری نگہبانی کر رہا ہوں۔

Marfat.com

بیادِ روئے تو در کوئی تو بصد غم و درد
زشام تابہ سحر ہمچو ابر گریا نم

ترجمہ: میں ہزار غم اور درد سے تیرے چہرہ کی یاد کر کے تیری گلی میں شام سے صبح تک بادلوں کی مثل گردش کرتا ہوں۔

اگر زحال من آگہ نہ زمن بشنو
مدہ زدست کہ من بلبل زبان دانم

ترجمہ: اے دوست اگر تو میرے حال سے آگاہ نہیں تو میری بات سُن لے کہ ہاتھ سے نہ جانے دے اسے کیونکہ میں بلبل کی زبان کو جانتا ہوں۔

چگونہ جان نیا بدخزان بگلشنِ جان
بیادِ روے تو من سر بسر گلستانم

ترجمہ: باغ کیسے میری جان پا کر بارونق نہ ہو اور اس کی خزاں ختم نہ ہو میں تیری یاد سے مکمل طور پر پھولوں کا باغ ہو گیا ہوں۔

حکایت شب ہجراں چہ پرسی زمن زار
زمن مپرس تو چیزے کہ من نمی دانم

ترجمہ: مجھ خستہ حال سے تُو جدائی کی رات کی کیفیت و حال کیا پوچھے تو مجھ سے وہ چیز نہ پوچھ جو میں نہیں جانتا۔

Marfat.com

اگر بکوئے تو راہے بیابم از سر درد
ز دیدہ خون جگر ہم چو صابرؔ افشانم

ترجمہ: اگر مجھے درد کے حال میں تیری گلی کی راہ مل گئی ہے یہ تو دیکھ کہ میں اپنی آنکھوں سے خونِ جگر گراتا ہوں۔

......☆......☆......☆......

در پیش رخت نیاز مندیم
جز ذاتِ تو دل بکس نہ بندیم

ترجمہ: اے مہربان آقا ہم آپ کی ذات کے سامنے نہایت نیاز مند و مخلص ہیں ہمارا تیری ذات کے علاوہ کسی سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں ہے۔

در عشق تو ہمچو ابر و برقیم
گہ گریہ کنیم و گہ نجنبیم

ترجمہ: اے مہربان محبوب ہم تیرے عشق و محبت میں بادل و بجلی کی مثل ہو گئے ہیں اس حال میں کبھی تو ہم روتے ہیں کبھی ہم حرکت تک نہیں کرتے ہیں۔

یک رہ بنما جمال خود را
در آرزوئے تو درد مندیم

ترجمہ: اے مہربان محبوب مجھے اپنا جمال ایک بار دکھا دے۔ ہم تیرے دیدار کی اُمید میں درد بھری زندگی بسر کیے جا رہے ہیں۔

Marfat.com

در بزم وصال تو بصد ذوق

از جام لبِ تو ہوشمندیم

ترجمہ: اے مہربان محبوب ہم سو بار ذوق وشوق سے تیری محفل میں تیرے ملنے کی خواہش رکھتے ہیں اور ہم تیرے لبوں کے جام پینے کیلئے بڑے ہوش وعقل سے ہیں۔

از آتش عشق توز غیرت

بر غیر رہِ درِ تو بندیم

ترجمہ: اے مہربان محبوب ہم تیرے عشق ومحبت کی آگ میں پڑے ہیں ہمیں غیرت و شرم محسوس ہوتا ہے اسی لئے ہم نے غیروں پر تیرے گھر کی راہ کو بند کر دیا ہے۔

جان بازی من ببین نگارا

دردِ دل و جان خود پسندیم

ترجمہ: اے مہربان محبوب دیکھ کہ میں نے تیرے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی ہے اور اپنے لئے اپنی جان اور دل کو درد دینے کیلئے پسند کر لیا ہے۔

صابر ز ازل بکوی جانان

ہستیم ولیک درِ دگر ندیدیم

ترجمہ: اے مہربان صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو روزِ ازل سے محبوب کی گلی میں پڑا ہے اور یہ بات بھی ہے کہ ہم نے کسی اور پر نگاہ تک نہیں کی ہے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

خداوندا بدین چشمی کہ دارم
بجائی ابر تاکی ببارم

ترجمہ: اے میرے اللہ جو میں آنکھیں رکھتا ہوں ان سے بارش سے بھرے بادل کی جگہ کب تک بارش کی طرح آنسو بہاؤں گا۔

ہمیشہ در ہوائی ابر باران
ببین بر بستر غم خوار و زارم

ترجمہ: ہمیشہ بادل برسانے والی ہواؤں کو دیکھ اس غمخوار اور دکھی کے بستر کو دیکھ جو مثل بادل برسانے والی ہواؤں کے بستر گیلا کر گیا۔

بود کانوں آتش سینہ من
ازان از دیدھا آتش ببارم

ترجمہ: اے مہربان میرا سینہ آگ کی کان تھا یہی وجہ ہے کہ میں اپنی آنکھوں سے آگ برسا رہا ہوں۔

بحق بندگی نتوان رسیدن
ازان در بندھایت شرمسارم

ترجمہ: اے اللہ میں تیری بندگی کے حق تک نہیں پہنچ سکتا یہی وجہ ہے کہ میں تیری پابندیوں سے شرمسار ہوں۔

Marfat.com

چو بر مالك بود مملوك راحق

مشو غافل کزین ره بیقرارم

ترجمہ: اے اللہ جب مالک کا مملوک پر حق ہوتا ہے تو اس لئے غافل نہ ہو بندے اور اُس کی راہ میں بے قرار رہ۔

فرست از لطف ابر رحمت خاص

بده باران که من امید وارم

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت سے اپنا ابر رحمت بھیج دے بارش برسا دے کیونکہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔

نبات از تشنگی سر برنیاورد

زبی آبی همه صحرائی نارم

ترجمہ: اس دُنیا میں نباتات پانی نہ ملنے کی وجہ سے اُگ نہیں رہی بغیر پانی کے صحرا بھی آگ ہو گیا ہے۔

بده آب از کرم ای تازگی بخش

زگلزار رخت من لاله زارم

ترجمہ: اے اللہ اپنے کرم سے پانی برسا دے تا کہ ہر چیز تر و تازگی حاصل کرے میں بھی تیری رحمت کے گلزار سے لالہ زار کی مثل تر و تازہ ہو جاؤں۔

Marfat.com

شنو فریاد بیکس اے خطا بخش

درره ضائع فغان بے شمارم

ترجمہ: اے خطاؤں کے بخشنے والے مجھ بے کس کی فریاد سُن لے کیونکہ میں تیرے حضور بے شمار بار آہ فغان کئے جا رہا ہوں۔

مکن صابرؔ سوال از بہر باراں

کہ بپذیرد دعا پروردگارم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو نہ صرف بارش کے بادل کیلئے دُعا کر بلکہ اللہ سے ہر دُعا کی قبولیت کی دُعا کر کیونکہ تیرا رب سب کا پالنے والا ہے۔

.......☆......☆......☆......

من بسودائے یار می نازم

بر جمالِ نگار می نازم

ترجمہ: میں اپنے محبوب کے سودا اور خیال پر بڑا فخر کرتا ہوں میں اپنے محبوب کے حُسن و جمال پر بڑا ناز اور فخر رکھتا ہوں۔

ہمچو منصورؔ از سر مستی

بستان ہائے دار می نازم

ترجمہ: میں حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کی مثل مستی کے عالم میں ہوں میں اپنی سولی کے باغوں پر بڑا ناز اور فخر کرتا ہوں۔

Marfat.com

دشمنِ مابخویش می نازم
بادمِ ذوالفقار می نازم

ترجمہ: میں اپنے دُشمن کے حال پر ناز کرتا ہوں اور میں اُس کی تیز تلوار کے تیز دار پر ناز کرتا ہوں۔

غیر حق را بحق نمیگیرو
بدلِ خاکسار می نازم

ترجمہ: میرا مہربان غیر حق کو حق نہیں گردانتا اُس وجہ سے میں خاکسار کے دل پر ناز کرتا ہوں

تا خیال تو در کنار آمد
زان سبب در کنار می نازم

ترجمہ: اے محبوب جب سے مجھے تیرا تصور وخیال دامن گیر ہو گیا ہے اسی سبب سے میں تیرے ہمکنار ہونے پر ناز اور فخر کرتا ہوں۔

ہر کسے بر کسے نظر دارد
من بیاد دریار می نازم

ترجمہ: اے مہربان اس دنیا میں ہر کوئی دوسرے پر نگاہ تکیہ رکھتا ہے میں بھی یہ چیز دل میں رکھتا ہوں اور میں اپنے محبوب کے در کی یاد پر ناز کرتا ہوں۔

Marfat.com

گوش کن گوش صابرا از من زار
بلبلم بر بہار می نازم

ترجمہ: اے مہربان صابر رحمۃ اللہ علیہ کی بات پر کان رکھ اور توجہ سے اُس حالِ زار کی بات سُن لے اے دوست میں ایک بلبل کی مثل ہوں جسے بہار پر ناز ہوتا ہے میں بھی ویسا ہی ہوں۔

......☆......☆......☆......

خدایا بجز تو آگہی ندارم
بجز ذاتِ پاکت پناہی ندارم

ترجمہ: اے میرے رب تعالیٰ میں تیرے سوا کسی کو نہیں جانتا ہوں اے پاک ذات رب میں تیری پناہ کے سوا اور کوئی پناہ و مدد نہیں رکھتا ہوں۔

نیم پاک دامن زعصیان بہ پیشت
بجز لطفِ تو عذر خواہی ندارم

ترجمہ: اے میرے رب تعالیٰ میں تیرے حضور حاضر ہوں میں گناہوں سے پاک و صاف نہیں ہوں اور اے اللہ میں تیری خاص مہربانی کے سامنے کوئی عذر و بہانہ نہیں کر سکتا ہوں۔

ببین از ازل تا ابد از سر صدق
بجز تو دگر بادشاہی ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میرا حال دیکھ میں نہایت صدق اور صاف دل سے عرض

Marfat.com

: گزار ہوں کہ میں شروع سے آخر تجھے ہی مانتا ہوں اور میرے نزدیک تیرے سوا میرا کوئی بادشاہ و حاکم نہیں ہے۔

گناہِ تو دارم بکن ہر چہ خواہی
ولیکن کسے داد خواہے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں ضرور گنہگار ہوں تو مالک و مختار ہے جیسے چاہے کر لیکن ایک بات یہ ہے کہ میں سوائے تیرے کسی سے اپنے حال پر رحم و انصاف نہیں حاصل کر سکتا کیونکہ میرا تیرے سوا کوئی اور نہیں اور میرے حال پر تیرے جیسا رحیم و کریم کوئی نہیں ہے۔

بگیر از کرم دستِ من تا بہ محشر
بجز قدرتت من سپاہے ندارم

ترجمہ: اے میرے رب اپنے فضل و کرم سے تا قیامت میرا ہاتھ پکڑ اور رستہ دکھا کیونکہ تیری قدرت کے آگے اور کوئی میرا محافظ و نگہبان نہیں ہے۔

توئی واقف از حالتِ من خدایا
کہ در دھر من دستگاہے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ تو ہی میری حالت و کیفیت کو جانتا ہے اِس دنیا میں مجھے تیری ذات کے سوا کوئی پناہ گاہ کہیں نہیں ملتی ہے۔

: ز ددر و غمت من بجان شرمسارم
کہ در سینۂ خویش آہے ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں دل میں تیرا درد اور غم رکھتا ہوں اور میری جان اپنی

Marfat.com

حالت کی وجہ سے تجھ سے شرمسار و شرمندہ ہے میں اپنی حالت پر آہیں بھرتا
ہوں اور سوائے اِن کے میرے سینہ میں کچھ نہیں ہے۔

ترا ایم ترا ایم ترا ایم چو صابرؔ
بجز نام تو زاد راہے ندارم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ عرض گزار ہے کہ اے میرے اللہ میں تیرا ہوں ہم تیرے
ہیں اور سوائے تیرے نام پاک کے آخرت کے گھر کو جانے کا کوئی سامان
نہیں ہے تو رحم فرمادے۔

......☆......☆......☆......

من از بادۂ جام لعل تو مستم
چو مستان بہ عرش برین برنشستم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب میں تیرے سُرخ ہونٹ جو لعل و گوہر کی مثل ہیں
اُن کی دید سے شرابی کی مثل مست ہوں اور ایسا مست جو عرش بریں پر مست
ہیں میں بھی ایسا مست پڑا ہوں۔

نشستم نشستم بکویت نشستم
زغیرت در دیدہ بر غیر بستم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب میں تیری گلی میں ڈیرا لگا بیٹھا ہوں بیٹھا ہوں میں
نے غیرت سے آنکھوں کا در غیروں پر سے بند کرلیا ہے صرف آنکھ تیری ہی
دید پر لگا رکھی ہیں۔

Marfat.com

گھے بت گھہ درگاہ بتخانہ ہستم

گھے برھمن گہ بت و بت پرستم

ترجمہ: میرے مہربان میری یہ حالت ہے کہ میں کبھی تو تیری دید ایسے کرتا ہوں جیسے کوئی بُت کی دید کرتا ہے اور کبھی میں تیرے لئے درگاہ پاک پر جا کر دُعا کرتا ہوں کبھی بُت خانہ میں تیرے لئے بیٹھ جاتا ہوں میری حالت کبھی مثل برہمن کے ہے کبھی بُت کی مثل ہو جاتا ہوں اور کبھی بُت پرست بن جاتا ہوں۔

زشب تا سحر من ازین غم ھلاکم

کہ از درد عشقت تھی دست ھستم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں رات کے آغاز سے صبح تک اسی غم میں ہلاک ہوتا رہتا ہوں کہ میں تیرے عشق کے درد سے خالی ہاتھ پڑا ہوں۔

شدم خاك پا از دل و جان ھمہ رو

زبد گفتن بد نھادان نہ رستم

ترجمہ: میں ہر لحاظ سے دل و جان کو اُن کے پاؤں کی خاک بنا چکا ہوں میں اپنے آپ کو بُرا کہنے اور بدحال صورت میں رکھنے سے اپنی جان نہیں چھڑا سکتا ہوں۔

چہ گویم ز احوال خود باتو جانان

بیا در گھے دامن تو بدستم

ترجمہ: اے مہربان میں تجھ سے اپنا حال کیسے بیان کروں آ میرے ہاں آ کیونکہ میں نے تیرا دامن ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ تو میرے حال کا نگران ہو جا۔

Marfat.com

نہ امروز سر در نہادم بکویت
فدائے سر تو ز روز الستم

ترجمہ: میرے مہربان میں نے نہ صرف آج تیری گلی میں اپنا سر رکھا ہے بلکہ میں تو اُس دن سے تیرا ہوں جس دن میری رُوح نے الست بربکم کے جواب میں ہاں کہا تھا۔

تو ہرگز نہ پرسیدی از من کہ چون من
زبہر تو من ازدو عالم گسستم

ترجمہ: تو نے مجھ سے یہ ہرگز نہیں پوچھا کہ میں کیسا ہوں یاد رکھ کہ میں تو تیرے لئے دونوں جہانوں سے یکسر لاتعلق ہو کر رہ گیا ہوں۔

چو صابرؔ بکوے تو از روز اوّل
بہ ہجر تو مردم زبہر تو خستم

ترجمہ: اے مہربان صابر رحمۃ اللہ علیہ تو تیری گلی میں روزِ اوّل سے پڑا ہے یہ تیرے ہجر و جُدائی میں مر رہا ہے اور تیرے ہی لئے یہ خستہ حال زندگی بسر کر رہا ہے۔

......☆......☆......☆......

بخلوتگاہ مستان چون رسیدم
در آنجا جز غم و غربت ندیدم

ترجمہ: اے مہربان دوست جب میں سرمست لوگوں کی محفلِ خاص میں گیا تو وہاں میں نے سوائے غم اور مسافری کے کچھ بھی نہ دیکھا۔

Marfat.com

چو پرسیدم ز ایشان کین چہ حالت

جواب شان بگوش دل شنیدم

ترجمہ: جب میں نے ان لوگوں سے یہ حالت و کیفیت پوچھی تو اُنہوں نے جواب میں جو کہا وہ میں نے اپنے دل کے کانوں سے سُن لیا۔

مزا گفتند میخواہی اگر تو

زخم عشقے سر جوشی ددیدم

ترجمہ: اُنہوں نے مجھے کہا کہ اگر تو بھی یہ حال چاہتا ہے تو عشق کے زخم کھانے کیلئے بڑے جوش سے سر کی بازی لگا کر اِس دوڑ میں چلا آ۔

بصد ذوق و طرب رقصان وستان

گرفتم از کفِ ایشان کشیدم

ترجمہ: میں بھی بڑے ذوق شوق اور خوشی سے رقص کرنے لگا اور اِس حال میں میں نے اُن کا ہاتھ پکڑ لیا۔

گریبان قبائے ہستی خود

چو مستان از سر مستی دریدم

ترجمہ: میں نے اس حالت میں اپنی ہستی کی قبا کا گریبان پکڑا اور مست لوگوں کی طرح مستی کی حالت میں اسے پھاڑ ڈالا۔

Marfat.com

مــن ازوکـــان بـــازارِ حــقــیــقــت

بــجــان و دل غــم عشــقــت خــریــدم

ترجمہ: میں نے حقیقت کے بازار کی دکان سے بڑی خوشی سے تیرے عشق کا غم خرید کرلیا۔

شــراب مستــی از جــامِ حــقــیــقــت

چشیــدم مـــن چشیــدم مـــن چشیــدم

ترجمہ: میں نے حقیقت کے جام سے مستی کی شراب چکھ لی میں نے چکھ لی میں نے یہ شراب چکھ لی۔

زســو وائــے مــحبــت در دو عـــالــم

مـــن از هستــی و نیستــی دار هیــدم

ترجمہ: میں نے دونوں جہاں تیری محبت میں ہارے اور اپنی ہستی کو مٹا کر رکھ دیا۔ میں نے دل سے ہستی و نیستی کا دم بھرنا ختم کر دیا ہے۔

زنــدان قــفــس صــابــرؔ بــصــد ذوق

چــو بــلــبــل ســوئــے بستــان بــر پــریــدم

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے قید کے پنجرہ سے بڑے شوق سے اُڑان لی جیسے ایک بلبل باغوں کی جانب اُڑ کر جاتی ہے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

جز ذاتِ خدا بشر ندارم

جز ظلِ خدا بشر ندارم

ترجمہ: اے دوست سُن لے کہ میں سوائے اللہ کی ذات کے کسی کو دوست نہیں رکھتا ہوں اور سوائے اللہ تعالیٰ کے سایہ رحمت کے سوا کوئی ساتھی نہیں رکھتا ہوں۔

وارم نظر سے بذات بیچوں

صد شکر جز این ہنر ندارم

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس پر بے چون و چرا تکیہ رکھتا ہوں میں اُس ذات کا شکر ادا کرتا ہوں میرے پاس شکر کے علاوہ اور کوئی عمل نہیں ہے۔

دریاب مرا کہ دستم از دست

جز بر کرمت نظر ندارم

ترجمہ: میں نے یہ بات اپنے من میں باندھ لی ہے کہ میری کوئی پناہ گاہ نہیں سوائے اللہ کے میں نے اُس کے کرم پر ہی نظر رکھی ہے کسی اور پر نظر نہیں ہے۔

تا لطف تو شد نپاہ ذاتم

از بد گھران حذر ندارم

ترجمہ: اے اللہ جب سے میں نے تیری رحمت کو پناہ گاہ بنالیا ہے تو ہی میری پشت پناہ ہے اور میں اپنے بدخواہوں سے اب کوئی ڈر نہیں رکھتا ہوں۔

محرم شدہ ام زھستی تو

از ھستی خود خبر ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیری ذات کی پہچان رکھتا ہوں مگر افسوس کہ میں اپنے

Marfat.com

حال اور ذات سے بے خبر و ناواقف ہوں جب کہ حدیث میں آیا ہے "جس نے اپنے نفس کو پہچانا اُس نے اپنے رب کو پہچانا" مجھے چاہیے کہ اپنے نفس کی فکر پہلے کروں۔

از تابش آفتاب رویت

در بستہ بجز شرر ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب تیرے آفتاب کے مثل چہرہ کی تپش کا دروازہ میرے حال پر بند ہے مجھے کوئی اِس کی تپش محسوس نہیں ہوتی ہے۔

خفاش صفت چگونہ بینم

مہر رخ تو بصر ندارم

ترجمہ: میں تو مثل چمگادڑ دیکھنے والا ہوں میں تیرے رُخِ انور کو کیسے دیکھ سکتا ہوں کہ جب تیرا چہرہ چمکتا ہے تو میری آنکھ بند ہو جاتی ہیں میں تیرے چہرہ پر اپنی نظر ہرگز نہیں کر سکتا ہوں۔

از حالتِ من تو ہستی آگاہ

من بر دَرِ کس گزر ندارم

ترجمہ: اے میرے مہربان اللہ تو میری حالت و حال سے آگاہ ہے کہ میں کسی اور کے در پر نہیں جایا کرتا۔

Marfat.com

کے دست دھد وصال صابر

در دل ز غمش اثر ندارم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو تیرا وصل کیسے نصیب ہو سکتا ہے کیونکہ اُس کے دل میں تیرا کوئی رنج و غم اثر نہیں کرتا وہ پھر تجھے کیسے پا سکتا ہے۔

......☆......☆......☆......

من از درد عشق تو بیدار بودم

ز شب تا سحر گاہ غم خوار بودم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے عشق کے درد سے بیدار و واقف تھا میں ہمیشہ رات سے صبح تک تیرے فراق کے غم میں رہا۔

ز سودائے عشقت بصد رقص و مستی

ز آہ دِل خود شرر بار بودم

ترجمہ: اے مہربان محبوب میں سو بار ناچنے اور مستی کی حالت میں تیرے عشق کے خیالوں میں بسا رہا اور میں اپنے دل کی آہ کے انگاروں میں پڑا ہوں۔

شدم ناگہاں مست از ہستی عشق

خود از ہستی خویش بیزار بودم

ترجمہ: میں عشق کی وجہ سے اچانک مستی کی حالت میں ہو گیا میں خود بھی اپنی اِس صورتِ حال سے بیزار تھا۔

Marfat.com

بدست من امروز آمد غم عشق
من از روز اوّل خریدا بودم

ترجمہ: مجھے آج عشق کے غم نے آلیا بلکہ میں تو پہلے ہی روز سے اِس سودے کا خریدار تھا۔

چہ شد گر دو سہ روز دورم بظاہر
بباطن من اندر دل یار بودم

ترجمہ: میں کیا بتاؤں کہ میری زندگی کے تین ظاہری دن کیسے گزرے ہیں میں باطنی طور پر تو اپنے محبوب کے دل میں رہ رہا تھا۔

چہ شد گر بہ غفلت مرا بردہ ازرہ
من از نفس بدکیش ھشیار بودم

ترجمہ: کیا ہوا جو میں غفلت کے عالم میں ہو کر گزر بسر کیے رہا لیکن بات یہ ہے کہ بدفطرت نفس وذہن سے ہوشیار رہا تھا۔

نہ عابد نہ زاھد نہ صادق نہ کاذب
بکارِ دل خویش مختار بودم

ترجمہ: میں نہ عابد عبادت گزار اور نہ ہی سچ بولنے والا اور میں جھوٹ بولنے والا تھا بلکہ میں تو اپنے دل کا خود مختار تھا میں نے جو کیا وہ اپنی مرضی اور رضائے دلی سے کیا

Marfat.com

گہے آئینہ گاہ حسن دگہے روے

گہے جامہ وگاہ دستار بودم

ترجمہ: اے محبوب میری یہ حالت رہی ہے کہ کبھی تو میں شیشہ بنا کبھی حسین مجسمہ اور کبھی خوبصورت تصویر ہو کر رہا کبھی میں لباس میں ستر بنا اور میں مقام عزت وافتخار رہا۔

نہ مومن نہ کافر نہ ملحد نہ ترسا

چو صابرؔ درین رہ سبکسار بودم

ترجمہ: میں نے اپنی روش ایسی رکھی کہ نہ تو میں مومن کی مثل ہوا اور نہ کافرانہ حال میں رہا نہ میں بے دین اور آگ کی پوجا کرنے والا ہوا میں اس حال میں صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل میانہ روی سے رہا تھا۔

......☆......☆......☆......

مادر طلب وصل تو از خویش جدائیم

گہہ خاک گہے باد گہے آتش دمائیم

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہم تیری ذات میں ڈوبنے کو اپنے آپ سے جدا ہیں ہم کبھی مٹی میں کبھی ہوا میں کبھی آگ میں اور پانی میں مل ملتے ہیں کہ تجھ سے مل سکیں۔

گر طالب مائی بحقیقت زسر صدق

بنگر اگرت ہست نظر درہمہ جائیم

ترجمہ: اے دوست اگر تو صدق دل سے ہمارے حال میں شفقت فرمائی کرنا چاہتا ہے تو ہمیں دیکھ ہم ہر جگہ تیری نگاہ کے سامنے فدا اور قربان ہیں۔

Marfat.com

ما سرِّ خدائیم ز انوار حقیقت
در عین فنا مظہر سلطان بقائیم

ترجمہ: ہم حقیقت میں اللہ کے راز کے انوار سے ہیں ہم کلی طور پر اُس کی ذات میں فنا ہیں ہم سلطانِ عالمین کی بقا سے ہیں یعنی بندہ کو فنا نہیں وہ اللہ کی قدرت سے باقی رہتا ہے۔

داریم ہمہ جلوۂ انوار جمالش
گرود ہمہ تن نور بھر دل کہ در آئیم

ترجمہ: ہم سب اللہ تعالیٰ کے انوار کے جلوہ سے ہیں ہم مکمل طور پر نور ہو جاتے ہیں جس دل میں ہم سما جائیں۔

در عالمِ خاکیم اگرچہ بحقیقت
ما سرِّ خدائیم ازین خاک ورائیم

ترجمہ: اگرچہ ہم درحقیقت خاکی دنیا سے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کا راز ہیں اور ہم پھر اسی خاک سے بنے ہیں۔

ما بادہ کشائیم بخلوت گھہ عرفان
زاہد تو بیناتا در تحقیق کشائیم

ترجمہ: ہم عرفان کی دنیا و محفل میں پہنچنے کو شراب کا جام لیتے ہیں اے پرہیزگار تو بھی آجا تا کہ ہم تجھ پر تحقیق کا دروازہ کھولیں کہ عرفان کیسے اور کہاں سے ہے۔

Marfat.com

با ایں ہمہ مستی کہ زسودائے تو داریم
شاہِ دو جہانیم بکوے تو گدائیم

ترجمہ: اے محبوب ہمارے اندر جو مستی ہے وہ تیرے خیال سے ہے آپ ہمارے دو جہاں کے بادشاہ ہیں لیکن تیرے کوچہ میں ہم گداگر ہیں۔

گاھے بدر میکدہ گاھے بدرِ مغ
گاھے بسوے بتکدہ سالار ھدائیم

ترجمہ: کبھی ہم شراب خانہ کے دروازہ پر جاتے ہیں تو کبھی ہم مجوسی کے دروازہ پر جاتے ہیں کبھی تو ہم مندر کی جانب جاتے ہیں تو کبھی ہم ہدایت دینے والوں کے سردار کی مثل عمل پیرا ہیں۔

ما از سروپا چون ہمہ نوریم بہ تحقیق
صابرؔ نتوان دید کہ خورشید بقائیم

ترجمہ: درحقیقت ہم سر سے پاؤں تک نورانی حال میں ہیں صابرؔ آپ ہمیں اس حال میں نہیں دیکھ سکتے جب ہم باقی رہنے والے سورج کے حال میں ہوتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

ظہور ذاتِ حقیقی ست مظہر ذاتم
بہ بین اگر تو نداری یقین بمر آتم

ترجمہ: اے میرے مہربان دوست میری ذات کا مظہر اللہ تعالیٰ کی ذاتی حقیقت کا اظہار ہے اگر تجھے یقین نہیں آتا تو آ کر دیکھ میں اُس کی ذات کا مظہر ہوں۔

Marfat.com

اگــر تــو خــواھــی زدردم ره بــمــلکِ بقــا
زروشــنــی مــصــابــیــح مــن بــمشکــاتم

ترجمہ: اے دوست اگر تو میرے درد سے مُلک بقا کی راہ دیکھنا چاہتا ہے۔ تو آ اور میری روشنی میرے روشن دان میں دیکھ (یعنی میرے صاف ظرف میں تجھے روشنی ورہبری ملے گی)

ببین بدیدۂ معنی ھر آنچــه میخواھی
بباش بــر ســر ســودائے نــفــی و اثبــاتم

ترجمہ: جو کچھ تو چاہتا ہے تو میرے معانی کی آنکھ سے دیکھ اور ہمیشہ نفی اور مثبت کے فلسفہ کی سوچ فکر سے رہ۔

بیــاب ھــرچــه طــلــب میکنی ز حضرت ما
اگــر زبیــخــودی خــود رســی بــمیقــاتم

ترجمہ: آ اور ہمارے حضرت سے طلب کر جو بھی تیری خواہش و طلب ہے اگر تو چاہتا ہے کہ تو اپنی بے خودی کو سمجھ لے تو میرے مقام مقررہ یا ارشاد پر چل۔

گھــے قــدیــم و گھــے حــادثــم بــملك وجــود
گھــے تــجــلــی عشقــم گھــے طــلســمــاتم

ترجمہ: کبھی میرا حال بہت قدیم ہوتا ہے اور کبھی میں حادث حال میں ہوتا ہوں کبھی میں عشق کی تجلی و نور میں ہوتا ہوں اور کبھی میری کیفیت طلسماتی ہوتی ہے۔

Marfat.com

زحادثاتِ جہاں فارغ ست ہستی ما

یکے نظر بکن از چشمِ دل بلمعاتم

ترجمہ: اے دوست ہمارا حال تو زمانے کے حادثات سے دور ہے یعنی ہمیں زمانے کے حالات کی کوئی سوچ نہیں پس اسے دیکھنے کو میری چمک والی دل کی آنکھ سے ذرا دیکھ کر مطالعہ کر اور حقیقتِ حال سے واقف ہو جا۔

شوی چو صابرؔ عاشق فدائے جان و دلم

بملک عشق چو بینی ز حسن درجاتم

ترجمہ: میری جان اور دل کی طرح فدا ہونے والا عاشق ہو جا پھر تو عشق کی دنیا میں جب دیکھے تو تجھے میرے حسن و جمال کے درجات نظر آئیں گے۔

......☆......☆......☆......

ما طلعت نور آفتابیم

از ہستی خویش در حجابیم

ترجمہ: ہم سورج کے نور کی چمک والے ہیں لیکن ہم اپنی ذات و ہستی کے ساتھ پردہ میں ہیں۔

سلطان سریر عاشقانیم

در دیر مغان فلک جنابیم

ترجمہ: ہم وہ عاشق وجاہت والے ہیں جو اس دنیا کے تخت پر بادشاہ ہیں ہم بے دین و مجوسی لوگوں کے عبادت خانہ کے بلند آسمان کی مثل ہیں۔

Marfat.com

عالم روشن ز تابش ما
ما نور جبین آفتابیم

ترجمہ: ایک جہان ہماری چمک ونور سے روشن ہے ہم اپنے نور سے چمک والی جبین ہیں جو سورج کی چمک ونور کی مثل روشن ہے۔

صد بار اگر مرا بسوزند
ما از آتش عشق سرنتابیم

ترجمہ: اگر وہ ہمارے مہربان ہمیں سو بار بھی عشق کی آگ سے جلائیں تو بھی ہم ہرگز ہرگز عشق سے سرتابی نہ کریں گے عشق کیلئے سر جھکا دیں گے۔

در بحر محیطِ عشق غرقیم
گاہے موجیم و گھہ حبابیم

ترجمہ: ہم عشق کے گہرے سمندر میں غرق ہو چکے ہیں ہم کبھی تو اِس سمندر میں سمندری موجوں کی مثل ہوتے ہیں اور کبھی ہم سمندر کے اِس محیط پانی کے بلبلہ کی مانند۔

در عالم عشق بادشاہیم
در عالمیان بسر نخواہیم

ترجمہ: ہم عشق کی دُنیا کے بادشاہ ہیں مگر ہمیں دُنیا و جہاں کے متعلقات سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

Marfat.com

در کوچۂ عشق گرچہ خاکیم

در عالم عشق مہر تابیم

ترجمہ: ہم اگرچہ عشق کی راہ و گلی میں خاک کی مثل ہو کر رہ گئے ہیں لیکن پھر بھی ہم عشق کی دُنیا کے چمکتے سورج کی مثل روشن ہیں۔

ما سر ظہور ذات عشقیم

گر آتش و باد و کاک و آبیم

ترجمہ: ہم درحقیقت ذاتِ عشق کے اظہار کا مقام و نشان ہیں اگرچہ ہماری ذات اور اصل میں آگ، ہوا، مٹی اور پانی ہی ہے۔ پھر بھی ہم عشق رکھتے ہیں۔

در بحر غم تو ہمچو صابرؔ

از سر تا پا ز درد و آھسیم

ترجمہ: تیرے غم کے سمندر میں ہم مثل صابر کے ہیں جو سرتا پاؤں درد رکھتا اور آہیں بھرتا رہتا ہے۔

......☆......☆......☆......

خوش آن وقتیکہ با تو یار بودم

تو مارا من ترا غمخوار بودم

ترجمہ: اے میرے دوست وہ وقت کتنا اچھا تھا جب میری تجھ سے دوستی تھی تو ہمارا تھا اور ہم تیرے غمخوار تھے ہم دونوں کو ایک دوسرے کا قرب حاصل تھا۔

Marfat.com

زبہر دیدنت رویت بکویت

زشب تا صبحدم بیدار بودم

ترجمہ: محبوب میں تیرے دیدار کیلئے تیرے چہرہ کی دید کیلئے تیری گلی میں ہوتا تھا اور میں رات شروع ہونے سے صبح سویرے تک جاگ کر وقت گزارتا تھا۔

زجامِ بادۂ تو لعل تو جانان

گھے مست و گھے ہشیار بودم

ترجمہ: اے میری جان میں تو تیرے شراب کے جام پیتا، تیرے سُرخ سرخ ہونٹ سے شادر رہتا تھا میں تیری دید سے مست ہوتا اور کبھی تیری دید سے ہوش مند حال میں ہوتا تھا۔

تو میدانی کہ در چشمت بصد وجہ

سراسر مظہر دیدار بودم

ترجمہ: اے مہربان تجھے علم ہے کہ میں تیری آنکھوں کی سینکڑوں بار زیارت کرتا تھا۔ میں ہر لحظہ تیرا دیدار اور زیارت گاہ بنا ہوتا تھا۔

بیاد گلشن روے نگارا

جو جنت در جہان گلزار بودم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے چہرہ انور کو ہر لحظہ یاد کرتا تھا تیری دید میرے لئے ایسے تھی جیسے میں جنت کے نظاروں سے لطف اُٹھا رہا ہوتا تھا۔

Marfat.com

من از روز ازل از لطف یزدان

ببزم قدسیاں ہم کار بودم

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی و فضل سے پہلے دن سے ہی فرشتوں کی محفل کا رکن تھا۔

ز سودائے تو اندر ہر دو عالم

ز روے ناکسان بیزار بودم

ترجمہ: میں تو تیری دید کی خاطر دونوں جہاں میں تیرا ہی سودا اور خیال دل میں رکھتا تھا اور مجھے ناقص اور غلط لوگوں اور اُن کی روش سے حد درجہ بیزاری اور کوفت رہتی تھی۔

تو میدانی کہ من از روز اوّل

گھے عاشق گھے دلدار بودم

ترجمہ: اے میرے مہربان تو جانتا ہے کہ میں پہلے ہی دن سے تیرا ہوں کبھی میں عاشق کے روپ میں اور کبھی محبوب کے روپ میں رہا ہوں۔

ترا صابرؔ زحال من خبر نیست

کہ من در کوئے تو بسیار بودم

ترجمہ: اے صابرؔ تجھے میرے حال کی کوئی خبر و اطلاع نہیں میں تو کئی بار تیری گلی میں تیری دید کیلئے گیا۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

بباز ار محبت چون رسیدم

متاع درد مندی را خریدم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں جب محبت کے بازار میں پہنچا تو میں نے وہاں سے درد کا سودا خرید کیا۔

بصد ذوق طرب در بزم مستان

گریبان خرد مندی دریدم

ترجمہ: میں مست لوگوں کی محفل میں سو بار رونق شوق اور خوشی سے گیا وہاں میں نے عقل کا دامن پھاڑ کر رکھ دیا۔

بآشیا چوں نظر افتاد یارا

بجز نور جمال خود نہ دیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان جب میری نظر چیزوں پر پڑی تو مجھے سوائے اپنے نور وجمال کے کچھ نظر نہ پڑا۔

بدیدم جنت الماوٰی بصد ذوق

بکوئے دلبر خود آر میدم

ترجمہ: میں نے جنت کے اعلیٰ درجات کو بڑے ذوق وشوق سے دیکھ لیا پھر میں نے اپنے محبوب کی گلی میں آرام پایا۔

Marfat.com

بکنج ہجر تو باصد غم و درد
ہزاران آہ از دل برکشیدم

ترجمہ: میں نے تیرے ہجر و جدائی میں سینکڑوں غم اور درد پائے۔ وہاں میں نے ہزاروں آہیں بھریں اور دل پر ہزاروں بار آہ کھینچی۔ مجھے تیرے ہجر میں غم درد اور آہ بھرنے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

زدست غم گریبانِ دِل صبر
چو صابرؔ من دریدم من دریدم

ترجمہ: صابر کے دل کو غم کے ہاتھوں بڑی مشکلات آئیں اُس نے اِس پر صبر کیا لیکن اُس نے اپنے دامن کو غم سے پھاڑا بار بار اُسے پھاڑا۔

......☆......☆......☆......

نہ مومن نہ کافرَ بہ من بت پرستم
بکان حقیقت یکے گوہر ستم

ترجمہ: میں نہ مومن ہوں اور نہ کافر اور نہ ہی بتوں کی پوجا کرنے والا بات یہ ہے کہ میں حقیقت کی کان کا نایاب موتی ہوں۔

نہ خاکم نہ بادم نہ آبم نہ آتش
نہ زنّار بندم نہ من بت پرستم

ترجمہ: میں نہ مٹی ہوں اور نہ ہوا اور نہ ہی پانی اور نہ آگ ہوں میں ہندو کی مثل گلے میں مذہبی دھاگہ لٹکانے والا نہیں اور نہ ہی میں بتوں کی پوجا کرتا ہوں۔

Marfat.com

منہ دست بر سینہ من کہ سوزد
زتاب جلال تو چون اخگر ہستم

ترجمہ: میرے منہ پر ہاتھ نہ رکھ کر دیکھ کہ میرا سینہ جلتا ہے بلکہ تیرے جلال کے دیدار سے میں آگ کی چنگاری ہو گیا ہوں۔

بآن زلف کافر گرفتار گشتم
ازین کفر و اسلام یکدم برستم

ترجمہ: میں اُس معشوق کی زُلف کا گرفتار ہوں میں نے اس لئے کفر و اسلام سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل کر لیا ہے۔

زمن سر مپچان تو از بے نیازی
کہ من ہم ترا بندہ کمتر ہستم

ترجمہ: اے میرے محبوب بے نیازی سے تو مجھ سے سر نہ پھیر لے کیونکہ میں ایک نہایت معمولی قسم کا تیرا غلام ہوں۔

مکن فکر در ذات باری نیابی
زفکر دل ہر کسے برتر ہستم

ترجمہ: اے بندے اللہ تعالیٰ کی ذات میں فکر و سوچ نہ کر کیونکہ میں ہر کسی کے دل کی سوچ اور فکر سے بلند و برتر ہوں۔

Marfat.com

چگونہ تواند زمن جان بردکس

بحسنِ جمالِ تو من زیور ھستم

ترجمہ: کوئی مجھ سے اپنی جان کیسے چھڑا سکتا ہے۔ کیونکہ میں تو تیرے جمال و حسن کا ایک زیور ہوں۔

اگر آبِ حیوان دگر آبِ کوثر

بمن ھرچہ دادی بران صابرؔ ھستم

ترجمہ: اگر آپ مجھے ہمیشہ کی زندگی دینے والا پانی جسے آب حیوان کہتے ہیں یا آبِ کوثر پینے کیلئے دیں پس جو بھی مجھے پلا دیں میں اس پر صبر کرنے والا ہوں۔

......☆......☆......☆......

رسیدم بر درِ خود کارِ عالم

کہ ذات اوست فخر نسل آدم

ترجمہ: میں ایک خودکار عالم کے پاس گیا۔ جس کی ذات و اصل نسل آدم کیلئے فخر کا باعث ہے۔

کجا افتد نظر برخاک پایش

کہ جائے اوست برعرش معظم

ترجمہ: اُس کے پاؤں کی خاک پر کہاں نظر جا سکتی ہے جس پاک ذات کا مقام عرشِ اعظم ہے۔

Marfat.com

جبیـــن دل چـــو ســـودم بـــردر او

شـــدم بـــر عـــالمِ قـــدســـی مـکـــرم

ترجمہ: اُس کے در پر میرے دل کے ماتھے کو فائدہ ملا۔ اس وجہ سے میں عالم بالا میں باعزت وباقدر ہو گیا۔

تـــر اگـــر یک نـــظـــر افتـــد بـــردیـــم

نشـنیـم بـــر ســـر عـــرشـــت چـــو منـعـم

ترجمہ: اے خواجہ اگر تو مجھے ایک نظر بھی دیکھے تو میں تیرا غلام ہوں اس تیری شفقت سے مرا سر تیرے عرش پر بڑوں کی مثل ہے۔

مـــن از روز ازل از ردے مستـــــی

گـــرفتـم دامـــنِ عشـــق تـــو محـــکـم

ترجمہ: میں نے مستی کے عالم میں روزِ اوّل کو ہی تیرا دامن پکڑ لیا۔ تیرے عشق کا مضبوط دامن میں نے پکڑا ہے۔

چگـــویـــم بـــرتـــو حـــال مـــن عیـــان ســـت

ز راز ســـرِّ حـــق هستـــی تـــو محـــرم

ترجمہ: اے میرے مولا میں اپنا حال تجھے کیسے بتاؤں یہ تو تجھے معلوم ہے کیونکہ تیری ذات حق راز سے خوب آگاہ ہے۔

Marfat.com

اگـــر یـســکـــدم نشیـــنـــم بـــر درِ تـــو

شـــود کـــارِ مـــن بیـجـــا ره دردم

ترجمہ: اگر میں فوراً ہی تیرے در پر بیٹھ جاؤں اور تکیہ کرلوں۔تو میرا یہ کام بے جاو نامناسب ہوگا یہ درد کی راہ ہے۔

گـــرفتـــم از کـــمـــالِ لـــطف یـــزدان

ظهـــور عشـــق درذات مســـلّـــم

ترجمہ: میں نے اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم حاصل کیے میری ذات میں اُس کا عشق ظاہر ہے۔

اگـــر پـــرســـی ز اســـرار آلٰهـــی

شـــود جبـــریـــل در پیـــش تـــو ابکـــم

ترجمہ: اگر تو مجھ سے اسرارِ الٰہی معلوم کرے تو فوراً جبرئیل تیرے سامنے آموجود ہو۔

چـــرا از حـــال دل پیشـــت نـــگـــویـــم

کـــه هستـــی بـــاخـــدائـــے خـــویـــش همـــدم

ترجمہ: میں تیرے سامنے اپنا حالِ دل کیونکر بیان نہ کروں کیونکہ میری ہستی اللہ کی ذات سے ملی ہے۔

از اول بـــاشـــمـــابستـــه ام مـــن

کـــه در هـــر شـــے ظهـــور تســـت مـــدغـــم

ترجمہ: اے اللہ میں اوّل روز سے تجھ سے وابستہ ہوں کیونکہ تیرا ہر شے میں ظہور ملا ہوا ہے۔

Marfat.com

مرا چندان غم از درد و بلا نیست
کہ من از سوز عشقت بہر دردم

ترجمہ: مجھے درد اور تکلیف کا بالکل کوئی غم و فکر نہیں ہے کیونکہ میں تیرے عشق کے سوز سے ہر طرح ربط و تعلق رکھتا ہوں۔

بصد درد و بصد غربت بہ پیشیت
خرابی دل خود وا نمودم

ترجمہ: میں سینکڑوں درد اور مسافری کی فکر سے ترے پاس حاضر ہوں اور میں نے اپنی ساری کمزوری تجھ پر ظاہر کر دی ہے۔

چہ شد گر از غم ہجرت خراہم
بہر کس از فراق تست ماتم

ترجمہ: کیا ہوا اگر میں تیرے ہجر کے غم و دکھ سے بدحال ہو گیا میں تیرے فراق میں ہر کسی کے پاس ماتم و غم کرتا ہوں۔

رہ انفاس را زان بستہ من
کہ میسوز و دو عالم گر کشم دم

ترجمہ: میں نے اپنے سانس اس لئے روک رکھے ہیں کہ وہ دونوں جہان کو جلا دیں اگر میں سانس لوں۔

Marfat.com

بصد ذوق و طرب در کنج ہجرت

دل و جان را بدستِ غم سپردم

ترجمہ: میں جدائی کے گوشہ میں بڑی خوشی اور ذوق سے بیٹھا ہوں میں نے اپنا دل و جان غم کے سپرد کر دیئے ہیں۔

ہمین گوید بہ پیشت صابرؒ از عجز

بسودائے تو در کوئے تو مردم

ترجمہ: صابر نہایت عجز و انکسار سے تیرے سامنے بیان کرتا ہے کہ میں تیرے خیال میں تیرے کوچہ میں مروں۔

......☆......☆......☆......

عاشق دردِ بے دوائے خودیم

والۂ جان بے نوائے خودیم

ترجمہ: ہم عاشق ہیں ہم اِس درد کی دوا ہیں جس کیلئے کوئی دوا نہیں ہم ایسی جان ہیں اور ہماری کوئی آواز نہیں۔

ہرچہ خواہم بخواہم از دل خود

زان سبب عاشق وفائے خودیم

ترجمہ: میں جو کچھ طلب کرتا ہوں اپنے دل سے طلب کرتا ہوں اسی وجہ سے ہم اپنی وفا کے عاشق ہیں۔

Marfat.com

رہ نمودہ دلم بکوئے بلا
مونس خاص و رہنمائے خودیم

ترجمہ: میرے دل کو اُنہوں نے بلا کا رستہ اور گلی دکھائی وہ ہمارا خاص پیار کرنے والا اور رہنما ہے۔

شد منور جہان زطلعتِ ما
محو در نور مہ ضیائے خودیم

ترجمہ: ایک جہان ہماری پیشانی کے نور سے روشن ہو گیا ہم اپنے چاند کی روشنی و نور میں محو ہو گئے ہیں۔

دل بزلفِ کسے نمے بندیم
عاشق زلف مشکسائے خودیم

ترجمہ: ہم نے کسی کی زلف پر اپنا دل نہیں قربان کیا ہم اُن کی اپنی زلف کی مشک کے عاشق ہیں۔

از ازل تا ابد ز روئے یقین
عاشق روے مصطفائے خودیم

ترجمہ: یہ بات یقین کر لیں کہ شروع سے آخر تک ہم اُس نہایت حسین صورت کے عاشق و چاہنے والے ہیں۔

Marfat.com

جز بحق رد بکس نمی اریم
بندہ خاصۂ خدائی خودیم

ترجمہ: ہم سوائے حق کے اپنا منہ کسی کی جانب نہیں کرتے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کے غلام ہیں۔

عاشق روی کس نمیگردیم
درد مندیم و مبتلائی خودیم

ترجمہ: ہم کسی چہرہ کے چاہنے والے اور گروہ نہیں ہیں اپنے دردمند ہیں اور اپنے درد میں مبتلا ہیں۔

زاھد از ما مرنج و حالت ما
ھر چہ ھستیم و از برائی خودیم

ترجمہ: اے زاہد ہمارے حال کا غم نہ کھا اور نہ ہماری حالت پر رنجیدہ ہو۔ ہم جو کچھ بھی ہیں ہم اپنے لئے اور صرف اپنے لئے ہیں یہ ہمارا ذاتی حال ہے۔

در تمنائی وصل خود ھستیم
شاہ بازیم و در ھوائی خودیم

ترجمہ: ہم اپنے وصل کی پہچان کی تمنا اور خواہش رکھتے ہیں ہم مثل شہباز کے ہیں اور اپنی ہی ہواؤں اور فضاؤں میں رہنے اور اُڑنے والے ہیں۔

Marfat.com

ہمچو صابرؒ درین جہان خراب
گاہ شاہیم وگہہ گدائے خودیم

ترجمہ: ہم اس ناپائیدار جہان میں صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مثل ہیں ہم کبھی تو بادشاہ ہوتے ہیں اور کبھی ہم گدا کی مثل ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......

ما عاشق کرشمہ جانانہ خودیم
مدھوش و مست و بیخود دیوانۂ خودیم

ترجمہ: ہم اپنے مجنونانہ کرشمہ کے خود ہی عاشق ہیں ہم اپنے اس حال میں مدہوش ہیں مست ہیں اور اپنے حال کے دیوانے بھی آپ ہیں۔

زاھد مخند برغمِ دل ما بروز حشر
از روئے صدق رونق غمخانہ خودیم

ترجمہ: اے زاہد ہمارے دل کے غم پر مت ہنس ہم اس حال میں تا حشر رہیں گے۔ سچ اور حقیقت تو یہ ہے کہ ہم اپنے غم اور حالِ غم کے خود ذمہ دار ہیں۔

ما از ازل شراب محبت کشیدہ ایم
در بزم عشق ساقی و پیمانۂ خودیم

ترجمہ: ہم نے روزِ اول سے محبت کی یہ شراب نوش کی ہے عشق کی اس محفل میں ہم خود ہی یہ شراب عشق پلانے والے اور شراب کا جام بھی خود ہی ہیں۔

Marfat.com

با صد ہزار ذوق و طرب در طریق فقر
ما عاشق لباس غریبانۂ خودیم

ترجمہ: اس فقر کی راہ میں ہم ہزار خوشیوں اور ذوق شوق سے پڑ گئے ہم غریبانہ لباس عاشقانہ پہنے ہیں اور یہ ظاہر کا لباس اصل ہم خود ہیں۔

در بزم تو ز لطفِ خداوند ذوالجلال
ہستیم آشنائے تو بیگانۂ خودیم

ترجمہ: اے مہربان محبوب ہم اللہ تعالیٰ کے خاص لطف و کرم سے اِس محفل میں آئے ہیں ہم تیرے واقف اور آشنا ہیں لیکن اپنے حال سے ناواقف و نا آشنا ہیں۔

ہرگز نظر بہ مسندِ شاہی نکردہ ایم
ما از ازل بحال فقیرانۂ خودیم

ترجمہ: ہم نے ہرگز بادشاہ کے تخت پر نظر تک نہیں کی ہے ہم روزِ ازل سے اپنے حال اور فقیرانہ حال اور قال سے رہ رہے ہیں۔

صابرؔ ز حال ما توچہ پرسی کہ در جہاں
ما پادشاہِ خلوتِ کاشانۂ خودیم

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کے حال سے آپ کیا پوچھتے ہیں وہ تو اس دُنیا کے بادشاہ ہیں ہم اپنے حال کے محل کے خود بادشاہ سلامت ہیں ہمیں کسی دوسرے سے کیا تعلق۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

عاشق روئے ہم چو ماہ خودیم
دردمندیم و خاکِ راہِ خودیم

ترجمہ: ہم چاند کی مثل حسین چہرے والے کے عاشق ہیں ہم اُن کے دردمند ہیں اور ہم خود اُن کے راہ کی خاک کے برابر ہیں۔

از ازل تا ابد بعالم فقر
مسند آرائے بارگاہ خودیم

ترجمہ: ہم عالم فقر میں شروع سے آخر اپنی مسند و بلند مقام کو خود عزت دینے والے ہیں۔

نتواں رو بحضرتت کردن ہا ہا
زانکہ شرمندۂ گناہِ خودیم

ترجمہ: ہم آپ غریب نواز بندہ نواز کی محفل میں آپ کے سامنے ہا ہا نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہم خود ہی اپنے گناہ پر شرمندہ ہیں۔

در ندانیم تا چہ پیش آید
دمبدم مست وغرہ جاہِ خودیم

ترجمہ: ہمیں یہ معلوم نہیں کہ اُن کے دل کے اندر کیا پیش آتا ہے ہم تو مسلسل مست حال میں ہیں اور اپنے مقام پر خود ہی غرور کر رہے ہیں۔

رازِ دل کے شود ز ما ظاہر
محرمِ راز بادشاہِ خودیم

ترجمہ: ہم سے ہمارے دل کے راز کیسے ظاہر ہوں۔ جب کہ ہم خود ہی بڑے راز کے جاننے والے ہیں۔

Marfat.com

بے تجلّی شمع روئے نگار

ہمچو پروانہ گرد راہِ خودیم

ترجمہ: محبوب کے چہرہ کو بغیر شمع کی روشنی کے دیکھ سکتے ہیں جیسے ایک پروانہ شمع کے گرد رہتا ہے ہم خود اپنے راہ پر گردش کرتے ہیں۔

لشکر ماست درد و غربت و غم

زان سبب عاشق سپاہِ خودیم

ترجمہ: درد و تکلیف، مسافری اور غم ہمارے لشکر کے ہمارے ساتھی ہیں اسی وجہ سے ہم اپنی فوج کے خود عاشق و چاہنے والے ہیں۔

منت خویشتن بکس نہ نہیم

شکر اللّٰہ کہ در پناہِ خودیم

ترجمہ: ہم کسی آدمی پر منت و بوجھ نہیں ڈالتے ہیں اللہ تعالیٰ کا شکر کہ ہم اپنی حفاظت کیلئے خود ہی پناہ ہیں۔

ما نہ پوشیم حلہ ہائے بہشت

شاد و مسرور از کلاہِ خودیم

ترجمہ: ہم اپنے اوپر جنتی لباس زیب تن نہیں کرتے ہم اپنی پگڑی پر بذات خود خوش وخرم ہیں۔

Marfat.com

دل بصورت نمیدہم از دست
عاشق گردش نگاہِ خودیم

ترجمہ: میں اپنے ہاتھ سے اُن کی صورت کو جانے نہیں دیتا ہوں کیونکہ میں بذاتِ خود اپنی نگاہ کی گردش کا ذمہ دار ہوں۔

بر سر دار صابرؔ از سر ذوق
ہمچو منصور خواہ خودیم

ترجمہ: صابر رحمۃ اللہ علیہ سولی پر ذوق و شوق سے حاضر ہے اور ہم تو حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کی مثل اپنی ذات کے خود ذمہ دار و خیر خواہ ہیں۔

......☆......☆......☆......

مست حیران سوے جانان میردم
عاشقم بر روے جانان میردم

ترجمہ: میں محبوب کی طرف مستی کے حال میں جاتا ہوں میں محبوب کے منور چہرہ کو چاہنے والا ہوں اور اُس کی دید کو جاتا ہوں۔

مست رقصان ہمچو باد صبحدم
بے خبر در کوے جانان میردم

ترجمہ: میں صبح سویرے چلنے والی ہوا کی مثل رقص کرتا ہوں اور بے خبری کے عالم میں اپنے محبوب کی گلی میں جاتا ہوں۔

Marfat.com

ھوشیارم بین نہ ھست ازردے حال

بیخودم بربوے جانان میردم

ترجمہ: تو مجھے ہوشیار حال میں دیکھتا ہے میرا یہ حال حالات کی رُو سے نہیں۔ بلکہ میں تو اپنے محبوب کی ہوا پر از خود چلا جا رہا ہوں۔

منع کروند از حریم وصل او

جان فدائے کوئے جانان میردم

ترجمہ: اُنہوں نے اُن کی زیارت وملاقات سے حرم کی مثل منع کر دیا ہے۔اِس کے باوجود میں محبوب کی گلی پر جان قربان کرنے کیلئے جاتا ہوں۔

ھیچ غم نبود مرا ا روز حشر

در خم ابروے جانان میردم

ترجمہ: مجھے تا قیامت کوئی غم اور فکر نہ ہوگا کیونکہ میں محبوب کے ابرو کے پیچ وخم کیلئے جاتا ہوں۔

خال ھندے تو بروم دین زدست

زان پے ھندوئے جانان میردم

ترجمہ: میں تیرے سیاہ تل کی دید کو جاتا ہوں اور اس سے مرا دین مرے ہاتھ سے جاتا ہے۔ میں اپنے محبوب کے سیاہ تل کی دید کو جاتا ہوں۔

Marfat.com

گر بصد تیغم بر انداز نزدیش
صابرؔ یہ پہلوے جانان میردم

ترجمہ: اگر اُن کے پاس سوتلواریں بھی رکھ دیں تو بھی صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ محبوب کے پہلو میں جانے سے گریزپا نہ ہوگا۔

......☆......☆......☆......

بپائے دِل خود بسویت دویدم
رسیدم رسیدم رسیدم رسیدم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیری جانب اپنے دل کے پاؤں کے ذریعہ دوڑ کر گیا اور میں منزل پر پہنچا میں منزل پر پہنچ گیا پہنچ گیا۔

زجامِ لبت بادۂ مستی افزا
کشیدم کشیدم کشیدم کشیدم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں نے تیرے لبوں کے جام سے مستی بڑھانے والی شراب پی لی شراب پی لی شراب نوش کی۔

من از کفر و اسلام از دولت عشق
رہیدم رہیدم رہیدم رہیدم

ترجمہ: میرے مہربان میں نے کفر کو چھوڑا اسلام سے ہٹ گیا دولتِ عشق سے رہائی پائی میں نے بھی کچھ چھوڑ دیا چھوڑ دیا سب سے علیحدہ ہوا۔

Marfat.com

بعشق تو از روز اوّل چو مستان

مریدم مریدم مریدم مریدم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں نے روز اول سے ہی مست لوگوں کی مثل تیرے عشق کی مریدی اختیار کی میں تیرا بن گیا میں نے تیری غلامی اختیار کی۔

بمردم زتیرِ غمت تا بمحشر

شہیدم شہیدم شہیدم شہیدم

ترجمہ: میں نے حشر تک تیرے غم کے تیر کی ضرب سے مرنا اختیار و پسند کرلیا۔ میں مرا نہیں بلکہ تیرے عشق میں تیری محبت میں تیرے لئے شہید ہوا شہید ہوا۔

بجز ذاتِ تو دیگر از دیدۂ دل

ندیدم ندیدم ندیدم ندیدم

ترجمہ: میں نے دل کی آنکھ سے تیرے سوا کسی اور نہیں دیکھا کسی اور کو نہیں دیکھا ہرگز نہیں دیکھا۔

ز درد فراق تو پیراہن جان

دریدم دریدم دریدم دریدم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں نے تیری دوری اور جدائی کے غم اور درد میں اپنی جان کا لباس یعنی جان کو پھاڑ ڈالا۔ گنوادیا۔ پاش پاش کرکے رکھ دیا ہے۔

بہائے غمت جان و دل دادہ از ذوق

خریدم خریدم خریدم خریدم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں نے بڑی خوشی اور شوق سے اپنی جان اور دل تیرے

Marfat.com

غم کی خریداری کے معاوضہ میں دے دیئے اور یہ نایاب سودا خریدا ہے میں نے نایاب چیز خرید کر لی ہے۔

چو صابرؔ ز مستی غفلت زہستی
فریدم فریدم فریدم فریدم

ترجمہ: صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) اپنی ذات سے بالکل الگ ہو گیا ہے یہ علیحدگی غفلت کی وجہ سے نہیں یہ مستی عشق ہے اب یہ بندہ فرید ہو گیا بے مثل ہو گیا نادر ہے یہ فردِ فرید بندہ ہے۔

......☆......☆......☆......

چگونہ درد غم عشق تو نہان دارم
زسوز ہجر تو من زندہ ام فغان دارم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں کیسے تیرے عشق کے غم کا درد چھپا رکھوں۔ میں تو تیرے ہجر کے دُکھ میں زندگی بسر کر رہا ہوں۔ ہائے میں یہ درد اور جدائی کا دکھ رکھتا ہوں۔

نمیرم از غم ہجر تو من ز روزِ ازل
خیال روے تو در سینہ ہمچو جان دارم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیرے ہجر اور تیری جدائی کے غم سے نہیں مر رہا یہ معاملہ تو روز اوّل سے میرے ساتھ ہے پتہ نہیں مجھے موت کیوں نہیں آتی۔ میرے سینہ میں تیرے منور چہرہ کا خیال میری جان کی مثل موجود ہے۔

Marfat.com

من از فراق تو با صد ہزار جوش و خروش

ہزار چشمہ زچشمانِ خود روان دارم

ترجمہ: میں اپنے اندر تیری جُدائی کا جذبہ لاکھوں بار لئے ہوں۔ تیری جدائی اور دُوری میں میں اپنی آنکھوں سے آنسوؤں کے چشمے جاری کئے ہوں میری ان آنکھوں سے ہزاروں پانی کے چشمے جاری ہیں۔

زدست غمزۂ شوخت توزان نمی ترسم

کہ گرد دل غمِ و درد تو پاسبانِ دارم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیری ڈرا دینے والی آنکھ کی پتلی سے نہیں ڈرتا۔ خواہ تو نے پاسبان رکھے ہیں میں تیرے دل کے غم اور تیرے درد کے پاسبان سے نہیں ڈرتا میں نے خود بھی غم بھرا دل اور تیرا جُدائی کا درد بذات خود اپنے پاس پاسبان کے طور پر رکھے ہیں۔

نہ ترس دوزخ ونے ذوق جنت است مرا

زلطف خاص تو در مکان دارم

ترجمہ: مجھے تو نہ دوزخ کی تکالیف کا ڈر ہے اور نہ جنت کے آرام و لطف کا شوق ہے مجھے تو صرف لطفِ خاص اور تیری دید کا لطف ہے جو میں اپنے پاس اپنے گھر کی مثل رکھتا ہوں۔

زتابِ مہر قیامت غمے ندارم من

کہ تاب زلفِ تو چون برق سائبان دارم

ترجمہ: میں قیامت کے روز سورج کی گرمی سے نہیں ڈرتا ہوں کیونکہ میرے لئے

Marfat.com

تیری زلف کی گرمی بجلی کا سائبان ہے مجھے اس کے زیر رہتے ہوئے قیامت کے دن کے سورج کی گرمی کا احساس نہیں ہوگا۔

ز فرق تا بقدم جملہ پاک آمدہ ام
کہ نامِ پاک تو درد دل و زبان دارم

ترجمہ: میں تو سر سے پاؤں تک پاک صاف ستھرا ہو گیا ہوں کیونکہ تیرا پاک نام میرے دل اور زبان کا ورد ہو گیا ہے۔

بدرد عشق ز صیاد غم مرا غم نیست
کہ من بگلشن حسن تو آشیان دارم

ترجمہ: تیرے عشق میں غم کے شکاری کا مجھے کوئی ڈر اور خوف نہیں کیونکہ میں نے تیرے حسن کے گلشن میں اپنا آشیانہ بنالیا ہے وہاں شکار ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔

حرام باد چو صابرؔ مراغِم عشقت
اگر زخاکِ درت من سر جنان دارم

ترجمہ: اے محبوب مجھ پر تیرے عشق کا غم ہے مجھ پر سب کچھ حرام ہو اگر میں تیرے در کی خاک کو سر پر جنون سے نہ ڈالوں مجھے تیرا عشق ہے اور سب کچھ مجھ پر حرام ہے۔

......☆......☆......☆......

الٰہی من بجز ذاتت ندارم
بجز تو رئے دل باکس ندارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیری ذات کے سوا کسی کی طرف متوجہ نہیں میں نے تیری ذات کے سوا کسی اور کی جانب دل نہیں کیا۔

Marfat.com

پناہ تست مارا در ہمہ کار

زلطف خاص تو امید وارم

ترجمہ: اے میرے اللہ ہمیں ہر کام میں صرف تیری ہی پناہ و مدد درکار و لازم ہے ہم تیرے خصوصی انعام سے اِس کی اُمید کرتے ہیں۔

بہ بخش از لطف خود مظہر علی را

بجز تو نیست کس پروردگارم

ترجمہ: اے اللہ تو اپنی خاص عطا اور عنایت سے مجھے اپنے علی رضی اللہ عنہ کی صفت کا عکس عطا کر۔ کیونکہ میرا تیرے سوا کوئی پرورش کرنے والا اور مولا نہیں ہے۔

بدرگاہِ تو رو آور دہ ام من

غریب عاجز و مسکین و زارم

ترجمہ: اے میرے اللہ میں نے تیری ذات کی جانب اپنا منہ موڑ لیا ہے میں بے حد غریب عاجز اور مسکین خستہ حال ہوں۔

بکن از لطف تسکینِ دل من

تو میدانی من ازچہ بیقرارم

ترجمہ: اے میرے ربّ میرے دل کو اپنی خصوصی رحمت سے تسکین و آرام بخش دے۔ تو میرے دل کو جانتا ہے کہ میں کتنا بے قرار ہوں۔

Marfat.com

غمے از این وآن دارم نہ ہرگز

بدرد عشق دلبر یارِ غارم

ترجمہ: اے میرے ربّ مجھے اِس دُنیا اور اُس آخرت کا کسی بات کا کوئی غم وفکر نہیں میں تو صرف اپنے خاص آقا کے عشق کا درد رکھتا ہوں۔

چگونہ پیش تو روِ آورم من

زحال خویشتن من شرمسارم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیرے سامنے کیسے کسی بات کا رد اور انکار پیش کر سکتا ہوں کیونکہ میں تو اپنے حسب حال سے بذاتِ خود شرمندہ حال میں ہوں۔

نشستم بر درِ تو چو گدایاں

نگردانی مگر محروم وارم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیرے در پر گداگروں کی مثل بیٹھا ہوں مجھے اپنے در سے نہ ہٹا۔ شاید کہ تو مجھے محروم کر دے ایسے میں تیرے دیدار سے بھی دُور ہونے سے بچ جاؤں۔

چو صابرؔ از کمال دردمندی

بہ پیشِ حکم تو بے اختیارم

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ) تو اپنے حال میں بڑا ہی درد کا مارا ہے وہ تو تیرے حکم کے سامنے کوئی کسی قسم کے اختیار والا نہیں ہے۔

☆.....☆.....☆.....

Marfat.com

بجز دیوانگی کارے ندارم

ازین شادی ہمیشہ شہر یارم

ترجمہ: اے میرے مہربان دوست مجھے سوائے دیوانگی کے اور کوئی کام و مصروفیت نہیں ہے اور ہمیشہ یہ خوشی ہی میری بادشاہ رہی ہے میں محبوب کی یادوں کا بادشاہ ہوں۔

بکنج ہجر باصد غربت و درد

زچشمِ دل ہمین من خون ببارم

ترجمہ: میں محبوب سے دوری کے گوشہ میں نہایت غم والم اور پریشانی میں پڑا ہوں اور میرے دل کی آنکھ سے محبوب کے ہجر کا خون رواں دواں ہے۔

بہ صحرائے دل خود ہمچو دھقان

بجز تخم غم غربت نہ کارم

ترجمہ: میں اپنے دل کے صحرا کے ساتھ ایسے ہوں جیسے دہقان کو کاشت سے تعلق۔ میرا سوائے غم کے کوئی کام کاج نہیں ہے۔

مرا باھیچ کس نبود نزاعے

بہ نفس خویشتن در کار زادم

ترجمہ: میرا تو کسی سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا لیکن مجھے صرف اپنی ذات سے ہی سروکار اور واسطہ ہے۔

Marfat.com

زسودائے محبت بر در تو
غریب و عاجز و مسکین و زارم

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے در پر محبت کے خیال وجنون سے پڑا رہتا ہوں میں بڑا غریب اور عاجز اور مسکین اور خستہ حال آدمی ہوں۔

برم گوئے محبت راز میدان
کہ من در عشق بازاں شہسوارم

ترجمہ: اے مہربان میں محبت کا گیند کھیل کے میدان سے جیت چکا ہوں اور میں عشق کرنے والے لوگوں میں بہت بڑا نامور سوار ہوں۔

ہمہ تن گریہ ام از سوز صابرؔ
چو دولاب از ہمہ اعضا ببارم

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) محبت کے سوز میں ہر لحہ روتا ہی رہتا ہے جیسا ایک چرخی کام کرتی ہے ایسے ہی میرے اعضاء ہر ساعت گریہ وزاری کرتے رہتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

دین من مصطفی است میدانم
رہنما مصطفی است میدانم

ترجمہ: اے میرے اللہ میرا دین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ہے اور یہ مجھے معلوم ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میرے رہنما ہیں یہ بھی مجھے علم ہے۔

Marfat.com

در ھمہ انبیاء ز لطف خدا

مقتدا مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت و کرم سے سارے نبیوں علیہم السلام میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے قائد ہیں یہ مجھے علم ہے۔

بزبان ملائکہ جاری ست

انبیا مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: یہ بات سارے نبیوں علیہم السلام کی زبان پر جاری رہی ہے کہ نبیوں علیہم السلام کی صف میں سے یہ آواز آرہی ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں۔

از ازل تا ابد براہ خدا

پیشوا مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: شروع سے آخرت کے قائم ہونے تک اللہ کے حکم پہنچانے والوں میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب کے پیشوا ہیں مجھے اِس بات کا علم ہے۔

شاھبازان عشق میگویند

شاہ ما مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عاشق ہیں اُن میں بڑے نامور اللہ کے بندے بھی یہ کہتے ہیں کہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاکبازوں کے بادشاہ ہیں مجھے یہ حال بھی معلوم ہے۔

Marfat.com

از ہمہ آفرینش عالم
مدعا مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: مجھے یہ معلوم ہے کہ اللہ کی تمام بنائی ہوئی کائنات کی پیدائش کا مدعا و مقصد صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔

پیش از ہر دو کون ہر چہ دراوست
ابتدا مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: اے مہربان مجھے اِس بات کا علم ہے کہ دونوں جہاں اور جو کچھ اُن میں ہے اِن کی پیدائش سے پہلے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے اِس کائنات کی ابتداء سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک تھی۔

انچہ حق گفت ماہمیں گویم
حق نما مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: اے میرے دوست ہم دنیا کے لوگ وہی کچھ کہتے ہیں جو اللہ نے فرما دیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی ذات کی پہچان کرانے والی ذات ہیں مجھے یہ معلوم ہے۔

صابرؔ از چشم دل بدید و بگفت
ہمہ جا مصطفیٰ است میدانم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو یہ صاف صاف بتاتا ہے کہ جو اُس کے دل کی آنکھ نے دیکھا وہ اُس نے کہہ سنایا مگر بات یہ ہے کہ دُنیا اور ہر جگہ پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات موجود ہے میں یہ جانتا ہوں۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

ما ظہور خدائے خود ہستیم

زان سبب باخدائے خود ہستیم

ترجمہ: اے لوگو! ہم سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ظہور میں آئے اسی وجہ سے ہم ہمیشہ اللہ کے ہی ہیں۔

گاہ ناریم و گاہ نور حضور

محو اندر صفائے خود ہستیم

ترجمہ: ہم گاہے گاہے وہ کام کرتے ہیں جو ہمیں آگ میں لے جانے والا ہے اور گاہے گاہے ہم وہ کام و اطاعت کرتے ہیں کہ ہمیں اللہ کا نور پاک اپنے اندر چھپاتا ہے ہم اپنے باطن کو صاف اور نورانی بنائیں تو بہتر ہے اور یہی ہماری تخلیق کا مقصدِ اولیٰ ہے۔

جلوۂ ماست در مکین و مکان

عاشق جلوہ ہائے خود ہستیم

ترجمہ: ہماری صاف و پاک حالت ہمیں دنیا و آخرت کے مقام میں اللہ کے جلوؤں سے نوازتی ہے ہمیں لازم ہے کہ ہم اِس جلوۂ نعمت و انعام کے عاشق و چاہنے والے بن کر رہیں۔

نور ہستیم و نور مے بینم

رونق بندہائے خود ہستیم

ترجمہ: اے دوستو ہم اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نورانی مخلوق ہیں کیونکہ ہم اُن کے تابع اِس حال

Marfat.com

میں ہم نورِ علی نور ہیں ہم حکم الٰہی اور حکم رسول کی پابندی کرتے ہیں اور سختی سے عمل پیرا ہونے سے رونق یاب ہوتے ہیں۔

گاہ عشقیم و گاہ حسن و کمال
پروہ راز ہائے خود ہستیم

ترجمہ: ہمیں اللہ ورسول کی اطاعت کا عشق چاہیے اسی حال میں ہمارا حُسن اور کمال اور امتیاز ہے ہم اللہ کے حکم کے پردوں میں رہیں تو یہی ہماری پہچان اور مقام ہے۔

غیر ما نیست در جہان چیزے
قبلۂ و رہنمائے خود ہستیم

ترجمہ: اس جہاں میں ہمارے اُن بندوں کے سوا کسی کا اللہ سے تعلق نہیں جو اُس کے حکم کو مانتے ہیں نہ حکم ماننے والے غیر ہیں اللہ کے بندے سیدھی راہ کے راہرو اور دوسروں کے رہنما ہیں۔ جن میں ہمیں اُس کی اطاعت کرنے والوں میں گِنا جاسکتا ہے۔

گاہ ابریم و گاہ طوفانیم
چشمہ بحر ہائے خود ہستیم

ترجمہ: اے دوستو ہم اللہ کی رحمت کا بادل ہیں اور کبھی اُس کے نہ ماننے والوں پر طوفان ہوتے ہیں بلاشبہ ہم اللہ کی اطاعت کرنے والے اُس کی رحمت کے سمندر اور چشمے ہیں۔

Marfat.com

چون ظہور کمال حق درماست
دمبدم ماگدائے خود ہستیم

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ظہور ہمارے حال میں جاری وساری ہوتا ہے تو ہم بلاشبہ اُس کی ذات سے مانگنے والے اور اُس کے سامنے عجز و نیاز کرنے والے ہیں۔

چون فنا نیست صابرؒ اندر عشق
ہست اندر بقائے خود ہستیم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اللہ کی ذات سے عشق میں جب فنا نہیں ہے تو ہم اُس کی ذات میں فنا ہیں پس اُس کی رحمت سے ہمیں بقا ہے اور ہم بقا سے اُس کا لقا حاصل کریں گے۔

......☆......☆......☆......

دمبدم ماگدائے خود ہستیم
ساقیا میکدہ بکن در جام

ترجمہ: اے دوست ہم ہر لحظہ اور ہر گھڑی بذات خود مانگنے والے ہیں اے ساقی تو ہم پر ایک نیکی یہ کردے کہ تو ہمارے پیالہ میں اپنا شراب خانہ ہی ڈال دے۔

عاشقان جان دہند از سر ذوق
گر نمائی تو جلوہ از سر ہام

ترجمہ: اے دوست عاشق لوگ ہمیشہ بڑے شوق سے محبوبوں پر جان قربان کرتے ہیں اے میرے محبوب اگر تو چھت سے اپنا جلوہ دکھا دے تو کیا ہی بات ہے۔

Marfat.com

برفگن از رخش چو مهر نقاب
تا شوم مست بے شراب مدام

ترجمہ: اے محبوب تو اپنے چہرہ سے نقاب اُٹھا دے جیسا کہ سورج اپنا نقاب اُٹھاتا ہے تو ہر جگہ نور ہی نور اور رونق ہی رونق ہو جاتی ہے۔ اگر محبوب تو بھی ایسے ہی کرے تو میں بذاتِ خود بغیر شراب نوش کئے ہمیشہ شراب کے مست لوگوں کے حال میں ہو جاؤں۔

چون روی بر سر مزار کسے
زنده گرود اگر کنی تو کلام

ترجمہ: اے محبوب اگر تو کسی کے مزار کے پاس سے گزر جائے تو یقینی بات ہے کہ اگر تو کسی سے کوئی کلام کرے تو وہ یقیناً زندہ ہو جائے۔

جان فشانم بر او بصد منت
هر که گوید زمن بتو پیغام

ترجمہ: اے دوست اُس بندے پر اپنی جان سو بار بھی قربان کروں جو مجھ سے تیرا پیغام کہہ سنائے اِس میں بڑے راز کی بات ہے جو بندے کو سمجھ جانی چاہیے یعنی مجھے تیرے لئے کوئی پیغام دے کر کہے کہ تو اِس بندے تک میرا پیام پہنچا دے۔

طعنها میزوی بمن زاهد
چون فتادی بگو تو اندر دام

ترجمہ: اے زاہد تو مجھے طعنے دیتا ہے کہ میں ایسا ہوں ایسا آپ تو فتوے کی مثل یہ

Marfat.com

بات بھی کہہ دے کہ تو بھی جال میں ہے یعنی تیرا زہد بھی جنت کے لالچ کے جال میں ہے۔

روے او دیدہ بیخبر گشتم

بیخبر بودم از سحر تا شام

ترجمہ: اے مہربان جب میں نے اُن کے منور چہرہ کا دیدار کیا تو میں اپنا آپ گم کر بیٹھا اور ایسا بے خبر ہوا کہ میں سارا دن صبح سے شام تک بے خبری کے عالم میں رہا۔

گفت با من تو کیتی بر گو

هیچ نامد جواب از من خام

ترجمہ: اے مہربان تو اپنی روداد اور کہانی مجھے بتاتا رہ۔ میں سنتا رہوں گا میں تجھے کوئی ایسا کلمہ نہ کہوں گا جو مہمل ہو اور وہ تیرے مزاج پر ضرب ہو۔

رخ بگرداند صابرؔ از سوئے من

دار با من زلطفِ خود دشنام

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ انہوں نے تو مجھ سے منہ پھیر لیا مجھے بُرا بھلا کہہ کر ہی لطف اندوز کر اور خود لطف اندوز ہو تیرے حال سے مجھ پر بُرا بھلا سُنائی دینا بھی مجھے گوارا ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

ما عاشق کوئے مصطفیٰ ایم

ماست زبوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: دوستو ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ کے عاشق ہیں ہمارے اندر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمِ اطہر سے خوشبو واثر ہے۔

از روز ازل ز لطف یزداں

مارو بسوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: ہم نے اپنا رُخ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کر رکھا ہے اور یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا لطف وکرم روزِ اوّل سے ہی ہے۔

ہر کس کہ بما رسید ناجی ست

ما چشمہ جوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: لوگو! جو بھی ہمارے پاس آتا ہے وہ دین سے نابلد ہے ہم اللہ کی مہربانی سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت کی جاری کردہ نہر سے چشمہ کی مثل نکلے ہیں۔

روشن دو جہان ز جلوۂ ماست

ما مظہرِ خوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: دونوں جہان میں ہمارے جلوہ و جمال سے نور اور روشنی ہے بلاشبہ ہم جو کچھ ہیں وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کا مظہر ہیں۔ ہم اُن کی رحمت و عکس سے ہیں۔

از ما بطلب تو آبِ حیوان

ما آب سبوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: اے دوست تو ہم سے ہمیشہ کی زندگی کا پانی مانگ لے بلاشبہ ہم حضرت

Marfat.com

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھڑے کے پانی سے ہیں جس نے یہ جام اور پانی نوش کیا وہ حیاتِ ابدی پا گیا۔

دانند مرا سفینۂ نوح

فرزند بکوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: لوگ مجھے سفینہ نوح علیہ السلام جانتے ہیں یعنی میرے حال سے اُن کو دنیا و آخرت کے خطرات سے نجات ملتی ہے یہ یاد رکھو کہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ کا بیٹا ہوں یعنی اُن کی نسل سے۔

روشن زمن ست روے خورشید

ما آب وضوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: دوستو میرا جسد ایسا ہے جس سے سورج بھی روشنی لیتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے پانی سے منہ دھوئے ہوئے بنے ہیں۔ اس لئے ہمارے اندر ضیاء و نور ہے۔

این سلسلہ را بجان خریدم

ما عاشق موئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: اے دوستو! میں نے یہ نسبت وتعلق اپنی جان پیش کر کے حاصل کیا ہے بلاشبہ ہم تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک کے عاشق ہیں ہمارے لئے اُن کی یہ عطا بڑی نعمت ہے۔

Marfat.com

صابرؒ چو قطب کجا بجنبید

افتادہ بکوئے مصطفیٰ ایم

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) قطب کی مثل مستحکم ہے وہ کیسے ہل سکتا ہے وہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ میں پڑا ہے اُسے کوئی چیز ہلا نہیں سکتی اور نہ وہ کسی ضرب سے اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے اُسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ میں قائم ہونے کا شرف و نیاز حاصل ہے۔

......☆......☆......☆......

در کوے تو چون مستان می افتم و منخیرم

از ذوقِ جمالِ تو از دیدہ گہر ریزم

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب میں تیری گلی میں مست لوگوں کی مثل گرتا اور اُٹھتا ہوں میں نے تیرا جمال دیکھا میں اپنی آنکھوں سے اُس وقت سے موتی بکھیر رہا ہوں۔

دیوانہ صفت گردم تا حشر من از مستی

با زلف تو اسے ہمدم یکدم چو در آویزم

ترجمہ: میرے محبوب میں تیری محبت کی مستی میں تا قیامت دیوانہ وار رہوں گا۔ اے میرے محبوب میں تیری زلفوں کی کشش میں گرفتار ہوں۔

Marfat.com

صد لیلیٰ و صد مجنون بینم زسر سودا

کز خاک وجود کود در کوئے تو بیزم

ترجمہ: میں تیرے عشق میں سودائی ہو گیا ہوں اور اس حال میں میں نے سینکڑوں لیلیٰ مجنوں جیسے عاشق دیکھے ہیں میں سودائی حال میں ہوں اور اپنی حالت سے اپنی جان سے تیری گلی میں خاک گراتا ہوں کیونکہ میرا وجود بھی خاک ہو کر رہ گیا ہے

سوزد دو جہان دردم ازاہ شرر ریزم

از دیدن روئے تو یکدم چو بہ پرھیزم

ترجمہ: میرا درد دونوں جہان جلاتا ہے میں اپنے حال سے چنگاریاں بکھیرتا ہوں میں اِس وجہ سے فوراً تیرے چہرہ کو دیکھنے سے پرہیز کرتا ہوں کہ کہیں میرے شرارے سے تیرا چہرہ جل نہ جائے۔

تا جلوہ روئے تو اندر دل من جا کرد

گرد دل خور گردم صد شور بر انگیزم

ترجمہ: جب سے تیرے چہرہ کا جلوہ میں نے کیا اور نقشہ میرے دل میں بیٹھ گیا اس وقت سے میں اپنے دل کا طواف کر رہا ہوں اور میرے دل سے سینکڑوں شور برپا ہیں۔

از من نبود پنہان اسرارِ دل ھر کس

سرِّ دل ھر کس رابیند نظر تیزم

ترجمہ: میرے دل سے ہر کسی کا دلی راز چھپا ہوا نہ تھا میں ہر کسی کے دل کی بات اور راز اپنی تیز نگاہی سے معلوم کر لیتا ہوں۔

Marfat.com

ای زاهدے معنی از من تو ببر جاں را
جبریل رو داز خو داز غصه چو بستیزم

ترجمہ: اے زاہد تو مجھ سے حقیقت کی آگاہی حاصل کر اور ذہن میں بٹھا لے جیسے جبرئیل تیزی سے جنگ میں از خود تیزی دکھاتا ہے۔

من عاشق سر مستم از هستی تو هستم
در خلوتِ وصل تو با خویش بیامیزم

ترجمہ: میں سرمست عاشق زار ہوں اور میری ذات تیرے فضل و ہستی سے ہے میں تیرے حضور تنہائی میں اپنے آپ کو تیری ذات کے نزدیک کرتا ہوں اور خود کو تجھ میں غرق کرتا ہوں۔

من صابرؔ غمگنیم افتاده بدرگاهت
دریاب که از عشقت چون شمس به تبریزم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تیری جناب میں غمگین حال میں گرا پڑا ہے میں تیرے عشق میں ایسے پڑا ہوں جیسے شمس تبریزی رحمۃ اللہ علیہ تیرے عشق میں غرقاب تھے۔

.......☆.......☆.......☆.......

ای دلبر زیباتا من ترا مهمان کنم
بر هر سر موئے تو من صد جان و دل قربان کنم

ترجمہ: اے میرے پیارے محبوب جب سے میں نے تجھے اپنے دل میں مہمان کی

Marfat.com

مثل عزت و مقام دیا ہے میں اُس وقت سے تیرے سر کے ہر ہر بال پر اپنی جان و دل قربان کیے جا رہا ہوں۔

من آمدم در کوئے تو بنمارخ خود راکه من
از قطره هائے خون دل گوئے تو گل افشان کنم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیری دید کو تیری گلی میں آیا ہوں تو مجھے اپنا حسین چہرہ دکھا دے۔ کیونکہ میرے دل کے خون کے ہر قطرے سے موتی بکھر رہے ہیں۔

تو کیستی در پیش من حرفے مگوکزیك سخن
من قدسیاں راهمچو تو سر گشتۂ و حیران کنم

ترجمہ: اے محبوب تو کیسا فرد ہے میرے سامنے ایسی کوئی بات نہ کہہ کیونکہ میں بھی تیری مثل فرشتوں کو حیران و پریشان کر دیتا ہوں۔

گر عاقلے بشنوز من ازکوے او جانت ببر
کس نیست کو پرسد مراگر عالمے ویران کنم

ترجمہ: اگر تو عقل والا ہے تو میری سُن اُس کی گلی سے جان بچالے کوئی فرد نہیں جو مجھ سے پوچھ سکے خواہ میں ایک دنیا کو ویران کر دوں۔

پرده زرُخ چون افگنم درجا نها خون افگنم
گر مفلس و مسکیں بودازیك نظر سلطان کنم

ترجمہ: جب میں اپنے چہرہ سے پردہ اُٹھاتا ہوں تو جا[illegible] میں خون دوڑا رہا ہوں اگر کوئی غریب و مسکین ہو تو میں ایک نظر میں اُسے بادشاہ بنا دیتا ہوں۔

Marfat.com

باھر کہ افتدیك نظر ناگھہ مرا اندر دمے

خورشید دمہ را چون فلك حیران و سرگردان کنم

ترجمہ: اگر میں ایک لمحہ کیلئے بھی کسی پر نگاہ اچانک ڈال دوں تو میں آسمان کے سورج اور چاند کو بھی حیران و پریشان کر کے رکھ دوں۔

صابرؔ اگر تو عاشقی در عشق من چیزے مخواہ

بسپارھامن خویش رامن ھرچہ خواھم آن کنم

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) اگر تجھے میرا عشق و محبت ہے تو کسی اور چیز کی طلب نہ کر تو اپنے آپ کو میرے سامنے پیش کر دے پھر میں جو چاہوں وہ کروں۔

......☆......☆......☆......

ما عاشق دردِ یار ھستیم

خاك رہ آن نگار ھستیم

ترجمہ: ہم اپنے محبوب کے درد کے عاشق ہیں ہم اُس دل نشین کی راہ کی خاک ہیں۔

صد شکر کہ از رہ سلامت

از روز ازل خدا پرستیم

ترجمہ: اللہ کی مہربانیوں اور کرم کا ہزار بار شکر گزار ہوں کہ ہم پہلے ہی روز سے اللہ کی پوجا کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

از لـــذتِ دردِ تــو بــصــد ذوق

چــون کــوه بــکــوے غــم تشستیــم

ترجمہ: ہمیں تیری محبت کا بے حد درد ہے جس کی لذت کو ہزار بار خوشی سے قبول کرتے ہیں ایسا جیسا کہ پہاڑ ہم تیری گلی میں غم لئے پریشان واضطرابی حال میں ہیں۔

حــقــا کــه دریــن جهــان فــانــی

جــز درد تــو دل بــکــس نــه بستیم

ترجمہ: اللہ کی قسم اس فنا ہونے والے جہاں میں تیرے درد کے سوا ہم نے کسی اور طرف دل نہیں لگایا ہے۔

از دولــتِ عشــق تــو نــگــارا

ســر حــلــقــه عــاشــقــان مستیم

ترجمہ: اے محبوب ہم تیرے عشق کی دولت میں ہیں اور ہم عاشق لوگوں کی دنیا کے سردار اور مست حال ہیں۔

افتــاده بــکــوے تــو بــصــد غــم

هستیــم بــدردِ دوســت هستیــم

ترجمہ: میں تیری گلی میں غم والم کی حالت میں گرا پڑا ہوں ہمیں صرف اور صرف اپنے محبوب کی جدائی کا درد ہے۔

Marfat.com

ھر چند بتو بسر نھادم

از نفس خسیس واں ستیم

ترجمہ: اے مالک میں ہر لحظہ تیری ذات کے آگے سر جھکائے ہیں میں اپنے نہایت گھٹیا نفس سے جنگ کرتا ہوں میری اُس سے اَن بن ہے۔

بر روے تو از کمال غیرت

بر خویش رہ نظارہ بستیم

ترجمہ: ہم نہایت غیرت سے تیرے چہرہ انور پر نگاہ اُٹھا کر دیکھتے ہیں اور اپنے حال پر نگاہ کرتے ہیں شاید اس میں فلاح ہو کیونکہ فرمان ہے ﴿مَن عرفہ نفسہ فقد عرف ربہٗ﴾

در آرزوے وصال صابرؔ

امروز نیئم از الستیم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ ہم تو اللہ کے وصل کی آرزو سے ہیں آج جو ہماری ذات ہے یعنی ہماری ہستی اللہ تعالیٰ کے امرِ الست بر بکم کا مظہر ہے۔

......☆......☆......☆......

جز ذات خدا دگر نداریم

در ھر دو سرا دگر نداریم

ترجمہ: ہمارا سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے کوئی اور خالق مالک نہیں ہے دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔

Marfat.com

از لطفِ یکے نظر سوسے ما

جز سوزد بکاء دگر نداریم

ترجمہ: اے اللہ ہم پر ایک لطف و کرم کی نظر فرما ہم تکلیف دہ حال میں ہیں سوائے سوز و گداز اور آہ و بکا کے ہمارا اور کوئی کام نہیں ہے۔

سوئے در تو بجز غم تو

ما راہ نما دگر نداریم

ترجمہ: اے اللہ تیری بارگاہ کی جانب ہم غم اور دُکھ سے دیکھ رہے ہیں اِس حال میں ہمارا کوئی بھی رہنما نہیں جو ہمیں نجات دلائے۔

ای قبلۂ ہر دو کون تا حشر

جز لطف شما دگر نداریم

ترجمہ: اے ہادی برحق دونوں جہاں میں حشر برپا ہونے تک ہمارا کوئی ایسا نہیں جو لطف و کرم سے ہم پر شفقت فرما ہو۔

پیغام برے زحال صابرؔ

جز باد صبا دگر نداریم

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ عرض کرتا ہے کہ اے اللہ ہمارے حال تیرے حضور پہنچانے والے اور پیغام رسانی کرنے والے سوائے ہوا کے اور کوئی نہیں پس تو اپنا کرم فرما اور ہوا کی زبانی ہماری سُن اور ہمیں شاد فرما دے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

عاشق روے یار خویشتنم

بندہ خوے یار خویشتنم

ترجمہ: اے دوست میں تو اپنے محبوب کے چہرۂ انور کی دید کا متمنی ہوں اور میں تو اپنے محبوب کی خصلتوں اور عادات کا غلام ہوں۔

من جستم ز صور اسرافیل

بستۂ موے یار خویشتم

ترجمہ: میں حضرت اسرافیل علیہ السلام کے صور سے اُٹھنے والا ہوں اور میں ہمیشہ اپنے بے مثل دوست کی نیک خصائل اور منت کا خواہش مند ہوں۔

نکتم آرزوئے جام ظہور

مست از بوے یار خویشتنم

ترجمہ: میں ظاہر ہونے کیلئے جام کی خواہش نہیں رکھتا ہوں میں تو صرف اپنے محبوب کے جسم اطہر کی خوشبو کو پا کر مست ہو چکا ہوں۔

نیست غم ز آفتاب حشر مرا

زیر گیسوئے یار خویشتنم

ترجمہ: مجھے قیامت کے روز سورج کی تپش کا کوئی فکر نہیں ہے کیونکہ میں تو اپنے محسن کی زُلف کے زیر سایہ ہوں گا۔

Marfat.com

من بسنگ حرم چہ بوسہ زنم
خال ھندوی یار خویشتم

ترجمہ: میں حرمِ پاک کے پتھر کو کس لئے بوسہ دوں میرے لئے اپنے محبوب کے سیاہ تل کی موجودگی کافی ہے۔

بوی عنبر زمن ازان خیزد
خاک از کوی یار خویشتم

ترجمہ: میرے جسم سے عنبر کی لاثانی خوشبو اس لئے اُٹھتی ہے کہ میں نے اپنے محبوب کی گلی کوچے کی مٹی کو لگایا ہوا ہے۔

از درش نیا درم بہ بھشت
سر بسر سوی یار خویشتم

ترجمہ: میں اُن کے در سے بہشت کو ترجیح نہیں دیتا ہوں کیونکہ میں کلی طور پر اپنے دوست اور محسن کی ذات سے تعلق قائم کئے ہوں۔

گفت صابرؒ بصد ھزاران ذوق
محو ابروئے یار خویشتنم

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ ہزار بار ذوق وشوق اور خوشی سے یہ بات کہتا ہے کہ میں اپنے محبوب کے ابرو میں متوجہ ہوں مجھے کسی اور طرف رغبت کی ضرورت نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

Marfat.com

ما جلوۂ حسن را خدائیم
زان درِ دل کس نمی درآئیم

ترجمہ: اے دوست ہمارے اندر جو جلوہ اور فضیلت و بڑائی نظر آتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم کسی دنیادار دل میں نہیں سماتے اور سجتے۔

سلطان سریر آفتابیم
بر عرش برین خدا نمائیم

ترجمہ: ہم اللہ کی مہربانی سے آسمان پر چمکنے والے سورج کی مثل تاباں ہیں اور ہمیں عرش بریں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت عطا و بخشی گئی ہے کہ ہم اُس ذات کا دیدار کر سکیں۔

گہہ عرشی و گاہ ایم فرشی
دردیم گہہ و گہے دوائیم

ترجمہ: ہمیں کسی وقت اللہ کی عنایت سے عرش پر جانا میسر آتا ہے اور ہم زمین پر اللہ کی رحمت سے مکین ہیں گا ہے ہمارے دل میں اللہ کی محبت کا درد ہوتا ہے یہ مجبوری سے ہے اور کبھی اس کی عطا سے ہم ہر پریشانی کا علاج و دوا اُس سے پالیتے ہیں یہ سب اُسی کے فضل سے ہے۔

ما اہل سلامتیم تاحشر
سر حلقۂ دین مصطفائیم

ترجمہ: ہم اللہ کے حضور انعام و اکرام سے تا قیامت سلامتی سے باقی رہیں گے اور

Marfat.com

بلاشبہ ہم دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اشاعت کرنے میں اس حلقہ کے سردار اور منبع ہیں یعنی اولادِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

گردیم چو مہر و ماہ روشن
از پردہ ہستی از درائیم

ترجمہ: ہم دنیا میں چاند اور سورج کی مثل روشنی اور ہدایت دینے کیلئے مصروف اور ہمہ تن لگے ہیں ہم اُس کی خاص عطا سے پردۂ ہستی کے رموز کو بیان کرنے کی اہلیت سے ہیں۔ پوچھنے پر ہم اللہ کے وہ احکام جو دوسروں کی فہم میں نہ آئیں بتانے کے قابل ہیں۔

خلقے زجمال او بسوزد
از رُخ چو نقاب برکشائیم

ترجمہ: لوگ اللہ تعالیٰ کے جمال کی دیدنی سے جل جاتے ہیں لیکن ہم پر اُس کا خصوصی انعام ہے کہ ہم اُس کی اجازت اور رحمت سے اُس کے پوشیدہ راز بتانے کی تاب رکھتے ہیں اور اُس کے ارشادات لوگوں کیلئے کھول کر بیان کرنے کے قابل ہیں۔

از ہوش رود ہر آنکہ بیند
گر جلوۂ حسنِ خود نمائیم

ترجمہ: اگر کوئی کوشش کرے تو وہ اُس کی دید اور تلاش میں ہو کر اپنے ہوش وحواس

Marfat.com

کھو بیٹھتا ہے مگر ہم پر اُس کا خاص انعام ہے کہ ہم اُس کے جلوۂ حُسن کی تصویر بن کر دکھی دلوں اور طالبوں کی مراد پوری کرنے کی ہمت اور قدرت سے ہیں ہم پر یہ اُس کی عطا سے ہے۔

صابرؔ تو زحال ماچہ پرسی
فرزند رشید مصطفائی ایم

ترجمہ: لوگو! صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کا حال کیا پوچھتے ہو ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری اور فرمانبردار نسل کی اولاد ہیں ہمارا یہ حال اُن کی ذات سے رشتہ نسب وحسب سے ہے۔

......☆......☆......☆......

بشہر درد غم آزاد بودم
بصد ذوق و طرب دلشاد بودم

ترجمہ: میں دردو غم کے شہر میں آزاد تھا میں نے اِس حال کو بڑے ذوق اور خوشی سے قبول کر لیا تھا۔

بدکان محبت از ہمہ پیش
دریں سودا بسے اوستاد بودم

ترجمہ: میں محبت کے سودے کی دکان میں سب سے بڑھ چڑھ کر خرید تھا اور میں اِس چیز کے خریدنے کے سودے میں بڑا ماہر تھا۔

Marfat.com

نمیدانم چرا برهم شد این کار
کہ من امید وار داد بودم

ترجمہ: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ کاروبار اور معاملہ کیسے خراب و خستہ ہو گیا جب میں تو بڑے انصاف کی اُمید سے تھا۔

نمیدانم چرا دیوانہ هستم
کہ من از وصل و هجر آزاد بودم

ترجمہ: میں نہیں جانتا اور مجھے پتہ نہیں کہ میں کیسے دیوانہ ہوں جب کہ میں تو وصل اور جُدائی کے معاملات کی نوبت کے محسوس کرنے سے بالکل آزاد تھا۔

بمحراب غم ابروئے جاناں
بقبلہ چوں قد عباد بودم

ترجمہ: غم کے محراب کی وجہ سے محبوب و حسین لوگوں کی عزت وقدر ہوتی ہے میں اِس میدان میں قبلہ کی مثل تھا اور میں عابد لوگوں کی طرح ایک طرف ہو کر رہ گیا تھا۔

بہ پیش قد زیبایت شدم پست
اگرچہ راست چون شمشاد بودم

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیرے قد وقامت کے سامنے جو بہت حسین وجمیل و لاثانی ہے میں نہایت حقیر و معمولی فرد ہوں اگرچہ کہنے میں تو میں سرو کے نہایت بلند و حسین درخت کی مثل بلند قامت اور نہایت خوبرو مرد تھا۔

Marfat.com

مگر صابرؔ براہ عشق سازی
گھے مجنون گھے فرہاد بودم

ترجمہ: شاید صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کا حال عشق کی منزل میں ایسا ہے کہ کبھی تو وہ مجنوں کی مثل لیلیٰ کو پکارتا اور تلاش کرتا نظر پڑتا ہے کبھی وہ فرہاد کی مثل محبوب کو خوش کرنے میں جان مار رہا ہوتا ہے۔

☆......☆......☆......

پردہ بکشائے رسول الثقلین
روے بنمائے رسول الثقلین

ترجمہ: اے جنوں اور انسانوں سبھی مخلوق کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرۂ انور سے پردہ اُٹھادیں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت ہو اور دونوں جہان میں شفاعت و مدد نصیب ہو۔

گر رسد جا کنیم بر سرِ عرش
دست بر پائے رسول الثقلین

ترجمہ: اگر ہمیں عرشِ بریں پر جانے کی قدرت و اجازت مل جائے تو وہاں ہمارے ہاتھ سب مخلوق کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک پر ہی رہیں گے۔

از ازل تا ابد دریں دل میں
ہست سودائے رسول الثقلین

ترجمہ: اے بندے ازل سے ابد تک تو اپنے دل میں جھانک کر دیکھ اس میں سارے جہانوں کی مخلوق کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و محبت کا خیال اور توجہ ہے۔

Marfat.com

گر بجوئی ز ازل تا بہ ابد

نیست ہمتائے رسول الثقلین

ترجمہ: اگر تو روز ازل سے آخر تک مطالعہ کرے اور تلاش کر کے دیکھے تو تجھے پتہ چلے گا کہ کسی فرد بشر میں سارے جہانوں کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہمت وحوصلہ نہیں ہے۔

کس نشانی بدهد در عالم

کیست ہمپائے رسول الثقلین

ترجمہ: اگر دُنیا میں کوئی اپنی قوت وبرتری کا مظاہرہ کرے تو تجھ پر واضح ہو جائے گا کہ کوئی بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابلہ میں نہیں ہے۔

ہست از لطف خداوند جہان

نور افزائے رسول الثقلین

ترجمہ: یہ بات بیان کروں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام سارے جہان میں سب سے بلند ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا ان کی ذات پر خصوصی لطف وکرم ہے اِس میں اُس کے حکم سے اضافہ ہی اضافہ ہے۔

روز و شب از سر سودا تا حشر

باش جویائے رسول الثقلین

ترجمہ: اے بندہ تو اپنے خصوصی خیال وتوجہ سے اس فکر میں دن رات گزار دے کہ

Marfat.com

آپ ﷺ کے مقام کو دیکھے تو یاد رکھ کہ تو ہمیشہ اِسے دیکھتا اور تلاش کرتا ہی رہے گا اس کو پا نہیں سکے گا۔

جلوۂ ذاتِ خدامی بیند

چشم بنیائے رسول الثقلین

ترجمہ: اگر تو اللہ تعالیٰ کی ذات کا جلوہ دیکھنا چاہے تو اُسے دیکھنے کیلئے واحد وسیلہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ بینا ہے جو تیری اِس حال میں مددگار ہو سکتی ہے۔

روشنی بخش جہانست چو مہر

نور سیمائے رسول الثقلین

ترجمہ: اے بندے یاد رکھ کہ آپ ﷺ کی ذات دنیا کو روشن کرنے والی ہے جیسے سورج اور یہ ساری چمک اور روشنی رسول اللہ ﷺ کے نورانی ماتھے اور چہرہ کا پرتو ہے۔

میکنم از سر اخلاص مدام

سجدہ بر جائے رسول الثقلین

ترجمہ: میں ہمیشہ اخلاص کے بھید سے یہ کوشش کرتا ہوں کہ رسول عربی ﷺ کے نقشِ قدم پر سجدہ کرتا رہوں۔

ہست از نور خداوند جہان

جملہ اعضائے رسول الثقلین

ترجمہ: یہ یاد رکھ لے کہ اے بندہ دنیا میں جو نور اور سرور ہے وہ جملہ رسول عربی ﷺ کے اعمال اور اعضاء کا پرتو ہے۔

Marfat.com

قطرہ رحمت حق ست بحق
رخِ زیبائے رسول الثقلین

ترجمہ: اے دوست حقیقت تو یہ ہے کہ بخدا دنیا میں رونق اللہ کے رحمت کے خزانہ سے یہ ایک قطرہ کے برابر ہے یہ آپ کے رُخِ انور کے دیدار کرانے کا صدقہ زیبائش اور آرائش ہے۔

از مہ و مہر بود روشن تر
شب اسرائے رسول الثقلین

ترجمہ: اے دوست یہ بات یاد رکھ کہ وہ رات جس میں رسول ثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کے ہاں جا کر سیر و مشاہدہ حق کیا۔ اُس دن آسمانوں پر چراغاں تھا اور اُس چراغاں کی روشنی سورج اور چاند کی روشنی سے زیادہ روشن تھی اُس دن ہر چیز سے زیادہ روشنی اور نور پھیلایا گیا تھا۔

کرد صابرؔ دو جہان را روشن
ید بیضائے رسول الثقلین

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ سے یہ بات سُن لے کہ رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ ید بیضا والا معجزہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزہ میں ید بیضا کے معجزہ سے زیادہ روشنی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات کے سامنے ید بیضا موسیٰ علیہ السلام بھی کم اور درجہ ثانی میں آتا ہے۔

☆......☆......☆

Marfat.com

بہ بینم اگر روی عثمانِ عفان
بنازم بچشم خود از لطفِ یزدان

ترجمہ: اے دوست اگر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کے چہرہ انور کو دیکھ لوں تو میں اِس اللہ کی مہربانی اور کرم پر بے حد وشمار ناز کروں۔

خیال جمالش چوں در دل در آید
شوم برفلک ھمچو خورشید تابان

ترجمہ: جب میرے خیال میں آپ رضی اللہ عنہ کا جمال اور حُسن آتا ہے تو میں آسمان پر روشن سورج کی مثل چمک ودمک اور روشن چہرہ ہو جاتا ہوں۔

اگر پانھی در چمن زار جنت
نگنجد ازین ذوق در خویش رضوان

ترجمہ: اگر تجھے جنت کے چمن زاروں میں پاؤں رکھنے کا موقع میسر آجائے تو تجھ میں کبھی بھی ذوق شوق نہ سما سکے اس تیری خوشی میں جنت کی مخلوق بھی خوش ہو۔

ندارم غم از پرشِ روز محشر
کہ چشمِ دل حالت روی عثمان

ترجمہ: مجھے روز قیامت سوالات پوچھے جانے کا غم نہ ہوگا کیونکہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دل کی آنکھ کو دیکھا ہے اس لئے مجھے اُن کی وجہ سے غم نہ ہوگا۔

Marfat.com

بہ بین ذات اوراکہ موصوف باشد

بحلم و حیا وبہ ترتیب قرآن

ترجمہ: اے دوست تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اوصاف کو دیکھ وہ سراپا حلم وحیا ہیں اور قرآنی ترتیب دینے کی سعادت سے عزت وقدر پائے ہوئے ہیں۔

بخاکِ کف پائے او تا بمحشر

فدا کردہ باشم مرازاں دل و جان

ترجمہ: میں قیامت کے روز تک اُن کے پاؤں کی مٹی پر فدا ہوتا ہوں اور میں ہی نہیں بلکہ میں اپنے دل وجان سے آپ رضی اللہ عنہ کی ذات پر قربان ہوں۔

اگر حلم خواہی بکویش چو صابرؔ

تو کویش برو بے زجاروب مژگان

ترجمہ: اے صابر اگر تو یہ چاہتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے حلم کو دیکھے تو اُن کی گلی میں جا مگر وہاں بغیر جھاڑو کے جا اور وہاں اپنی پلکوں سے جھاڑو کر۔

......☆......☆......☆......

شد از خیال رویت عالم ہمہ گلستان

از طلعتِ رُخ تو خورشید گشت تابان

ترجمہ: اے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری ذات کے خیال وسوچ نے ساری دنیا کو باغ بنادیا ہے یہ چمکتا سورج بھی تیری ذات کی دید سے درخشاں ہوا ہے۔

Marfat.com

زانکـه بـروے خوبت افتـاده چشم لیلـے

مـجـنـون صـفـت بکـویت افتاده است حیران

ترجمہ: جب سے لیلیٰ کی آنکھ نے آپ کے منور چہرہ کی زیارت کی ہے وہ مجنوں کی مثل تیری گلی میں حیران پڑی ہے۔

در کـوئـے میـفـروشـان راهی اگر بیـابـم

بـرعـرش سـر بـرارم رقـصـان و پـائـے کـوبـان

ترجمہ: اگر مجھے شراب بیچنے والے کی گلی کا رستہ مل جائے تو میں اس خوشی سے عرش پر پہنچ جاؤں ناچتے اور قدم قدم رقص کرتے کرتے۔

ای قبلـۂ دو عـالـم ای مـصـطفیٰ محـمّد

جـز ذات تـو نـدارم از بهـر روز میـزان

ترجمہ: یا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں جہاں کے قبلہ و کعبہ میرا روز محشر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی مددگار اور پرسان حال نہیں۔

من از کـمـال مـحـمـود دارم امید هـائـے

دستـم بـگـیـر از لـطـف ای حـضـرت سـلـیـمـان

ترجمہ: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک سے حد درجہ نیک اُمیدیں رکھتا ہوں پس اپنی شفقت اور لطف و کرم سے میرا ہاتھ پکڑیں دونوں جہان کے بادشاہ۔

مـن سـرورِ دو عـالـم گشتم بیک نـگـاهـے

یک لـحـظـه در نشینم در بـنـدگـی سـلـطـان

ترجمہ: اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نگاہ کرم ہی مجھ پر ہو جائے تو مجھے دونوں جہان کی

Marfat.com

خوشیاں حاصل ہو جائیں اے شاہِ جہان نواز از راہِ کرم اپنی غلامی میں ایک لمحہ بھر کیلئے ہی بٹھا دیں۔

فرد خدا خریدی جز نور حق ندیدی

برہان اولیائی از لطفِ خاص یزدان

ترجمہ: آپ نے ایک مردِ حق کو خرید فرمایا آپ نے سوائے نور اللہ کے کچھ نہ دیکھا۔ آپ بلاشبہ اولیائی کی برہان و تلوار ہیں جو اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص فضل و انعام ہے۔

در ہر دکون جستم جز تو کسے ندیدم

مار ابرار از غم اے قطب دین دوران

ترجمہ: اے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے دونوں جہاں میں دوڑ لگائی اور آپ کے سوا کسی کو نہ پایا از راہ مہربانی ہمیں غموں سے رہائی دلائیں۔ آپ بلاشبہ زمانے بھر میں دینِ حق کے قطب و بلند درجہ پر ہیں۔

جز نور حق نیابی ور ہرچہ بنگری تو

بنگرم بچشم حق بین دوری اگر تو عرفاں

ترجمہ: اے مہربان جس چیز کو بھی آپ دیکھیں آپ کو سوائے نورِ حق کے کچھ نظر نہ آئے گا میں دُور دُور تک حق کو دیکھنے والی نظر سے نگاہ کرتا ہوں اگر تو عرفان چاہتا ہے تو آ اور دیکھ۔

Marfat.com

خبرے دگر نیابی در راہ عشقبازی

جز درد و آہ و نالہ جز سینہ ہائے بریاں

ترجمہ: اے مہربان تجھے عشق بازی کی راہ میں سوائے بھلائی کے اور کچھ نظر نہ آئے گا اس راہ میں درد، آہ، واویلا اور جلے سینہ کے سوا کچھ بھی نہ ملے گا۔

دستم بگیر از لطف ای دستگیر عالم

افتادہ ام بکویت مدھوش و مست حیراں

ترجمہ: اے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ جہانوں کے دستگیر ہیں ازراہ کرم میرا ہاتھ بھی پکڑیں میں بھی آپ کی گلی میں مدہوش، مست اور حیران پڑا ہوں۔

برگیرار تو خواھی از روے لطف جانم

من میدھم بدستت از دست خویش جاناں

ترجمہ: اے میرے خواجہ اپنے خاص احسان سے میرا ہاتھ پکڑیں میں اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دیتا ہوں میری دستگیری فرمائیں۔

دل رفت از برمن در کوئے جانستانم

صابر نہ باریابی خیری کہ رفت انساں

ترجمہ: اے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گلی کے قربان ہے اس کو قبول فرمائیں صابر یہ بات سُن لے کہ انسان یہاں سے سوائے بھلائی کے کچھ نہ پائے گا۔

☆ ☆ ☆

Marfat.com

الٰہی رحم کن بر خاکساران

کہ بے باران ہمہ ہستند گریان

ترجمہ: اے میرے اللہ ان کمزور و ناتواں لوگوں پر اپنا کرم اور رحم فرما کیونکہ یہ سبھی لوگ بغیر بارش ہونے کے گریہ و زاری کر رہے ہیں۔

ز ابر لطفِ خود ای رازقِ کل

بدہ باران بایں امیدواران

ترجمہ: اے ساری مخلوق کے رزق دینے والے رب اپنے خصوصی فضل و کرم سے بارش برسا۔ اِن لوگوں کو تجھ سے کرم کی اُمید ہے پس تو ان پر بارش بھیج دے۔

ز ابر رحمتِ بے قید یا رب

زمین سر بسر سیراب گردان

ترجمہ: اے اللہ تو اپنی بے حساب و شمار رحمت کا بادل بھیج دے اور یہ زمین اپنی رحمت سے خوب سیراب فرما دے۔

بکن از برق باراں جہانگیر

جہاں خستہ دل راہ دل گلستان

ترجمہ: اے جہانوں کے مالک بجلی سے بارش نازل فرما دے دنیا کے لوگوں کے دل بڑے دُکھی ہیں تو اِن دُکھی دلوں کو باغ بنا دے۔

Marfat.com

شد از فکر جہان صابرؔ جگر خون

نبارد ز چشم چون خلاق ایشان

ترجمہ: صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی سوچ سارے جہان کی فکر والی ہے اِسے جہان والوں کی فکر ہے اے اللہ تو بندوں کا خالق و مالک ہے ایسا نہ ہو کہ اِن کی آنکھوں سے بادل برسیں بلکہ تو خود اپنی خاص رحمت سے ابرِ رحمت برسا دے۔

☆......☆......☆......

دل باغی مشو از حکم یزداں

مده دل را بدستِ نفس شیطان

ترجمہ: اے دل تو اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی نہ کر اور اُس کے حکم سے سر نہ پھیر اور تو اپنے دل کو اور نفس کو شیطان کے ہاتھ میں نہ دے۔

اگر خواهی کنی باحق کلامے

بخوان از صدق دل یك لحظه قرآن

ترجمہ: اے بندے اگر تو یہ خواہش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہو تو تجھے چاہیے کہ سچے دل سے ایک لحہ کیلئے ہی قرآن مجید کی تلاوت کر لے۔

بده از دستِ دل شرع محمّد

کہ یابی در جہان گنجے ز ایمان

ترجمہ: اے بندے تجھے چاہیے کہ تو شرعِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر دل لگائے اور احکام پر عمل کرتا کہ تجھے اِس دنیا میں ایمان کی دولت کا خزانہ میسر آ جائے۔

Marfat.com

نخواهم در دو عالم درد دل را
بجز دردِ غمِ و عشقِ تو درمان

ترجمہ: میں تو ہرگز نہیں چاہتا ہوں کہ مجھے دونوں جہاں میں دُکھ سے سامنا ہو۔ لیکن یاد رکھ کہ تیرے غم والم کا علاج درد، غم اور عشق کے سوا کہیں نہیں ہے۔ تیرے دل میں اللہ تعالیٰ کی ذات سے عشق ہو اُس کے احکام کے خلاف کرنے میں غم والم محسوس کرنا چاہیے۔

زبس دارم ز سوز عشق لذت
زنم بر آتشِ عشقِ تو دامان

ترجمہ: اے اللہ تیرے عشق و محبت سے مجھے بے حد لذت ہوتی ہے اے اللہ میں تیرے عشق کی آگ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔

بده جان و دل و دین از سرِ صدق
اگر یابی ره اندر کوئے جانان

ترجمہ: اے بندے اللہ کے حکم کو صدق وصفا سے مان لے اور اُس کی راہ میں اپنی جان اور اپنا دل اور دین قربان کر دے اس کیلئے تجھے چاہیے کہ اگر تجھے محبوب کی گلی میں جانے کا رستہ مل جائے تو راہ ملنے پر سب کچھ قربان کر دے۔

قبول افتد مناجات تو صابرؔ
کہ داری تکیہ بر لطف یزدان

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تیری دُعا اور التماس قبول ہو جائے گی کیونکہ تو اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت اور فضل وکرم پر آسرا رکھتا ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

از کمالِ لطفِ خود یارب زمن
دور گردان این همه درد و محن

ترجمہ: اے میرے رب کریم اپنے خاص فضل و کرم سے تُو میرے حال سے دُکھ درد اور تکالیف دُور فرما۔

خویشتن را دوست میدارم ازان
یافتم در تو نشان از خویشتن

ترجمہ: اے میرے مالک میں تجھے اپنا مہربان مانتا اور رکھتا ہوں کیونکہ میں تیری ذاتِ اقدس میں اپنے لئے وہی دیکھتا اور پاتا ہوں جو میرے دل میں تیرے لئے ہے۔

از خیال زلف من زنار بند
برهمن شو برهمن برهمن

ترجمہ: میں نے تیرے لئے اور تیری یاد کیلئے اور تیری زلف کے تصور خیال کی نقل کو اپنے آپ کو زنار میں بند کر لیا ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ برہمن ہو جاؤ برہمن برہمن یہ تیرے عشق کی رسی میں خود کو جکڑنے کا ایک نمونہ ہے۔

از کمال بیخودی در لامکان
همچو موسیٰ میکنم باحق سخن

ترجمہ: اے میرے مولا میں تیری ذات میں مستغرق ہوں میں بے خودی کے عالم

Marfat.com

میں لامکان تک چلا جاتا ہوں اور میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثل تجھ سے بات کرتا ہوں۔ کسی نے اِس حال کو یوں بیان کیا ہے۔

کچھ ایسے لمحے بھی آتے ہیں ہجر میں جب
ہم تم سے تمہارے بغیر ہم کلام ہوتے ہیں

گر ترا شکے ست اندر دل بخواں
ہست اندر لوح نامم بت شکن

ترجمہ: اگر تیرے دل میں میری محبت کے بارے میں کوئی شک ہے تو میں یہ کہوں گا کہ تو میرے نام کی تختی کو پڑھ لے وہاں میرا نام بت شکن ہے میرا تیرے سوا کسی اور سے محبت کا نہ دعویٰ ہے اور نہ کوئی عمل۔

کوہ کندن پیشہ باشد دل بکاف
پشت پائے میزدم برکوہ کن

ترجمہ: اگر کوئی پہاڑ کھودنے کا پیشہ اختیار کرے تو اُس کے دل میں شگاف ہو جاتا ہے کیونکہ یہ پیشہ بڑا سخت جان ہے مگر میں تو ایسے پہاڑ کھودنے والے آلات مارتا ہوں جو ایسا کام کرے اُسے محبت میں اِس سے بہتر ثبوت دینا چاہیے۔

سر بسجدہ می نہد صابرؔ بعمر
دفع گردان یا رب این درد کہن

ترجمہ: صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے ساری عمر تیری محبت میں سر سجدہ میں رکھا اے اللہ تجھ سے میری یہ دُعا ہے کہ تو مجھ سے میرا پُرانا دُکھ درد اور جدائی کا درد دُور فرما دے

......☆......☆......☆......

Marfat.com

گفت خداوند جہان آفرین

با من دل خستہ و اصحابِ دین

ترجمہ: اے مہربان سُن میرے رب نے جو جہانوں کا پیدا فرمانے والا ہے فرمایا
اِس خستہ دل بندے اور دین کے علم رکھنے والوں سے۔

سطوتِ حق کرد بنام عمر

ضرب قوی سکّہ اعلائے دین

ترجمہ: اے دوست سُن اللہ تعالیٰ کی ذات نے حق کا رعب اور دبدبہ حضرتِ
عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نام لکھ دیا اُن کے ہاتھ میں مضبوطی اور نشان اور دین کی
بڑائی لکھ دی۔

قرب پیمبر ز ازل تا بہ ابد

یافت ابوبکر ز صدق یقین

ترجمہ: اے دوست سُن کہ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک نے شروع سے تا قیامت
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب سب سے بڑا عطا
کیا اُن کے صدق اور یقین واثق کے نتیجہ میں یہ سب عطا کیا۔

ہادئ دین گشت بحلم تمام

زان شدہ عثمان بہ محمد قرین

ترجمہ: یہ بھی سُن لے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کی وہ ذات ہے جن کا حلم

Marfat.com

دینِ حق میں سب سے بلند و بالا اور لا انتہا ہے اس کی وجہ سے ہی اُنہیں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہوا۔

از کـــرم خـــاصِ خـــدا و رســـول

یـــافـــت عـــلـــی رتبـــهء حـــق الیـقـیـن

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص کرم و فضل سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ پاک کے نزدیک حق الیقین والا فردِ فرید کا رتبہ پایا ہے۔

شـــاه والایـــت شـــده نـــامـــش عـــلـــم

ثـــانـــیء او نیـــســـت بـــروئـــے زمیـــن

ترجمہ: اُن کی ذات بابرکات کی یہ سعادت ہے کہ وہ علم کی دُنیا میں اس کے بادشاہ ہیں اُن کی ذات اتنے بڑے علم والی ہے کہ دُنیا میں اُن کا کوئی ثانی نہیں ہوا اور نہ ہوگا۔

صـــابـــر ازیـــن دولـــتِ عشـــق از ازل

گشـــت بـــحـــق واصـــل حـــق را امیـــن

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ یہ بات واضح ہے کہ آغاز سے ہی اُن کی ذات کو دولتِ عشق عطا ہوئی ہے وہ حق پر رہے حق اُن سے جُدا نہ ہوا وہ حق کے امانت دار اور امین رہے۔

☆......☆......☆......

Marfat.com

اے مونسِ جانِ بیقراران

دے مرہم دردِ خونِ باران

ترجمہ: اے بے قرار اور پریشان لوگوں کی جان کو قرار دینے والی ذات تو مہربان ہے پس تو کرم سے اس درد کی مرہم بہتے خون والے دلوں پر رکھ تا کہ انہیں سکون اور راحت ملے۔

ہر کس کو بدید روے خوبت

تا روز قیامت است حیران

ترجمہ: اے مہربان جس نے تیرا حسین و منور چہرہ دیکھ لیا وہ قیامت تک حیرانی کے عالم میں زندہ رہا۔

شد از دل او نگار جنت

زانگہ کہ ترا بدید رضوان

ترجمہ: اُس بندے کے دل سے جنت کے نظارے نکل گئے جس کسی نے تیرے چہرہ انور کا نظارہ اور زیارت کر لی۔

در فقر و بلا نشیمن اوست

ہر کس کو زتست روے گردان

ترجمہ: اُس بندے پر فقر اور مصیبت کے گھر کا دروازہ کھل گیا جس نے تیری ذات سے اپنا منہ موڑا۔

Marfat.com

در کنج بلا نشین ز عسرت

تا رہ یابی بہ بزم رنداں

ترجمہ: اے دوست تو تنگ دستی کے حال میں ایک گوشے میں بیٹھ جا تاکہ تو زندوں کی محفل میں جانے کی راہ پا سکے۔

جان و دل و دین بیار در رہ

باروے خوش و دہان خنداں

ترجمہ: اے دوست اُن کی راہ میں اپنی جان اور دل اور دین پیش کر اور خوش ہو کر اور ہنستے اُن کے حضور میں حاضری دے۔

بازیم ھمین زجان و دلھا

در پیش نگار خویش رقصاں

ترجمہ: ہم نے اُن کی جناب میں جان اور دل کی بازی لگا دی ہے ہم اپنے مونس و مہربان کے حضور رقص کرتے حاضر ہوتے ہیں۔

شاید کہ رسد بگوش دلبر

می نال چو بلبل و ھزاران

ترجمہ: اے دوست شاید تیری بات اور تیری عرض محبوب کے کانوں میں پہنچ جائے۔ اس کیلئے تو بلبل کی مثل ہی نہیں بلکہ ہزاروں بلبل کی مثل اپنے دل کی بات گاتے ہوئے راگ الاپ۔

Marfat.com

مخروش و منال باس خاموش

صابر تر داری اگر تو عرفان

ترجمہ: اے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ شور نہ کر اور نہ ہی رو بلکہ چپ ہو جا اگر تجھے اُس ذات کا عرفان نصیب ہو تو حیران بندوں کی مثل بُت بن کر دیکھ نہ کہ کچھ بیان کر۔

......☆......☆......☆......

بیا در بزم مستاں خدا جویاں دمی بنشین

درین وحدت سرائے عکس و بے آئین دمی بنشین

ترجمہ: اے دوست اللہ کی تلاش والوں کی محفل میں دم بھر کیلئے بیٹھ جا یہ وحدت سرا ہے جس میں کوئی عکس نہیں اس میں کوئی اپنا قانون نہیں ہے یہاں دم بھر کیلئے بیٹھ جا۔

مکن فاش از سوئے تو مست بیخود سر حق بلکس

کہ تابیواسطہ یابی ز لطف خاص حق تلقین

ترجمہ: اے دوست تو کسی سے بھی حق کا بھید غلطی سے بھی نہ کہہ خواہ تو حالت مست میں ہو کیونکہ یہاں تو کوئی راز بے واسطہ اللہ کی جناب سے بغیر اُس کے خصوصی انعام کے حاصل نہیں ہوتا ہے یہ بات بھی تجھے تلقین کرتا ہوں۔

اگر خواهی شوئے خلوت نشین بر مسندِ عرفان

نبوش از جامِ وحدت بادۂ رنگین بصد آئین

ترجمہ: اے دوست اگر تو یہ چاہتا ہے کہ تجھے اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل ہو جائے تو وحدت کا جام پی لے وہ بڑا خوش رنگ ہے وہ بڑے شوق سے نوش کئے جا۔

Marfat.com

مشو مغرور در دانائے خود اندر درین سودا

نمی باید متاع درد مندی جز دِل مسکین

ترجمہ: اے دوست تو اِس سودے بازی میں مغرور مت ہو کہ تو عقل وفہم والا ہے یہاں تو یہ سودا صرف مسکین دل والوں کو دردمندی کی حالت رکھنے سے ملتا ہے۔

بجز حق درد و عالم نیست تا دستِ تو برگیرو

ازین نایافت بے حاصل دمے خودرا مکن مسکین

ترجمہ: دونوں جہانوں میں سوائے حق تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جو تمہاری حالت پر رحم کرے۔ یہ انمول دولت اُس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک کوئی عاجز وکمتر نہ ہو جائے بندے کو میں مارنی پڑتی ہے۔

قدم در شاهراه عشق نه هشیار شوایدل

مشو ایمن ازین ره کج که دارے پیش خود چندین

ترجمہ: اے دل عشق کی شاہراہ پر چل ہوشیاری نہ دکھا اس ٹیڑھے راہ کے خطرات سے اطمینان سے مت بیٹھ کیونکہ اگلی منزل بہت کٹھن اور مشکلات سے بھری ہے۔

بکن خاك درِ ماكحل چشم دل اگر خواهی

كه تاگردی ببزم عشقبازان خدا حق بین

ترجمہ: اے دوست ہمارے در کی خاک کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنالے۔ اس لئے کہ اگر تو چاہتا ہے کہ عشق کرنے والوں کی محفل میں جانا چاہتا ہے تو یہ کرتا کہ تو اللہ کا دیدار کر سکے۔

Marfat.com

زمن خواهیدئ اهل محبت جام الفت را
کـه دارم دل زصهیائـئ محبت خون غم زرین

ترجمہ: اے اہل محبت اگر تم مجھ سے الفت کا جام لینے کے خواہش مند ہو تو لے لو میرے دل میں محبت خوش رنگ شراب ہے جو غم کے جوش سے سونا بن چکی ہے۔

باین راحسن که داری خاکساران رانز اگرامی کن
زگل نازك تری با عاشقان خود مشو سنگین

ترجمہ: اے دوست جو تجھ میں جمال و حسن اور خصائل حمیدہ ہیں اُن سے خاکساروں کو نواز دے۔ تو مہربانی کر اور پھول سے بھی نازک تر عاشقوں پر سنگ دل اور سخت نہ ہو۔

بر یزار عاشق مائنی بسودائے وصال ما
چو باران از صدف هائے دو دیده گوهر رنگین

ترجمہ: اے دوست اگر تو ہمارا وصل چاہتا ہے اور اگر تو ہمارا عاشق ہے تو بارش کی مثل اپنی آنکھوں سے موتی اور گوہر برسا تا کہ تو اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے۔

بخلوت خانۂ غربت بصد ذوق و طرب بنشین
برین عزمے که تو واری بخوان از صدق دل آمین

ترجمہ: اے دوست تو ہزار ذوق شوق سے خلوت کے تہہ خانہ میں بیٹھ جا۔ اگر تیرا یہ ارادہ و عزم ہے تو یہ سبق ہم سے اور ہمارے دل سے یقین سے پڑھ تا کہ تیرا کام پورا ہو آمین!!

Marfat.com

خداع نفس امارہ نیاید بر شمار کس

چہ پوشی از ہوائے نفس شیطان خرقۂ پشمین

ترجمہ: یہ تمہارا نفس بڑا مکار ہے اس کی باتوں میں مت آ۔ تجھے کیا علم کہ یہ شیطان نفس کیسے ریشمی لباس پہنے ہے۔

بیاؤ با محبت آشنا شو صابرؔ ارخواھی

بہ بزم مارسی آندم اگر داری بدل تمکین

ترجمہ: اے دوست آ اور محبت کرنے کے کام سے آگاہ ہو اگر تیرے دل میں اس کیلئے جذبات ہیں ہماری محفل میں تو اُس وقت پہنچ سکتا ہے جب تیرے دل سے بڑائی کرنے کا خیال چلا جائے۔

......☆......☆......☆......

من از یاد ساقی شدم مست غلطان

نہ از باغ مستم نہ از یاد بستان

ترجمہ: اے دوست میں شراب پلانے والے کی یاد میں بہت زیادہ اُلجھ گیا ہوں۔ میں نہ باغ کی بہار سے مست ہوا اور نہ پھولوں کے باغیچے سے خوش و مست ہوں۔

نظر کن بجان از سر الف آخر

فتادم بکوئے تو ہم چون گدایان

ترجمہ: اے میرے مہربان اپنی زلف کی لطافت کی وجہ سے بخدا مجھ پر نگاہ فرما کیونکہ میں تو تیری گلی میں گداگروں کی مثل گرا پڑا ہوں۔

Marfat.com

نہ از جا روم جز بجام لب تو
بریزی اگر در گلویم خمستان

ترجمہ: اے مہربان میں اپنی جگہ سے کہیں بھی ہل کر نہیں جاتا سوائے تیرے ہونٹوں کے جام تک ہی جاتا ہوں مہربانی کر کے میرے منہ میں شراب خانہ ہی اُنڈیل دے۔

مرا آرزد است دیرینہ در دل
کہ گردم بگرد تو چوں مہر گردان

ترجمہ: اے میرے محبوب میرے دل میں ایک بہت پُرانی خواہش ہے کہ میں تیرے گرد سورج کی مثل گردش کروں۔

بکوئے فغان گر تو راہے بیابی
شوی واقف اے دل ز اسرار مستان

ترجمہ: اے دوست اگر آہ و زاری کرنے والے لوگوں کی گلی میں جانے کا موقع حاصل کر لے تو تجھے پتہ چل جائے گا مست لوگوں کے دلوں میں کون سے اسرار و رموز ہیں۔

ھزاران دل و جان نثار تو سازم
اگر رہ بیابم بکوئے تو جانان

ترجمہ: اے مہربان میں تیری ذات پر ہزاروں دل و جان قربان کروں اگر مجھے تیرے آستانہ کو جانے کی راہ مل جائے۔

Marfat.com

ببین از سر بام ای سرور نازم

زنور جمالت جهان شد گلستان

ترجمہ: اے میرے مہربان تو ناز سے ایک بار ہی اپنے گھر کی چھت سے جھانک کر مجھ پر نگاہ ڈال دے۔ یہ اس لئے کہ تیرے حُسن کے جمال وخوبصورتی سے جہان باغ بن گیا ہے۔

هزاران دل و جان بصد ذوق هستی

کنم برتو قربان کنم بر تو قربان

ترجمہ: اے محبوب میں تیری ذات پر ہزار ذوق وشوق سے دل و جان قربان کرتا ہوں۔ میں تجھ پر سب کچھ قربان کرتا ہوں میں قربان کرتا ہوں۔

تو مغذورے ای زاهد از درد مندے

نه آگاه از لذت غم پرستان

ترجمہ: اے زاہد تو دردمندوں کے حال سے ناواقف ہے یہ تیری معذوری ہے کیونکہ تو عاشقوں کے غم کی لذت سے بالکل آگاہ نہیں ہے۔

بگنج دو عالم اگر دست افتد

بجز درمندی وگر هیچ مستان

ترجمہ: اے مہربان اگر تیرا ہاتھ دونوں جہانوں کے خزانوں تک پہنچے تو تو یہ دیکھ لے گا کہ دردمندی کے علاوہ اور سب قسم کی لذتیں ہیچ و معمولی حیثیت کی ہیں۔

Marfat.com

بشــاه جهــــان داد از لــطف یـــزدان
بــخــارا ســمـرقــنـد و بلــخ و بد خشــان

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہمارے بادشاہ سلامت کو اللہ تعالیٰ کی عنایت سے بخارا، سمرقند، بلخ و بدخشاں کے علاقے عطا ہوئے ہیں۔

بــلــرزه در آیـــنـد چــون بیـدروم
اگــر روکــنــی ســوئے روم و خــراســان

ترجمہ: اے دوست اگر میرا مہربان روم و خراسان کی جانب لشکر کشی کرے تو یقین جان لے کہ انہیں ایسے کپکپی طاری ہو جاتی ہے جیسے نرم و نازک بیر کا درخت لہراتا ہے۔

بسوائے عشقت چو صابر سرخود
نهــادم بــخــاك ره درد مـنـدان

ترجمہ: جب صابر (رحمۃ اللہ علیہ) نے خود ہی اپنی مرضی سے تیرے عشق میں اپنا سر ڈال دیا۔ تو میں نے خود ہی دردمند لوگوں کی راہ کی خاک پر اپنا سر بچھا دیا ہے۔

......☆......☆......☆......

آمــدم از ذوق مستـی بـردر پیـر فـغــان
گــوئیـا من از مکــان رفتم بسوئے لامکــان

ترجمہ: میں ساقی کے در پر نہایت ذوق و شوق اور مستی کے عالم میں آیا۔ گویا یوں ہوا کہ میں اپنے مکان سے لامکان کی جانب چلا گیا۔

Marfat.com

صد هزاران جان بر افشانم بخاك راه تو
یافتم اندر جمال تو نشان بے نشان

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیری راہ کی خاک پر اپنی ہزاروں جانیں قربان کرتا ہوں کیونکہ میں نے تیری ذات اور جمال میں وہ نشان پایا ہے جو نہ دکھائی دینے والے کی ذات میں ہے۔

از شجر برگے چو افتد بر زمین اندر خزان
دل دردنِ سینۂ پر سوز میگردو تپان

ترجمہ: خزاں کے موسم میں درخت سے زمین پر جب پتے گرتے ہیں تو اِس سے سینہ میں دل بہت دُکھی ہوتا اور تڑپتا ہے۔

جاں فشانیها کنم از ذوق باصد آرزد
گرر در آیم مست و حیران در مکانِ قدسیان

ترجمہ: اگر میں نہایت ذوق شوق سے جان ماری کروں اور سوقسم کی آرزوئیں باندھوں تو بھی اگر میں فرشتوں کے مکان میں حیران اور مستی کی حالت میں آتا ہوں تو یہ میرا مقام ہے۔

کئے کنم رو سوئے جنت در سر کوئتو من
یافتم از جلوۂ روئتو عمر جاودان

ترجمہ: میں تیری گلی میں جب ہوں تو کیسے جنت میں جانے کا رُخ کروں کیونکہ میں نے تو ہمیشہ کی زندگی کا نظارہ تیرے چہرہ انور کے دیکھنے سے پایا ہے۔

Marfat.com

گر نگاہ برمن افتد بر رُخ زیبائے تو
رقص علیہا کنم دیگر کنم قصد جان

ترجمہ: اگر تیرے رُخ انور سے مجھ خاکسار پر ایک شفقت کی نگاہ پڑ جائے تو میں خوشی سے رقص کروں اور پھر اپنی جان قربان کرنے کا قصد بھی کروں۔

چند گوید صابرؔ اوصافِ تو از روزے نیاز
می نگجد سرد صفت ذات تو اندر جہان

ترجمہ: اے محبوب اگر صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نہایت نیازمندی و عاجزانہ حال میں تیرے چند ایک اوصافِ حُسن بیان کرے تو تیرا بلند و بالا صفات والا جسدِ خاکی اس دنیا میں خوشی سے سمانہ سکے۔

......☆......☆......☆......

شہر رمضان آمد شد تاز گئی ایمان
از بھر مسلمانان آمد زخدا فرمان

ترجمہ: دوستو یہ رمضان المبارک کا ماہ آگیا دلوں میں ایمان کی رونق آگئی اور یہ خوشی کا فرمان اللہ کی جانب سے آیا ہے۔

ھر کس کہ بحکم حق کردہ جہان کارے
شد درود جہان سر چو فلک گردان

ترجمہ: دنیا میں ہر کوئی بندہ اپنے رب کے حکم و فرمان سے کام کاج میں لگا ہے اس ماہ میں درود شریف کا وردا تنا گونجتا ہے جیسا کہ آسمان گردش کرتا ہے۔

Marfat.com

ماہ رمضان تا نمودہ رُخ خود

شد از رخ زیبایش شادی بر مسلمانان

ترجمہ: جس دن سے رمضان شریف کے ماہ کا آغاز ہوا ہے مسلمانوں کے چہرے خوشی سے دمک گئے ہیں۔

آندم کہ نہادم سر اند قدم حکمت

رفتہ از دل و جانم آلودگی عصیان

ترجمہ: یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جس وقت سے میں نے رمضان شریف کے روزے شروع کئے بلاشبہ میرے دل اور جان سے گناہوں کی آلودگی دُھل گئی ہے۔

ہر کس کو درین ماھی بر حکم خدا رفتہ

انعام سے بیند از کرمی یزدان

ترجمہ: جو کوئی بندہ اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کا حکم بجالاتا ہے۔ وہ بلاشک اپنے اللہ تعالیٰ سے کرم وانعام دیکھ لیتا ہے۔

بر حکم تو اے خالق چون عاشق سر گشتہ

قربان شدہ ام قربان قربان شدہ ام قربان

ترجمہ: اے میرے رب میں تیرے احکام پر کاربند ہوں اور احکام کی تعمیل پر لگا ہوں میں تیری رحمت پر قربان۔ میں تیرے نعمت بھرے انعام پر قربان قربان۔

Marfat.com

در گوش دلم آمد از غیب ندا صابرؔ

نومید مشو در دین گر هست ترا عرفان

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے دل کے کان میں غیب سے یہ آواز آئی ہے کہ تو دین کے معاملات میں نا اُمید نہ ہو اگر تجھے اللہ کا عرفان ہو گیا ہے تو نا اُمید نہ ہو۔ یہ تیرے لئے خوشیوں کی نوید ہے۔

......☆......☆......☆......

رحمی بکن ای خدائی بیچون

بی لطف تو گشته جگر خون

ترجمہ: اے کمزور بندوں کے رب تو اپنا فضل فرما۔ تیری رحمت و کرم کے بغیر اس جان میں بے اطمینانی ہے۔

در کنج بلا بصد غم و درد

چشم دل من شده چو جیحون

ترجمہ: میں ہزاروں غم اور درد لئے گوشہ نشین ہو چکا ہوں میرے دل کی آنکھ ہر لحظہ روتی ہے جیسے دریائے جیحوں کا پانی بہتا رہتا ہے۔

مجنونی من اگر به بیند

لیلی جهان شود چو مجنون

ترجمہ: اگر لیلیٰ بھی میری مجنونانہ کیفیت کو دیکھ پائے دنیا بھر کی لیلیٰ صفت حسین پریاں بھی مجنون ہو کر رہ جائیں۔

Marfat.com

جبریل فتد بخاکِ غربت
برحال من شگستہ محزون

ترجمہ: حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی میری حالت زار کو دیکھ کر زمین پر گر پڑا میں اتنا دکھی اور پریشان حال ہوں۔

گردم بھوائے وصل تا حشر
بر گرد سر تو ھمچو گردون

ترجمہ: اے میرے مہربان میں تیرے وصل کیلئے تا قیامت سرگردان ہوں اور میں تیری ذات پر نثار ایسا ہوں جیسے آسمان ہمہ وقت گردش میں رہتا ہے۔

تا چند مژدہ دھم بدل در عشقت
درد و غم تست روز افزون

ترجمہ: میں اپنے دل کو تیرے عشق میں پڑنے کی خوشخبری کب سے دوں۔ میرا درد وغم جو تیرے لئے میرے دل میں ہے وہ ہر روز زیادہ سے زیادہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔

از من نشد آن نگار خواندم
شب تا بہ سحر دعائے افسون

ترجمہ: میں اُس محبوب کو نہ پڑھ سکا میں اُس کیلئے رات سے صبح طلوع ہونے تک دُعائیں ہی کرتا رہا۔

Marfat.com

دریــــا دریــــا زدیــــده ریــــزم

در کـــوئـــے غــم تـــو اشك گـــلـــگـــون

ترجمہ: اے محبوب میں اپنی آنکھوں سے دریا کی مثل آنسو بہائے جا رہا ہوں۔ میں تیرے فراق کے غم میں پھولوں جیسے آنسو بہائے جا رہا ہوں۔

صـــابـــر قـــدیـــکـــه چـــون الف بـــود

از یـــاد فـــراق گشتـــه چـــون نـــون

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کا قد بالکل سیدھا اور حسین و جمیل تھا مگر تیری یاد میں وہ الف کی طرح سیدھا ہونے کی بجائے حرف نون کی مثل خم ہو گیا ہے۔

......☆......☆......☆......

اگر خواهی که گردی در جهان عشق شمع دین

بیـابـی دیدهٔ دل رو بـدرگـاه نـصـیـر الـدیـن

ترجمہ: اے دوست اگر تو یہ چاہتا ہے کہ جہانِ عشق میں دین کی شمع بن جائے تو آ تجھے یہ حال میرے حضرت نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ سے دل کی آنکھ سے ملے گا۔

بی بیـنـی از ره معـنـی ظهور ذات حق بیچون

اگـر داری تـو از روئـے حـقـیـقـت دیده حق بین

ترجمہ: اے دوست تو بلا چون چرا اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو اصل حال میں دیکھ لے گا اور اگر تو حق بین آنکھ رکھتا ہے تو تجھے یہ سب حال وہاں سے نصیب ہو جائے گا۔

Marfat.com

سراج العارفین رادیدہ دل سازتا آنجا

ببین در کثرت ووحدت جمال او به نیك آئین

ترجمہ: اے دوست وہاں تیرے دل کی آنکھ عارفوں کا سورج دیکھے گی اور وہاں تجھے کثرت و وحدت کا علم اُن کے جمال میں واضح نظر آجائے گا۔ پس اُن کے حضور حاضر ہو کر مستفید ہو۔

اگر خواهی شوی محرم تو راز ثم وجه الله

بیك شرطے بیا انیجا ابشودر دینه نفس کین

ترجمہ: اے دوست اگر تیری یہ تمنا ہے کہ تو پھر سے وجہ اللہ کی زیارت کرے اور اس راز سے باخبر ہو تو تجھے چاہیے کہ آ مگر ایک شرط ہے کہ اپنا سینہ کینہ سے دھو کر اس جگہ آ اور دل کی مُراد و مطلب پالے۔

زسودائے محبت ازد چشم خویشتن زانجا

به بینی جلوۂ ذات فریدالدین نظام الدین

ترجمہ: وہاں تو اپنی محبت والی آنکھ سے دیکھے گا وہاں تو سارا نظام اُس ذات فریدالدین رحمۃ اللہ علیہ اور نظام الدین کے نظام کی ذات میں تجھے نظر پڑے گا وہاں کا ماحول و حال سراپا دین ہی دینِ حق ہے۔

طغیر از ذات حق کس نیست واقف از کمال او

کہ هست آن چشمهائے سوز بجز خواجه قطب الدین

ترجمہ: اے دوست یہ سُن کہ اُن میں جو کمال و اوصاف ہیں اُنہیں سوائے رب

Marfat.com

تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا آپ کی چشم پُرنم سوائے اپنے خواجہ قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ کی ذات کی دید سے دُور نہیں ہیں۔

اگر خواهی شوی ور هر دو عالم چون مه روشن

بگواز صدق دل خواجه معین الدین معین الدین

ترجمہ: اے دوست اگر تو دونوں جہان میں چاند کی مثل روشن ہونا چاہتا ہے تو سچے دل سے یا خواجہ معین الدین یا خواجہ معین الدین نعرہ لگا لے۔

بیادِ عارض زیبا نشین در کوئے می نو شان

ببوے باده مستی کن اگر نبودمئ رنگین

ترجمہ: حسین چہرہ اور رُخسار والوں کی یاد کیلئے شراب خوروں کی گلی میں جا کر بیٹھ جا اور شرابی کی مستی کی حالت بنا لے جیسے اُنہیں شراب کی بُو مست کر دیتی ایسا ہی کر اگر تجھے سُرخ شراب میسر نہ آئے۔

بصد امید صابرؔ رُو بدرگاه تو آورده

بکن رحمے بحال این غریب و عاجز و مسکین

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ کی درگاہِ عالیہ میں ہزاروں اُمیدوں کے ساتھ حاضر ہوا ہے پس آپ ذرہ نوازی کرتے اس غریب و عاجز اور مسکین کے حال پہ رحم فرما کر بامُراد فرما دیں آپ کا احسان ہوگا۔

☆……☆……☆

Marfat.com

دارم ز ازل ز لطف بیچون

دردل غم عشق روز افزون

ترجمہ: اے میرے مہربان میں روزِ ازل سے اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی سے بغیر کسی وجہ کے اپنے دل میں عشق رکھتا ہوں اور میرا عشقِ غم روز بروز ترقی پذیر ہے۔

چون کوہ نشستہ ام دو زانو

در کوئے غمِ تو ہمچو گردون

ترجمہ: میں اپنے محبوب کے حضور دو زانو ہو کر پہاڑ کی مثل ساکت بیٹھا ہوں اور اے محبوب میں تیرے غم کے کوچہ میں مثل آسمان گردش کرتا رہتا ہوں۔ شاید کہ تجھ سے کسی موڑ پر آمنا سامنا ہو جائے۔

از ہر بن موئے من بصد جوش

جاری شدہ صد ہزار جیحون

ترجمہ: میرے جسم کے ہر بال کی جڑ سے سو جوش و خروش کے ساتھ ہزار دریائے جیحون کی مثل دریا جاری ہیں۔

صحرائے جہان زگریۂ من

سیراب شدہ زاشک گلگون

ترجمہ: میرے رونے کے نتیجہ میں دُنیا کے ریت کے میدان بھی میرے سُرخ آنسوؤں کے پانی سے سیراب ہو گئے ہیں۔

Marfat.com

صد شکر کہ لشکر غم و درد

در شہر دلم نمود شب خون

ترجمہ: میں سینکڑوں بار اپنے غم اور درد کے لشکر کے احسان پر شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے میرے دل کے شہر پر شب خون مارا ہے۔

مجنونی من اگر بداند

لیلے گردد ز ذوق مجنون

ترجمہ: اگر انہیں میری جنونی حالت کا علم ہو جائے تو یقین کر لیں کہ اس ذوق شوق کو دیکھ کر لیلیٰ بھی میری مجنون بن جائے۔

انداختہ عاشق از سر ذوق

لختے جگر از دد دیدہ بیرون

ترجمہ: ایک عاشق بھی میرا حال دیکھ کر نہایت ذوق شوق سے اپنی دونوں پیاری آنکھوں سے اپنی دونوں آنکھیں باہر نکال کر رکھ دے۔

در ھر دو جہاں عزیز دلہاست

ھر کس کہ زمہر تست محزون

ترجمہ: دونوں جہاں میں سبھی کو اپنے اپنے دل بہت عزیز و پیارے ہیں مگر ہر کوئی تیری محبت میں زخمی ہو چکا ہے۔

Marfat.com

قد ہا چو الف زیاد عشقت

صابرؔ بنگر کہ گشتہ چون نون

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) کہتے ہیں کہ جن لوگوں کے قد لمبے اور حسین ہیں اور مثل فرد فرید ہیں۔ مگر جس نے بھی تجھے دیکھا وہ الف سے نون ہو کر رہ گیا نون سے مراد کبڑا۔

.......☆.......☆.......☆.......

من ببوئے تو رسیدم بدر پیر مغان

تابہ بینم رخ زیبائے تو خویش بینان

ترجمہ: اے مہربان میں تیرے سہارے سے آتش پرستوں کے پیر کے در پر پہنچا تا کہ میں تیرا منور چہرہ اپنی پہچان کرنے والوں کی مثل دیکھ سکوں۔

گر جمال تو بودد نظر من از ذوق

تاکسم گر بکنم روئے بگلزار جہان

ترجمہ: اگر تیرا جمال میرے شامل حال ہو اور میری نظر میں تیری دید کا ذوق شوق ہو تو کیسے ہو سکتا ہے کہ میں اس طرح سے تیرے گلزار مثل چہرہ سے اپنا رُخ کہیں اور کرلوں۔

گر خیال تو کند جان و دلم ہمچون ماہ

بر فلك تابدم حشر شوم نور فشان

ترجمہ: اگر تیرا خیال میری جان اور دل کو چاند کی مثل روشن و منور کردے۔ تو یقینی بات ہے کہ میں آسمان پر آخر دم تک نور ہی نور بکھیرتا رہوں۔

Marfat.com

چشم دل پی س من از جان عزیزست عزیز

کز ازل تا بہ ابد هست بسویت نگران

ترجمہ: میرے نزدیک میرے دل کی پیاری آنکھ اس جان سے بھی زیادہ عزیز ہے یہی وجہ ہے کہ میں آغاز سے آخر تک تیرے گرد گھومتا پھرتا تیرا دیدار کرتا رہتا ہوں۔

خضر گوید بتو لے شاهد معنی بشنو

عمر تو درین نشۂ دنیا چندان

ترجمہ: اے بندے تجھ سے حضرت خضر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حقیقت کے دیکھنے والے مُجھ سے سُن کہ تیری ساری زندگی دُنیاداری کے نشہ میں کب تک رہے گی میں تجھے بتاؤں کہ یہ کُچھ بھی نہیں۔

من ازین غم همه شب برسر کویت سوزم

غم عشقت نتوان کرد پسینه پنهان

ترجمہ: میں اس غم سے ساری رات تیری گلی کے کنارے پر جلتا رہتا ہوں۔ پھر بھی تیرے عشق کا غم میرے پسینے کو چھپا نہیں سکتا ہے میں پریشانی کے عالم میں شرابور رہتا ہوں۔

با چنین عزو کمال که تو واری دو دین

باش در عالم جان همچو خداوند جهان

ترجمہ: اے بندے یہ عزت و بلندی جو تجھے ان دین میں نصیب ہے تو اس طرح دنیا میں ذرے ہوؤں کی مثل رہ جیسے تو اپنے اللہ سے ڈرتا ہے۔

Marfat.com

من بسودائے توتا روز جزامی بینم
روئے بنما کہ طرفِ کویتو مستم حیران

ترجمہ: میں روزِ قیامت تک تیرے خیالوں میں ہی ڈوبا ہوا رہوں گا۔ ایک لمحہ کیلئے ہی مجھے اپنا دیدار دے دے کیونکہ میں تیری جانب مست و حیران ہو کر دیکھتا ہی رہتا ہوں۔

روئے بنما کہ شوم ہمچو تو فارغ از غم
چند صابرؔ ز فراق تو کند شور و فغان

ترجمہ: اے میرے محبوب مجھے اپنا چہرہ دکھا تا کہ میں غموں سے نجات پالوں۔ کیونکہ میں تجھ سے دُور اور آنکھوں سے اوجھل حال شور و غل ہی کرتا رہتا ہوں تو براہ مہربانی اپنا دیدار دے۔

......☆......☆......☆......

خدایا بدہ زود صابر علی را
ز احسان و ایمان ز انوار ایقان

ترجمہ: اے میرے اللہ تو علی احمد صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو جلد اپنی کرم فرمائی اور احسان سے ایمان بخش اور اُسے پختہ یقین کا نور دے۔

بصد غربت و غم بہ پیشت رسیدم
غریبم غریبم بجان غریبان

ترجمہ: اے آقا میں تیرے حضور ہزار غم و تکلیف سے پہنچا ہوں۔ میں غریب ہوں غریب ہوں اور غریب حال ہوں۔

Marfat.com

بصد درد و الفت رسیدم بسویت
تو خود می شناسی فغان فقیران

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے حضور بڑی تکلیف اور پیار سے حاضر ہوا ہوں یہ تجھے بتانے کی کیا ضرورت ہے تو آپ فقیر لوگوں کی درد بھری آوازیں سُن لیتا ہے۔

بجز تو کسے نیست اندر دو عالم
رحیمی کریمے حکیمے و رحمان

ترجمہ: اے میرے اللہ دونوں جہاں میں کوئی ایسا نہیں جو تجھ سا رحیم ہو۔ کریم ہو۔ حکیم ہو یا مہربان۔

بدہ عشق خود خاص صابرؔ علی را
بعز محمد با اسرار قرآن

ترجمہ: اے اللہ تو اپنا خاص عشق و احسان علی احمد صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) کو عطا فرمادے تجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا واسطہ ہے اور تو قرآن مجید کے احکام کے صدقہ کرم فرمادے۔

بصدق ابو بکر صدیق اکبر
بعدل عمر بخش اورا دل و جان

ترجمہ: اے اللہ تو صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذات کے صدقہ نواز دے کیونکہ وہ صاحب صدق و صفا ہیں اور بخدا اُسے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عدل و انصاف کے صدقہ وہ دل و جان عطا کر جو تجھے پسند ہے۔

Marfat.com

بحلمے کہ وادی بعثمان عفان
بسرّ علی دلے شیر یزدان

ترجمہ: اے اللہ تو نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کو حلم و حیا عطا فرمایا اُس کے صدقہ میں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جو اللہ کے شیر ہیں اُن کے صدقہ میں ایسا دل دے جو تجھے پسند ہے۔

توئی خالق توئی رازق ما
بدہ آبِ حیوان بدہ آب حیوان

ترجمہ: اے اللہ تو ہی ہمارا پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی ہمارا رازق ہے تجھے واسطہ ہے کہ تو ہمیں آبِ حیوان سے ہمیشہ کی زندگی کا جام پلا دے۔ اے اللہ تو ہمیں آبِ حیوان بخش دے۔

منم بندۂ خاص تو از جان و دل را
بکف بر نہادہ شود ہر چہ فرمان

ترجمہ: اے اللہ میں تیرا دل و جان سے بندہ ہوں میں نے تیرے احکام کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھا ہے جو بھی ترا فرمان ہے میں اُس پر عمل پیرا ہوں تو مجھ سے راضی ہو جا۔

بدرگاہ تو سر نہادہ است صابرؔ
بدرد و دل و جان او بخش درمان

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے تیرے حضور سر سجدہ میں رکھا ہے اُس کے دُکھ درد سے جان کو امان عطا فرما دے۔

.......☆.......☆.......☆.......

Marfat.com

اگر بار یابم بکوئے تو جانان

بعرش برین میخرامم چوستان

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب اگر مجھے تیری گلی میں جانے کا شرف حاصل ہو جائے تو میں خوش و مست لوگوں کی مثل عرشِ بریں پر خوش ہو کر ٹہلتے ٹہلتے پھروں۔

درین تنگئ جان اگر رُخ نمائی

شود برمن از لطف تو کار آسان

ترجمہ: اگر میری اِس تنگ حالت میں تو مجھے زیارت کرا دے تو مجھ پر ساری مشکلات تیری مہربانی سے آسان ہو جائیں۔

ازین لطف ہائے کہ کردی بصد ذوق

بیبازم بکویت ہزاران دل و جان

ترجمہ: وہ مہربانیاں جو تُو نے میرے حال پر خوشی سے کی ہیں۔ میں تیرے اِس احسان پر اپنی ہزاروں جانیں اور دل قربان کرتا ہوں۔

چہ شد گر ز حسن تو گل گل شگفتم

ز حسن رُخ تو جہان شد گلستان

ترجمہ: کیا ہی اچھا ہو کہ تو مجھ پر مہربان ہو جائے تو میرے دل کے پھول کھل جائیں۔ کیونکہ تیرے رُخِ انور کے جمال سے سارا جہان باغ بن گیا ہے۔

Marfat.com

نگروم بجز جان لعلِ تو مدھوش
بریزی اگر در گلویم خمستان

ترجمہ: تیرے سُرخ ہونٹ ایسے ہیں کہ میں اُن کو دیکھ کر مدہوش ہو جاتا ہوں براہ مہربانی تو اگر میرے منہ میں گھونٹ بھر محبت کی شراب ڈال دے تو میرا گلا بھی شراب خانہ بن جائے۔

زدستت بنوشم ھرانچہ دھی تو
اگر زھر باشد دگر آبِ حیوان

ترجمہ: میں تو تیرے ہاتھ مبارک کی ہر چیز پی لیتا ہوں جو تو مجھے بخشے۔ اگر تو مجھے زہر بھی دے تو یہ میرے لئے آبِ حیوان و ہمیشہ کی زندگی کا جام ہے۔

بکن رحم برحالِ من زانکہ ھستم
مسلمان مسلمان مسلمان مسلمان

ترجمہ: اے میرے اللہ مجھ پر اپنا رحم و کرم فرما کیونکہ کچھ بھی ہے میں ہوں تو تیرا مسلمان بندہ مسلمان مسلمان بندہ۔

اگر رخ نمائی بصد ذوق و مستی
شوم برتو قربان شوم بر قربان

ترجمہ: اے میرے محبوب اگر تو مجھے اپنا چہرہ دکھا دے تو میں ہزار خوشی سے تیری ذات پر قربان قربان۔ قربان۔

Marfat.com

زعکس رخت ہمچو خورشید گردم

درخشان درخشان درخشان درخشان

ترجمہ: میں تیرے چہرہ انور کے عکس سے مثل سورج روشن دل ہو جاتا ہوں سورج کی مثل روشن روشن۔

فدائے تو سازم دل و جان خود را

چو در عہد قربان چو در عید قربان

ترجمہ: میں تیری ذات پر اپنا دل اور جان قربان کرتا ہوں جیسے لوگ قربانی کے وقت میں اور جیسے قربانی کی عید کے وقت میں لوگ قربانیاں دیتے ہیں۔

زحالِ دِل خود بہ پیشت چہ گویم

کہ تو می شناسی فغان فقیران

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے حضور اپنے دل کا حال کیا بیان کروں کیونکہ تُو تو فقیر لوگوں کی آہ اور رونے کی آواز تک جانتا ہوں۔

چہ پرسی ز احوال صابرؔ نگارا

زتو نیست پنہان

ترجمہ: اے محبوب تو صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے احوال کی بابت کیا معلومات لیتا ہے تجھ سے تو کوئی چیز پوشیدہ نہیں پوشیدہ نہیں۔

☆☆☆

Marfat.com

از کرم خرد سلطانِ دین
یافتہ ام گوہر کان یقین

ترجمہ: مجھے دین کے عالی قدر سلطان کی مہربانی نصیب ہے میں نے اُن کی مہربانی سے یقین کی کان سے موتی لے لئے ہیں۔

شکر کنم از دل و جان تا ابد
یافتہ ام رتبہ حق الیقین

ترجمہ: میں تو آخری دم تک اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ مجھے حق الیقین کا مقام اِس وسیلہ کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔

گرد سر روضہ چو گشتم نمود
در نظرم غیرت خلد برین

ترجمہ: میں نے جب شکر کی حالت میں اُن کے دردولت کا طواف کیا تو میری نظر میں خُلد بریں کو بھی غیرت آ گئی یعنی میرے لئے خُلد بریں کی رفعت تیرے در سے کمتر ہے۔

بر دل من از کرم خاص خود
کرد خدائے دو جہان آفرین

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک نے میرے دِل پر اپنا خاص کرم فرمایا۔ میں اُس اللہ کریم کے اِس احسان پر بے حد خوش ہوں۔

Marfat.com

از ازل تـــابـــه ابـــد یـــافتـــم

نیســـت کســـے ذات تـــراهـــم قـــریـــن

ترجمہ: میں نے اول سے آخر تک کسی ذات کو تیری ذات کے برابر اور ہم پلہ نہیں پایا ہے۔

ســـر نـــکـــنـــد از ره شـــرمـــنـــدگـــی

پیـــش جـــمـــالـــت هـــمـــه خـــوبـــانِ چیـــن

ترجمہ: اے میرے مہربان محبوب تیرے حُسن و جمال کے سامنے چین کے حسین و جمیل بھی شرمندگی سے سر نہیں اُٹھاتے یعنی تیرا جمال و حُسن دُنیا میں سب سے اعلیٰ ترین ہے۔

چـــون نشـــوی قـــطـــب زمیـــن و زبـــان

هســـت تـــرا جـــلـــوئـــه حـــق هـــمـــنشـــیـــن

ترجمہ: تیری ذات کے برابر دُنیا کے قطب مقابل نہیں ہو سکتے ہیں کیونکہ تیری ذات پر حق تعالیٰ کی پاک ذات کا خصوصی جلوہ اور کرم ہے۔

بـــخـــش بـــصـــابـــرؔ تـــو ز مـــلـــكِ ســـخـــن

ز آنـــكـــه تـــوئـــی خـــرو روئـــے زمیـــن

ترجمہ: اے اللہ تو اپنے خاصِ کرم سے صابرؔ (رحمۃ اللہ علیہ) کو اپنے سخن مبارک سے ارشاد فرما کیونکہ تو ہی وہ ذات ہے جو زمین و زمان کی بادشاہ و بااختیار ہے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

لطف کن لطف یا معین الدین
توئی مشکل کشا معین الدین

ترجمہ: یا خواجہ حضرت معین الدین رحمۃ اللہ علیہ آپ مہربانی فرمائیں مہربانی فرمائیں کیونکہ آپ مشکل کام میں مدد کرنے والے مددگار ہیں۔

اوفتاد بصد ھزار امید
بردرت بینوا معین الدین

ترجمہ: میں ہزاروں اُمیدوں سے آپ سے توقع کرتا ہوں میں بے نوا ہوں اور آپ کے در پر پڑا ہوں میری مدد فرمائیں۔

جز تو کس نیست دستگیری کُن
ساز برپا مرا معین الدین

ترجمہ: اے میرے خواجہ آپ کے سوا میرا کوئی حمایتی نہیں۔ آپ میری مدد فرمائیں میری امداد فرمائیں مجھے سہارا دیں آپ مہربانی فرمائیں۔

او فتادم زبے مدد ھاینت
در جفا در جفا معین الدین

ترجمہ: میرے خواجہ میں بے بسی کے عالم میں گرا پڑا ہوں میری کوئی امداد نہیں ہے۔ میں سختیوں میں گھرا ہوں۔ سختیوں میں ہوں ازراہ مہربانی امداد فرمائیں۔

Marfat.com

من نہ دارم بجز کرم ہایت

در جہان آشنا معین الدین

ترجمہ: یا میرے خواجہ اِس دنیا میں مجھ پر تیری شفقت اور مہربانیوں کے کوئی اور بندہ مہربانی کرنے والا نہیں ہے تو میرے غریب نواز معین الدین رحمۃ اللہ علیہ میری مدد فرما۔

ہست در کارخانہ لطفت

گنج ہائے دوا معین الدین

ترجمہ: اے میرے خواجہ غریب نواز تیرے لطف واحسان کے خزانہ وگھرانہ میں تیری مہربانیوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ تو بڑا شفقت کرنے والا اور امداد دینے والا شفیق ومہربان ہے۔

بدہ از لطفِ خویش تا ہستم

از جہانِ فنا معین الدین

ترجمہ: اے خواجہ اپنی شفقت اور نوازش مجھ پر فرما میں اِس دُنیا کے کارخانہ میں جب تک ہوں تو مجھ پر مہربان رہ اے خواجہ تو امداد کرنے والا مہربان ہے مہربان۔

جز تو کس نیست آشکار و نہان

در مقامِ بقا معین الدین

ترجمہ: اے خواجہ تیرا مقام اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بلند وبالا ہے تجھ پر اللہ تعالیٰ کا

Marfat.com

کرم ہے اس مقام بقا میں اللہ نے تجھے اپنے پوشیدہ وظاہر اُمور سے آگاہ فرما رکھا ہے اس لئے میری عرض ہے تو میرے حال پر مہربان ہو جا۔

جلوئہ ذاتِ پاک حضرت تو

ہست در چشم ما معین الدین

ترجمہ: اے خواجہ ہمیں آپ کی ذات میں ذاتِ پاک الٰہی نظر آتی ہے اور ہماری آنکھوں میں آپ کی شفیق ذات درد کو دُور کرنے والی نظر پڑتی ہے۔

یافتم من ترا بهر دوسرا

سوے حق رهنما معین الدین

ترجمہ: یا خواجہ غریب نواز میں آپ کو دونوں جہاں میں اللہ تعالیٰ کی طرف رہبری کرنے والا پاتا ہوں پس میری بھی امداد فرمائیں امداد فرمائیں۔

کے گزارم ز دست دامن تو

یافتم مدعا معین الدین

ترجمہ: یا خواجہ میں اپنے ہاتھ سے آپ کا مبارک دامن کیسے چھوڑ دوں۔ کیونکہ تیری ذات سے میری مدعا اور خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ سے رحمت کیلئے آپ کی ذات میرا سہارا ہے۔

هست از جلوئه رُخ خوبت

مهر و مه را ضیا معین الدین

ترجمہ: اے خواجہ اللہ تعالیٰ کی ذات نے آپ کو وہ مقام ورفعت بخشی ہے کہ تیرے

Marfat.com

نورانی چہرہ سے چاند وسورج پر تیرا نور پڑتا ہے اے خواجہ میری امداد فرما
دے میرے خواجہ میری مدد فرما۔

گفت از زبان سرّ خودت
مرحبا مرحبا معین الدین

ترجمہ: آپ کی زبان مبارک سے ہمیں خودی کا بھید اور درس ملا ہے میں آپ کی اِس ذرہ نوازی پر آپ کو مرحبا مرحبا پیش کرتا ہوں۔

یافت صابر ز صدق یقین
سرور اولیاء معین الدین

ترجمہ: یا خواجہ صابر بڑے صدق اور یقین سے آپ کی بزرگی کا معتقد ہے آپ بلاشبہ اولیاء اللہ کے سردار ہیں آپ میری امداد فرمائیں۔

......☆......☆......☆......

من آمدم بہ پیش تو سلطان عاشقان
ذاتِ تو ہست قبلہ ایمان عاشقان

ترجمہ: یا خواجہ آپ عاشق لوگوں کے سلطان و بادشاہ ہیں۔ میں آپ کی خدمت میں بصد عقیدت و احترام آیا ہوں آپ کی ذات بلاشبہ اہل ایمان عاشقوں کا قابلِ احترام قبلہ ہے۔

در ہر دو کون جز تو کسے نیست دستگیر
دستم بگیر از کرم ایجانِ عاشقان

ترجمہ: اے خواجہ دونوں جہان میں سوائے آپ کی ذات کے میرا کوئی امداد کرنے

Marfat.com

والا نہیں ہے۔ اے خواجہ ازراہ مہربانی میری دستگیری فرمائیں کیونکہ آپ بلاشبہ عاشق لوگوں کی جان ہیں۔

دارم امید از کرم لعل روح بخش

مرہم بنہ بسینہ بریان عاشقان

ترجمہ: اے خواجہ میں آپ سے لعل بخش شفقت وکرم کی اُمید کرتا ہوں۔ آپ اپنی شفقت سے سینہ جلے عاشقوں کے سینے کے زخم پر مرہم کریں تاکہ اُنہیں دُکھ درد سے آرام ملے۔

از ہر طرف بخاکِ درت سر نہادہ ام

یك لحظہ گوش نہ تو افغان عشقان

ترجمہ: یا میرے خواجہ میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر آپ کے درِ اقدس پر سرِ نیاز جھکا دیا ہے۔ میں آپ کے در کی خاک پر پڑا ہوں۔ بخدا ایک لحہ کیلئے ہی آہ وبقا کرنے والے عاشقاں کی آوازوں پر کان دھریں۔

از خنجر نگاہ تو مجروح عالمے

شد نطق روح بخش تو درمانِ عاشقان

ترجمہ: اے خواجہ تیری نگاہِ پاک سے ایک جہاں مجروح وبے حال پڑا ہے۔ آپ کی زبان مبارک سے ایک لفظ اور بول بھی عاشق لوگوں کے دُکھ اور درد کا روح پرور اور روح بخش علاج ہے۔

Marfat.com

کوئے تو ہست غیرت جنت بصد شرف

حسن و جمال روی تو بستان عاشقان

جمہ: اے خواجہ آپ کی گلی کو جنت سے سو درجہ بلند عزت و غیرت حاصل ہے۔ بلاشبہ آپکی ذاتِ گرامی اور چہرۂ انور عاشق لوگوں کیلئے باغ اور گلستان کی سیر ولطف سے افضل و برتر ہے۔

صابر بخاک کوئے تو سر برنہادہ ام

زان رو کہ ہست کوئے تو سامان عاشقان

جمہ: یا خواجہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے آپ کی مبارک گلی کی مٹی اپنے سر پر لے رکھی ہے۔ یعنی اس پر صابر بدل و جان قربان ہے یہ اس لئے کہ تیری گلی تو عاشق لوگوں کے سکون و آرام کا سامان رکھتی ہے۔

......☆......☆......☆......

ای دل بنہ سرت را در کوئے جانِ بازان

باشد کہ راہ یابی در بزم دل گدازان

جمہ: اے دل تو اپنے آپ کو اپنے مہربان جانبازوں کی گلی میں جھکا دے یا رکھ دے ہو سکتا ہے کہ اس طرح کرنے سے دل گدازوں کی محفل میں تجھے جانے کا رستہ مل جائے۔

از گلشن غم تو گر در بہشت آرند

ہرگز بردن نہ آیم چون بلبل از گلستان

ترجمہ: اگر مجھے غم کی دنیا سے نکال کر جنت میں لے آئیں تو بھی میں وہاں سے

Marfat.com

ہرگز نہ آؤں گا۔ جیسے ایک بُلبُل باغوں سے باہر نہیں آنا پسند کرتی۔ ایسے ہی میں تیرے ہجر و عشق کے غم سے باہر آنا پسند نہیں کرتا ہوں۔

سر بر درت نہادم چون بندگانِ عاجز
گیری زلطف و ستم ای قطب دین سلیمان

ترجمہ: اے خواجہ میں نے آپ کے در دولت پر عاجز و بے کس لوگوں کی مثل سر رکھ دیا ہے۔ پس میرے خواجہ شہنشاہ قطب دین اپنی مہربانی اور کرمِ عام اور شفقت سے مجھے سہارا دیں۔

از من تو درگزر کن ای محتسب نیابی
کز خویشتن نہانم در کوئے میفروشان

ترجمہ: اے میرے مہربان آقا تو میرے اعمال کے احتساب سے مجھے نہ پکڑ بلکہ معاف فرمادے کیونکہ میں نے تیری جناب میں اپنی کوئی بات وحال کو نہیں چھپایا ہے کیونکہ میں شراب والوں کی گلی میں ہوں۔

بودم بخاک کویت افتادہ ہمچو ذرہ
از طلعت جمالت گشتم چو مہر تابان

ترجمہ: یا غریب نواز میں آپ کی گلی میں ذرہ کی مثل گرا پڑا ہوں۔ مہربانی فرمادے تاکہ میں تیرے حسن اور جمال کے عکس سے روشن سورج کی مثل چمکدار ہو جاؤں۔

قطرہ بہ بحر اندر افتد چو بجز گردد
آن قطرہ یقین شد در ذات شیخ عثمان

ترجمہ: جب بارش یا پانی کا ایک قطرہ سمندر میں پڑتا ہے تو وہ اس کا ایک جز یا حصہ

Marfat.com

بن جاتا ہے۔ وہی رحمت کا ایک قطرہ جو حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات میں اللہ تعالیٰ نے رکھا۔ وہ یقینی طور پر اُس کی ذات سے حصہ ہو گیا وہ عطا فرما دے۔

صابر ہر انچہ گفتم از صدق دل بگفتم

تو گوش جان فراکن منیوش ز بحر عرفان

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ نے جو کچھ کہا اُنہوں نے اپنے صدق دل سے ارشاد فرمایا۔ تو اس بات کو ذہن میں رکھ اور اسے اپنے رب تعالیٰ کے عرفان کے سمندر سے نوش جان کر یعنی تو اُن کی بات کو اللہ تعالیٰ کی بات جان کر دل میں اسے جگہ دے کیونکہ وہ سوائے حق کے کچھ نہیں فرماتے۔

......☆......☆......☆......

از کمال لطف حق در ملك دین

همقرنیم همقرنیم همقرین

ترجمہ: اے دوستو! میں دینِ حق کی راہ میں اللہ تعالیٰ کے بے حد فضل و کرم سے اِس کے قریب ہوں۔ قریب اور قریب تر۔

باغم و غربت بصد ذوق و طرب

همنشنیم همنشینم همنشین

ترجمہ: میں غم اور دُکھ اور مسافری میں بڑے ذوق اور اطمینان سے ہوں یہ میرے قریب ہیں بے حد قریب اور بہت ہی قریب میرے ساتھی۔

Marfat.com

درمیــــان گــلشــــن روحــــانیــــاں
یــــا سـمیــنـم یــــا سمیــنـم یــاسـمیــن

ترجمہ: روحوں کے آرام کے مقام اعلیٰ باغات میں مثل گل یاسمین کے ہوں۔ چنبیلی کا پھول اور بے حد مہک دینے والا پسندیدہ پھول ہوں۔

تــاشــوی مــقبــول حــق شــوبــے نــوا
در هــمیـنـم در هــمیـنـم درهــمیــن

ترجمہ: اے بے یار و بے کس دوست کوشاں ہو۔ تاکہ تو اللہ تعالیٰ کا مقبول بندہ ہو جائے اُن لوگوں میں ہو جا اُن میں چلا جا اور اُن میں ہو جا۔

هســت جــایــم عــرش اکبــر گــرچــه مـن
بـــرزمیــنـم بــرزمیــنـم بــر زمیــن

ترجمہ: اے دوست میرا مسکن و رہائش اور اصل مقام تو عرشِ بریں ہے۔ کیا ہوا کہ میں زمین پر آباد ہوں زمین پر رہ رہا ہوں اور زمین پر ہوں۔

کشــــت زار از ازل از مــــصــطــفــی
خــوبــه حشنیم خــوبــه خشنیم خوشه چین

ترجمہ: اے دوست میں اصل میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات و نسل سے ہوں میں نے اُن سے ہی سب کچھ اخذ کیا ہے۔ میں نے سب کچھ اُن کی ذات سے حاصل کیا ہے۔

Marfat.com

در دو چشمِ دشمنان از روے حق
خار کنیم خار کیں

ترجمہ: میں دُشمنوں کی آنکھ میں درحقیقت ایک خاردار کانٹے اُٹھانے والا اور کانٹے جمع کرنے والا اور کانٹے اکٹھے کرنے والا مرد ہوں میری اُن کے نزدیک کوئی قدرو قیمت ومنزلت نہیں۔

دستِ قدر را بصد عز و شرف
آستینم آستیں

ترجمہ: میں وہ مردِ فریدِ فرید ہوں جو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ اور قدرت میں عزت وقدر رکھتا ہوں میرا بازو اللہ کی رحمت وقابو سے ہے میں اُس کی رحمت سے باہمت ہوں۔

درھمہ خوبان عالم تابہ حشر
بہ حنیم بہ حنیم مہ جبین

ترجمہ: اے دوستو! میں تاقیامت اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں میں ہوں گا۔ جو دُنیا بھر میں سب سے حسین ہیں میں اُس کے حسن کا شہکار ہوں بے حد حسین ومقبول ومقرب ہوں۔

خاتم حسن ترا از بہرِ زیب
من نگینم من نگین

ترجمہ: اے میرے محبوب حُسن وجمال کی انگوٹھی تجھے درکار ہے تاکہ تو اپنا حُسن اور

Marfat.com

زینت زیادہ دکھا سکے میں تیرے حُسن کی انگوٹھی کیلئے حسین نگینہ ہوں حسین نگینہ۔ بے حد خوبصورت نگینہ۔

صابر از یاد لب شیریں یار
انگبینم انگبینم انگبین

ترجمہ: دوستو! صابر اپنے پیارے محبوب کے پیارے ہونٹوں کیلئے ایک میٹھا شہد ہے میٹھا شہد، مٹھاس بھرا شہد۔

......☆......☆......☆......

بیادر کوے ماگر عاشقی تو
بکن رو سوئے ماگر عاشقے تو

ترجمہ: اے دوست آ اور ہماری گلی میں آ اگر تو عشق کے حال میں ہے ہماری طرف رُخ پھیر لے۔ اگر تو عشق کرنے والا ہے۔

بدہ جان و دل و دین ہرچہ داری
بیادر روئے ماگر عاشقے تو

ترجمہ: اے دوست تو اپنی جان اور دل اور دین قربان کر دے اور آ اگر تو عاشق ہے تو ہماری طرف رُخ کر۔

شو از سودا بیسار کفر زلفم
زدل ہندوئے ماگر عاشقے تو

ترجمہ: اگر تو عاشق زار ہے تو اس بات کا خیال کر لے اور ہماری سیاہ زلف کی کشش دل میں رکھ لے ہمارے چلے دل کی طرف آ اگر تجھے عشق کی لگن اور محبت ہے۔

Marfat.com

بصد ذوق و طرب مست و خرامان
بیا بر بوئے ماگر عاشقی تو

ترجمہ: اگر تو عشق و محبت والا ہے تو ہزار خوشیوں اور شوق سے مستی کی حالت میں اور ٹہلتا ٹہلتا ہوا ہماری جانب آ اور ہماری خوشبو پر فریفتہ ہو کر ہماری جانب آ جا۔

ز چشمہ دل ہزاران چشمہ خون
رسان در جوئے ماگر عاشقی تو

ترجمہ: اگر تو عاشق ہے تو آ اور دیکھ ہمارے دل کے چشمہ سے ہزاروں خون کی ندیاں جاری ہیں اگر تجھے ایسا شوق و لگن ہے تو آ اور نظارہ کر۔

پریشان شو پریشان شو پریشان
بعشق موئے ماگر عاشقی تو

ترجمہ: اگر تو ہمارے عشق و محبت میں ہے اور تجھے ہماری زلفوں سے عشق ہے تو نظارہ کر اور پریشان و حیران ہو۔ حیران و پریشان ہو کر رہ۔

اگر خواہی تو محراب حقیقت
ببین ابروئے ماگر عاشقی تو

ترجمہ: اگر تو حقیقت کی محراب کی دید کا خواہش مند ہے تو آ کر ہمارے ابرو دیکھ اور اس نظارہ میں گم ہو جا۔ تجھے دلی مدعا حاصل ہوگا آ اور دیکھ اگر تو عاشق ہے۔

Marfat.com

بدہ جانے گرت ہست آرزوئے

بیا بین روئے ما گر عاشقے تو

ترجمہ: اگر تجھے ہماری ملاقات کی آرزو اور تمنا ہے تو جان قربان کر اور آ اور دیکھ ہمارے چہرہ کو تاکہ تجھے جلوے حاصل ہوں اگر تو عاشق ہے تو ایسا کر اور دیکھ۔

کشے چون روکشان صابر و لیکن

مکش از کوئے ما گر عاشقے تو

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنا منہ موڑ لے جیسا کہ لوگ منہ پھیر لیتے ہیں لیکن ہم سے اپنا رُخ نہ موڑ اور ہماری گلی سے نہ مُڑ۔ اگر تو عاشق ہے تو ایسا نہ کر جیسا دوسری دُنیا کرتی ہے۔

☆......☆......☆......

زخوبان دو عالم بہتری تو

بچشم عاشقان پیغمبری تو

ترجمہ: اے محبوب تو دونوں جہاں کے حسین بندوں سے زیادہ دِلرُبا ہے اور اپنے عاشقوں کیلئے تیرا مقام پیغمبر کی مثل اعلیٰ ہے۔

بہر صورت ظہورِ تست ظاہر

بحسن خویشتن خود ناظری تو

ترجمہ: ہر حال میں تیرا ظہور سب پر ظاہر و واضح ہے تو اپنے حال اور صورت میں بے مثل ہے اور اپنے حسن کی خود تصویر ہے اور تو ہی اپنا آپ چاہنے والا ہے۔

Marfat.com

زنورتست روشن ھر دو عالم

گھے خورشید مہ گہ اختری تو

ترجمہ: آپ کی ذات کے نور سے دونوں جہاں روشن ہیں۔ تو بعض اوقات سورج کی مثل، کبھی چاند کی مثل اور کبھی ستارہ بن کر اُبھرتا ہے اور روشنی بخشتا ہے۔

نہ پرسد ایزد از عصیان کسے را

باین حسن از بمحشر بگوری تو

ترجمہ: تیرے جیسے حسین کا یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اِس شکل کے لوگوں سے گناہوں کی پرسش نہیں کرتا اور ایسے حُسن والے تا قیامت قبر میں بھی نہیں پوچھے جاتے۔

بکن رحمے بحال درد مندان

بہ لطف حق تعالیٰ سروری تو

ترجمہ: اے مہربان تو دُکھی لوگوں کے حال پر رحم کیے جا کیونکہ تجھ پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اِس انعام کی بدولت تو بادشاہ ہے۔

ستان نقد ولم در رونمائی

بیائی رونما خوش دلبری تو

ترجمہ: اے محبوب آ اور اپنا چہرہ دکھا اور اِس چہرہ دکھانے کے عوض میرا دل معاوضہ کے طور پر لے جا آ اور اے پیارے مجھے اپنا حسین چہرہ دکھا۔

Marfat.com

چنان در دل خیالت جا گرفته

که در چشم همیشه حاضری تو

ترجمہ: اے محبوب تیرا خیال میرے دل میں ایسا گھر کر گیا ہے کہ تیری تصویر میری آنکھوں کے سامنے ہمہ وقت رہتی ہے۔

بچشمِ عارفانِ حق شناسان

گهے پنهان و گاهے ظاهری تو

ترجمہ: اے دوست حق کی پہچان کرنے والے لوگوں کی آنکھ میں تو کبھی ظاہر ہے اور کبھی پوشیدہ ہے اور تیرا مقام پہچان کے مقام سے بالاتر ہے۔

بگوش من ندا آمد بهر سو

که اندر عاشق صادق تری تو

ترجمہ: میرے کانوں میں ہر جانب سے یہی آواز آئی کہ تو بلاشبہ عاشق صادق لوگوں میں سے ہے۔

اگر خواهی که گردی محرم راز

مکن در کوے ماشیون گری تو

ترجمہ: اے دوست اگر تو راز کا محرم ہونا چاہتا ہے تو چپ رہ اور ہماری گلی میں آکر شور اور غل نہ کر اِس طرح تو اپنے مقصد و مدعا میں کامیاب ہو جائے گا۔

Marfat.com

بیا بے وصل ما آخر تو صابرؔ

کہ اندر درد و غم صابر تری تو

ترجمہ: صابر (رحمۃ اللہ علیہ) آ اور دیکھ کہ ہماری ملاقات کے بغیر تو درد، دُکھ اور غم کی حالت میں رہے گا پس آ اور ہمارے پاس آ کر سکون حاصل کرلے۔

.......☆.......☆.......☆.......

عاشقم برزخ زیبائے تو

جانفشانی میکنم برپائے تو

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تیرے حسین وجمیل چہرہ پر عاشق ہوں اس لئے میں تیرے قدموں پر اپنی جان قربان کرتا ہوں۔

گشت از بہرِ تماشا عالمی

مست بود این غمزئہ خود رائے تو

ترجمہ: آپ کی ذات گرامی ایک جہان کیلئے دیکھنے کی انمول چیز ہے اسی لئے تو یہ غموں کا مارا مست حال ہو گیا ہے۔

باچنین حسن و جمال از چشم دل

من نہ دیدم در جہان ہمتائے تو

ترجمہ: اے میرے محبوب میں اپنے دل کی آنکھ سے تجھے دیکھ کر کہتا ہوں کہ تو بڑی ہی جمیل وحسین ہستی ہے اور میں نے تو آج تک دنیا میں تیری مثل حسین چہرہ نہیں دیکھا ہے۔

Marfat.com

از کمال حسن تو تا روزِ حشر

هست در کون و مکان غوغائے تو

ترجمہ: قیامت کے دن تک تیرے اعلیٰ حُسن کی باتیں ہوتی رہیں گی۔ اور اب بھی تیرا ہی شور اور آوازہ دُنیا اور جہان میں ہو رہا ہے۔

چست آید خلعت پیغمبری

لے بسر و قامت رعنائے تو

ترجمہ: اے میرے محبوب آپ کے اوصاف کی بناء پر تجھے پیغمبر ہونے کا لبادہ پہنا دینا بالکل مناسب نظر پڑتا ہے کیونکہ تو اپنے قدوقامت اور خدوحال کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔

گفتہ بامن کہ فروا بار تست

جان و هم بر وعده فردائے تو

ترجمہ: اے محبوب تو نے مجھے یہ کہا کہ کل تمہاری باری ہے میں تو تیرے کل کے وعدہ پر جان قربان کیے ہوں۔

چون نـنازم درمیانِ عاشقانِ

گنج ها دارم من از غم هائے تو

ترجمہ: میں عاشقوں کے درمیان کسی قسم کا کوئی فخر وناز نہیں کرتا۔ کیونکہ میں تیرے غموں کے خزانے رکھتا ہوں۔

Marfat.com

آشکارا و نہان در بزم عشق

رقص ھا کردم من از سودائے تو

ترجمہ: میں نے سامنے ہو کر اور چھپ کر بھی عشق کی بزم میں رقص کیا۔ کیونکہ یہ میرا عمل تیرے خیال وفکر سے ہے۔

از سر مستی چو صابرؔ بھر وصل

سر نہادم در رہ یغمائے تو

ترجمہ: صابر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے محبوب کے وصل کے سودا اور عزم سے اُس کی لوٹ مار کی راہ میں اپنا سر جھکا دیا ہے تا کہ جو محبوب چاہتا ہے کرتا رہے۔

......☆......☆......☆......

دلربا شمع جاودانی تو

مطلع نور آسمانے تو

ترجمہ: اے میرے مہربان تو دل کو خوش کرنے والی اور ہمیشہ روشن رہنے والی شمع ہے تو میرے لئے آسمان پر نور کی چمک کا آغاز کرنے والی ہستی ہے۔

در ہمہ کائنات ازرہ حسن

گوھر کان لا مکانے تو

ترجمہ: اے میرے مہربان حُسن کی دُنیا میں اِس ساری کائنات کے نظام میں تو ایک نایاب موتی کی مثل ہے تو گویا لامکان کا بھی نایاب موتی ہے۔

Marfat.com

محرم سرِّ راز حق گردی

سورۂ عشق او بخوانی تو

ترجمہ: تُو تو حق کے اسرار اور مخفی اُمور کے علم والی عالی ذات ہے تُو تو اُس کے عشق کی سورتیں اور آیات تلاوت کرتا ہے۔

میرسانند ترا بعرش برین

مرکب عشق گر بدانی تو

ترجمہ: تجھے حق تعالیٰ نے عرش بریں پر پہنچا دیا۔ تُو عشق کا گھوڑا ہے اگر تو اِس قسم کی بات جانے۔

درد از درد عاشقان خدا

گر ترا هست در نمانی تو

ترجمہ: تیرے دل میں ایک درد ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے عاشقوں والا درد ہے اگر یہ تیرے دل میں ہے تو تُو نے اِسے یقیناً چھپا رکھا ہے یہ سب تجھ سے ظاہر ہے۔

جلوه عشق ظاهر و پیدا

چه کنم من اگر ندانی تو

ترجمہ: تیرا عشق ظاہر اور صاف نظر آتا ہے میں کیا کروں کہ وہ تجھے کیوں کر معلوم نہیں ہوتا کہ تیرا عشق ظاہر و باہر بکھرا پڑا ہے۔

Marfat.com

من ہم از تو امیدھا دارم

زانکہ بر خلق مہربانی تو

ترجمہ: میں بھی تو آپ سے سینکڑوں اُمیدیں وابستہ کئے ہوں کیونکہ تو بلاشبہ تمام لوگوں پر مہربان ہے۔

با چنین حسن در جہان امروز

رونق باغ بوستانی تو

ترجمہ: آج اِس دور میں تو بے حد حسین و جمیل ہستی ہے تو بلاشبہ وہ پھول ہے جو سارے باغ کی رونق ہوتی ہے۔

گر در آئی ببزم مہ رویان

ہان یقین دان کہ خود نمانی تو

ترجمہ: اگر تو حسین و جمیل بندوں کی محفل میں آ نکلے تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ تیرا آنا دید دیتا ہے۔

عالم ہر دو کون بندۂ تست

سرور جملہ سرورانی تو

ترجمہ: اِس دُنیا جہاں کے لوگ سبھی کے سبھی تیرے غلام ہیں تو بادشاہ ہے اور تم بادشاہوں کے بادشاہ ہو۔

Marfat.com

دامنت راز کف نہ بگزارم
مرهم درد بیدلانے تو

ترجمہ: میں تیرا دامن اپنے ہاتھ سے ہر گز نہیں جانے دیتا۔ کیونکہ تو بلاشبہ مایوس لوگوں کے درد کی مرہم اور علاج ہے۔

هر چه خواهی بکن ترا زیبد
بادشاهے جهان ستانے تو

ترجمہ: اے محبوب تو جو چاہے کر کیونکہ ایسے کرنا تجھے زیب دیتا ہے کیونکہ تو جہانوں پر بادشاہی کرنے والی ہستی ہے۔

چون توانم جمال تو دیده
زانکه از خویشتن نهانے تو

ترجمہ: میں تیرا حُسن و جمال کیسے دیکھ سکتا ہوں۔ کیونکہ تو نے اپنے آپ کو مجھ سے چُھپا رکھا ہے۔

عالمے روئے سوئے تو دارد
در جهان قبله جهانے تو

ترجمہ: اے محبوب سارا جہاں تیری طرف نظر کیے ہے۔ کیونکہ دُنیا میں تو دُنیا کا قبلہ بنا ہے۔

سوئے حق صابرؔ از کمال کرم
هادی جمله عشقانے تو

ترجمہ: صابر رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کی طرف نگاہ لگائے بیٹھا ہے اور اُس کے کرم کا اُمیدوار ہے کیونکہ میرا محبوب تمام محبت کرنے والوں کا ہادی و رہبر ہے۔

☆ ☆ ☆

Marfat.com

مزار شر حسودان نگاهدار اللہ

کہ هست باطن ما بر تو آشکار اللہ

ترجمہ: اے میرے اللہ مجھے حاسدوں کے شر اور خرابی کے دُکھ سے اپنی امان میں رکھ۔ اس لئے کہ ہمارے باطن کے حال سے تو خوب واقف ہے۔

چگونہ عرض کنم حال خود تو میدانے

بکن تو رحم باین خستہ جان نثار اللہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے اپنا حال کیسے بیان کروں تُو تو مجھے اور میرے حال کو جانتا ہے اے اللہ میں تیرے حضور قربان جاؤں تو اس غریب اور خستہ حال بندے پر اپنا رحم فرما۔

رسم بیدرتقۂ کار ساز تو بمراد

تو باش درهمہ کارم زلطف یار اللہ

ترجمہ: اے میرے مالک تو کارساز ہے اور مُرادیں پُوری فرمانے والا بے مثل ہے۔ تُجھ سے عرض ہے کہ تُو اپنے فضل سے میرے سارے کاموں میں میری مدد فرمادے۔

دوا بنہ تو بریش دلم زحقۂ لطف

رسیدہ ام بتواز صدقِ دل نگار اللہ

ترجمہ: اے میرے مولا اپنی خصوصی کرم فرمائی سے میرے زخمی دل پر دوا رکھ تاکہ

Marfat.com

تکلیف رفع ہو اے اللہ میں صدقِ دل سے تیرے حضور آیا ہوں تو میری حفاظت فرما۔

بجز تو کس نبود دستگیر جان و دلم
بکن تو رحم برین زارو بیقرار اللہ

ترجمہ: اے میرے اللہ میرا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں میری جان اور میرے دل پر رحم فرما۔ اے اللہ میری دُعا ہے کہ میں بڑا دُکھی اور بے قرار فرد ہوں تو مجھ پر اپنا رحم و کرم فرما۔

ترحمے بکن از لطف برمن صابرؔ
در آمدم بہ پناہ تو اشکبار اللہ

ترجمہ: اے میرے اللہ تُو اپنے خصوصی فضل و کرم سے صابرؒ (رحمۃ اللہ علیہ) پر اپنا کرم فرما اے میرے اللہ میں روتے روتے تیرے حضور تیری پناہ میں آیا ہوں مجھے اپنی رحمت میں پناہ دے۔

.......☆.......☆.......☆.......

قبلۂ کون و مکان شاہِ ولایت توئی
کعبۂ ہر دو جہان شاہ ولایت توئی

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کون و مکان کے قبلہ اور اللہ کی ولایت و سلطنت کے بادشاہ ہیں۔ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں جہاں کی سلطنت کے کعبہ اور سلطان ہیں۔

Marfat.com

در صفتِ ذاتِ تو جملہ جہاں ابکم است

سرّ شہ سروران شاہ ولایت توئی

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُنیا جہان میں تعریف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات کے بیان میں ہو نہیں سکتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی سلطنت میں بادشاہوں کے بادشاہ اور سردار ہیں۔

ہستیت راست حق گشت عیان در جہان

نورِ زمین و زمان شاہ ولایت ہوئی

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بلاشبہ جہان میں تیری حقیقت کی گواہ ہے تیری ذات زمین اور زمان کی سلطنت میں بادشاہ ہے۔

دیدہ ام از چشم دل ظاہر پر آشکار

ہادی ہر انس و جان شاہ ولایت توئی

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری آنکھ تو ظاہر کو دیکھتی ہے اُسے ہر ظاہر دل کی آنکھ بھی دیکھتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تمام انسانوں اور جانداروں کی ولایت کے رہبر اور پیشوا ہیں۔

در صفت ذات تو نیست کسے در سخن

محرم رازِ نہان شاہ ولایت توئی

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات حمیدہ کے بیان

Marfat.com

میں کسے کوئی طاقت حاصل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاشک وشبہ اللہ کے تمام پوشیدہ اُمور کی سلطنت وقدرت کے بادشاہ ہیں۔

چون نوازی چارہ نسازی مرا
ای کس ما بیکساں شاہ ولایت توئی

ترجمہ: یا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کے حال پر ذرہ نوازی فرما ہوں تو وہاں کسی کو کیا مجال ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد نہ فرمائیں تو اور کون ہے کیونکہ ہم بے کس لوگوں کے حال پر رحم کرنے والے بادشاہ اور حکم والے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہیں۔

صابر شوریدہ راگفت کسے ازشما
صاحب قصر جہان شاہ ولایت ہوئی

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صابر سے کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اِس دُنیا کے کارخانہ کے بادشاہ ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سب کُچھ کرنے کے مجاز ہیں۔پس رحم فرمائیں۔

......☆......☆......☆......

زائد او نظام الدین چشتی
بہشتی ام بہشتی ام بہشتی

ترجمہ: اے دوست سُن کہ اُن کے تربیت یافتہ حضرت نظام الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔جن کا سلسلہ بے حد وشمار ہے اور میں بھی اُن کی تربیت سے ہوں۔ میں تربیت سے بہشتی ہوا، بہشتی ہوا۔

Marfat.com

زفیض خاص سلطان مشائخ
عجب مطلع ز شرق دل نوشتی

ترجمہ: وہ اُن کی نگاہِ شفقت سے سلطانِ مشائخ ہو گئے۔ یہ کیا ہی عجیب بات ہے کہ اُن کا نصیب اُن کے دل کی نوشت ہوا ہے۔

لباس عشق واری در بر خود
صفاک اللّٰہ پاکیزہ سرشتی

ترجمہ: وہ بذاتِ خود عشق کے لباس میں ملبوس ہیں۔ اُن کا حال یہ ہے اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک نے اُنہیں نہایت پاکیزہ خصائل عطا فرما دیئے ہیں۔

اگر لطفے تو کشتی بان نباشد
بساحل کے رسد این کہنہ کشتی

ترجمہ: اگر آپ رحمۃ اللہ علیہ کا احسان اُن کی کشتی کا ملاح نہ ہوتا تو یہ پُرانی اور کم مایہ کشتی کیسے ساحل پر لگتی۔

بکن سودائے گندم گشتہ ارزان
ہمان خود روے کس چیزی کہ گشتی

ترجمہ: اے مہربان اب تو گندم کا سودا کر لے اِس لئے کہ اب یہاں اس کی فروخت سستی ہو گئی ہے یہ تو اب خودرو پیداوار کی مثل ہو گئی ہے جو ایسے ہو جائے اُس کا خرید کر لینا ہی بہتر ہے وہ خرید لینی بہتر ہے۔

Marfat.com

نمیدانم چہ خواھد شد لمحشر

کنشتی ام کنشتی ام کنشتی

ترجمہ: میں یہ نہیں جانتا ہوں کہ قیامت کے روز میرا کیا حشر ہوگا۔ میں تو اب یہود ونصاریٰ کے چرچ میں بیٹھ گیا ہوں میں چرچ میں بیٹھ گیا۔ گویا چرچ کا باسی ہوں۔

مشو دل تنگ از نایافت مقصود

چہ چارہ از نصیبے سر نوشتی

ترجمہ: اے دوست اپنے دل کے مقصد کو نہ پانے پر مایوس اور تنگ دل نہ ہو۔ جب جو کوئی نصیبہ میں لکھ دیا گیا ہو۔ وہی ملتا ہے اس پر بے صبر ہونا اور افسوس کرنا مناسب و جائز نہیں ہوتا۔

ھزاراں شکر احسانت کنم یاد

کہ صابر رابکنج غم بہشتی

ترجمہ: میں آپ کے ہزاروں احسان اور نیکیاں یاد کرتا ہوں اور اعتراف بھی ہے صابر کے لئے غم کا گوشہ ہی جنت ہے۔

......☆......☆......☆......

دلا بیدار شواز خواب ھستی

بدرد و غم بساز از مرد ھستی

ترجمہ: اے دل تو اپنی حالت سے ہوش میں آ غافل نہ ہو اور مرد حق سے درد و غم سے کام لینا سیکھ۔

Marfat.com

شراب بیخودی در کام جان کن
بکن یک دم زهستی ترک هستی

ترجمہ: اے دوست بے خودی کی شراب پی لے اور اس سے کام چلا میرا مشورہ ہے کہ تو اپنی ذات کو بالکل بھول جا اور اپنی ہستی کو مٹا دے۔

بکن کاریکه تا آید بکارت
چرا از خویشتن غافل نشستی

ترجمہ: اے دوست وہ کام کر جو تیرے کام آئے اور تیرے لئے مفید ہو۔ تو اپنی ذات کو کیوں کر بھلا بیٹھا ہے۔

رسی کے پیشگاہِ بزم وحدت
اگر داری خیال بت پرستی

ترجمہ: اے دوست وحدیت کے ایمان کی محفل کے سامنے تو کیسے جا سکتا ہے جب کہ تیرے دل میں ہمہ وقت بُت پرستی ہے پس دل سے دُنیا کے بُت اور امورِ دُنیا نکال دے۔

چه رو خواهی تو مقصود از خداوند
تو دل را با خدا هرگز نه بستی

ترجمہ: اے بندے تو کون سا منہ لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوگا تو اپنے دل میں تو کبھی بھی اللہ تعالیٰ سے لو نہیں لگاتا اور نہ ہی تجھے اللہ کے احکام کی تعمیل کی فکر ہوتی ہے۔

Marfat.com

بزن بر نفس کافر کیش صابر
ببازوے قوی تیغ دو دستی

ترجمہ: اے صابر﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ اپنے کالے نفس پر اپنا قوت کا بازو مار اور قوت والے بازو سے تلوار چلا کر اس کی سرکوبی کرتا کہ تو اپنے رب کو راضی کرنے میں کامران ہو۔

......☆......☆......☆......

رسیدم بر در برھان دھلی
سلیمانِ منت ایمان دھلی

ترجمہ: اے مہربان میں دہلی کی دلیل کے دروازے پر گیا۔ کیونکہ وہ مقام میرا سلطان ہے اور ان پر یقین والوں کا ایمان۔

جمالِ حضرت سلطان دیدم
شدم از صدق دل قربان دھلی

ترجمہ: میں نے وہاں اپنے خواجہ سلطان کا جمال و نور دیکھا اور میں سچے دل سے دہلی کی سرزمین پر قربان ہوں۔

ندارم هیچ غم از لطف یزدان
مددگارم شده سلطان دهلی

ترجمہ: مجھے اپنے اللہ کی رحمت کے نہ ملنے کا کوئی فکر و غم نہیں وہ ضرور ملے گا یہ میرا ایمان ہے وہ اِس لئے میری مدد پر میرا خواجہ سلطانِ دہلی موجود ہے۔

Marfat.com

کنم بر سر ہمہ اعدائے خودرا
ظفر باماست در میدانِ دھلی

ترجمہ: میں اپنے تمام حاسدوں اور دشمنوں کی کوئی پروانہیں کرتا کیونکہ اِس میدان میں خواجہ کی طرف سے امداد ہمارے ساتھ ہے۔

زنور روضہ قطب منور
بھشت آمد بچشم شان دھلی

ترجمہ: میں نے حضرت خواجہ قطب عالم رحمۃ اللہ علیہ کا روضہ انور کو دیکھا اُس کے نور سے فیض پایا میری آنکھوں نے بہشت دیکھ لیا یہ ہے دہلی کی افضل و برتر شان جو اُن کی دید سے ملتی ہے۔

بجز ذات نصیر الدین محمود
ندیدم در جھان سامانِ دھلی

ترجمہ: میں نے دہلی کے اندر حضرت خواجہ نصیر الدین محمود رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی میں نے دہلی میں اور کوئی دُنیا نہ دیکھی وہ مجھے اللہ والے کی ذات اور سامانِ کل نظر پڑا۔

زبھر حفظ رصونِ من ز آفت
رسیدند از کرم مردان دھلی

ترجمہ: دہلی کی دید میرے لئے حفاظت ہے اور ہر قسم کی آفات سے بچاؤ۔ اُنہوں نے اپنے کرم و شفقت سے مجھے ہر بلا سے بچا کر کرم و رحم میں بٹھا دیا۔

Marfat.com

حسودان مرادر هر دو عالم

بسوزد غیرت پیران دهلی

ترجمہ: میرے دونوں جہاں میں جو حسد کرنے والے ہیں اُن کا خاتمہ میرے خواجگانِ دہلی نے کر دیا ہے اب فکر نہیں۔

شدم آرایشِ گلزار جنت

چو آمد در نظر مستان دهلی

ترجمہ: میں نے جب نگاہ اُٹھا کر دہلی کو دیکھا تو مجھے وہاں جنت بچھی ہوئی اور مہکتے باغ کی مثل نظر آئی اور یہ سب میرے خواجگانِ دہلی کے مست لوگوں کی نگاہِ فیض کا ثمرہ ہے۔

جهان و اهل آن دیدم ندیدم

بعالم همسر مستان دهلی

ترجمہ: میں نے دُنیا کو اور اہل دُنیا کو ہرگز نہ پایا کہ وہ میرے خواجگانِ دہلی کے مست ومدہوش غلاموں کی ہمسری و برابری کر پائیں۔

نیم من طالب زهد ریائی

نیم همشرب رندان دهلی

ترجمہ: میں ریاکار نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں میں نہ زہد کو پسند کرتا ہوں میں تو دہلی کے اندر لوگوں کے سات بیٹھ کر شراب خوری کی بھی ہمت وطاقت نہیں رکھتا۔

Marfat.com

بـــزم شیـــخ ابـــو احـــمـــد بـــصـــد ذوق
نشیـــنـــم مســـت در ایـــوان دهـــلـــی

ترجمہ: میں تو حضرت ابواحمد نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی محفل میں بیٹھنے کا شوقین ہوں میں اُن کے حضور اُن کے ایوان میں بیٹھنا فخر جانتا ہوں اور اِس حال سے مست حال ہوں۔

بـــود ایـــن شیـــخ مـــمـــدوح و مـــکـــرم
چـــو بســـم الـــلّـــه بـــر قـــرآن دهـــلـــی

ترجمہ: میرے یہ خواجہ بڑی تعریف وتکریم والی ذات تھے۔اُن کا مقام بندوں میں ایسا ہے جیسے قرآن میں بسم اللہ کو لکھا اور پڑھا جاتا ہے ایسے ہی میرے خواجہ دہلی باقدر ومنزلت ہستی ہیں۔

چـــو اوکـــس نیســـت چـــون در دهـــر امـــروز
نـــدارد طـــاقـــت هـــجـــرآن دهـــلـــی

ترجمہ: آج اِس دور میں آپ کا وہ مقام ہے کہ اُن کی ذات جیسا اور کوئی نہیں اب مُجھ میں دہلی والوں کی ذات سے جُدائی اور دُوری کی طاقت نہیں ہے۔

هـــزاران شـــکـــر ایـــزد کـــن چـــو صـــابـــر
کـــه آمـــد در کـــفـــت دامـــان دهـــلـــی

ترجمہ: اے صابر تو اللہ تعالیٰ کا ہزار بار شکر ادا کر کیونکہ تجھے خواجگانِ دہلی کا دامن تھامنا تمہارا نصیبہ ہو گیا ہے۔

.......☆.......☆.......☆.......

Marfat.com

دلا گر عاشق بت نا پرستی
مشو غافل ازین رہ تا تو ہستی

ترجمہ: اے دل اگر تو کسی کا عاشق ہو گیا اور اس سے تجھے والہانہ عشق ہے تو تُو اِس طریق زندگی سے غافل نہ ہو اور تُو ایسے ہی گزر بسر کیے جا۔

بجز من در دو عالم کو بجوید
نمیداند کسے سرِّ الستی

ترجمہ: دونوں جہانوں میں میرے سوا جو بھی تلاش کرتا ہے وہ کلمہ الست کے بھید کو نہیں جانتا یعنی ہر بندے کی فکر اور سوچ اللہ کی تلاش کے سوا اور کوئی نہیں چاہیے۔

شدی سر حلقہ رندان و لیکن
زدست نفس امارہ نرستی

ترجمہ: تحقیق تو رند لوگوں کے حلقہ کا سردار بنا ہے۔ لیکن اِس کے باوجود بھی تو نے نفسِ امارہ سے جان نہیں چھڑائی۔

مشو بیدل اُمید وصل میباش
چرا در کنج غم تنہا نشستی

ترجمہ: اے دوست بے دل اور مایوس نہ ہو اور وصل کی اُمید رکھ اور یہ کہوں کہ تو نے کیونکر غم کا گوشہ اختیار کر لیا ہے غم نہ کر اُمید رکھ تو بامراد ہوگا۔

Marfat.com

نــــداری لــــذتِ زخــــم دلا رام

کــــہ تــــو از بیــدلــی مــرهــم نــــه بستــی

ترجمہ: اے پیارے تجھے اور تیرے دل کو عشق کے زخم کی لذت نہیں آئی یہ اسلئے کہ تو بے دلی سے اپنے زخم پر مرہم رکھتا ہے۔

هــــزاران جــــان دهــــی از بهــــر جــرع

اگــــر واقف شــــوی از ســــرِ مستــــی

ترجمہ: اے دوست اگر تو عشق کی مستی کے راز کو سمجھ لے تو تُو یقیناً ایک گھونٹ پینے کیلئے بھی ہزاروں جانیں قربان کر دے۔

مــــگــــر صــــابــــر بســــووائــــے مــــحــــبــــت

تــــو از دنیــــا و مــــافیهــــا بــجستــــی

ترجمہ: صابر تیری محبت کے سودا اور خیال سے دُنیا اور اُس کی ہر چیز کو تلاش کرتا ہے شاید کہ تیرا وصل کسی شے کے وسیلہ سے نصیب ہو جائے۔

......☆......☆......☆......

دارم خبــــر از بــــحــــر الٰهــــی

ایــدل تــــو بــــخــــواه هــــر چــــه خــــواهــــی

ترجمہ: اے دوست میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سمندر سے واقف ہوں اے دل تُو اِس سے مانگ جو تُو چاہتا ہے۔

خــــواهــــم دادن بــــلا تــــرددد

Marfat.com

از شک تــــو مبـــــاش در تبــــاهـــی

ترجمہ: میں بلا کسی حیل و حجت کے ہر قسم کی قربانی اُس کی راہ میں دیتا ہوں۔ اس سے دُور نہ ہو ورنہ تباہ حالی ہوگی۔ اللہ کی راہ میں دینے سے تنگی نہیں فراوانی نصیب ہوتی ہے۔

جـــز قـــدرت او نـــظـــر نیـــامـــد

از مـــاه ببیـــن تـــا بـــمـــاهـــی

ترجمہ: مجھے تو سوائے اُس کی قدرت کے کرشمہ کے اور کچھ نظر نہیں پڑتا۔ خواہ چاند سے لے کر مچھلی ہو یعنی زمین کی تہہ سے آسمان کی بلندیوں تک کرشمے ہیں۔

کـــام دل تـــو بـــر آدرم مـــن

تـــو از غـــم او چـــرا سیـــاهـــی

ترجمہ: میں تیرے دل کی ہر مراد پوری کرنے کیلئے تیار ہوں تو پھر اُس کے غم میں اپنا چہرہ کیوں سیاہ کرتا ہے۔

مـــحـــرم کـــروی زســـرّ هستـــی

بـــربـــنـــد بـــدل ره مـــنـــاهـــی

ترجمہ: اے اللہ تو نے مجھے اپنے اسرار سے واقف فرما دیا اور مجھے آگاہی بخشی ہے اس لئے بندے تجھے ضروری ہے کہ تو اس کی اس راہ سے دُور رہ جو اس نے منع فرما رکھی ہے۔

Marfat.com

بافقر بساز گر توانی

پرواز ز دل ہوای شاہی

ترجمہ: اے بندے تو اللہ کے فقر سے دوستی بنا اگر تو ایسے کر سکتا ہے تو اور خدارا اپنے دل سے تکبر اور غرور کی ہوا نکال دے تاکہ تیرے کام تیرے اللہ کو پسند ہوں۔

کے رہ یابی بہ بزم رندان

صابر تو ہنوز غرق چاہی

ترجمہ: اے صابر (رحمۃ اللہ علیہ) تو رند لوگوں کی محفل میں کیسے رسائی حاصل کر سکتا ہے تُو تو ابھی تک اِس راہ اور منزل میں ایک کنوئیں میں ہے نہ کہ تو سمندر کا تیراک ہے۔

......☆......☆......☆......

بجز شکر تو مارا نیست کارے

دو عالم را توئی آمد نگارے

ترجمہ: اے اللہ ہمیں تیری نعمتوں پر شکر گزاری کے علاوہ اور کام نہیں ہے تو ہی بلاشبہ دونوں جہانوں میں پوجا کے لائق ہے تو ہی دنیا کی نعمتوں کا معشوق ہے۔

بدرگاہ تو رہ آوردہ ام من

کہ جز تو نیست کس پروردگارے

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیری جناب کی طرف منہ کر لیا ہے اور تیرے سوا اور کوئی ہمارا پروردگار نہیں ہے۔

Marfat.com

بسودائے محبت درد و عالم
چو من دیگر نباشد خاکسارے

ترجمہ: اے اللہ دونوں جہاں میں تیری محبت کے سوا اور کسی سے محبت نہیں ہے میں تیرا خاکسار بندہ ہوں مجھ جیسا تیرا کوئی حقیر و کمتر بندہ نہیں ہے۔

اگر زین غم نگویم جائے آنست
بدرگاھت کسے رانیست کارے

ترجمہ: اگر میں یہ غم کی بات نہ کہوں جہاں مجھے کہنی چاہیے تو میری غلطی ہے کیونکہ تیری درگاہ کے علاوہ کسی اور مقام پر یہ عرض کی نہیں جا سکتی ہے۔

مرا در کنج تنھائی نگارا
بجز دردت نباشد غمگسارے

ترجمہ: اے میرے محبوب تنہائی کے گوشہ کے سوا میرے لئے اور کوئی جگہ نہیں ہے اور تیرے در پر گرا پڑا ہوں اس کے سوا اور کوئی میرا غم گسار نہیں ہے۔

بکن تو ھر چہ خواھی رطب و یابس
بہ پیشت نیست مارا اختیارے

ترجمہ: اے میرے آقا جو تو چاہے کرے خواہ تر و تازہ اور نئی ہو یا پرانی۔ سب کے کرنے کا تجھے اختیار ہے۔

Marfat.com

ہر آنکو از کمال خویش دم زد
چنین کس را نباشد اعتبارے

ترجمہ: جس کسی نے اپنی من مانی یا دل سے جو چاہا سو کرلیا۔ ایسے بندے کا کیا اعتبار ہے کہ وہ کسی کا ہو جائے گا۔

ندارد باغبان هشت جنت
بباغ حسن چون تو گلعذارے

ترجمہ: باغبان کے آٹھوں جنت بھی ایسے نہیں ہیں جن میں سے کسی ایک میں بھی تیرے جیسا حسین پھول بھی موجود ہو۔

کنم کشته همه اعدائے خود را
که دارم در کفِ دل ذوالفقارے

ترجمہ: میں اپنے تمام دشمنوں کو قتل کر سکتا ہوں کیونکہ کہ میرے دل کی ہتھیلی میں تیری تلوار ہے۔

همیں خواهم نشینم بر درِ تو
نه بینی بر دلت از من غبارے

ترجمہ: میں تو یہی چاہتا ہوں کہ تیرے در پر پڑا رہوں تیرے دل پر تو نہیں دیکھتا کہ میں مثل غبار کے پڑا ہوں۔

Marfat.com

بیا صابر نشین بر مسند عشق

اگر هستی تو غم از دوست دارے

ترجمہ: صابر آ اور عشق و محبت کے تخت پر بیٹھ جا اگر تجھے دوستی رکھنے کا غم ہے اور تجھے دوستی کا فکر ہے تو آ۔

☆......☆......☆......

نوشته اند ز ازل بلوحِ پیشانی

زهستی تو بهشتی شدیم اعلانی

ترجمہ: اے مہربان دوست سُن اللہ تعالیٰ نے تیری پیشانی پر روز اوّل کو ہی لکھ دیا تھا کہ تیری ذات کو ہم نے جنتی بنایا ہے یہ ہمارا اعلان ہے۔

بهر دو کون ظهور تو ظاهر و پید است

بدیده دل مَن طاهر ستو پنهائی

ترجمہ: اے اللہ دو جہاں میں تیری قدرت ظاہر و باہر ہے تو وہ ذات ہے جس کا ظہور میرے دل پر ظاہر ہے اگرچہ تو آنکھوں سے غائب ہے اور پوشیدہ ہے۔

توئی تو عالم اسرار عشق از سر صدق

اگر کتاب محبت بچشم دل خوانی

ترجمہ: اے بندے اگر تو صدق و صفا کے اسرار سے دیکھے تو تجھے پتہ چل جائے کہ تو عشق کی دنیا کے اسرار سے ہے یہ نکتہ اُسے نظر پڑتا ہے جو دل کی آنکھ سے اپنے من کی کتاب کو پڑھے۔

Marfat.com

اگــر تــجــلــی عشــق بــر دلــم تــابــد

دلــم بــمــهــر نهــد داغ از درخشــانــی

ترجمہ: اگر میرے دل پر عشق کی تجلی چمک جائے تو بلاشبہ میرے دل پر اُس کی روشنی کا داغ میرے دل پر لگ جائے۔

بـحـق سـر تـو خـفـی زانـکـه از تومی تـابد

جهـان صـورت مـعـنـی بـنـور یـزدانـی

ترجمہ: اے اللہ تیرا راز دُنیا سے مخفی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ دُنیا پر چمکتا ہے۔ یہ دُنیا کا نظام اللہ تعالیٰ کے نور سے روشن و بارونق ہے۔

هــزار جــان بهـد هـنـد اهـل ذوق از مستـی

کـنـی چـو بلبل شـوریـده گـر نـواخـوانـی

ترجمہ: اہل ذوق و عشق مستی کے عالم میں اللہ کی ذات پر ہزار بار جانیں قربان کرتے ہیں تو بھی بُلبُل عاشق زار کی مثل اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل ادا کیے جا۔

اگـر بـخـاك در تـو اسـت جـاتـوانـی کـرد

مـکـن هـوس تـو بتـاج سـر سلیمـانـی

ترجمہ: اگر تیرے در کی مٹی ہونا نصیب ہو جائے تو تُو مٹی ہو کر رہ جا۔ مگر یاد رکھ کہ تو بادشاہ کے تاج کا طرہ بننے کی خواہش ہرگز نہ کر۔

Marfat.com

وگر تو خواهی که درپیش حق شوی مقبول
بحکم شرع عمل کن اگر مسلمانی

ترجمہ: اے بندے اگر تو یہ چاہتا ہے کہ تُو اللہ تعالیٰ کا مقبول و پسندیدہ ہو جائے تو تجھے چاہیے کہ تو اُس کی دی ہوئی شرع کے مطابق عمل پیرا رہ یہ تیری اطاعت کی نشانی ہے۔

بخواه هر چه نخواهی تو صابر از دل خود
مگر تو سرِّ دل خویش رانمیدانی

ترجمہ: اے صابر جو تیرے دل میں ہے یا جو نہیں ہے وہ بھی تجھے اللہ تعالیٰ سے ملے۔ مگر افسوس کہ تو اپنے دل کے بھید کو تلاش نہیں کرتا دل کے بھید میں سب تیرے لئے اللہ نے رکھ دیا ہے اس سے تلاش کر کے حاصل کر لے۔

......☆......☆......☆......

ای عشق بیاکه ناگزیری
ای درد بیاکه دلپذیری

ترجمہ: اے عشق و محبت دل میں آ کہ یہ نہ ہونے والا معاملہ ہے اے دردِ دل تو دل میں آ کہ تو میرا پسندیدہ ہے۔

در کون و مکان چو تو وگر نیست
در عشق خدا اگر بمیری

ترجمہ: اے عشق و محبت تیرے جیسا دُنیا اور اگلے جہان میں کوئی نہیں۔ اگر کوئی عشقِ الٰہی میں مر جائے تو اس جیسی کوئی موت اور چیز نہیں ہے۔

Marfat.com

در زیر فلک تو بے نشانی
کز حسن و جمال بے نظیری

ترجمہ: اے عشق اور محبت تو وہ چیز ہے جو زیر آسمان دکھائی نہیں دیتی ہے اور یہ وہ حسین اور خوبصورت شے ہے جس کی ساری دُنیا میں کوئی ہم مثل شے نہیں ہے۔

غم نیست مرا ز روزِ محشر
در ہر دو جہان چو دستگیری

ترجمہ: مجھے قیامت کے دن کی ہولناکیوں کا ذرا بھر بھی غم وفکر اور پریشانی نہیں ہے اور محبت وہ چیز ہے جس جیسی دونوں جہاں میں عزیز کوئی اور شے نہیں یہ بندے کا سہارا ہے۔

شد از تو جہان جہان معطر
تو دردی یا مشك یا عبیری

ترجمہ: اے محبوب تو وہ شے ہے جس کی خوشبو سے سارا جہاں خوشبودار ہو گیا ہے اے محبت تو ایک درد ہے یا کوئی خوشبودار شے یا خوشبو بھرا عطر جو سارے عالم کو معطر کر رہا ہے۔

ہرگز نشوی خلاص زین غم
در عشق بتان تو خود اسیری

ترجمہ: اے دوست محبت وہ شے ہے جس سے بندے کی جان چھوٹ نہیں سکتی ہے یہ غم ہے جسے محبت کہتے ہیں۔ اے بندے تو کیا کرتا ہے تو خود بتوں کے عشق

Marfat.com

میں مبتلا ہے جو محبت کرتا ہے وہ کسی مجسم کے تصور سے محبت کرتا ہے ایسی محبت بتوں کی محبت ہے۔

صابر بدر تو چون گدایان
تو خرد عالم و امیری

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو اپنے محبوب کے در پر گداگر کی حیثیت سے ہے اور وہ اِس حالِ محبت میں امیر بھی ہے اور دُنیا جس میں وہ موجود ہے وہ کائنات بھی ہے۔

......☆......☆......☆......

بیا بیا کہ غلام تو ام بیا ساقی
بدہ شراب محبت باین گدا ساقی

ترجمہ: اے شراب پلانے والے آجا آجا کیونکہ میں تیرا غلام ہوں میں تیرا گداگر ہوں تو آ اور مجھے شراب محبت کا جام پینے کے لئے دے۔

اگر بگوشہ چشمے بسوے مانگری
کنم بھر موے تو جان فدا ساقی

ترجمہ: اے محبوب آ اور اپنی آنکھیں چرا کر ہی مجھے دیکھ لے۔ تیرا یہ فعل میرے لئے باعث فخر ہے۔ میں تیری اِس مہربانی پر اپنی جان بھی قربان کرتا ہوں بلکہ تیرے ایک ایک بال پر بھی جان قربان کرتا ہوں۔

فتادہ ام بسر کوئے تو بصد عزت
غریب عاجز و مسکین و بینوا ساقی

ترجمہ: اے ساقی میں تری گلی کے کونے میں بڑی عزت سے پڑا ہوں اگرچہ میں

Marfat.com

بڑا غریب، عاجز اور مسکین و بے یارومددگار ہوں مگر تیری ذرہ نوازی پر عزت یافتہ ہوں۔

بیا باده کہ من از خمار بیجانم

دربن دیار کسم نیست آشنا ساقی

ترجمہ: اے میرے محبوب آ اور مجھے شراب کا جام عطا کر کیونکہ میں نشے میں بے جان پڑا ہوں اِس ملک میں تیری زُلف کا کوئی واقف نہیں اس لئے آ اور مجھے جلوہ دے۔

کلید مخزن اسرار داری اندر کف

تو خود کشا در میخانہ بہر ما ساقی

ترجمہ: اے محبوب اور شراب کا جام پلانے والے تیرے ہاتھ میں بھیدوں کے خزانے کی چابی ہے تو خود ہی شراب خانے کا دروازہ کھول اور ہمیں شراب دے۔ اِس میں ہماری خوشی اور حیات ہے۔

زکاخ سینہ من خواہ ہر چہ میخواہی

کہ ہست مخزن در و دغم و بلا ساقی

ترجمہ: اے ساقی میرے سینہ کے محل میں ہر چیز موجود ہے جو تجھے مطلوب ہے آ اور دیکھ کہ یہ درد وغم اور بلاؤں کا خزانہ ہے تجھے اِس میں ہر اِس قسم کا سودا ملے گا۔

Marfat.com

اگر نگاہ تو افتد بسوے من از ذوق
شوم ز ذوق ھواے تو در ھوا ساقی

ترجمہ: اے ساقی اگر تو خوش ہو کر میری طرف ایک بار ایک نگاہ اُٹھا کر دیکھ لے تو تیری مہربانی۔ تیری اس مہربانی پر میں خوشی سے ہوا میں لہرا جاؤں گا۔

بزن بہ تیغ کہ بوئے زخون کس نباید
کنم بدستِ صفائے تو پر ضیا ساقی

ترجمہ: اے ساقی تو اپنی نگاہ کی تلوار چلا کر میرا خون کر دے کیونکہ تیرے ہاتھ سے میرا خون ایسا صاف ہوگا کہ اُس کا نشان بھی کسی جگہ نہ پڑے گا اور تو صاف صاف بچ بھی جائے گا اور میری مراد بھی پوری ہوگی۔

دھم ھزار دل و جان چو صابر از سر ذوق
اگر شوی بخرابات رھنما ساقی

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ بڑے ذوق وشوق سے تیرے قدموں میں ہزاروں جانیں اور دل قربان کرتا ہے یہ تیری بڑی مہربانی ہوگی تو اگر شراب خانہ کی جانب میری رہبری کر دے۔

......☆......☆......☆......

پئے آرام ظاھر رد بخوابی
یقین میدان کہ خود را خود حجابی

ترجمہ: ظاہری آرام کی خاطر تو نیند کر۔ مگر اس بات کا یقین کر لے کہ تو اپنے آپ سے

Marfat.com

پردہ میں ہے یعنی تجھے اپنا آپ پتہ نہیں ہے کہ تو کیا ہے اور کیا کئے جا رہا ہے۔

بگو با من تو از اسرار مکنون

کتابی ہان کتابی ہان کتابی

ترجمہ: اے دوست تو مجھے مخفی و پوشیدہ بھیدوں سے آگاہ کر۔ تو نے انہیں کتاب میں پڑھا ہے ہاں تو اسے پڑھ چکا ہے ہاں تجھے اِن کا کتاب سے علم ہے۔

بجز یاد خدا شاہین نباشی

غرابی ہان غرابی ہان غرابی

ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ کی یاد و حمد سے ہرگز نا آشنا و غافل نہ رہ اگر تو ایسا ہے تو یقیناً تو گستاخ ہے غافل ہے لاپرواہ ہے۔

مرا با این شغلے کہ داری

نیابی ہان نیابی ہان نیابی

ترجمہ: شغل اور مصروفیات جو تُو میرے ساتھ رکھتا ہے۔ تجھے اِن کی تاب و طاقت نہیں ہے تو اس قسم کی قوت نہیں رکھتا کہ تو میری ہاں میں تو عمل دخل دے۔

رُخ خود را ز سوئے ما بصد رنج

نتابی ہان نتابی ہان نتابی

ترجمہ: تجھے میری طرف آنے میں اور میری طرف متوجہ ہونے میں سینکڑوں رنج ملتے ہیں تو میری طرف متوجہ ہونے کی تاب و طاقت نہیں رکھتا۔ ہاں واقعی تجھ میں میری طرف آنے کی تاب نہیں ہے۔

Marfat.com

توئی کاندر بود حرص دنیا
حجابی ھان حجابی ھان حجابی

ترجمہ: تو ہی وہ ہے جسے دُنیا کی حرص ولالچ ہے اور اسی وجہ سے کسی اور طرف رُخ نہیں پھیرتا۔ واقعی تیرے حال پر پردہ ہے تو اصل روپ سے آگاہ و آشنا نہیں واقعی تیری یہ غفلت ہے اے بندے سمجھ لے۔

تو خود از خود ببزم وحدتِ ما
شرابی ھان شرابی ھان شرابی

ترجمہ: تو بذات خود ہماری وحدت کی بزم کا فرد ہے پھر تو ایسے حال میں کیوں ہے گویا کہ تو شرابی اور مستی کے حال میں ہے تو مست حال ہو کر رہ گیا ہے۔

توئی تو مہر و مہ صابر اگرچہ
ترابی ھان ترابی ھان ترابی

ترجمہ: اگرچہ صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ تو بذات خود سورج اور چاند کی مثل روشن ہے مگر تو ایک خالی برتن کی مثل ہے جس سے پانی ٹپکتا ہے یعنی تو خالی برتن ہے تو اپنے ظرف سے آگاہ ہو بیدار ہو غافل نہ ہو اپنی حقیقت سے آگاہی حاصل کر۔

......☆......☆......☆......

چو در وحدت سرائے ما رسیدی
پدیدی انچہ تو ھرگز ندیدی

ترجمہ: تو جب ہماری وحدت کی سرائے میں آئے گا تو دیکھے گا تو وہ ہو جائے گا جو تو

Marfat.com

نے نہیں دیکھا تیرے من کو بہتر حال ملے گا اور تیرا حال و قال بدل کر رہ جائے گا۔ ذرا ہماری محفل میں تو آ کر دیکھ۔

مگو با ہیچ کس از حالت خود

تو از ہستی خود چون وا رہیدے

ترجمہ: اے دوست و آشنا تو اپنی حالت کسی سے بھی ہرگز نہ کہہ۔ تو اپنی ہستی سے آگاہ رہ جب کہ تو اپنی ہستی سے دُور اور غافل ہے۔

چو در ہر شے ظہور اوست پیدا

چرا پیراہن ہستی دریدے

ترجمہ: اے انسان جب اللہ تعالیٰ کی ذات کا ظہور ہر شے سے ملتا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ تو اپنی ہستی کو پھاڑ رہا ہے۔ یعنی تو اِس قدر مشقت و تنگی کیوں کرتا ہے غور و فکر سے کام لے۔

ببزم بادہ نوشانِ حقیقت

بصد ذوق و طرب خم ہا کشیدے

ترجمہ: حقیقت کے جام پینے والے بزم میں جا کر سینکڑوں خوشیوں اور شوق سے شراب کے پیالے پی جاتے ہیں۔ انہیں پھر اس حال میں خوشی ہوتی ہے۔

تعیش پردہ بر رویت افگند

چرا با نفس بد خو آرمیدے

ترجمہ: اے بندے تیرے حال پر اور تیرے چہرے پر کیوں غفلت اور عیاشی کا پردہ

Marfat.com

پڑا ہے اور تو اپنے بُرے نفس کے ہمراہ عیش و آرام میں ہے نفس امارہ کو اتنا آرام و عیش نہ دے یہ تیرے حق میں نامناسب اور غیر مفید ہے۔

تو از ترس حزن چون بلبل خام
کہ باغِ الفت ما بر پریدی

ترجمہ: تُو تو ایک بُلبل کی مثل خوفزدہ ہے کہ بہار چلی گئی تو کیا ہوگا۔ تو آ اور ہماری محبت کے باغ میں اُڑ کر دیکھ لے یہاں تیرے حال جیسا خوف و ہراس اور تنگی نہیں ہے۔

بیابی ہر چہ خواہی زدد صابرؔ
چو در وحدت سرائے ما رسیدی

ترجمہ: اے غافل صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے پاس آ تجھے اُس کے پاس ہر وہ چیز ملے گی جو تُو خواہش کرتا ہے۔ پس آ اور ہماری وحدت سرائے میں آ۔ تُجھے تیری منشاء کے مطابق ہر چیز ملے گی۔

......☆......☆......☆......

مصطفٰی مصطفٰی بہر دو سرائے
نیست جز تو کسے بہر دو سرائے

ترجمہ: یا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دونوں جہان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہیں اور دونوں جہان میں سوائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے کوئی اور بڑا نہیں ہے۔

Marfat.com

تا شوم مست از شراب طہور

رخ خود را دمے بمن بنمائے

ترجمہ: یا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اپنے حوض سے پاکیزہ مشروب نوش کرنے کیلئے دیں۔ اور خدارا ایک لحہ کیلئے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چہرۂ انور کی زیارت کرادیں۔

جز تو کس نیست دست من برگیر

او فتادم ز درد و غم از پائے

ترجمہ: یا اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا میرا کوئی امداد کرنے والا نہیں ہے۔ میں اپنے پاؤں سے گر چکا ہوں میں درد و غم میں مبتلا ہوں خدارا میری دستگیر فرمائیں۔

ہست در ذات تو کشایش کار

گرہ از رشتہ ولم بکشائے

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کو یہ طاقت اللہ کی طرف سے عطا ہے کہ آپ لوگوں کی مشکلات میں اُن کی مشکل حل کر دیں اس لئے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور عرض کرتا ہوں کہ میرے دل کی گرہ کو اپنی شفقت سے کھول دیں۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی جانب سے رؤف اور رحیم صفات و قدرت والے ہیں۔

کار من ساز آشکار و نہاں

نیست ذاتت گہے جدا ز خدائے

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اُمور اور مشکلات کو جو

Marfat.com

دُنیا کے سامنے ہیں یا اُن سے پوشیدہ اُن سب کی مشکل کشائی فرمادیں۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی لمحہ بھی اللہ تعالیٰ کی ذات سے دُور نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ہمہ وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مہربان اور راضی ہے۔

ہمچو موسے رود دو کون از ہوش
پردہ از روئے خود دمے بکشائے

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے پیغمبر بھی اللہ کی تجلی سے اپنے ہوش کھو بیٹھتے ہیں اللہ کا درجہ بڑا بلند ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لمحہ کیلئے ہی اپنے چہرہ انور سے پردہ ہٹا کر ہمیں زیارت کرادیں۔

نتوان کرو وصف ذات ترا
مظہر حق توئی زسرتا پائے

ترجمہ: اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خُلق اور خَلق کے اوصاف کوئی کیسے بیان کرسکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سراپا اللہ تعالیٰ کا مظہر اور اس کا خاص نشان ہیں۔

ہر دو عالم زذات تو روشن
نیست خالی زنور تو یکجائے

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے دونوں جہاں میں روشنی ہے اور دونوں جہاں میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ظاہر و باہر نہیں ہے۔

Marfat.com

صابرؔ از روئے عجز میگوید
مصطفٰی مصطفٰی مدد فرمائے

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور نہایت عاجزی و نیاز مندی سے کہتا ہے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدارا میری مدد فرمائیں مدد۔

......☆......☆......☆......

یارب بنما جمال دہلی
یاربّ بنما کمال دہلی

ترجمہ: اے اللہ میری تیرے حضور دُعا ہے کہ میرے حال کو دہلی کی برکات و جمال دکھا دے۔ اے میرے اللہ میں دُعا کرتا ہوں کہ مجھے دہلی کے کمالاتِ رفعت دکھا دے۔ کیونکہ وہاں تیرے بندوں کو تیرے حضور بڑا درجہ اور قدر و منزلت نصیب ہے۔

ہستم زشام تا دم صبح
در آرزوئے وصال دہلی

ترجمہ: اے میرے اللہ میں شام سے صبح تک تیری عبادت کے بعد دُعا کرتا ہوں کہ اے میرے اللہ اپنے پیارے اور مقبول بندوں کے شہر دہلی کو دکھا کہ میری یہ آرزو اور تمنا ہے۔

Marfat.com

بهتــر بــود از درخــت طــوبــے
انــدر نــظــرم نهــال دهــلــے

ترجمہ: اے میرے اللہ دہلی شہر کے درخت جو تیرے نیک اور مقبول بندوں کی آرام گاہ ہے وہ جنت کے طوبیٰ درخت سے بھی زیادہ عزیز ہے مجھے تو وہ درخت طوبیٰ کی مثل نظر پڑتے ہیں۔

از ســر تــاپــا شــوم فــدایــش
هــر کــس کــه کــنــد مــقــال دهــلــے

ترجمہ: میں اُس بندے پر سر سے پاؤں تک اپنا آپ قربان کرتا ہوں جس کی زبان پر دہلی اور دہلی والے خواجگان کا ذکر اور بیان رہتا ہے۔

غــم نیســت مــراز شــرِ دُشــمــن
در دم مســوزد جــلال دهــلــے

ترجمہ: مجھے اِس شہر میں رہنے والے دُشمن سے کسی قسم کا خوف اور خطرہ نہیں مجھے دہلی شہر کا جلال ایک سیکنڈ کیلئے بھی نہیں جلاتا اور نہ تکلیف دیتا ہے۔

دیــدم هــمــه جــا نیــافــتــم مَــن
در هــر دو جهــاں مثــال دهــلــے

ترجمہ: میں نے اللہ کی دُنیا میں چکر لگا کر جگہ جگہ کو دیکھا اور مجھے کہیں بھی دہلی کی مثل کوئی مقام نہ نظر آیا ہے۔

Marfat.com

لذت بخشد چو آب حیوان

صابتر بدلم زلال دہلے

ترجمہ: مجھے دہلی شہر کے پانی پینے سے بڑی لذت ملتی ہے وہ میرے لئے مثل آب حیوان ہے یعنی ہمیشہ زندگی بخشنے والا پانی۔ وہاں کا پانی صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کے دل کو مثل آب زلال کے سکون اور راحت بخش ہے۔

......☆......☆......☆......

ندارم بجز ذات پاکت پناہے

ترا یافتم در جہاں تکیہ گاہے

ترجمہ: اے اللہ تیری ذات کی پناہ مجھے تیری پاک ذات کے سوا کوئی سہارا نہیں ہے میں صرف اور صرف تیری ذات کو اس دنیا میں زندگی کا سہارا پاتا ہوں تیرے سوا کوئی سہارا نہیں ہے۔

من از روز اوّل بچشم خدا بین

ندیدم بعالم چو تو بادشاہے

ترجمہ: اے میرے اللہ میں اپنی آنکھ سے جو صرف تیری ذات پر نگاہ کرتی ہے۔ اس آنکھ سے اوّل روز سے آج تک تیرے جیسا بادشاہ دُنیا میں نہیں دیکھتا۔ یہ میری باطنی آنکھ اور بصیرت کا فیصلہ اور عمل ہے۔

Marfat.com

مـــرا در جهـــانـــت چـــرا ره نـــدارد
بـــجـــز عشـــق و مستـــی نـــدارم گـــنـــاهـــی

ترجمہ: اے میرے اللہ میں نے تیرے جہاں میں کوئی اور راہ نہیں دیکھی ہے تیرے عشق اور تیری اطاعت کی مستی کے علاوہ میں نے کوئی فعل نہیں کیا۔ تو مجھ سے یہ قبول فرما۔

بـــصـــد ســـوز غـــربـــت بســوئـــے تـــو جـــانـــان
شـــرر بـــار گشتـــم ر افـــغـــان و آهـــی

ترجمہ: اے میرے محبوب میں سو بار سوز و گداز اور تیری جُدائی میں جلتا ہوں۔ میں اتنی آہ و فغان کرتا ہوں کہ میرا سینہ شرر بار ہو گیا ہے۔

شـــوم بـــر تـــو قـــربـــان شـــوم بـــر تـــو قـــربـــان
بـــکـــن از ســـر لـــطـــف بـــســـویـــم نـــگـــاهـــی

ترجمہ: اے میرے محبوب میں تجھ پر سو بار قربان جاؤں قربان مہربانی فرما کر نہایت لطف و کرم سے میری طرف ایک نگاہ فرما تا کہ میں خوش حال اور مسرور ہو جاؤں۔

زبـهـــر قـــدمـبـــوس تـــو شـــوق گشتـــه
کشیـــدم ســـر از خـــاك هـــمـــچـــون گـــیـــاهـــی

ترجمہ: مجھے تیری قدم بوسی کا بے حد شوق ہو گیا ہے اس غرض سے میں نے اپنا سر مثل گھاس کے تنکے کے زمین سے اوپر اُٹھایا ہے۔

Marfat.com

چگونہ نہان مانم از چشم مردم

کہ خورشید و مہ شد مرا بارگاہے

ترجمہ: اے میرے محبوب میں دُنیا کی آنکھوں سے کیسے چُھپ سکتا ہوں یہ اس لئے کہ سورج اور چاند میری آماجگاہ بن گئے ہیں یعنی میرا مقام سورج اور چاند کی مثل بلند اور روشن ہے۔

بصد شکر درد و غم ہمچو مستان

در آیم بکویت بصد عزو جاہے

ترجمہ: میں مست لوگوں کی مثل درد وغم کا سو بار شکریہ ادا کرتا ہوں اسی وجہ سے میں تیری گلی میں سو بار عزت وجاہ سے حاضر ہوتا ہوں۔

ازین لطف در خویشتن می نگنجم

زمن جملہ عصیان و تو عذر خواہے

ترجمہ: میں تیری مہربانی کے روا رکھنے سے بے حد خوش ہوں اور خوشی سے پھولا نہیں سماتا میں سراپا گناہ ہوں اور تجھ سے عرض ہے کہ تو میرا عذر قبول کرنے والا ہے۔

چگویم زحال دل خود بہ پیشت

ندارم بجز درد و غم دستگاہے

ترجمہ: میں تیرے پاس کیسے اپنے دل کا حال پیش کروں۔ میری رسائی میں درد وغم کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

Marfat.com

چگونہ فتادی تو صابرؔ بقیدم

بنودم بجز حسن و غمزہ سیاہے

ترجمہ: اے محبوب تو نے صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کو کیسے قید میں ڈال دیا ہے وہ تو حُسن اور دلربا ادا اور آنکھ کی سیاہی کے سوا کچھ نہیں۔

......☆......☆......☆......

امروز شاہِ شاہان مہمان شد است مارا

جبریل با ملائک دربان شد است مارا

ترجمہ: آج بادشاہوں کا بادشاہ ہمارا مہمان ہوا ہے گویا کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام ملائکہ سمیت ہمارے گھر پر دربان کی حیثیت سے آئے ہیں۔

در جلوہ گاہِ وحدت کثرت کجا بہ گنجد

ہژدہ ہزار عالم یکسان شد است مارا

ترجمہ: وحدت میں کثرت کیسے سما جائے۔ یہ ایسے ہے جیسے اٹھارہ ہزار جہاں یک جا ہو کر سما جائیں۔

ما خانہ جہان را بسیار سیر کردیم

اے شیخ بت پرستی ایمان شد است مارا

ترجمہ: ہم نے دُنیا بھر کی خوب سیر کر لی ہے اے شیخ اب تو بُت پرستی ہمارا ایمان ہو گیا ہے۔

Marfat.com

در محفلِ گدایان مرسل کجا بہ کنجد؟

بے برگ و بے نوائے سامان شد است مارا

ترجمہ: گداگروں کی مجلس میں پیغام دینے والے کیسے سما جائیں ہم تو بے سروسامان ہو کر رہ گئے ہیں۔

احمد بہشت و دوزخ بر عاشقان حرام است

ہر دم رضائے جانان رضوان شداست مارا

ترجمہ: احمد ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ عاشق لوگوں پر جنت اور دوزخ دونوں حرام ہیں اُنہیں دونوں کی ضرورت نہیں وہ تو ہر لحظہ محبوب کی رضا تلاش کرتے ہیں یہی اُن کی جنت ہے۔

......☆......☆......☆......

من زسودائے محبت والا و دیوانہ ام

عاشق شوریدہ سر محوِ رُخ جانانہ ام

ترجمہ: مجھے تو محبت کا سودا ہو گیا ہے اور یہ محبت بہت عالی ہے میں اِس میں دیوانہ وار پڑ گیا ہوں میں شور مچانے والا بھگوڑا عاشق ہوں اور میں اپنے محبوب کے چہرہ کی دید میں غرق ہوں۔

قبلہ گویم یا پیغمبر یا خدا یا مصطفی

اِستیلائے شوق بسیار است من دیوانہ ام

ترجمہ: میں اپنے محبوب کو اپنا قبلہ کہوں یا اپنا پیغمبر یا خُدا کا روپ یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

بے مثل کہوں مجھ پر بے حد غلبہ ہے میں اُس کی محبت کا شوق رکھتا ہوں میں اُس پر دیوانہ وار قربان ہوں۔

من بہ قربانت شوم اے ساقیِ بادہ فروش
از شراب بے خودی لبریز کن پیمانہ ام

ترجمہ: اے ساقی تو شراب پلانے والا ہے میں تجھ پر قربان جاؤں میں تیری دی ہوئی شراب سے بے خودی کے عالم میں ہوں مجھے از راہ مہربانی بے خودی کی شراب کا جام بھر کر دے تا کہ میں اس سے سیراب ہو جاؤں۔

عشقِ آن شوخِ پری رُو جانِ صابرؔ سوختہ
من نہ دانم شمع ام یا شمع را پروانہ ام

ترجمہ: صابرؔ ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی جان اُس حسین و جمیل پری کی مثل ہے جسے ذات کا عشق ہے وہ اُس کے عشق میں جل کر رہ گیا ہے اب مجھے یہ بھی پتہ نہیں کہ میں شمع ہوں یا میں شمع کا پروانہ۔

......☆......☆......☆......

من آمدم بہ پیشِ تو سلطانِ عاشقان
ذات تو ہست قبلہ ایمان عاشقان

ترجمہ: اے عاشقوں کے بادشاہ میں تیرے حضور حاضر ہوں تیری ہستی اور ذات تو عاشق لوگوں کے ایمان کا قبلہ و کعبہ ہے۔

Marfat.com

در هر دو کون جز تو کسے نیست دستگیر

دستم بگیر از کرم لے جانِ عاشقان

ترجمہ: دونوں جہان میں تیرے سوا میرا کوئی مددگار اور ہاتھ پکڑنے والا نہیں ہے اے میرے محبوب تجھ سے عرض ہے کہ مہربانی فرما کر میری مدد کریں میرا ہاتھ پکڑیں کیونکہ تو عاشق لوگوں کی جان ہے۔

از هر طرف بخاك درت سر نهاده ام

يك لحظه گوش نه تو بر افغان عاشقان

ترجمہ: میں نے ہر طرف سے ہٹ کر تیرے در کی خاک پر اپنا سر رکھ دیا ہے مہربانی کر کے تو ایک لمحہ بھر کیلئے ہی اپنے عاشقوں کی آہ وزاری اور چیخ و پکار پر کان دھر کر سن لے۔

صابرؔ بخاك کوئے تو سرّ بر نهاده ام

زان روکه هست کوئے تو سامانِ عاشقان

ترجمہ: صابر ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ عرض گزار ہے کہ ہم نے تیرے کوچے کی خاک پر اپنا سر رکھ دیا ہے اس لئے عرض ہے کہ یہ تیرے کوچہ کی خاک ہی عاشق لوگوں کیلئے زندگی کا سامان واثاثہ ہے تو ان کا خیال کر لے۔

......☆......☆......☆......

Marfat.com

منقبت حضرت مخدوم پاکؒ

میرے صابرؒ تیری چوکھٹ کی قسم کھاتا ہوں
یاد کلیر کی جب آتی ہے تڑپ جاتا ہوں

دل تڑپتا ہے جب روضے کی زیارت کیلئے
پاکپتن تیرے حجرے کو میں چوم آتا ہوں

نہ جبیں قابو میں رہتی ہے نہ بس میں سجدے
جب تصور میں وہ دربار تیرا لاتا ہوں ! ! !

بھر دو بھر دو میرے صابر میری جھولی بھر دو
بات رہ جائے کہ منگتا تیرا کہلاتا ہوں

آرزو یہ ہے کہ موت آئے تیرے کوچے میں
رشکِ جنت تیرے کلیر کی گلی پاتا ہوں ! !

واسطہ گنج شکرؒ سن لو دہائی میری ! ! !
حسرتِ دید میں سرکار مٹا جاتا ہوں ! !

اس امیرِ دل خستہ کی تمہیں لاج رہے
صابری خادموں میں مَیں بھی گنا جاتا ہوں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود پاک سے روحانی علاج

مرتّب

سیّد ذیشان نظامی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انوار و عجائب

مرتب

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

Marfat.com

مزارِ پُر انوار حضرت علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

چلہ گاہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ پاکپتن

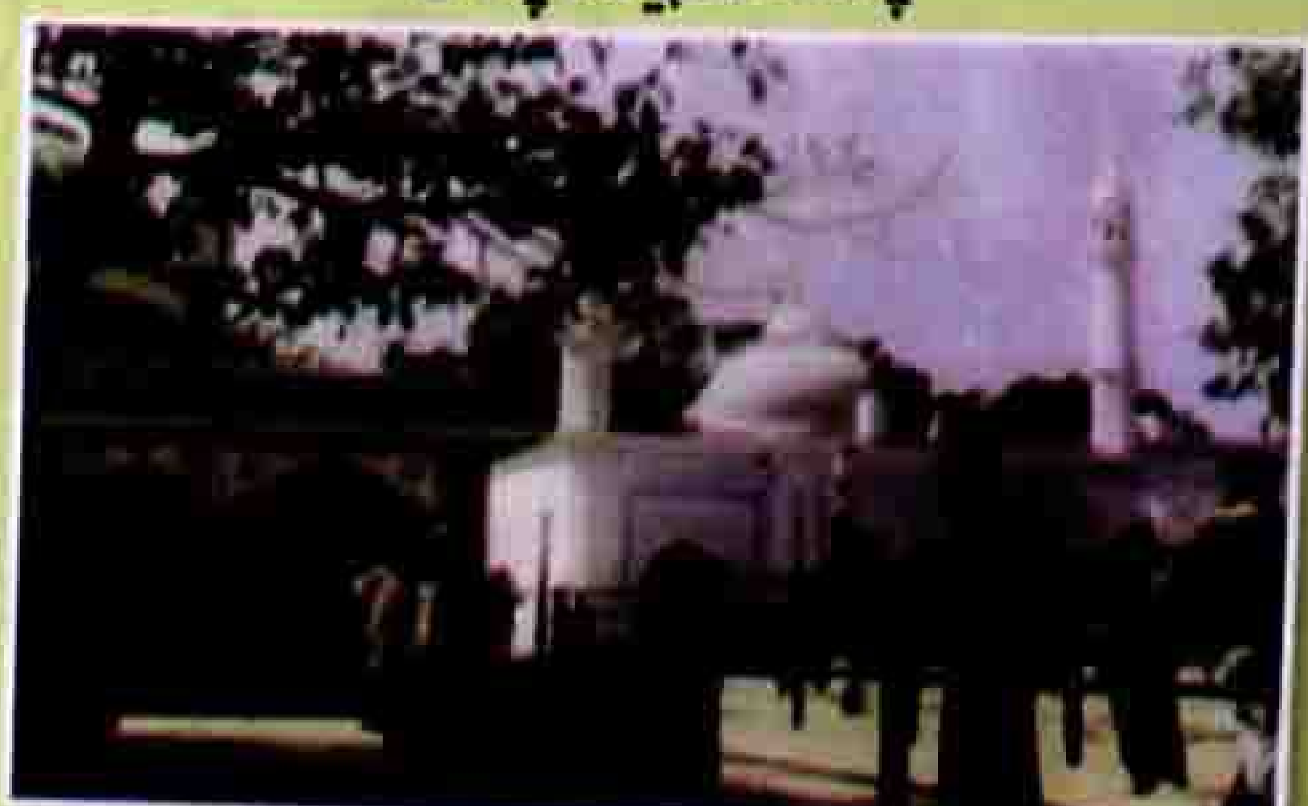

جامع مسجد پیرانِ کلیر شریف

ادارۂ پیغامُ القرآن
۴۰۔ اُردو بازار، لاہور Ph:042-37323241